بارہ ہزار

اقوالِ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

پر مشتمل نادر و نایاب کتاب

غرر الحکم و درر الکلم

تالیف:

علامہ آمدی علیہ الرحمہ

المتوفیٰ ۵۱۰ھ

یعنی

"حکمتِ بوتراب"

ترجمہ و تحقیق

علامہ سیّد جاوید جعفری

جلد اول

(تقریباً)

۲۰۰۰ ہزار

اقوال امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

پر مشتمل نادر و نایاب کتاب

غُرَرُ الحِکَم وَ دُرَرُ الکَلِم

تالیف

علامہ آمدی علیہ الرحمۃ المتوفی سنہ ۵۵۰ھ

اصل عربی متن اور اعراب کے ساتھ

"حکمتِ بوتراب علیہ السلام"

جلد اوّل

تحقیق و ترجمہ

علامہ سید جاوید جعفری

ادارہ فروغ علم معصوم

۹/۹۲۲ - دستگیر سوسائٹی - کراچی 38

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب	حکمتِ بوتراب
تحقیق و ترجمہ	علامہ سید جاوید جعفری
کتابت	سید جعفر صادق
ناشر	ادارۂ فروغ علم معصوم
طبع اوّل	۱۴۰۸ھ
تعداد	۱۰۰۰
مہتمم طباعت	انعام اللہ خان
مطبوعہ	مائیکرو پرنٹنگ ایجنسی بہ تعاون جعفری طباعت گھر

میں اِس کتابِ جلیل کو

اپنی والدہ ماجدہ سیّدہ مبشرہ خاتون

کہ جن کے ذریعے دین کی دولت ورثے میں نصیب ہوئی

منسُوب کرتا ہوں۔

ربِّ رحمت و شفا

اُن کی عمر کو دراز، اُن کی صحت کو قوی

اور

اُن کو عافیت و اطمینان کی گھڑیاں

بخشتا رہے۔

(آمین)

قطعہ تاریخ اشاعت "حکمتِ بُوتُراب"

از: حضرت رئیس امروہوی دام مجدہٗ

مبارک ہو جاوید کی تازہ فکر   کہ ہے شارحِ رمزِ اُمّ الکتاب
ہر اِک حرف ہے دفترِ آگہی   ہر اِک باب ہے اِک بصیرت کا باب
ہیں از روئے اعداد بارہ ہزار   یہ اقوالِ پاکیزۂ بُوتُراب ؑ
سلونی کے منبر کا وہ خطبہ خواں   کہ معجز نما جس کی شانِ خطاب
وہ جس کا اِک اعجاز تھا لوکشف   سبھی اُس کے انوار سے فیض یاب
امامِ زمانہ ؑ اور نفسِ رسول ؐ   ولایت پناہ و امامت مآب

بصد فخر روح الامیں نے کہا
کہ ہے سرمدی حکمتِ بُوتُراب

۱۴۰۸ھ

یہ عظیم کتاب!

یہ کتاب علمِ ربانی کا صحیفہ، اسرارِ نبوتؐ کا آئینہ، قرآنِ عظیم کی تفسیر و تاویل اور امامِ مبینؑ کی حقانیت کی بُرہانِ عظیم ہے۔

اپنی جامعیت، تنوع، فصاحت و بلاغت، فلسفیانہ روش اور مفکرانہ انداز کے لحاظ سے اسلام کے دستورِ اخلاقیات کی عظیم ترین دستاویز ہے۔

یہ کلام اُس امیرِ کلامؑ کا ہے۔

جو از روئے قرآن کُل صاحبانِ ایمان کا ولی ـــــ مدینۂ علم و حکمت کا در ـــــ نسلِ خیرِ سبیل کا وسیلہ ـــــ خود صاحبِ سلسبیل، مسلمِ اوّل ـــــ اسلام کا سب سے بڑا سپاہی ـــــ رسولؐ کا مرکزِ محبت ـــــ قرآن کے ظاہر و باطن سے آگاہ ـــــ صاحبِ سیف و قلم،

یعنی ـــــ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کا!

اس کتاب کی مکمل تعریف کرنے کا حق اسی کو حاصل ہے جو اس کی مکمل معرفت رکھتا ہو اور اس کتاب کی مکمل معرفت اس وقت تک محال ہے جب تک امامؑ کی بیان کردہ حکمت، بتائے ہوئے راستوں، بار بار دہرائی جانے والی عبرتوں پر عمل پیرا نہ ہو۔

یہ کتاب ایک طرف فلسفیانہ رزق دیتی ہے تو دوسری طرف ذوقِ عبادت رکھنے والوں کو معرفتِ ربانی کی دولت سے نوازتی ہے۔ اس کتاب میں اسلامی اخلاقیات کے جتنے پہلو اُجاگر کیے گئے ہیں کلامِ خدا اور رسولؐ کے بعد، دنیا کے کسی انسان کی زبان اور عقلِ دوسری کسی کتاب پر ان کا وجود نہیں ہے۔

یہ کتاب، فرد، فرقہ، خطہ، مذہبوں کے دائروں، ہر قبیلہ، ہر بندش اور ہر محدود پیغام سے مبرا ہے۔

یہ امام حسینؑ کا زندہ و جاوید کلام ہے

جو زمان و مکان سے ماورا ہر انسان اور ہر جگہ کے آدمی کے لیے ——

—— رسالتؐ کی گود میں پلے —— اور —— احسنِ تقویم میں ڈھلے ہوئے انسانِ حقیقی کا کلام ہے۔

امیرالمومنینؑ نے اس کتاب میں انسانیت کی جتنی قدریں اور انسان کے جتنے مقامات بیان کیے ہیں ——

بغیر الہامِ ربانی ان کا احاطہ ممکن نہیں ——،

اور ——

الہام بھی ایسا کہ اس کے لیے کسی تصدیق کی ضرورت نہیں ——

—— اس لیے کہ وہ —— صاحبِ عصمت کا الہام ہے۔

اس کتاب تک رسائی

سنہ ۱۹۷۳ء میں پہلی مرتبہ جب میں کراچی یونیورسٹی گیا تو خود بخود میرے قدم مادرِ علمی کی مرکزی لائبریری کی پرشکوہ عمارت کی طرف بڑھنے لگے۔ لائبریری میں داخل ہو کر میں نے اپنا رُخ علوم اسلامیہ کی کتابوں کے سیکشن کی طرف کیا۔ وہاں پہنچ کر جو سب سے پہلی کتاب اپنے ہاتھوں میں لی وہ یہی کتاب غُرَرُ الحِکَم و دُرَرُ الکَلِم تھی۔

اس کتاب کو کھولتے ہی میں حیرت اور دہشت میں مبتلا ہو گیا کہ کس طرح سے یہ کتاب جو علمِ امامت کا ایک شاہکار ہے اُردو داں طبقے سے ترجمہ نہ ہونے کی وجہ سے دُور ہے اور کیوں نہیں اس عظیم اور اعلیٰ کتاب کا ترجمہ کیا گیا۔

اس وقت سے اس کتاب کے ترجمہ کرنے کی آرزو میرے دل میں جاگزین رہی الحمدللہ! ربُّ العزت کی توفیق اور استعانت سے یہ موقع پورے پندرہ سال بعد نصیب ہوا۔

بارگاہِ بے نیاز میں میری دعا ہے کہ اللہ اس کتاب پر عمل کرنے کی اور اس سے فیض و برکت پانے کی سب سے پہلے مجھ کو اور ہر پڑھنے اور سننے والے کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سید جاوید جعفری
جمعۃ المبارک ۱۰ جمادی الاول ۱۴۰۸ھ
مطابق یکم جنوری ۱۹۸۸ء

مُعجزاتی ادب کے بارے میں!

از: سید محمد تقی (صدر عالمی فلسفہ کانگریس)

انسان کن اصولوں کے تحت زندگی گزارے ——— ؟

یہ سوال نسلِ انسانی کے سامنے شروع سے رہا ہے۔ ساتھ ہی یہ سوال بھی شروع سے ذہین انسانوں کے اذہان کو اُلجھاتا رہا کہ ———

یہ حیات و کائنات کیا ہے ——— ؟

کیوں ہے ——— ؟

اور انسان کا مقام اس کون و فساد سے پُر کائنات میں کیا متعین کیا جائے ——— ؟

دنیا کی تمام اقوام کے ادب یا زبانی روایتوں کے ادب میں وہ اقوال — مشورے، پند و نصائح اور حکمت آموز جملے ملتے ہیں جن میں دانشوروں کے تجربات اور سوچ کو سمویا گیا ہے۔ ادب کی یہ قسم ہے 'حکمتیات' کہا جا سکتا ہے۔

بڑی دلچسپ ، دلکش اور زندگی کو صحیح ڈھنگ پر گزارنے میں مدد دینے کے لیے بے حد مفید نصیحتوں ، مشوروں اور ہدایتوں کی حامل ہے ——

لیکن تاریخ کا المناک حادثہ یہ ہے کہ افراد اور معاشروں نے —کم— بہت ہی کم ان ہدایتوں ، مشوروں اور نصائح سے فائدہ اٹھانے پر آمادگی ظاہر کی ہے —— بلکہ تاریخ میں آپ کو اس خیال کی تائید میں بہت سے ثبوت مل جائیں گے کہ انسانی معاشروں میں عموماً دانشوروں سے محبت کرنے والوں کے مقابلے میں نفرت کرنے والوں کی تعداد زیادہ رہی۔

اسی کے ساتھ تاریخ کا یہ عجیب تجربہ بھی رہا ہے کہ جن لوگوں سے یعنی جن حکماء اور مفکروں سے سب سے زیادہ محبت کی گئی ہے ان ہی سے سب سے زیادہ عداوت بھی کی گئی ہے اور یہ عجیب اور تکلیف دہ سانحہ بھی تاریخ نے دیکھا کہ —— زیر نظر کتاب جس محترم ہستی کے اقوال پر مشتمل ہے اس کے متعلق نسل انسانی کی وہ واحد شخصیت ہیں جن سے سب سے زیادہ محبت اور سب سے زیادہ عداوت کی گئی ہے۔

"حکمت بوتراب" —— حضرت علیؑ کے اقوال اور ارشادات کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعے میں تقریباً بارہ ہزار اقوال ہیں۔

ان اقوال کا آپ گہری نظر سے جائزہ لیں تو اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ ادب کی وہ قسم جسے اوپر —— حکمتیاتی ادب —— سے تعبیر کیا گیا ہے اس میں حضرت علیؑ کے اقوال کے چند اختصاصات ہیں جن کو ادب کی مذکورہ صنف میں کسی اور جگہ مجتمع شکل میں نہیں دیکھا گیا۔

خالص فصاحت اور بلاغت کا جہاں تک تعلق ہے تو صرف اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا کلام ہے۔ علیؑ کا ہر قول

اور ہر مجید ادب کا حسین ترین شاہکار ہوتا ہے۔

لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوتی ——

ان اقتباسات میں وہ گہری دلگیری موجود ہے جن میں ماورائیت کے ابعاد صاف طور پر نظر آتے ہیں۔ یعنی مطلب یہ کہ

مذکورہ قول مکانی و زمانی تعینات سے اٹھ کر حیات و کائنات کی عظیم ترین سچائیوں کو اپنے دائرے میں لے لیتے ہیں۔ اب مثال کے طور پر یہ قول کہ

"یہ دنیا ایک رونے والے شخص کے قہقہے کی حیثیت رکھتی ہے۔"

ادب پارے کے طور پر کتنا خوبصورت —— کس قدر حسین جملہ ہے جسے پڑھ کر ہر شخص کے دل و دماغ میں ایک کیف سا دوڑ جاتا ہے ——

لیکن بات صرف اتنی ہی نہیں ہے —— ادب کے ان شاہکار جملوں میں اس کائنات کی نہاد اور ساخت کے بارے میں ایک بے حد بنیادی اور اساسی حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

اس ضمن میں یہ بات پیش نظر رہے کہ دنیا کا لفظ جدید عہد کے سیاق میں کائنات کے ہم معنی ہوتا ہے۔ یعنی کائنات مادی کے ہم معنی جس کے معنی حرکت کا لفظ آتا ہے جو وجود کے روحانی ابعاد کو بتاتا ہے

تو کہنا یہ چاہتے ہیں اور حیرت انگیز طور پر صحیح بات بتا رہے ہیں کہ یہ کائنات مادی جس میں ہم ہیں اس دنیا کی رہنمائی کر رہی ہے، دو متضاد اکائیوں پر مشتمل ہے جنہیں آپ وجود و عدم (عدم محض نہیں) بھی کہہ سکتے ہیں خیر و شر بھی کہہ سکتے ہیں مسرت و رنج اور ظلمت و رحمت بھی کہہ سکتے ہیں لیکن یاد رہے کہ وجود من حیث الوجود ایک یکتا اکائی ہے ایک وحدت ہے جو سب سے بڑی سچائی اور حقیقی معنوں میں حقیقتِ کبریٰ ہے

اطلاقات وتعینات سے ماورا، اوران سب ہی کو اپنے دائرے میں لے لیتی ہے۔
گویا دوئی کی یہ اکائیاں، خارجی یا اعتباری اطلاقات کی حامل ہیں (تفصیل کے لیے میری
کتاب "تاریخ اور کائنات میرا نظریہ" ملاحظہ کی جاسکتی ہے)

بالفاظ دگر یہ کائنات دیالیکٹیکل بہاؤ یا ساخت رکھتی ہے لیکن اس
ساخت کو ــــ دوئی والے کے فلسفے سے تعبیر کرنا ایک ایسا رجحان ہے
جس کا تصور آج تک کسی فانی انسان کے تخیل کو چھو کر نہیں گزرا تھا۔

علیؑ تاریخ انسانی میں دانشوروں کے سرخیل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ تاریخ
تہذیب انسانی میں اقوال علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے مجموعوں کے علاوہ کوئی
ایسا ادب پارہ موجود نہیں ہے جس میں اخلاقی قدروں، اور زندگی گزارنے سے متعلق
گہرے تجربوں پر مشتمل اقوال کے ساتھ ساتھ علم اور عقل کی عظمت پر زور دیا گیا ہو

ان چاروں عناصر : اخلاقی قدار ــــ تجربات زندگی
علم ــــ اور ــــ عقل کی بابت مختلف دانشوروں نے اپنے رجحانات
کے ساتھ یا ان کے مطابق مشورے دیے ہیں۔ لیکن یہ اختصاص ان اقوال کے مجموعوں
کا ہے کہ ان میں مذکورہ چاروں جہتوں کو یک کل میں سمو دیا گیا ہے ــــ

مگر اس نقطے سے یوں سرسری طور پر گزر جانا حقائق سے انصاف نہ ہوگا۔
ــــ یہ بات ریکارڈ پر آنے کی ہے کہ علیؑ تاریخ کی وہ واحد شخصیت ہیں جنھوں نے
عقل کو تہذیب کی سب سے بڑی قدر کے طور پر منوایا ہے۔

عقل اور علم لازم و ملزوم ہیں ــــ اس لیے عقل کے ساتھ ساتھ
علم پر بھی پوری تاکید کلام علیؑ میں ملتی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ علم پر اصرار بعض دوسرے مذہبی
ادب میں بھی ملتا ہے مگر عقل کی مرکزیت پر اصرار صرف حضرت علیؑ ہی کے یہاں موجود ہے
جبکہ عام مذہبی ادب میں یا تو عقل کا ذکر ہی نہیں ملتا ہے تو سرسری اور ... اور

بسس   یا   کے حلقے میں مذہبی ادب کا وسیع ترمجموعہ سمجھا جاتا ہے۔ کھلے
اور علانیہ عقل پرستی کی مذمت، تنقیص بلکہ تحقیر کی گئی ہے۔

پوری تاریخ تہذیب کی ۔ علیؑ   ہی وہ واحد مذہبی شخصیت ہیں
جو سارے عقائد کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنے کا بار بار مشورہ دیتے ہیں۔ اس پہلو پر بار بار اصرار
کرتے ہیں۔ اس لیے بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام اشعری
کے قبیلے کے سردار کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن وقت لازم ہے اور مضمون بھی تکمیل پر اصرار
اس داستان کو داستاں کے اس حصے اسی مقطعے پر ختم کر دینا چاہیے۔

تاہم ایک بات کی وضاحت ضروری ہے اور وہ یہ کہ ۔   عقل پر اصرار
اور عقل کو ہر معاملے میں حکم قرار دینے کا مسلہ، تو اس معاملے میں عقل سے مراد فرد کی اپنی
عقل ہے ۔ یعنی مدعا یہ ہے کہ جو مقصد بھی ہو عقل سے ہو، جذبات اور خواہشوں کے تحت
نہیں ——— افلاطون نے کہا تھا :

"جدھر بھی دلیل لے جائے گی میں اسی طرف چلا جاؤں گا۔"

افلاطون کی یہ نصیحت فلسفیوں کے حلقے تک محدود ہو کر رہ گئی۔ مذاہب
عالم کی پوری تاریخ میں علیؑ وہ واحد مذہبی قائد ہیں جنھوں نے نسل انسانی کے ہر فرد کو یہ
مشورہ دیا کہ وہ جو مقصد بھی مسائل حیات و کائنات کے بارے میں کرے اس کے لیے
آخری حکم ——— اپنی عقل کو قرار دے، جو جذبوں اور امنگوں یا نفرتوں کو نہیں۔

مذہب ہر انسان کا مسئلہ ہے اس لیے دانشوروں کے سپرد کا یہ قول وسیع
دائرے کے لوگوں تک پہنچ گیا۔ اور عقل و مذہب کے اس ستھیسز کے نتیجے میں ایک
ایسی انسانی تہذیب کے اکیسویں صدی میں وجود میں آنے کا امکان پیدا ہو گیا جو سابقہ اور
موجودہ نسلوں کی بہت سی الجھنوں کو سلجھانے میں کامیاب ہو جائے گی۔

تاریخ کے ایک ایسے موڑ پر جہاں انسانیت پہنچ گئی ہے اور تاریخ چند ہم

پیش کرنے والی ہے۔ تہذیب کے مستقبل کے لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ اُسے علیؑ ——
جیسے عظیم انسان کا تعارف اور رہنمائی کی خوش قسمتی حاصل ہو تاکہ آدم کی یہ نسل
ان عذابوں سے نجات پاسکے جو کوئی پینتیس (۳۵) لاکھ سال سے اس کے مقدر کا حصہ بنے
رہے ——— !

علامہ سید جاوید جعفری واقعی ہم سب کے شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں
نے — ملفوظات ۔ کیا یہ اصطلاح پسندیدہ قرار نہیں دی جائے گی؟ ۔
کے اس اہم ذخیرے کو اردو کا لباس پہنایا۔ تقریباً [illegible] اقوال کا یہ ذخیرہ ایک
بہت بڑا احسان ہے جس سے اردو کی ادبی دولت میں [illegible] اضافہ ہوگا۔

ترجمہ ایک مشکل صنف ہے ادب کی
یہ کوئی بچوں کا کھیل تو ہے نہیں کہ قلم اٹھایا اور لکھنا شروع کر دیا۔ پھر علی
ٹھہرا وہ یا صنف ذہن کے دو شہ پاروں کا ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل
کرنا تو ایک جوئے آب ہے جو انجانے سنگلاخ پہاڑوں کا سینہ چیر کر ہی لانی ہے
اور اس کے بعد کی ——— پھر ——— یہ ہے کہ عربی زبان کا ترجمہ اردو میں
امیرالمومنین علیؑ کے اقوال کا۔

سو یہ تو ایک معجزہ ہے جس کا دیکھنا کسی فانی انسان کے بس میں نہیں ہے
علی کے اقوال ——— زمانی اور مکانی تعینات کو توڑ کر زمانے کے بہاؤ کے ساتھ چلتے
ہیں اور اتنے ابعاد کو اپنی حدوں میں لے کر کہ معانی کی ان پہنائیوں کے لیے کسی زبان میں
عربی کے سوا اور عالم سنسکرت کے علاوہ بھی ——— الفاظ موجود نہیں جو مفاہیم
کا بوجھ اٹھا سکیں۔

اردو کی کتب اور خاص طور پر [illegible] چند کتابوں میں شامل ہے
جن مفاہیم کی متعدد سطوح دیکھی گئیں اور یہی حال تقریباً اقوالِ علیؑ کا ہے جن سے

مفاہیم و مقصد و جہتیں ، کئی پہلو چھوٹتے ہیں ۔

یہ تو ہو کہ عبارت کے ذریعے تو سمجھا جا سکتا ہے لیکن مفرد لفظوں میں ترجمہ کرکے پیش کرنا بڑی جان جوکھوں کا عمل ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ آپ میری اس رائے سے اتفاق کریں گے کہ علامہ سید جاوید جعفری نے اس مشکل امتحان کو بڑی کامیابی سے پاس کیا ہے ۔

نثر میں تو ایک ایسے کلام کے مجموعے کا نام ہے جس کے مفاہیم کی تہیں گہری ہیں اور رنگ پھیلی گئی ہیں اس لیے وہ ہر دور میں تراجم کے باوجود تشنہ رہ کر ان گنت ترجموں کا متقاضی کرتا رہے گا ـــــــ

قرآن کے بعد ـــــــ اقوالِ علیؑ بھی ـــــــ

طول و عرض میں اتنا پھیلاؤ رکھتے ہیں کہ مستقبل ان کے تراجم اور تشریحات میں مشغول رہے گا ۔

علامہ سید جاوید جعفری نے پھر ایک مشکل ہو جو یہ بھی اٹھایا کہ ـــــــ

ـــــــ ان قولوں پر اعراب بھی لگا دیے ۔

عربی میں اعراب کی بڑی اہمیت ہے ۔ زبر ـــــــ زیر ـــــــ پیش میں سے مثلاً کسی ایک کی غلط نشست معانی کے سارے ڈھانچے کو بدل کر رکھ دیتی ہے ۔

اعراب نے عربی زبان کو بڑی منضبط زبان بنا دیا ہے ۔ بلکہ یوں کہیے کہ اعراب کا انتظام عربی کو ایک سائنٹفک زبان بنانے کا سبب بن گیا ہے ۔ ـــــــ

لیکن ادب ـــــــ

علی ادب اور ـــــــ سب سے اعلیٰ ادب ـــــــ

یعنی کلامِ علیؑ پر اعراب لگانا ایک انتہائی مشکل فرض ہے جس کا سرانجام دینا زبان پر گہری گرفت کا ثبوت ہونے کے علاوہ شدید ذہنی محنت کے استعمال

کا ثبوت بھی ہے جس پر مجھے یقین ہے ۔ اس کتاب کے تمام قاری محترم مصنف کے دل سے
شکرگزار ہوں گے ۔

علیؑ کا کلام ایک معجزاتی کلام ہے ۔

اس کلام کو آپ جتنی بار بھی پڑھیں گے اس کی مزید ہیا نیوں در یافت
کریں گے ــــــ علامہ کو میں دلی مبارکباد دیتا ہوں

اور اردو فہم حلقوں کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے
"شکستِ بورژواب" کی تالیف اور ترجمہ کیا ــــــ

اور اردو میں ــــــ علامہؒ ــــــ کی تصنیف میں جو سرمایہ ہے
اس میں قابلِ قدر اضافہ کیا۔

ــــــ

شکر گزاریاں

میں اس کتاب کے سلسلے میں ان تمام لوگوں کا شکر گزار ہوں اور ان کے لیے دست بدعا ہوں کہ جنھوں نے علم امامت کی ترویج و اشاعت کے سلسلے میں میرے ساتھ تعاون کیا۔

بار الہا ان سب کو محفوظ رکھ، ان کی عزت، ان کی جان اور ان کے مال کی حفاظت فرما، ان کو عاقبت کا خیر عطا کر، ان کی گھڑیوں کو اطمینان دائمی قرار دے اور ان کو مسرت، خوشی اور برکت عطا فرما خصوصاً ان پر رحم کر جن کے ذریعے اس کتاب کی تمام جلدوں کی فوٹو سیٹ تک میری رسائی ہو سکی اور پھر وہ حضرات جنہوں نے بہت فراخدلی اور مخلص تعاون سے مجھے اس کام کے سلسلے میں بیدار رکھا اور دوران کام انتھک محنت کی اور میرے ساتھ بے وقت جاگتے رہے اور وہ حضرات جنھوں نے اس عظیم کتاب کی طباعت

د اس کو انتہائی شاندار پیمانے پر طبع کروانے کا بیڑا اٹھایا اور کسی بھی مرحلہ پر مجھے وسائل کے سلسلے میں مایوس نہ ہونے دیا۔

ربّ العالمین ان کے اس خلوص ثواب کی وجہ سے کہ جس کی خاطر انھوں نے اپنا نام لکھنے کی بھی اجازت نہ دی اور مجھ سے اس کتاب کی تمام جلدوں کی طباعت کی ذمہ داری اٹھانے کا وعدہ کیا۔

ربّ العالمین ان پر عنایت پیہم رکھے — اور ان کی توفیقات اور اپنی عطا کردہ نعمتوں میں ان کے لیے اضافہ فرما

غالبؔ ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مشغولِ حق ہوں بندگیِ بوترابؑ میں

ہر کہ در آفاق گردد بوترابؓ
باز گرداند ز مغرب آفتاب

اقبالؔ

اے خدیوِ ملکِ دیں شاہِ حجاز
اے دو عالم کے معین و کارساز
اے دُرِ دریائے رازِ بے نیاز
قلزمِ آفت میں ہے میرا جہاز
اب مدد کیجے دمِ امداد ہے
یا امیر المومنینؑ! فریاد ہے

(میر انیسؔ)

عطیہ کتاب از بارگاہِ امامؑ

"غررالحکم" کے ایک فارسی زبان کے مترجم آقائے محمد علی انصاریؒ اپنے ترجمہ کتاب کے دیباچہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے "غررالحکم" کا ایک بہت نفیس و شاندار قلمی نسخہ ملا جو سنہ [illegible] کا کتابت شدہ تھا اور جس پر ایک بہت بڑے محدث اور عالم مرزا عبد [illegible] محققؒ کی تحریر تھی۔ یہ نسخہ ایک وقفِ خاص تھا۔ علامہ محققؒ نے جو کہ علامہ بحرالعلوم سید مہدی طباطبائیؒ کے شاگرد تھے۔ اس قلمی نسخہ کے ملنے کا واقعہ اس مخطوطہ پر خود اپنے قلم سے یوں تحریر کیا ہے:

"علی مردان خان زند کے زمانہ حکومت میں جبکہ میں اپنے استاد علامہ بحرالعلوم سے درس لیتا تھا ایک دن میں حضرت امیر المومنینؑ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ دورانِ زیارت میں نے عرض کیا کہ اے میرے مولا و آقا میں آپؑ کی کوئی ایسی کتاب چاہتا ہوں جس میں آپؑ کی ہدایتیں ہوں اور ان سے یہ حقیر فیض حاصل کر سکے۔ پس جب میں حرم اقدس سے باہر نکلا تو [illegible] معصوم علی کتاب فروش نے صحنِ حرم میں مجھ کو آواز دی کہ اے شخص آ اور اس کتاب کو خرید لے کیونکہ یہ بہت عمدہ کتاب ہے

اس نے بہت ہی کم قیمت میں وہ کتاب مجھے دی۔ اس سے
مجھے یہ معلوم ہوا کہ میری درخواست امیر مومنین علیہ السلام
کی بارگاہ میں قبول ہو گئی اور یہ کتاب ان کا عطیہ ہے۔"

نوٹ:

میرزا عبدالجواد عقیلیؒ نے یہ تحریر غرر الحکم کے نسخے پر ۱۲۰۸ھ میں لکھی۔ اس تحریر کے نیچے میرزا عبدالجواد عقیلیؒ کے اشعار جو انھوں نے اس کتاب کے بارے میں ارشاد فرمائے موجود ہیں۔

کجائی تو ای طالب تیز رای　　بجوی حق ار اینا و در درآی

اے صاحب فکر! تلاش کرنے والے کہاں ہے؟ کہ اگر حق کا متلاشی ہے تو اس دروازے سے در آ۔

به بینای دانشوران زین کتاب　　رفیقی نباشد بسان کتاب

دانشوروں کی چشم بصیرت کے لیے ہر لحاظ سے اس کتاب جیسی کوئی دوسری کتاب رفیق نہیں ہو سکتی۔

کتابی چنین غمزدائی کجاست　　بہر غمزدہ ہم مسرت فزاست

ایسی غمزدائی کرنے والی کتاب کہاں ہے کہ جو غمزدوں کو بھی راحت و مسرت بھی عطا کرے۔

برآرد ترا سر ز خواب گران　　شود رہنمایت سوی سروران

تیرے سر کو خواب گراں سے اٹھائے اور سعادت کے سرداروں کی طرف رہنمائی کرے۔

ز انجام و آغاز ہر دو سرا　　نماید در مجلاد در ما حضر

دونوں جہاں کے آغاز و انجام دکھائے اور شرح بھی کر کے جیسے گرہ ہو اور اس جہاں میں کیا گرفت

کند پاکت از آلایش نفس دون　　　شوی از عدادِ ہم از جہت دون

تجھے نفسِ پست کی گندگی سے پاک کرتی ہے اور تو اُن لوگوں میں سے ہو جاتا ہے جو عُدَّۃً اور جِہَتَۃً دُون کہتے ہیں۔

کند آگہت ہم ز سیرِ سلوک　　　ز سیرِ رعایا و سیرِ ملوک

یہ کتاب سلوک اور معرفت کے طریقوں سے بھی آگاہ کرتی ہے اور رعایا اور بادشاہوں کے حوال سے بھی۔

ز اخلاق و اطوارت آگہ کند　　　ز دل ریشۂ فعلِ بد بر کند

اچھے اخلاق اور تجھے تیرے طور طریقوں کی خبر دیتی ہے جبکہ دل سے ہر بُرے کام کی جسڑ اکھاڑ دیتی ہے۔

نماید بتو راہ و رسمِ صواب　　　ز فقرت رہا کند کند کامیاب

یہ کتاب تجھے درست راہ اور اس کے طریقوں کی تعلیم دیتی ہے اور تجھے تیری محتاجی سے کامیابی کے ساتھ رہائی عطا کرتی ہے۔

ز جہل و ز اندوہ و از سوء حال　　　رہاند رساند بفیضِ زُلال

جہالت، غم اور پریشان حالی سے رہائی دلا کر چشمۂ ازلی کے فیض تک پہنچا دیتی ہے۔

ز نقصان رساند باوجِ کمال　　　ز اوجِ کمالت بقربِ وصال

نقصان سے ہٹا کر تجھ کو اوجِ کمال تک لے جاتی ہے اور اوجِ کمال سے آگے وصال کی قربت عطا کرتی ہے۔

چو مادر خورد بہرِ ست شہدِ ناب　　　چو دایہ دہد ز بدت اجتناب

یہ کتاب ایک ماں کی طرح سے اخلاقی بیماریوں سے شفا کے لیے شہد پلاتی ہے جیسے ایک دایہ بے شیر کو برائی سے بچاتی ہے۔

شوی گر مصاحب مرا در رواست   کہ ہم صحبتی نیک چوں کیمیاست

اگر یہ کتاب تیری مصاحب بن جائے تو بہت اچھا ہے کیونکہ نیک صحبت کیمیا کی طرح نایاب ہے۔

چنیں میوہ مشک بوی لطیف   نیاید مگر ز نہالی شریف

یہ لطیف مشک کی طرح سے خوشبو دینے والا پھل برآمد نہیں ہوتا مگر کسی شجر شریف سے۔

نہالی است از کوثر آن خوردہ آب   کہ ہر برگ آن مایۂ صد سحاب

یہ وہ شجر ہے کہ جس نے کوثر کا پانی پیا ہے کہ جس کا ہر پتہ سینکڑوں بادلوں سے بڑھ کر ہے۔

نبیؐ گفتہ او را بود باب علم   زکفش بحر و کان و ز دل کوہ علم

نبیؐ نے ان کو باب علم قرار دیا ہے کہ ہتھیلی اس کی سخاوت میں سمندر اور کان ہے اور جس کا دل علم کا پہاڑ ہے۔

علیؑ سرور جملہ اصفیا است   خود از اولیا برتر از انبیا است

علیؑ تمام باصفا لوگوں کے سرور و سردار ہیں خود ولیوں میں سے مگر برتر از انبیاء ہیں (سوائے آنحضرتؐ کے)

وجود جہان بستۂ جود او است   کہ آن ہمچو مغز و جہان ہمچو پوست

اس جہان کا وجود آپ کے جود و کرم کی وجہ سے ہے کہ آپ اس کا مغز ہیں سارا جہان بمنزل پوست ہے۔

بود این ہمہ رشحۂ زان سحاب   قلیلی ز آن جمع در این کتاب

یہ تمام علم اسی ابر کی ایک پھوار ہے کہ جس میں سے تھوڑا سا اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔

اقوال امیرالمومنینؑ کی جمع وتدوین

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام بابُ المدینۃ العلم والحکمۃ کے افکارِ عالیہ کو ہر دور اور زمانے میں اہلِ معرفت نے جمع اور تدوین کیا ہے اور ان کی شرحیں اور تشریحات فرمائیں کہ جس کا سلسلہ امام علیہ السلام کے اصحاب سے لے کر آج تک جاری ہے۔ ذیل میں ہم چند تالیفات کا ذکر کر رہے ہیں جو آپؑ کے افکارِ حکیمانہ تذکرہ جس میں خطبات، ارشادات اور مواعظ کا بیان ہے، پر مشتمل ہیں

اس فہرست میں فی الحال ہم ان کتابوں کا ذکر کر رہے ہیں جو آپؑ کے خطبات، خطوط وغیرہ پر مشتمل نہیں صرف اقوال حکیمانہ پر مشتمل ہے:

○ ____ مشہور ادیب اور کلام عرب کے نثر پرداز جاحظ (متوفی) نے ۲۵۵ھ میں وفات پائی انہوں نے آپؑ کے اقوال

پر مشتمل کتاب لکھی جو "مائة کلمة" کے نام سے مشہور ہے۔ اس کتاب کے متعدد ترجمے ہوئے جو فارسی اور ترکی زبان میں شرح کے ساتھ شائع ہوئے۔

(۲) "نثر اللآلی" اس کے مؤلف ابو علی طبرسی یا سید علی بن فضل اللہ راوندی یا قطب راوندی ہیں۔ اس کتاب کے متعدد ترجمے اور شرحیں ہوئیں جو فارسی زبان میں ہیں۔

ا۔ شیخ عبد السلام محمد القوبیسی نے اپنی کتاب "مرقی منحاسة فی قواعد الکتابة" میں "نثر اللآلی" سے حضرت علی علیہ السلام کے بہت سے اقوال نقل کیے ہیں۔ یہ کتاب مصر سے چھپ چکی ہے

ب۔ ابن ساوجی ابو العباس محمد بن سعد بن نجوانی نے سنہ ۱۳۳۲ھ میں "نثر اللآلی" کے ہر قول کا فارسی میں ترجمہ کیا جو "بدرة المعالی فی ترجمة اللئالی" کے نام سے سنہ ۱۳۰۵ ہجری میں استنبول سے چھپا

ج۔ "نثر اللآلی" کا ترکی میں ایک ترجمہ یوسف نعیب نے "رشتۂ جواہر" کے نام سے کیا جو سنہ ۱۲۵۷ھ میں استنبول سے چھپا۔

د۔ "نثر اللآلی" کا ترکی زبان میں ایک اور ترجمہ جو معلم ناجی نے کیا سنہ ۱۳۰۳ھ میں استنبول سے چھپا۔

(۳) ۔ "عیون الحکم والموعظة" یہ کتاب حضرت

علی علیہ السلام کے تیرہ ہزار چھ سو تھائیس (۱۳۶۲۸) اقوال پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کو "ناسخ التواریخ" کی دوسری جلد میں لسان الملک نے پورا نقل کر دیا ہے۔
اس کتاب کے مولف علی بن محمد اللیثی الواسطی ہیں۔

(۴) —— "نظم الغرر ونضد الدرر" میں عبدالکریم بن محمد یحیی قزوینی نے "غرر الحکم" کے ابواب کو خاص موضوعات کے لحاظ سے ترتیب دے کر اور فارسی میں ترجمہ کر کے چھاپا تھا۔

(۵) —— ابن ابی الحدید نے "نہج البلاغۃ" کی تیسری جلد کی شرح کرتے ہوئے ایک ہزار (۱۰۰۰) اقوال حکیمانہ کا اضافہ کیا ہے!
شیخ عباس قمی نے ان میں سے سو (۱۰۰) کلمات کا انتخاب کر کے ان کا فارسی میں ترجمہ و شرح کی جو ۱۳۵۳ھ میں "صد کلمہ" کے نام سے چھپی۔

(۶) —— سید شہرستانی نے حضرت علی علیہ السلام کے سو کلمات حکیمانہ کا انتخاب کیا۔

(۷) —— حسین بن یوسف ہروی نے جو دسویں صدی ہجری کے عالم تھے انھوں نے آپ کے چالیس (۴۰) اقوال حکیمانہ میں سے ہر ایک کا الگ الگ رباعی میں ترجمہ کیا جو ۹۵۴ھ میں لکھی گئی۔

(۸) —— مکتبی شیرازی نے کہ جس کی "لیلی مجنوں" کتاب بہت

مشہور ہے حضرت علی علیہ السلام کے ساٹھ (۶۰) اقوال کا فارسی میں منظوم ترجمہ کیا۔ سنہ ۱۳۱۲ھ میں تہران میں چھپی۔

(۹) میرزا غفاری ملکوکی الجیلانی نے اپنی کتاب "زبدۃ الحقائق" میں حضرت علی علیہ السلام کی حکمتوں کو جمع کیا۔

(۱۰) قاضی ابو یوسف یعقوب بن سلیمان الاسفرائنی نے کتاب "الفرائد والقلائد" حضرت علی علیہ السلام کے اقوال پر مستقل لکھی۔

(۱۱) کمال مدوہ محمد حسن قاچار نے حضرت علی علیہ السلام کے خلقی اور اجتماعی فلسفے سے متعلق چار سو تیس (۴۳۰) اقوال "ابواب الحکم" کے نام سے لکھے۔

(۱۲) قائے مورخ الدولہ احمد علی سپہری نے پانچ سو ستر (۵۷۰) اقوال فارسی اور فرانسیسی میں ترجمہ کیے

(۱۳) صاحب "روضات الجنات" نے قطب الدین کیدری کی شرح نہج البلاغہ کے حوالے سے صاحب "منہاج" سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے یہ کہا کہ میں نے حجاز میں ایک دانشور عالم سے یہ سنا کہ انھوں نے مصر میں ایک ایسی کتاب دیکھی ہے کہ جس میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے اقوالِ حکیمانہ جمع کیے گئے تھے اور جس کی بیس سے زیادہ جلدیں تھیں۔

(۱۴) ـــــ "کتاب المکنون"

(۱۵) ـــــ "اکثیر السعادتین" جس کے مؤلف اسعد بن عبد القاہر اصفہانی جو ابن طاؤسؒ کے استادوں میں سے تھے حضرت علی علیہ السلام کے اقوال حکیمانہ پر مشتمل ہے۔

(۲)

حضرت علیؑ کے خُطبات و خطوط کی تدوین

(۱) ـــــ خطب امیر المومنین علیؑ فی الجمعة والاعیاد ۔ م سنہ ھ امیر المومنینؑ کے خطبوں کا غالباً پہلا مجموعہ ہے جس سے ابو مخنف وغیرہ نے استفادہ کیا۔

(۲) ـــــ خطب امیر المومنینؑ: امام جعفر صادق علیہ السلام (۱۴۸ھ) کی جمع کردہ کتاب جس کی روایت ابو شریح فرد نے مسعدہ بن صدقہ سے کی تھی۔ یہ نسخہ سید ابن طاؤس کے ذخیرۂ کتب میں تھا اور پھر سید ہاشم بحرانی م ۱۰۹ ھ کا "خطبہ الشبوح" اسی سے ماخوذ بتایا جاتا ہے۔

(۳) ـــــ خطب امیر المومنینؑ۔ اسماعیل بن مہران بن ابی نصر زید سکونی کوفی۔

(۴) ـــــ خطب امیر المومنینؑ۔ ابو الفضل محمد بن احمد بن ابراہیم جعفی الکوفی الصابونی۔

(۵) —— كتاب الخطب : ابو اسحٰق ابراہیم بن سلیمان بن عبداللہ النہمی الکوفی الخزاز۔

(۶) —— كتاب الخطب : ابوالقاسم ہارون بن مسلم بن سعد سکاتب۔ موصوف نے "کتاب المغازی" لکھی اور حضرت امیر مومنینؑ کا طویل مکتوب بنام مالک اشترؒ کی روایت کی ہے۔

(۷) —— كتاب الخطب : علی بن عبیدہ ریحانی۔ ان کی دوسری کتاب "المصون" میں بھی امیرالمومنینؑ کے خطب و مکتوبات و مکالمات و اشعار ایک جز رہے ہوں گے۔

(۸) —— خطب علی علیہ السلام : ابراہیم بن حکم الفزاری۔

(۹) —— خطب علی علیہ السلام : ابوالمنذر ہشام بن محمد بن سائب الکلبی۔ (م حدود ۲۰۶ھ در کوفہ)

(۱۰) —— خطب امیرالمومنینؑ : ابو عبداللہ محمد بن عمر بن واقد المدنی م حدود ۲۰۷ھ

(۱۱) —— خطب امیرالمومنین : ابوالخیر صالح بن ابی حماد الرازی م بعد ۲۲۴ھ

(۱۲) —— خطب علی علیہ السلام : ابوالفضل نصر بن مزاحم المنقری الکوفی العطار م بعد ۲۱۲ھ

(۱۳) —— وقعۃ الصفین (مطبوعہ) اس مصنف کی تالیف وقعۃ صفین چھپ چکی ہے۔ اس سے اندازہ ہے کہ "الجمل" اور "النہروان" اور "الغارات" میں بھی خطبے اور مکالمے

ہو سکے۔

(۱۴) — "الجمل" — ایضاً —

(۱۵) — "الغارات" — ایضاً —

(۱۶) — خطب امیر المومنینؑ : صالح بن حماد۔ (صحابی امام حسن عسکریؑ) م حدود ۲۵۰ھ۔

(۱۷) — خطب امیر المومنینؑ : السید عبد العظیم بن عبداللہ حسینی رازی م حدود ۲۵۰ھ

(۱۸) — کتاب خطب علیؑ : محمد بن خالد بن عبدالرحمٰن برقی م حدود ۲۵۰ھ

(۱۹) — خطب امیر المومنینؑ مع الشرح : (تالیف ۳۰ھ) قاضی نعمان المصری م ۳۶۳ھ۔

(۲۰) — کتاب الخطب : ابو اسحٰق ابراہیم بن محمد بن سعید بن ہلال الثقفی م ۲۸۳ھ

(۲۱) — کتاب رسائل امیر المومنینؑ و اخبارہ و حروبہ ایضاً۔

(۲۲) — کتاب الخطب : — ایضاً —

(۲۳) — کتاب الخطب السائرۃ : — ایضاً —

(۲۴) — کتاب الخطب المعربات : ایضاً۔

(۲۵) — کلام علیؑ : شیخ عبدالعزیز بن یحییٰ جلودی البصری م ۳۳۲ھ۔

(۲۶) — خطب امیر المومنینؑ : — ایضاً —

(۲۷) — مواعظ علی علیہ السلام : ایضاً۔

(۲۸) —— رسائل علی علیہ السلام : شیخ عبدالعزیز بن یحییٰ جلودی البصری م ۳۳۲ھ

(۲۹) —— کتاب الملاحم : ایضاً
موصوف امیرالمومنین علیہ السلام کے ادب و تاریخ پر گہری نظر رکھنے والے بزرگ تھے۔ ادب پر موصوف کی تالیفات کے علاوہ تاریخ و حروب پر ۱۔ جمل ۲۔ صفین ۳۔ الحکمین ۴۔ نہروان ۵۔ حروب علیؑ میں بھی کلام امیرالمومنینؑ نقل ہوا ماخذ بھی ہے۔

(۳۰) —— کتاب قول علی فی الشوریٰ :

(۳۱) — کتاب ما بین علیؑ و عثمان من الکلام :

(۳۲) —— قضایا علیؑ :

(۳۳) —— کتاب الدعا عن علیؑ :

(۳۴) —— کتاب الادب عن علیؑ :

(۳۵) خطب علیؑ وکتبہ الی عمالہ : ابوالحسن علی بن محمد المدائنی م ۲۲۴ھ

(۳۶) —— رسائل الائمہ : ابوجعفر محمد بن یعقوب کلینی م ۳۲۹ھ۔ یہ کتاب نویں صدی تک ابن طاؤس کے کتب خانہ میں موجود تھی۔

(۳۷) —— تحف العقول : ابومحمد حسن علی بن حسین بن شعبہ حرانی۔

(۳۸) —— معدن الحکمۃ فی مکاتیب الائمہ : مرتضیٰ محسن فیض کاشانی۔

(۳)

اقوالِ حضرت امیرالمومنینؑ کی شرحیں

(۱) — سب سے پہلی شرح جو ہمارے علم میں ہے وہ معروف ادیب رشید الدین وطواط کی شرح ہے جس کا ۵۷۳ھ سن وفات ہے۔ آپ نے ہر قول کی عربی اور فارسی میں شرح کی اور پھر ہر قول کو فارسی زبان میں منظوم کیا جس کا نام "مطلوب کلّ طالب" رکھا۔

(۲) — جاحظ کے جمع کردہ سو کلمات کی شرح ابن میثم بحرانی نے بھی کی ہے جو نہج البلاغہ کے شارح بھی ہیں۔ اس کا نام "منہاج العارفین فی شرح الکلام امیرالمومنینؑ" ہے۔ آپ علامہ حلیؒ کے استادوں میں ہیں۔

(۳) — حضرت امیر مومنین علیہ السلام کے کلام کی تیسری شرح قطب الدین راوندیؒ نے کی ہے۔

(۴) — حضرت امیر مومنین علیہ السلام کے کلام کی ایک شرح جس میں دیباچہ اور عارفانہ رنگ ہے شیخ عبدالوہاب نے کی ہے۔

(۵) — اقوال حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی ایک شرح "حلیۃ الصالحین فی شرح کلمات امیرالمومنینؑ"

بن محمد علی حیدر علی نے حیدرآباد دکن میں کی۔ یہ کتاب ۱۲۹۳ھ میں چھپی۔

⑥ — شیخ ہادی کاشف الغطا نے مستدرک نہج البلاغہ کے تیسرے باب میں حضرت امیرالمومنینؑ کے اقوال کا ذکر کیا اور ان کی شرح کی۔

⑦ — غرر الحکم آقائے جمال الدین خوانساری نے جو کہ علامہ مجلسی کے شیوخ میں ہیں غرر الحکم کی ایک بسیط شرح چھ (۶) جلدوں میں لکھی جو ایک بے نظیر شرح ہے۔ رب العالمین آپ کو اجر عظیم عطا کرے۔ اس کتاب سے میں نے بہت زیادہ استفادہ کیا۔ (جاوید جعفری)

⑧ — غرر الحکم کی ایک دوسری شرح عالم جلیل عبدالکریم بن محمد بن یحییٰ قزوینی نے پانچ جلدوں میں کی جس کا نام نظم الغرر ونضد الدرر ہے۔

④

نہج البلاغہ کی شرحیں

① — شرح نہج البلاغۃ. حبیب اللہ خوئی.

② — شرح نہج البلاغۃ. محمد جواد مغنیہ

(۳) —— اعلام نہج البلاغۃ: علامہ سید علی ابن ناصر معاصر سید رضی۔

(۴) —— منہاج البراعۃ (شرح) علامہ قطب الدین راوندی۔

(۵) —— علامہ نبیل سید جلیل سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ کی شرح۔

(۶) —— شرح علامہ ابن میثم بحرانیؒ

(۷) —— شیخ جلیل قطب الدین محمد بن حسین اسکندریؒ آپ کی شرح کا نام "مصباح" ہے۔

(۸) —— شرح شیخ حسین بن شہاب الدین حیدر علی عاملی کرکی۔

(۹) —— شیخ نظام الدین علی بن الحسین ابن نظام الدین جیلانی آپ کی شرح کا نام "نور الفصاحۃ واسرار البلاغۃ" ہے۔

(۱۰) —— حدائق الحدائق (شرح) ۲۰ جلدیں - علامہ سید میرزا علاء الدین محمد ابن ابی تراب الحسین مشہور بہ فاضل گلستانہ۔

(۱۱) —— روضۃ الابرار - فاضل زنوزی۔

(۱۲) —— شرح ملا فتح اللہ کاشانی۔

(۱۳) —— شرح علامہ سید ماجد بن محمد بحرانیؒ

(۱۴) —— شرح احمد بن محمد اوبری۔

(۱۵) —— شرح ضیاء الدین ابی رضا فضل اللہ راوندیؒ

(۱۶) —— معارج نہج البلاغۃ - ابی الحسن علی بن ابی القاسم البیہقی النیشاپوریؒ

(۱۷) —— حدائق الحقائق : ابو الحسین محمد ابن الحسین مشہور بہ قطب الدین کیدری۔

(۱۸) —— شرح قاضی عبد الجبار المردود

(۱۹) —— شرح ابی حامد عز الدین عبد الحمید ابن ابی الحدید المعتزلی

(۲۰) —— تلخیص شرح ابن ابی الحدید قاضی محمود اسطبسی

(۲۱) —— "تلخیص شیخ فخر الدین عبد اللہ بن المؤید باللہ بنام "العقد النضید المستخرج من شرح ابن ابی الحدید"

(۲۲) —— شرح علامہ جمال الدین الحسن بن یوسف الحلیؒ

(۲۳) —— شرح کبیر (چار جلدیں) کمال الدین بن عبد الرحمٰن العلیؒ

---

(۵)

علامہ آمدیؒ المتوفی سنہ ۵ھ

علامہ آمدی کا پورا نام ناصر الدین ابو الفتح عبد الواحد بن محمد بن محفوظ بن عبد الواحد بن محمد بن عبد الواحد تمیمی آمدی ہے۔

علامہ نوریؒ نے آپ کا یہ شجرہ مستدرک الوسائل میں بیان کیا ہے صاحب "ریاض العلماء" مرزا آفندیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ علامہ آمدیؒ شیعہ امامیہ سلسلے

کے ایک فاضل عالم تھے۔

ابن شہر آشوبؒ اپنی کتاب "المناقب" کے باب اوّل میں لکھتے ہیں:

"مجھ کو علامہ آمدیؒ نے اپنی کتاب غرر الحکم
کی روایت کا اجازہ مرحمت فرمایا۔"

اس بات سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ آپ ابن شہر آشوبؒ کے استادوں میں سے تھے۔

علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار کے آغاز میں ابن شہر آشوبؒ کی ایک اور کتاب معالم العلماء سے علامہ آمدیؒ کی عظمت وثاقت اور ان کی کتاب غرر الحکم و درر الکلم کا ذکر کیا ہے۔

علامہ سید محمد باقر خوانساریؒ نے اپنی کتاب "روضات الجنات" میں علامہ آمدیؒ کا اور "غرر الحکم" کا نہایت شاندار طریقہ سے ذکر کیا ہے اور یہ بھی کہا کہ محقق جمال الدین خوانساری نے شاہ سلطان حسین صفوی کی درخواست پر اس کا فارسی میں ترجمہ کیا اور شرح لکھی۔

علامہ آمدیؒ غرر الحکم کے دیباچہ میں تحریر کرتے ہیں کہ:

"جاحظ جو اتنا بڑا فاضل و دانشمند تھا
اس نے امام المتقین علیہ السلام کے صرف
سو (۱۰۰) کلمات جمع کیے ہیں لیکن میں نے
اگرچہ کہ میں علم و دانش میں جاحظ کی گرد کو
بھی نہیں ہوں اس سے ہزار گنا زیادہ اقوال
غرر الحکم میں جمع کر دیے۔"

محدث قمیؒ اپنی کتاب "فوائد رضویہ" میں علامہ آمدیؒ کے بارے

ہیں لکھتے ہیں کہ انھوں نے اپنی عظیم کتاب میں جو قوال حروف تہجی کے مطابق جمع کیے ہیں وہ سماعت میں ملاحت اور قلب و ذہن کی جلا و ٹھنڈک ہیں۔

علامہ مجلسیؒ بحار الانوار کی ستر ویں جلد میں لکھتے ہیں کہ

"جاحظ کے بعد جن کن علماء نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے گوہر حکمت جمع کیے ان میں علامہ آمدی بھی ہیں کہ جن کی کتاب "غرر الحکم و درر الکلم" بہت مشہور و متداول کتاب ہے۔"

کتب رجال کی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ علامہ آمدیؒ نے شیخ طوسیؒ کا زمانہ دیکھا اور تقریباً سنہ ۵۵۰ھ میں وفات پائی۔

---

(۶)

غرر الحکم و درر الکلم

اس کتاب کے متعدد قلمی نسخے دنیا کے مختلف کتب خانوں میں موجود ہیں جن میں برطانیہ، ترکی، ہندوستان، انگلستان اور فرانس شامل ہے۔

○ — اس کتاب کا ایک نسخہ سونے کے پانی سے لکھا ہوا حضرت امام رضا علیہ السلام کی لائبریری میں موجود ہے جس پر سن کتابت سنہ ۱۰۹۰ھ تحریر ہے یعنی بسے کوئی

چار سو چھیالیس (۴۴۶) سال پہلے کا نسخہ۔

○ اس کتاب کا ایک دوسرا نسخہ کتب خانہ حضرت امام رضا علیہ السلام میں موجود ہے جس کی تاریخ کتابت ۵۸۵ھ ہے یعنی علامہ آمدی کے دور کا تقریباً نو سو دس (۹۱۰) سال پرانا نسخہ۔

اس کتاب کے مختلف اقوال کے ترجمے فارسی، اردو، گجراتی، سندھی انگریزی، فرانسیسی اور جرمنی اور دنیا کی متعدد دیگر زبانوں میں ہوئے۔

حضرت امیر مومنین علیہ السلام کے ساڑھے سات ہزار اقوال کا گجراتی زبان میں ترجمہ سنہ ۱۹۲۵ء میں، احمدآباد سے چھپا جس کے دیباچہ میں یہ تحریر ہے کہ مشہور امریکی فلسفی اور ادیب ایمرسن (EMERSON) نے حضرت علی علیہ السلام کے اقوال کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔

دیباچہ

از علامہ آمدی

شکر و سپاس اس معبود کو سزاوار ہے کہ جس نے اپنی توفیق کے
ذریعے ہم کو جادۂ معرفت پر گامزن کیا اور اپنی کل مخلوق میں ہمیں توحید کا
پابند رہنے کی ہمت دی!

اس کی ہر نعمت پر حمد ہے
ایسی حمد جس کو گننے میں جہان کے تمام اعداد قاصر ہیں
اور جس کی حدود کا تعین کرنے میں عالم کے تمام حساب داں عاجز ہیں
میں گواہی دیتا ہوں کہ —
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی
اس کا ہمسر نہیں۔
یہی گواہی جو زبان رسالت کی گواہی ہے اور یہی گواہی کہ جس میں
اس کا اخلاص اپنے کمال حقیقت کے ساتھ موجود ہے ——

اور گواہی دیتا ہوں کہ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام مخلوق میں چنے ہوئے بندے ہیں اور سچائی کی دعوت دینے والے ہیں ——

وہ اس وقت مبعوث بہ رسالت ہوئے ——

کہ جب تمام اہل مذہب باطل میں گرفتار تھے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہدایت کے ذریعہ انھوں نے راہِ راست پائی اور آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ ہی راہِ یقین تابناک ہوئی اور حق روشن ہوا اور باطل برباد ہوا۔

اللہ کی صلوٰۃ اور رحمت ہو آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر

—— کہ جو تمام نیکوکاروں کے سردار ہیں

اور

آپؐ کے ان اصحاب پر جو نیک کرداروں میں منتخب شدہ ہیں ایسی رحمت نازل ہوتی رہے جو دن و رات کے کسی لمحہ میں منقطع نہ ہو۔

حمد و صلوٰۃ کے بعد اپنے نفس پر ظلم کرنے والا، رحمتِ ربانی کا محتاج، عبدالواحد بن محمد بن محفوظ بن محمد بن عبدالواحد تمیمی کہ خدا اس سے راضی ہو اس کتاب کی تحریر کا باعث اور ان کلماتِ حکیمانہ کے جمع و تدوین کا سبب وہ عبارت ہیں جو ابو عثمان جاحظ نے اپنی کتاب سو (۱۰۰) کلماتِ حکیمانہ میں درج کی ہیں جو باعتبار تازگی مضامین اور بلاغت و عقل کو بے اندازہ نفع پہنچانے والی چیزیں ہیں۔

جاحظ کی کتاب دیکھ کر میں نے جو واپسی آپ سے کہا کہ :

بار الٰہا ! میری فریاد سن ... تعجب ہے اس شخص پر

جو علامۂ زماں اور اپنے معاصروں میں منفرد و یگانۂ روزگار تھا اور فنونِ علم اور مراتبِ فہم و ادراک میں مقدم تھا، اور صدرِ اوّل (اسلام) کے نزدیک تر تھا کہ جس کے لیے اسلام کی حیثیت سے حضرت سے زیادہ آسان تھا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کے علوم کے ماخذ اور مصادر سے کس طرح آشنا ہو گیا اور اس نے عظیم ترین ذخیرہ میں سے بہت قلیل کا انتخاب کیا۔

اس نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی جتنی حکمتوں کو جمع کیا ہے وہ کل میں سے چند ہیں ــــ اور وافر میں بہت تھوڑی ہیں ــــ اور موٹی بوندوں والی بارش کے مقابلے میں فقط شبنم ہیں ــــ۔

اور میں اپنی نارسائی کے باوجود اور رتبۂ کمال سے کوتاہی رکھنے کے باوجود اور اوّل اسلام کے علماء کے جواہرِ علمی کے سامنے عاجز رہنے کے باوجود اور ان باوثوق علماء کے مقابلے میں کم وزن ہونے کے باوجود مولائے کائنات کے حکیمانہ کلام اور بزرگ مرتبت سخن میں سے جو بہت تھوڑا سا کلام جمع کیا ہے کہ اس کی تعریف کرنے میں اربابِ بلاغت گونگے اور جس کی تعریف بیان کرنے میں اہلِ معانی عاجز ہیں اور صاحبانِ حکمت ایسی مثالیں بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

میرا اللہ جانتا ہے کہ اس کتاب کی جمع کے سلسلے میں ایسا ہی ہے کہ میں نے گویا دریا سے ایک چلو بھر ہو۔ اور اس شخص کی مانند ہوں کہ جو تعریف میں کتنے ہی مبالغے سے کام لے مگر اپنی کوتاہی پر معترف ہو۔

مگر یہ کیوں نہ ہو، اس لیے کہ وہ صاحبِ صفات و اوصاف (ان پر درود و سلام ہو) سرچشمۂ نبوت سے سیراب ہونے والے حضور نے اپنے دونوں پہلوؤں کو علمِ الٰہی سے بھرپور کر لیا تھا۔

اس لیے وہ خود ارشاد فرماتے تھے۔ آپ کا قول حق اور آپ کا سخن سچا ہے کہ جس کو ارباب حدیث نے اس طرح نقل کیا گیا ہے کہ

"بے شک میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان علم عظیم پوشیدہ ہے کاش کہ میں اس علم کو برداشت کرنے والے کچھ افراد پا لیتا۔"

اور یہ بات برحق ہے کہ میں نے اختصار کی وجہ سے اس مجموعے کی سندوں کو چھوڑ دیا ہے اور حروف تہجی کے مطابق ان اقوال کو مرتب کیا ہے۔ اور ان کلمات حکمت آمیز کو اس طرح سے جمع کیا ہے کہ آپ کے کلام کے سارے صنائع و بدائع واضح ہو گئے ہیں۔ چونکہ جس کلام میں مسجع فصاحت و بلاغت ہوتی وہ ذہنوں کو متاثر کرتا ہے اور کانوں کو بھی صاحب سندل کرواتا ہے۔ اس لیے میں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے اقوال کے موتیوں کو جوہری کی طرح اپنی کتاب میں جڑ دیا ہے اور اس کتاب کا نام "غرر الحکم و درر الکلم" رکھا ہے۔

حضور قدس الٰہی سے ثواب کا امیدوار ہوں۔

اور عزت والی درگاہ سے میں اپنے ہر عیب کی پوشیدگی کا طالب ہوں۔

اور توفیق نہیں ملتی مگر رب العالمین کی جانب سے

اسی پر توکل ہے۔

اور اسی کی طرف میری بازگشت ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہمزہ سے شروع ہونے والے اقوال:

ا

۱ — اَلدِّیْنُ یَعْصِمُ
دین (انسان کو) حفاظت میں رکھتا ہے۔

۲ — اَلدُّنْیَا تُسْلِمُ
دُنیا خوار کرتی ہے۔

۳ — اَلدِّیْنُ یُجِلُّ، اَلدُّنْیَا تُذِلُّ
دین جلالت (بزرگی) عطا کرتا ہے، دنیا ذلیل کرتی ہے۔

۴ — اَلدُّنْیَا اَمَدٌ، اَلْاٰخِرَۃُ اَبَدٌ
دُنیا ایک گزرتا ہوا وقت ہے، آخرت (ایک ابدی دائمی) زمانہ ہے۔

۵ ــــــ العلم ینجد ، الحکمۃ ترشد۔
علم پستی کو بلند کرتا ہے، حکمت راہِ راست دکھاتی ہے۔

۶ ــــــ العدل مألوف ، الجور عسوف۔
عدل قابلِ الفت ہوتا ہے، جور (وستم) انسانیت کی رہگذر سے ہٹا دیتا ہے۔

۷ ــــــ الصدق وسیلۃ ، العفو فضیلۃ
سچائی (ایک) وسیلہ ہے ، معافی (باعثِ) فضیلت ہے

۸ ــــــ السخاء سجیۃ ، الشرف مزیۃ
سخاوت (ایک) زیور ہے ، شرافت (ایک) حسن ہے۔

۹ ــــــ الحزم بضاعۃ ، التوانی إضاعۃ
دُور اندیشی ایک سرمایہ ہے، سُستی باعثِ بربادی ہے۔

۱۰ ــــــ الوفاء کرم ، المودۃ رحم
وفاداری کریم کی صفت ہے، دوستی مہربان رویہ کا نام ہے۔

۱۱ ــــــ التواضع یرفع ، التکبر یضع
انکساری (باعثِ) رفعت ہے، تکبر (باعثِ) پستی ہے۔

۲ — اَلْحِکْمَةُ عِصْمَةٌ، اَلْعِصْمَةُ نِعْمَةٌ

حکمت (درحقیقت) عصمت ہے، عصمت (دراصل) ایک نعمت ہے۔

۳ — اَلْکَرَمُ فَضْلٌ، اَلْوَفَاءُ نُبْلٌ

کرم ایک فضیلت ہے، وفا (باعثِ) سرداری ہے۔

۴ — اَلْعَقْلُ زَیْنٌ، اَلْحُمْقُ شَیْنٌ

عقل (ایک) زینت ہے، حماقت (ایک) عیب ہے

۵ — اَلصِّدْقُ اَمَانَةٌ، اَلْکِذْبُ خِیَانَةٌ

سچائی (ایک) امانت ہے، جھوٹ (دراصل) خیانت ہے

۶ — اَلْاِنْصَافُ رَاحَةٌ، اَلشَّرُّ وَقَاحَةٌ

انصاف میں راحت ہے، شر (دراصل) بے حیائی ہے۔

۷ — اَلْجُوْدُ رِیَاسَةٌ، اَلْمُلْکُ سِیَاسَةٌ

جود (سخاوت باعثِ) ریاست ہے، حکومت دراصل نگہبانی کا نام ہے۔

۱۸ — الأمانةُ إيمانٌ، البشاشةُ إحسانٌ

امانت داری ایمان ہے، خندہ پیشانی (بھی) ایک احسان ہے۔

۱۹ — الكريمُ أبلجُ، اللئيمُ ملهوجٌ

کریم کا چہرہ روشن ہے، کمین کی حرص عام ہے۔

۲۰ — الفكرُ يهدي، الصدقُ ينجي

فکر ہدایت کرتی ہے، سچائی (سبب) نجات ہے۔

۲۱ — الكذبُ يردي

جھوٹ ہلاکت کا (سبب) ہے۔

۲۲ — القناعةُ تغني

قناعت باعث تونگری ہے۔

۲۳ — الغنى يطغي

دولت مندی باعث سرکشی ہے۔

۲۴ — الفقرُ ينسي

غربت انسان کو گم کر دیتی ہے یا انسان کو فراموش کرا دیتی ہے۔

۲۵ — اَلدُّنْيَا تُغْوِيْ
دنیا انسان کو اغوا کرلیتی ہے۔

۲۶ — اَلشَّهْوَةُ تُغْرِيْ
خواہش اندھا کردیتی ہے۔

۲۷ — اَللَّذَّةُ تُلْهِيْ
لذت انسان سے کھیل کھیلتی ہے

۲۸ — اَلْهَوٰى يُرْدِيْ
ہوس ہلاک کرڈالتی ہے۔

۲۹ — اَلْحَسَدُ يُضْنِيْ
حسد رنج میں مبتلا کردیتا ہے۔

۳۰ — اَلْحِقْدُ يُذْرِيْ
کینہ انسان کو فنا کردیتا ہے یا کینہ انسان کو پژمردہ کردیتا ہے۔

۳۱ — اَلْيَقِيْنُ عِبَادَةٌ
یقین عبادت ہے۔

۳۲ —— اَلْمَعْرُوْفُ سِيَادَةٌ
نیکی (باعثِ) سرداری ہے۔

۳۳ —— اَلشُّکْرُ زِيَادَةٌ
شکر نعمت میں اضافے کا سبب ہے۔

۳۴ —— اَلْفِکْرُ عِبَادَةٌ
فکر عبادت ہے۔

۳۵ —— اَلْعَفَافُ زَهَادَةٌ
پرہیزگاری زہد ہے۔

۳۶ —— اَلْاُمُوْرُ بِالتَّجْرِبَةِ
کام تجربے سے انجام پاتے ہیں۔

۳۷ —— اَلْاَعْمَالُ بِالْخِبْرَةِ
اعمال آگہی سے پورے ہوتے ہیں۔

۳۸ —— اَلْعِلْمُ بِالْفَهْمِ
علم فہم سے حاصل ہوتا ہے۔

۳۹ — اَلْفَهْمُ بِالْفِطْنَةِ

فہم شعور سے ملتا ہے۔

۴۰ — اَلْفِطْنَةُ بِالْبَصِيْرَةِ

شعور بصیرت کا نتیجہ ہے۔

۴۱ — اَلتَّدْبِيْرُ بِالرَّأْيِ وَالرَّأْيُ بِالْفِكْرِ

تدبیر رائے سے پرورش پاتی ہے، رائے فکر سے جنم لیتی ہے۔

۴۲ — اَلظَّفَرُ بِالْحَزْمِ، وَالْحَزْمُ بِالتَّجَارِبِ

کامیابی احتیاط کا نتیجہ ہوتی ہے، احتیاط تجربات سکھاتے رہتے ہیں۔

۴۳ — اَلْمَكَارِمُ بِالْمَكَارِهِ

بھلائیوں کا حصول سختیوں میں پوشیدہ ہے۔

۴۴ — اَلثَّوَابُ بِالْمَشَقَّةِ

ثواب بقدر محنت ملتا ہے۔

۴۵ — اَلْعُجْبُ هَلَاكٌ

خود بینی ہی ہلاکت ہے۔

۴۶ — اَلرِّيَاءُ اِشْرَاكٌ

ریاکاری (اللہ عزوجل) کے ساتھ شراکت ہے۔

۴۷ — اَلْجَهْلُ مَوْتٌ

جہالت (دراصل) موت ہے۔

۴۸ — اَلتَّوَانِيْ فَوْتٌ

سستی (مقاصد کے) فوت ہونے کا سبب ہے۔

۴۹ — اَلشَّهَوَاتُ آفَاتٌ

خواہشات (دراصل) آفتیں ہیں۔

۵۰ — اَللَّذَّاتُ مُفْسِدَاتٌ

لذتیں (باعث) فساد ہوتی ہیں۔

۵۱ — اَلْاَمَانِيُّ اَشْتَاتٌ

آرزوئیں گوناگوں ہوتی ہیں۔

۵۲ — اَلْيَاْسُ حُرٌّ

مایوسی ایک آزادی ہے۔ (مخلوق سے)

۵۳ — اَلطَّمَعُ مُضِرٌّ

لالچ ضرر رساں ہے۔

۵۴ — اَلْمُنْصِفُ كَرِيْمٌ ، اَلظَّالِمُ لَئِيْمٌ

انصاف کرنے والا کریم کہلاتا ہے، ظلم کرنے والا ہمیشہ ملامت کا شکار رہتا ہے۔

۵۵ — اَلْمَعْرُوْفُ رِقٌّ

نیکی ہمدردی کرنے کا نام ہے (نیکی لوگوں کو غلام بنا لیتی ہے)۔

۵۶ — اَلْمُكَافَاةُ عِتْقٌ

نیکی کے بدلے نیکی غلامی سے آزادی دلاتی ہے۔

۵۷ — اَلصَّبْرُ مِلَاكٌ

صبر ایک (محکم) بنیاد ہے۔

۵۸ — اَلْجَزَعُ هَلَاكٌ

بے تابی (باعث) ہلاکت ہے۔

۵۹ — اَلتَّوَدُّدُ يُمْنٌ

انسان دوستی (باعث) برکت ہے یا عجلت نہ کرنا

(باعث) برکت ہے۔

۶۰ — اَلْاَنَاۃُ حُسْنٌ

بُردباری اور وقار ایک حسن ہے۔

۶۱ — اَلسَّخَاءُ خُلُقٌ

سخاوت ایک اچھی خو ہے۔

۶۲ — اَلْعُجْبُ حُمْقٌ

خود پسندی حماقت ہے۔

۶۳ — اَلسَّفَهُ خُرْقٌ

کم ظرفی چھچھورا پن ہے۔

۶۴ — اَلْعِلْمُ كَنْزٌ

علم (ایک) خزانہ ہے۔

۶۵ — اَلْعِبَادَةُ فَوْزٌ

عبادت (وجہ) کامیابی ہے۔

۶۶ — اَلْقَنَاعَةُ عِزٌّ

قناعت (باعث) عزت ہے۔

۶۷ — اَلدِّیْنُ حُبُوْرٌ
دین ایک جاودانی خوشی کا نام ہے۔

۶۸ — اَلْیَقِیْنُ نُوْرٌ
یقین نور ہے۔

۶۹ — اَلْإِیْمَانُ أَمَانٌ
ایمان (باعثِ) امان ہے۔

۷۰ — اَلْکُفْرُ خِذْلَانٌ
کفر (باعثِ) ذلت ہے۔

۷۱ — اَلرِّضَا غَنَاءٌ وَالسَّخْطُ عَنَاءٌ
رضائے (الٰہی) تونگری ہے اور شکوہ باعثِ رنج ہے۔

۷۲ — اَلتَّوَکُّلُ کِفَایَةٌ
(اللہ پر) توکل ہی کافی ہوتا ہے۔

۷۳ — اَلتَّوْفِیْقُ عِنَایَةٌ
توفیق عنایتِ (ربانی) ہے۔

۷۴ —— اَلْإِخْلَاصُ غَايَةٌ

اخلاص (عمل کا) کمال ہے۔

۷۵ —— اَلْخَوْفُ أَمَانٌ

خوف میں امن پوشیدہ ہے۔

۷۶ —— اَلْوِجْدَانُ سُلْوَانٌ

تسلی (تجربہ) کامیابی کا ثمرہ ہے۔

۷۷ —— اَلْفَقْدُ أَحْزَانٌ

ناکامی غم واندوہ (کا سبب) ہے۔

۷۸ —— اَلدَّيْنُ رِقٌّ، اَلْقَضَاءُ عِتْقٌ

قرض (باعث) غلامی ہے، ادائگی (باعث) آزادی ہے۔

۷۹ —— اَلصِّدْقُ فَضِيلَةٌ، اَلْكِذْبُ رَذِيلَةٌ

سچائی ایک فضیلت ہے، جھوٹ (سبب) پستی ہے۔

۸۰ —— اَلْمَعْرُوفُ حَسَبٌ

نیکی (ہی) سرمایۂ افتخار ہے۔

۸۱ — اَلْمَوَدَّۃُ نَسَبٌ
دوستی (دراصل) ایک خاندان ہے۔

۸۲ — اَلصَّمْتُ وَقَارٌ، اَلْهَذْرُ عَارٌ
خاموشی میں وقار ہے، فضول گوئی (باعث) رسوائی ہے۔

۸۳ — اَلْعُسْرُ لُؤْمٌ
پریشان حال (باعث) ملامت ہے۔

۸۴ — اَللَّجَاجُ شُؤْمٌ
ہٹ دھرمی (باعث) بدبختی ہے۔

۸۵ — اَلْفِكْرُ رُشْدٌ، اَلْغَفْلَةُ فَقْدٌ
فکر رشد ہے، غفلت محرومی ہے۔

۸۶ — اَلْوَرَعُ اِجْتِنَابٌ
پرہیزگاری احتیاط کا نام ہے۔

۸۷ — اَلشَّكُّ اِرْتِيَابٌ
شک (نفس کی) گھبراہٹ ہے۔

۸۸ — اَلطَّاعَۃُ تُنْجِیْ، اَلْمَعْصِیَۃُ تُرْدِیْ
اطاعت (باعثِ) نجات ہے، معصیت نافرمانی
(باعثِ) ہلاکت ہے۔

۸۹ — اَلْجُبْنُ اٰفَۃٌ، اَلْعَجْزُ سَخَافَۃٌ
بُزدلی ایک آفت ہے، کمزوری (دراصل) کم عقلی ہے۔

۹۰ — اَلْمُصِیْبُ وَاجِدٌ، اَلْمُخْطِیُٔ نَاقِدٌ
صحیح چلنے والا پانے والا ہے، غلط چلنے والا محروم رہ جانے والا

۹۱ — اَلصِّدْقُ نَجَاحٌ، اَلْکِذْبُ فَضَاحٌ
صداقت کامیابی ہے، جھوٹ رسوائی ہے۔

۹۲ — اَلْعِلْمُ عِزٌّ، اَلطَّاعَۃُ حِرْزٌ
علم عزت ہے، اطاعت ڈھال ہے۔

۹۳ — اَلصَّبْرُ مَرْفَعَۃٌ، اَلْجَزْعُ مَنْقَصَۃٌ
صبر (باعثِ) رفعت ہے، شکوہ باعثِ نقص ہے۔

۹۴ — اَلشَّجَاعَۃُ زَیْنٌ، اَلْجُبْنُ شَیْنٌ
شجاعت زینت ہے، بُزدلی ایک عیب ہے۔

۹۵ — الإصابة سلامة، الخطاء ملامة، العجل ندامة

سلامتی فکر و عمل درستی میں ہے، لغزش میں ملامت پوشیدہ ہے، ندامت عجلت سے وابستہ ہے۔

۹۶ — الرزق مقسوم، الحریص محروم

رزق تقسیم کر دیا گیا ہے، حریص کو محروم کیا جا چکا ہے۔

۹۷ — البخیل مذموم، الحسود مغموم

بخیل مذمت کا ہدف رہتا ہے، حاسد (ہمیشہ) غم و اندوہ میں مبتلا رہتا ہے۔

۹۸ — الظالم ملوم

ظالم ملامت کا شکار رہتا ہے۔

۹۹ — الجفاء شین، المعصیة حین

سخت گیری (باعث) عیب ہے، نافرمانی (باعث) پریشانی ہے۔

۱۰۰ — اَلْحَازِمُ يَقْظَانُ، اَلْغَافِلُ وَسْنَانُ

دُور اندیش ہر وقت بیدار رہتا ہے، غافل ہمیشہ
محوِ خواب میں رہتا ہے۔

۱۰۱ — اَلْحِرْمَانُ خِذْلَانٌ

محرومی باعثِ خواری ہے۔

۱۰۲ — اَلْقُنْيَةُ اَحْزَانٌ

دولت کا ڈھیر ہجومِ غم ہے۔

۱۰۳ — اَلْاَمَلُ خَوَّانٌ

اُمید بہت خیانت کرتی ہے۔

۱۰۴ — اَلْيَقْظَةُ نُورٌ، اَلْغَفْلَةُ غُرُورٌ

بیداری (دراصل) نور ہے، غفلت (دراصل) دھوکہ ہے۔

۱۰۵ — اَلْمَكْرُ لُؤْمٌ، اَلْخَدِيعَةُ شُؤْمٌ

مکر ملامت کا سبب ہے، فریب باعثِ بدبختی ہے۔

۱۰۶ — اَلْبُخْلُ فَقْرٌ

کنجوسی باعثِ غربت ہے۔

۱۰۷ — اَلْخِیَانَۃُ غَدْرٌ

خیانت (در حقیقت) غداری ہے

۱۰۸ — اَلشَّکُّ کُفْرٌ

شک (در حقیقت) کفر ہے۔

۱۰۹ — اَلْاِحْسَانُ مَحَبَّۃٌ

احسان (سببِ) محبت ہے۔

۱۱۰ — اَلشُّحُّ مَسَبَّۃٌ

کنجوسی بدنامی کا سبب ہے۔

۱۱۱ — اَلْعَقْلُ قُرْبَۃٌ، اَلْحُمْقُ غُرْبَۃٌ

عقل (وجہ) قربت ہے، حماقت (وجہ) دوری ہے۔

۱۱۲ — اَلْاِیْثَارُ فَضِیْلَۃٌ، اَلْاِحْتِکَارُ رَذِیْلَۃٌ

ایثار ایک فضیلت ہے، ذخیرہ اندوزی کمینہ پن ہے

۱۱۳ — اَلْاَمَانَۃُ صِیَانَۃٌ

امانت نگہبانی رہے کا نام ہے۔

۱۱۴ — اَلْإِذَاعَةُ أَمَانَةٌ

حق کی ظاہر کرنا بھی ، امانت ہے۔

۱۱۵ — اَلتَّقِيَّةُ دِيَانَةٌ

تقیہ دین داری ہے۔

۱۱۶ — اَلتَّقْوَى تُعِزُّ، اَلْفُجُورُ يُذِلُّ

تقوی عزت دینے والا ہے ، گناہ کا ارتکاب ذلیل کرتا ہے۔

۱۱۷ — اَلْحَزْمُ صِنَاعَةٌ

دُور اندیشی (ایک) بہترین صفت ہے۔

۱۱۸ — اَلْعَجْزُ إِضَاعَةٌ

کمزوری (درحقیقت) ضائع ہونے کا نام ہے۔

۱۱۹ — اَلْوَرَعُ جُنَّةٌ

پرہیزگاری ڈھال ہے۔

۱۲۰ — اَلطَّمَعُ مِحْنَةٌ

لالچ (کا ثمر) محنت ہے۔

۲ — اَلتَّاجِرُ مُخَاطِرٌ

تاجر ہم ہلاکت پر ہے۔

۲۲ — اَلْفَاجِرُ مُجَاهِرٌ

فاجر اپنے عیب کو آشکار کرکے رہتا ہے۔

۲۳ — اَلْعِلْمُ دَلِيْلٌ

علم رہنما ہے۔

۲۴ — اَلْاِصْطِحَابُ قَلِيْلٌ

دوستوں کی موافقت (بہت ہی) ناپید ہے۔

۱۲۵ — اَلْحَيَاءُ جَمِيْلٌ

حیا (بھی) ایک جمال ہے۔

۱۲۶ — اَلطَّمَعُ رِقٌّ

لالچ غلامی ہے۔

۱۲۷ — اَلْيَاسُ عِتْقٌ

ناامیدی رہائی ہے۔ (مخلوق سے)

۱۲۸ — الأناة إصابة
بُردباری (فکر و عمل کی) صحت ہے

۱۲۹ — الطاعة إجابة
طاعت (وجہ) قبولیت ہے۔

۱۳۰ — الخضوع دناءة
جھکنا دشمن کے سامنے باعث پستی ہے۔ جھکنا (اللہ) کے سامنے باعث قربت ہے

۱۳۱ — الصمت منجاة
خاموشی (باعث) نجات ہے۔

۱۳۲ — الأمور أشباه
تمام معاملات (آپس میں) مطابقت رکھتے ہیں۔

۱۳۳ — المعروف قروض
نیکیاں (واجب الادا) قرضے ہیں

۱۳۴ — الشكر مفروض
شکر کرنا فرض ہے

۱۳۵ —— اَلْفِطْنَةُ هِدَايَةٌ
شعور (ایک) ہدایت ہے۔

۱۳۶ —— اَلْعِبَارَةُ غِوَايَةٌ
گنده ذہنی گمراہی ہے۔

۱۳۷ —— اَلطَّمَعُ فَقْرٌ
لالچ غربت ہے۔

۱۳۸ —— اَلْاِشْرَاكُ كُفْرٌ
اللہ کے ساتھ شراکت کفر ہے۔

۱۳۹ —— اَلْحَيَاءُ مَحْرَمَةٌ
حیا (باعث) محرومی (بھی) ہے۔

۱۴۰ —— اَلزَّلَلُ مَنْدَمَةٌ
لغزش (باعث) ندامت ہے۔

۱۴۱ —— اَلزُّهْدُ ثَرْوَةٌ
زہد (باعث) تونگری (بھی) ہے۔

۱۴۲ — اَلْهَوٰی صَبْوَةٌ

خواہشِ نفس (درحقیقت) ذہن کی ناپختگی ہے۔

۱۴۳ — اَلْحِلْمُ عَشِيْرَةٌ

حِلم (بذاتِ خود) ایک قبیلہ ہے۔

۱۴۴ اَلسَّفَهُ جَرِيْرَةٌ

حلم کی کمی گناہ کا سبب ہوتی ہے۔

۱۴۵ — اَلْاَمَانِيْ تَخْدَعُ

آرزوئیں فریب دیتی رہتی ہیں۔

۱۴۶ — اَلْاَجَلُ يَصْرَعُ

اَجل (انسان کو) زمین بوس کردیتی ہے۔

۱۴۷ — اَلدُّنْيَا تَضُرُّ، اَلْاٰخِرَةُ تَسُرُّ

دنیا ضرررساں ہے، آخرت (باعثِ) مسرت ہے۔

۱۴۸ — اَلْاَمَلُ يَغُرُّ، اَلْعَيْشُ يَمُرُّ

امید دھوکہ (ہی) دیتی ہے، زندگی پیہم گزرتی (ہی) چلی جاتی ہے۔

۱۴۹ — اَلرَّحِیْلُ وَشِیْكٌ

کوچ بہت ہی قریب آچکا ہے۔

۱۵۰ — اَلْعِلْمُ یُنْجِیْكَ، اَلْجَهْلُ یُرْدِیْكَ

علم تجھے نجات دلائے گا، جہل تجھے برباد کرے گا۔

۱۵۱ — اَلْمَوْتُ مُرِیْحٌ

موت راحت دیتی ہے۔

۱۵۲ — اَلْبَرِیْءُ صَحِیْحٌ

بے گناہ بچ (ہی) جاتا ہے

۱۵۳ — اَلْاَمْرُ قَرِیْبٌ

امر (موت یا قیامت) نزدیک ہے۔

۱۵۴ — اَلْمُنَافِقُ مُرِیْبٌ

منافق ہمیشہ وسوسہ کا شکار ہے۔

۱۵۵ — اَلتَّأَیُّدُ حَزْمٌ

قوت کو جمع کرنا دور اندیشی ہے۔

۵۶ — اَلْإِحْسَانُ غُنْمٌ

احسان بغیر محنت ہاتھ آنے والا نفع ہے۔

۵۷ — اَلْعَدْلُ إِنْصَافٌ

عدالت (ہی) انصاف ہے۔

۵۸ — اَلْقَنَاعَةُ عَفَافٌ

قناعت پارسائی ہے۔

۵۹ — اَلْمُسْتَسْلِمُ مُوَقًّى

(حکم الٰہی کا) تسلیم کرنے والا بچا رہتا ہے۔

۶۰ — اَلْمُحْتَرِسُ مُلْقًى

(خود ہی) نگرانی کرنے والا شکار ہو کر رہتا ہے۔

۶۱ — اَلْأَجَلُ جُنَّةٌ

اجل ایک ڈھال ہے۔

۶۲ — اَلتَّوْفِيقُ رَحْمَةٌ

توفیق (الٰہی) ایک رحمت ہے۔

۱۶۳ — اَلْعِلْمُ جَلَالَةٌ ، اَلْجَهَالَةُ ضَلَالَةٌ

علم باعث جلالت ہے، جہالت باعث گمراہی ہے

۱۶۴ — اَلْقَنَاعَةُ نِعْمَةٌ

قناعت ایک نعمت ہے۔

۱۶۵ — اَلْفُرَصُ خُلَسٌ

فارغ اوقات غیر متوقع طور پر ملنے والی پونجی ہیں۔

۱۶۶ — اَلْفَوْتُ غُصَصٌ

(چیز کا) ہاتھ سے نکل جانا غم کا ایک سلسلہ ہے۔

۱۶۷ — اَلْهَيْبَةُ خَيْبَةٌ

ہیبت ناامیدی سے جنم لیتی ہے۔

۱۶۸ — اَلصِّدْقُ مَرْفَعَةٌ

سچائی وجہ سربلندی ہے۔

۱۶۹ — اَلصَّبْرُ مَدْفَعَةٌ

صبر ایک دفاعی ہتھیار ہے۔

۱۷۰ — اَلْعَجْزُ مَضْيَعَةٌ

ناتوانی (باعثِ) زیاں ہے۔

۱۷۱ — اَلْفَشَلُ مَنْقَصَةٌ

بزدلی ایک بدنما داغ ہے۔

۱۷۲ — اَلصَّمْتُ وَقَارٌ، اَلْهَذْرُ عَارٌ

خاموشی (ہی) وقار ہے، فضول گوئی (باعثِ) شرم ہے۔

۱۷۳ — اَلْاَمْنُ اِغْتِرَارٌ

لاپروائی خود فریبی ہے۔

۱۷۴ — اَلْخَوْفُ اِسْتِظْهَارٌ

خوف (ہی) پشت پناہ ہے۔

۱۷۵ — اَلْاِتِّعَاظُ اِعْتِبَارٌ

زندگی کے تجربات قابلِ عبرت ہوتے ہیں۔

۱۷۶ — اَلْيَقَظَةُ اِسْتِبْصَارٌ

بیداری بصیرت کی طرف پیش قدمی ہے۔

۱۷۷ — اَلْاِنْذَارُ اِعْذَارٌ

متنبہ کرنا تمامِ حجت ہے۔

۱۷۸ — اَلنَّدَمُ اِسْتِغْفَارٌ

ندامت (سبب) استغفار ہے۔

۱۷۹ — اَلْاِقْرَارُ اِعْتِذَارٌ

اقرار معذرت ہے۔

۱۸۰ — اَلْاِنْكَارُ اِصْرَارٌ

(جرم کا) انکار کرنے والا (گویا) گناہ پر ڈٹا ہوا ہے۔

۱۸۱ — اَلْاِكْثَارُ اِضْجَارٌ

(کسی بھی چیز کی) زیادتی باعثِ ملامت ہے۔

۱۸۲ — اَلْمُشَاوَرَةُ اِسْتِظْهَارٌ

مشورہ (درحقیقت) پشت پناہی ہے۔

۱۸۳ — اَلْمَالُ حِسَابٌ، اَلظُّلْمُ عِقَابٌ

دولت پر حساب ہے، ظلم پر سزا رکھی گئی ہے۔

۱۸۴ — اَلشَّكُّ اِرْتِيَابٌ
شک نفس کی گھبراہٹ ہے۔

۱۸۵ — اَلْعِلْمُ حَيَاةٌ ، اَلْاِيْمَانُ نَجَاةٌ
علم زندگی ہے ، ایمان نجات ہے۔

۱۸۶ — اَلتَّوْبَةُ مِمْحَاةٌ
توبہ (گناہ کو) مٹا دینے والی ہے۔

۱۸۷ — اَلْيَاْسُ مَسْلَاةٌ
ناامیدی (باعث) تسلّی (بھی) ہے۔

۱۸۸ — اَلتَّقْوٰى اِجْتِنَابٌ
تقویٰ اجتناب برتنے کا نام ہے۔

۱۸۹ — اَلظَّنُّ اِرْتِيَابٌ
گمان کرنا (باعث) اضطراب ہے۔

۱۹۰ — اَلطَّمَعُ مُذِلٌّ ، اَلْوَرَعُ مُجِلٌّ
لالچ (باعث) خواری ہے ، پارسائی (باعث) جلالت ہے۔

۱۹۱ — اَلْمُحْسِنُ مُعَانٌ ، اَلْمُسِیئُ مُهَانٌ
صاحبِ احسان کی (اللہ کی طرف سے) اعانت ہوتی ہے
بدکردار کی اہانت کی جاتی ہے۔

۱۹۲ — اَلْمَكُوْرُ شَيْطَانٌ
مرد مکر کرنے والا شیطان کہلاتا ہے۔

۱۹۳ — اَلتَّأَنِّي حَزْمٌ
اعمال کو (سوچ سمجھ) کر کرنا دُور اندیشی ہے۔

۱۹۴ — اَلْفُرْصَةُ غُنْمٌ
فرصت (کسب) بغیر محنت ہاتھ آنے والا سرمایہ ہے۔

۱۹۵ — اَلْمَعْرُوْفُ فَضْلٌ ، اَلْكَرَمُ نُبْلٌ
نیکی کرنا (باعثِ) برتری ہے ، کرم کرنا (وجہ
سربلندی ہے۔

۱۹۶ اَلْغَفْلَةُ ضَلَالَةٌ ، اَلْغِرَّةُ جَهَالَةٌ
غفلت بھٹکنے کا (سبب) ہے ، خود فریبی (دراصل)
نادانی ہے۔

۱۹۷ — اَلْاَمَلُ خَوَّانٌ

اُمیدیں بہت دھوکہ دیتی ہیں۔

۱۹۸ — اَلْجَاهِلُ حَيْرَانٌ

جاہل ہمیشہ حیران (ہی) رہتا ہے۔

۱۹۹ — اَلدُّنْيَا خُسْرَانٌ

دُنیا ایک خسارہ ہے۔

۲۰۰ — اَلْاَمَلُ يَخْدَعُ، اَلْبَغْيُ يَصْرَعُ

آرزو فریب دیتی ہے، سرکشی پچھاڑ دیتی ہے۔

۲۰۱ — اَلْجَوْرُ تَبِعَاتٌ

جور وستم غصب کردہ حق ہے۔

۲۰۲ — اَلشَّهَوَاتُ قَاتِلَاتٌ

خواہشات قتل کردیتی ہیں۔

۲۰۳ — اَللَّذَّاتُ آفَاتٌ

لذتیں (دراصل) آفتیں ہیں۔

۲۰۴ — اَلْعِلْمُ مَحَلَّةٌ، اَلْجَهْلُ مَضَلَّةٌ

علم بزرگی کا گھر ہے، جہل گمراہی کا مکان ہے

۲۰۵ — اَلشَّرَهُ مَذَلَّةٌ

غلبۂ ہوس مقامِ خواری ہے

۲۰۶ — اَلْعَقْلُ شِفَاءٌ

عقل شفا ہے

۲۰۷ — اَلْحُمْقُ شَقَاءٌ

کم عقلی بدبختی ہے

۲۰۸ — اَلصَّدَقَةُ كَنْزٌ

صدقہ ایک خزانہ ہے۔

۲۰۹ — اَلْاِخْلَاصُ فَوْزٌ

اخلاص منتجِ بلندی ہے۔

۲۱۰ — اَلصِّدْقُ مُنْجٍ، اَلْكِذْبُ مُرْدٍ،

صداقت نجات دینے والی ہے، جھوٹ ہلاک کرنے والا ہے

اَلْبُخْلُ يُزْرِي

بخل قیمت گھٹا دیتا ہے۔

۲ اَلْبَرِيُّ جَرِيٌّ

بے قصور دلیر ہوتا ہے۔

۲۲ — اَلصَّدَقَةُ تَقِيْ

صدقہ ... کی نگہداشت کرتا ہے۔

۲۳ — اَلدِّيْنُ نُوْرٌ، اَلْيَقِيْنُ حُبُوْرٌ

دین روشنی ہے، یقین ایک جاودانی خوشی ہے

۲۴ اَلصَّبْرُ ظَفَرٌ، اَلْعَجَلُ خَطَرٌ

صبر ظفرمندی ہے، عجلت باعث خطر ہے۔

۲۵ اَلْغَيُّ شَرٌّ

گمراہی ستی ہے۔

۲۶ — اَلْعَيُّ حَصَرٌ

ناتوانی انسان کو بٹھا دیتی ہے۔

۲۱۷ — اَلْعَدْلُ مِلَاكٌ، اَلْجَوْرُ هَلَاكٌ

عدل بنیاد نظام عالم ہے، ستمگری باعث ہلاکت ہے

۲۱۸ اَلْعِلْمُ حِرْزٌ

علم ایک پناہ گاہ ہے۔

۲۱۹ اَلْقَنَاعَةُ عِزٌّ

قناعت عزت ہے۔

۲۲۰ اَلْمَعْرُوفُ كَنْزٌ

نیکی خزانہ ہے۔

۲۲۱ — اَلْغَفْلَةُ طَرَبٌ

غفلت (بظاہر) مستی ہے

۲۲۲ — اَلْيَقَظَةُ كَرْبٌ

بیداری (وجہِ) غم، بےکلی، ہے۔

۲۲۳ — اَلرِّيَاسَةُ عَطَبٌ

حکومت ہلاکت کا سبب ہے۔

۲۲۴ — اَلشَّهْوَةُ حَرْبٌ
جماں خواہشات (عقل و ایمان) کو سلب کر لیتی ہیں۔

۲۲۵ — اَلشُّكْرُ مَغْنَمٌ
شکر بغیر محنت (ہاتھ آیا ہوا) نفع ہے۔

۲۲۶ — اَلْكُفْرُ مَغْرَمٌ
کفرانِ نعمت (وجہ) نقصان ہے۔

۲۲۷ — اَلْعُقُولُ مَوَاهِبُ، اَلْآدَابُ مَكَاسِبُ
عقل عطیہ ربانی ہے، آداب نتیجۂ محنتِ انسانی ہیں

۲۲۸ — اَلدُّنْيَا بِالْاِتِّفَاقِ، اَلْآخِرَةُ بِالْاِسْتِحْقَاقِ
دنیا کا مل جانا ایک اتفاق ہے، آخرت کا ملنا صرف
استحقاق پر مبنی ہے۔

۲۲۹ — اَلْمُؤْمِنُ بِعَمَلِهٖ
مومن کا مقام اُس کے عمل سے ہے۔

۲۳۰ — اَلْاِنْسَانُ بِعَقْلِهٖ
انسان کا (اعتبار) اس کی عقل کی وجہ سے ہے۔

٢٣١ اَلْمَرْءُ بِهِمَّتِهِ

مرد کی قیمت اس کی ہمت کے مطابق ہے۔

٢٣٢ — اَلرَّجُلُ بِجَنَانِهِ

آدمی کی حقیقت اس کے باطن سے وابستہ ہے۔

٢٣٣ — اَلْمَرْءُ بِإِيمَانِهِ

مرد کی بلندی ایمان ہوتی ہے۔

٢٣٤ — اَلْعِلْمُ بِالْعَمَلِ

علم وہ ہے جو عمل کے ساتھ ہو

٢٣٥ — اَلدُّنْيَا بِالْأَمَلِ

دنیا صرف امید کا نام ہے۔

٢٣٦ — اَلْبِشْرُ مَبَرَّةٌ، وَالْعُبُوسُ مَعَرَّةٌ

چہرے کی شگفتگی ایک نیکی ہے، ترش روئی ننگ و عار ہے

٢٣٧ اَلْجَهْلُ وَبَالٌ

جہالت ایک وبال ہے

۲۳۸ —— اَلتَّوفِيقُ اِقبَالٌ
توفیق کا مل جانا اقبال مندی ہے۔

۲۳۹ —— اَلحَرَامُ سُحتٌ
حرام پلید ہوتا ہے۔

۲۴۰ —— اَلمَوتُ فَوتٌ
موت باعث فوت دنیا کے شاغل سے اور آخرت کے حصول سے ہے۔

۲۴۱ —— اَلحَرِيصُ تَعِبٌ
لالچی پریشان کا شکار رہتا ہے۔

۲۴۲ —— اَلقِنيَةُ سَلبٌ
دولت کو منجمد کرنا دینا اس کو زائل کر دیتا ہے

۲۴۳ —— اَلمَالُ عَارِيَةٌ
دولت ایک عارضی قسم کی بخشش ہے

۲۴۴ —— اَلدُّنيَا فَانِيَةٌ
دنیا فنا ہو جانے والی ہے۔

۲۴۵ — اَلْاِسْتِقَامَةُ سَلَامَةٌ

استقامت ہی میں سلامتی ہے۔

۲۴۶ — اَلشَّرُّ نَدَامَةٌ

شر (باعث) ندامت ہے۔

۲۴۷ — اَلْعَدْلُ حَيَاةٌ

عدل زندگی ہے۔

۲۴۸ — اَلْجَوْرُ مِمْحَاةٌ

جبر (ظلم اور نیکی کو) مٹا دیتا ہے۔

۲۴۹ — اَلتَّوَكُّلُ بِضَاعَةٌ

اللہ پر توکل ایک پونجی ہے۔

۲۵۰ — اَلْحَزْمُ صِنَاعَةٌ

دور اندیشی ایک بہترین پیشہ ہے۔

۲۵۱ — اَلْعَجْزُ اِضَاعَةٌ

کمزوری (باعث) بربادی ہے۔

۲۵۲ — الْعَقْلُ فَضِيلَةُ الْإِنْسَانِ
انسان کی فضیلت اس کی عقل ہے۔

۲۵۳ — الصِّدْقُ أَمَانَةُ اللِّسَانِ
زبان کی امانت سچائی ہے۔

۲۵۴ — الصَّبْرُ يُنَاضِلُ الْحِدْثَانَ
صبر حوادث سے جنگ کرتا ہے

۲۵۵ — الْجَزَعُ مِنْ أَعْوَانِ الزَّمَانِ
آہ و زاری مصیبت کو تقویت دیتی ہے۔

۲۵۶ — الْإِحْتِكَارُ دَاعِيَةُ الْحِرْمَانِ
ذخیرہ اندوزی محرومی کو دعوت دینے والی ہے

۲۵۷ — الصَّبْرُ رَأْسُ الْإِيمَانِ
صبر ایمان کا سر ہے

۲۵۸ — السَّخَاءُ زَيْنُ الْإِنْسَانِ
سخاوت انسان کی زینت ہے۔

۲۵۹ — اَلْعَفْوُ اَحْسَنُ الْاِحْسَانِ

معاف کر دینا بہترین احسان ہے۔

۲۶۰ اَلْفَقْرُ زِيْنَةُ الْاِيْمَانِ

(مومن کا) فقر ایمان کے لیے زینت ہے۔

۲۶۱ — اَلْقَلْبُ خَازِنُ اللِّسَانِ

دل زبان کا خزانہ دار ہے۔

۲۶۲ — اَللِّسَانُ تَرْجُمَانُ الْجَنَانِ

زبان باطن کی ترجمان ہے۔

۲۶۳ اَلْاِنْسَانُ عَبْدُ الْاِحْسَانِ

انسان احسان کا غلام ہے۔

۲۶۴ — اَلْاِنْصَافُ عُنْوَانُ النُّبْلِ

انصاف عظمت کے (ذاتی کی) سرخی ہے۔

۲۶۵ — اَلصِّدْقُ اَخُو الْعَدْلِ

صدق عدل کا بھائی ہے۔

۲۶۶ — اَلْهَوٰى عَدُوُّ الْعَقْلِ

خواہشِ نفس عقل کی دشمن ہے۔

۲۶۷ — اَللَّهْوُ مِنْ ثِمَارِ الْجَهْلِ

کھیل کود جہالت کا ثمر ہے۔

۲۶۸ — اَلْجَوْرُ مُضَادُّ الْعَدْلِ

جَور عدل کی ضد ہے۔

۲۶۹ — اَلْعِلْمُ مُمِيتُ الْجَهْلِ

علم جہل کو مارنے والا ہے۔

۲۷۰ — اَلْوَقَارُ حِلْيَةُ الْعَقْلِ

وقار عقل کا لباس ہے۔

۲۷۱ — اَلْوَفَاءُ تَوْاَمُ الصِّدْقِ

وفا اور صداقت ہم زاد ہیں۔

۲۷۲ — اَلْعَقْلُ رَسُولُ الْحَقِّ

عقل حق کا رسول ہے۔

۲۷۳ — اَلتَّوفِیقُ مِفتَاحُ الرِّفقِ
توفیق مہربانی کی کنجی ہے۔

۲۷۴ — اَلحَیَاءُ یَمنَعُ الرِّزقَ
بےحیا، شرم رزق کو روکنے والی ہے۔

۲۷۵ — اَلصِّدقُ لِسَانُ الحَقِّ
سچائی حق کی زبان ہے۔

۲۷۶ — اَلکِذبُ عَدُوُّ الصِّدقِ
جھوٹ سچ کا دشمن ہے۔

۲۷۷ — اَلبَاطِلُ مُضَادُّ الحَقِّ
باطل حق کی ضد ہے۔

۲۷۸ اَلحِلمُ زَینُ الخُلقِ
حلم اخلاق کی زینت ہے۔

۲۷۹ — اَلخِیَانَۃُ اَخُو الکِذبِ
خیانت جھوٹ کا بھائی ہے۔

۲۸۰ — اَلْحِرْصُ مَطِيَّةُ التَّعَبِ
لالچ پریشانی کی سواری ہے۔

۲۸۱ — لرَّغْبَةُ مِفْتَاحُ النَّصَبِ
رغبت دماندگی دشواری سے ل ہی ہے۔

۲۸۲ — اَلظَّفَرُ شَافِعُ الْمُذْنِبِ
فتح مندی خطاکار کے لیے باعث شفاعت ہوتی ہے)

۲۸۳ — لْخَرَسُ خَيْرٌ مِنَ الْكَذِبِ
گونگا پن جھوٹ سے بہتر ہے۔

۲۸۴ — اَلْعِلْمُ زَيْنُ الْحَسَبِ
علم حسب کی زینت ہے۔

۲۸۵ — اَلْمَوَدَّةُ اَقْرَبُ نَسَبٍ
محبت سب سے قریب کا رشتہ ہے۔

۲۸۶ — اَلادَبُ اَفْضَلُ حَسَبٍ
دب سب سے افضل حسب (سرمایۂ افتخار) ہے

۲۸۷ اَلصَّدَقَةُ اَفْضَلُ الْقُرْبِ
صدقہ سب سے افضل قربت ہے، بندگی۔

۲۸۸ اَلنَّاسُ اَعْدَاءُ مَا جَهِلُوْا
انسان دشمن ہے اس بات کا جس کے بارے میں
وہ جاہل ہے۔

۲۸۹ ـــــ اَلنَّاسُ بِخَيْرٍ مَا تَفَاوَتُوْا
انسان اس وقت تک چین سے ہے جب تک ان
میں حفظِ مراتب قائم ہیں۔

۲۹۰ ـــــ اَلْوَفَاءُ سَجِيَّةُ الْكِرَامِ
وفاداری کریموں کا زیور ہے۔

۲۹ ـــــ اَلْغَدْرُ شِيْمَةُ اللِّئَامِ۔
غداری کمینوں کی خو ہے۔

۲۹۲ ـــــ اَلْاَعْمَالُ ثِمَارُ النِّيَّاتِ
اعمال نیتوں کے ثمر ہیں۔

۲۹۳ ـــــ اَلصَّدَقَةُ اَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ
صدقہ سب سے افضل نیکی ہے۔

۲۹۴ —— الرِّفْقُ مِفْتَاحُ النَّجَاحِ

مہربانی کامیابی کی کنجی ہے۔

۲۹۵ —— اَلتَّوْفِيقُ قَائِدُ الصَّلَاحِ

توفیق سنوارنے تک لے جانے والا قائد ہے۔

۲۹۶ —— اَلْبِشْرُ اَوَّلُ الْبِرِّ

خندہ پیشانی نیکی کا آغاز ہے۔

۲۹۷ —— اَلطَّمَعُ اَوَّلُ الشَّرِّ

لالچ ابتدائے شر ہے۔

۲۹۸ —— اَلْكِتَابُ تَرْجُمَانُ النِّيَّةِ

تحریر نیت کی ترجمان ہوتی ہے۔

۲۹۹ اَلْعَمَلُ عُنْوَانُ الطَّوِيَّةِ

عمل ضمیر کی خبر دیتا ہے۔

۳۰۰ —— اَلْوَقَارُ يُنْجِدُ الْحِلْمَ

وقار حلم کو چار چاند لگاتا ہے۔

۳۰۱ — اَلتَّوَاضُعُ ثَمَرَةُ الْعِلْمِ

علم کا ثمر انکساری ہے۔

۳۰۲ — اَلْعَدْلُ خَيْرُ الْحُكْمِ

عدل سب سے اچھا فیصلہ ہے۔

۳۰۳ — اَلْعِلْمُ قَائِدُ الْحِلْمِ

علم حلم کو کھینچ (ہی) لیتا ہے۔

۳۰۴ — اَلصِّدْقُ خَيْرُ الْقَوْلِ

سچائی سب سے بہترین گفتگو ہے۔

۳۰۵ — اَلْإِخْلَاصُ خَيْرُ الْعَمَلِ

خلوص بہترین عمل ہے۔

۳۰۶ — اَلسَّخَاءُ يَزْرَعُ الْمَحَبَّةَ

سخاوت محبت کی شجر کاری کرتی ہے۔

۳۰۷ — اَلشُّحُّ يَكْسِبُ الْمَسَبَّةَ

کنجوسی بدنامی کو جنم دیتی ہے

۲۰۸ — اَلطَّمَعُ فَقْرٌ حَاضِرٌ

لالچ ایک فقید کر دینے والی پریشانی ہے۔

۲۰۹ — اَلْيَأْسُ غِنًى حَاضِرٌ

نا امیدی ایک (ہر وقت) موجود تونگری ہے۔

۲۱۰ — اَلتَّوَاضُعُ يَرْفَعُ الْوَضِيعَ

تواضع پست مرتبہ کو بلند کرتی ہے۔

۲۱۱ — اَلتَّكَبُّرُ يَضَعُ الرَّفِيعَ

تکبر بلند مرتبہ کو پست کر دیتا ہے۔

۲۱۲ — اَلرِّفْقُ مِفْتَاحُ الصَّوَابِ

نرمی اور مہربانی صحیح فیصلوں کی کنجی ہے۔

۲۱۳ — اَلسَّفَهُ مِفْتَاحُ السِّبَابِ

جہالت دشنام کی کنجی ہے

۲۱۴ — اَلْهَوٰى اٰفَةُ الْاَلْبَابِ

خواہش عقل کے لیے ایک آفت ہے۔

۳۱۵ — اَلْعِتَابُ حَیٰوةُ الْمَوَدَّةِ
شکوہ محبت کے لیے زندگی ہے۔

۳۱۶ — اَلْهَدِيَّةُ تَجْلِبُ الْمَحَبَّةَ
تحفہ محبت کو جنم دینے کا سبب ہے۔

۳۱۷ — اَلْمَوْتُ رَقِيْبٌ غَافِلٌ
موت ایک غافل رخاموش) ساتھی ہے

۳۱۸ — اَلدُّنْيَا ظِلٌّ زَائِلٌ
دنیا ایک گھٹ جانے والا سایہ ہے۔

۳۱۹ — اَلْمَوْتُ بَابُ الْاٰخِرَةِ
موت آخرت کا دروازہ ہے

۳۲۰ — اَلتَّجَمُّلُ مُرُوَّةٌ ظَاهِرَةٌ
زینت کرنا ایک ظاہری انسانیت ہے۔

۳۲۱ — اَلْمَوَاعِظُ حَيَاةُ الْقُلُوْبِ
وعظ دلوں کی زندگی ہے۔

۳۲۲ — اَلذِّكْرُ مُجَالَسَةُ الْمَحْبُوْبِ
یاد درحقیقت، محبوب کی ہم نشینی ہے۔

۳۲۳ — اَلدِّيْنُ اَفْضَلُ مَطْلُوْبٍ
دین سب سے افضل طلب ہے۔

۳۲۲ — اَلْعَقْلُ صَدِيْقٌ مَقْطُوْعٌ
عقل ایک متروک دوست ہے۔

۳۲۵ — اَلْهَوٰى عَدُوٌّ مَتْبُوْعٌ
خواہش ایک اطاعت کردہ دشمن ہے۔

۳۲۶ — اَلْعَاقِلُ يَاْلَفُ مِثْلَهُ
صاحب عقل اپنے جیسے ہی کو پسند کرتا ہے۔

۳۲۷ — اَلْجَاهِلُ يَمِيْلُ اِلٰى شَكْلِهٖ
جاہل اپنے ہم شکل کی طرف ہی مائل ہوتا ہے۔

۳۲۸ — اَلسَّلَامَةُ فِي التَّفَرُّدِ
سلامتی تنہائی میں ہے

۳۲۹ — اَلرَّاحَةُ فِي الزُّهْدِ

راحت دراصل زہد میں ہے۔

۳۳۰ — اَلْجُوْدُ عِزٌّ مَوْجُوْدٌ

سخاوت ہروقت ملنے والی عزت ہے۔

۳۳۱ — اَلْكَمَالُ فِي الدُّنْيَا مَفْقُوْدٌ

دنیا میں کمال ناپید ہے۔

۳۳۲ — اَلْحَسَدُ شَرُّ الْاَمْرَاضِ

حسد بدترین مرض ہے۔

۳۳۳ — اَلْجُوْدُ حَارِسُ الْاَعْرَاضِ

بخشش جاہ و منصب کی حفاظت کرتی ہے۔

۳۳۴ — اَلْاِقْتِصَادُ يُنْمِي الْقَلِيْلَ

میانہ روی سے تھیل (چیز میں) برکت ہوتی ہے۔

۳۳۵ — اَلْاِسْرَافُ يُفْنِي الْجَزِيْلَ

فضول خرچی بے پناہ کو بھی، فنا کر دیتی ہے۔

۳۲۶ — اَلسَّاعَاتُ مَكْمَنُ الْآفَاتِ

گھڑیاں آفتوں کی کمین گاہیں ہیں

۳۲۷ — اَلْعُمْرُ تُفْنِيهِ اللَّحَظَاتُ

عمر کو لمحے فنا کر دیتے ہیں۔

۳۲۸ — اَلصَّادِقُ مُكْرَمٌ جَلِيلٌ

سچ بولنے والا ایک محترم بزرگ ہے۔

۳۲۹ — اَلْكَاذِبُ مُهَانٌ ذَلِيلٌ

جھوٹ بولنے والا پست کیا گیا ایک ذلیل ہے۔

۳۳۰ — اَلْحَيَاءُ مِفْتَاحُ كُلِّ الْخَيْرِ

حیا ہر نیکی کی کنجی ہے۔

۳۳۱ — اَلْقِحَةُ عُنْوَانُ الشَّرِّ

بے حیائی ہر شر کا عنوان ہے۔

۳۳۲ — اَلْإِسْتِغْفَارُ يَمْحُوا الْأَوْزَارَ

استغفار گناہوں کو محو کر دیتا ہے۔

۲۲۳ — اَلْإِصْرَارُ شِيْمَةُ الْفُجَّارِ

پے در پے (گناہ کرنا) فاجروں کی خصلت ہے۔

۲۲۴ — اَلسَّاعَاتُ تَنْهَبُ الْأَعْمَارَ

گھڑیاں عمروں کو فنا کیے جاتی ہیں

۲۲۵ — اَلْبِطْنَةُ تَمْنَعُ الْفِطْنَةَ

شکم سیری ذہانت کے لیے زہر قاتل ہے۔

۲۲۶ — اَلرِّيْبَةُ تُوْجِبُ الظِّنَّةَ

شک باعث تہمت بن جاتا ہے۔

۲۲۷ — اَلصَّبْرُ جُنَّةُ الْفَاقَةِ

صبر غربت کی سپر ہے۔

۲۲۸ — اَلْعُجْبُ رَأْسُ الْحَمَاقَةِ

خود بینی حماقت کی بنیاد ہے۔

۲۲۹ — اَلْهَيْبَةُ مَقْرُوْنَةٌ بِالْخَيْبَةِ

ہیبت اور ناامیدی ایک دوسرے سے وابستہ ہیں

۳۵۰ — اَلْحَیَاءُ مَقْرُوْنٌ بِالْحِرْمَانِ
جھجک محرومی سے منسلک ہے۔

۳۵۱ — اَلْیَقِیْنُ عُنْوَانُ الْاِیْمَانِ
یقین ایمان کا عنوان ہے۔

۳۵۲ — اَلْحِرْصُ عَلَامَةُ الْفَقْرِ
لالچ غربت کا نشان ہے۔

۳۵۳ — اَلشَّرَهُ دَاعِیَةُ الشَّرِّ
سرکشی شر کو دعوت دیتی ہے۔

۳۵۴ — اَلصِّدْقُ حَیٰوةُ التَّقْوٰی
سچائی تقویٰ کی حیات ہے۔

۳۵۵ — اَلْکِتْمَانُ مِلَاكُ النَّجْوٰی
پوشیدہ رکھنا راز رکھنے کی بنیاد ہے۔

۳۵۶ — اَلْقِسْطُ رُوْحُ الشَّهَادَةِ
عدالت گواہی کی رُوح ہے۔

٣٥٧ — اَلْفَضِيلَةُ غَلَبَةُ الْعَادَةِ

عادت پر قابو پانا (باعث) فضیلت ہے۔

٣٥٨ — اَلْعَفْوُ زَكٰوةُ الظَّفَرِ

معاف کر دینا فتح مندی کی زکوٰۃ ہے

٣٥٩ — اَللَّجَاجُ بَذْرُ الشَّرِّ

ہٹ دھرمی شر کے بیج کو بونے کے مترادف ہے۔

٣٦٠ — اَلْمَنِيَّةُ وَلَا الدَّنِيَّةُ

صرف موت چاہیے پستی نہیں چاہیے ، صرف موت
نہ کہ پستی (ہے)،

٣٦١ — اَلْمَوْتُ وَلَا ابْتِذَالُ الْخِزْيَةِ

صرف موت (چاہیے) نہ کہ خواری اور رسوائی چاہیے۔

٣٦٢ — اَلتَّقَلُّلُ وَلَا التَّذَلُّلُ

کم گزارہ ہو مگر ذلت گوارہ نہ ہو۔

٣٦٣ — اَلْمُرُوءَةُ الْقَنَاعَةُ وَالتَّجَمُّلُ

مروت وانسانیت قناعت اور تحمل سے وابستہ ہے

۳۶۴ — اَلتَّجَارِبُ لَا تَنْقَضِیْ
تجربات کبھی ختم نہیں ہوتے۔

۳۶۵ — اَلْحَرِیْصُ لَا یَکْتَفِیْ
لالچی کبھی سیر نہیں ہوتا۔

۳۶۶ — اَلْعَیْنُ رَائِدُ الْفِتَنِ
نظر فتنوں کی قاصد ہے۔

۳۶۷ — اَلْهَمُّ یُنْحِلُ الْبَدَنَ
اندیشہ جسم کو گھلا دیتا ہے۔

۳۶۸ — اَلْعَیْنُ بَرِیْدُ الْقَلْبِ
نظر دل کی قاصد ہے۔

۳۶۹ — اَلْفِکْرُ یُنِیْرُ اللُّبَّ
فکر عقلوں کو نورانی کرتی ہے۔

۳۷۰ — اَلْمَرَضُ حَبْسُ الْبَدَنِ
بیماری جسم کی قید ہے۔

۳۷۱ — اَلْقِنْيَةُ تَجْلِبُ الْحَزَنَ
جمع کردہ پونجی غموں کو دعوت دیتی ہے۔

۳۷۲ — اَلْحَسَدُ حَبْسُ الرُّوحِ
حسد روح کی گرفتاری ہے۔

۳۷۳ — اَلْهَمَّازُ مَذْمُومٌ مَجْرُوحٌ
عیب گو مذمت اور طعن کا شکار ہوتا ہے۔

۳۷۴ — اَلْغَمُّ مَرَضُ النَّفْسِ
غم نفس کا مرض ہے۔

۳۷۵ — اَللَّجَاجُ يَشِينُ النَّفْسَ
ہٹ دھرمی نفس کو عیب دار بناتی ہے۔

۳۷۶ — اَلْاَيَّامُ تُفِيدُ التَّجَارِبَ
گردش ایام تجربات کو فروغ دیتی ہے۔

۳۷۷ — اَلْمَالُ نَهْبُ الْحَوَادِثِ
مال حادثات کی زد پر (ہمیشہ) رہتا ہے۔

۳۷۸ لِمَالِ سَلوَةُ الوَارِث

دولت وارثوں کے لیے تسلی ہے۔

۳۷۹ الشَّفِیعُ جَنَاحُ الطَّالِب

سفارش کرنے والا درحقیقت مانگنے والے کے لیے

پر و بال کا کام کرتا ہے

۳۸۰ الحِسَابُ قَبلَ العِقَاب

حساب قبل سزا ہوتا ہے۔ اور

الثَّوَابُ بَعدَ الحِسَاب

ثواب بعد حساب ملتا ہے۔

۳۸۱ المَنُّ یُسَوِّدُ المِنَّة

احسان جتانا نیکی کو تاریک کر دیتا ہے۔

۳۸۲ البَغیُ یَسلُبُ النِّعمَة

حدود سے تجاوز نعمت کے سلب ہونے کا سبب ہے

۳۸۳ الظُّلمُ یَجلِبُ النِّقمَة

ظلم غضب ہی کا باعث ہے

۳۸۴ —— اَلْمَوَدَّةُ اَقْرَبُ رَحِمٍ

محبت سب سے قریبی رشتہ ہے

۳۸۵ —— اَلشُّكْرُ يَدُوْمُ النِّعَمَ

شکر نعمت کے دائمی رہنے کا سبب ہے۔

۳۸۶ —— اَلْعَدْلُ حَيَاةُ الْاَحْكَامِ

عدل احکام کی زندگی ہے۔ (مضبوطی دیتی)

۳۸۷ —— اَلصِّدْقُ رُوْحُ الْكَلَامِ

سچائی کلام کی روح ہے۔

۳۸۸ —— اَلْقِسْطُ خَيْرُ الشَّهَادَةِ

سچی گواہی سب میں بہترین گواہی ہے۔

۳۸۹ —— اَلسَّخَاءُ اَشْرَفُ عَادَةٍ

سخاوت شریف ترین عادت ہے۔

۳۹۰ —— اَلْاِخْلَاصُ ثَمَرَةُ الْعِبَادَةِ

اخلاص عبادت کا ثمر ہے۔

٣٩ — اَلْيَقِيْنُ اَفْضَلُ الزَّهَادَةِ
یقین سب سے افضل زہد ہے۔

٣٩٢ — اَلْقَبْرُ خَيْرٌ مِنَ الْفَقْرِ
قبر غربت سے بہتر ہے۔

٣٩٣ — اَلْمِرَاءُ بَذْرُ الشَّرِّ
مردم دشمنی شر کی تخم کاری ہے

٣٩٤ — اَلْاِلْحَاحُ دَاعِيَةُ الْحِرْمَانِ
نالہ وزاری کرنا، محرومی کو دعوت دیتا ہے۔

٣٩٥ — اَلْقِنْيَةُ يَنْبُوْعُ الْاَحْزَانِ
جمع کردہ پونجی غموں کا سرچشمہ ہے۔

٣٩٦ — اَلدُّنْيَا سُوْقُ الْخُسْرَانِ
دنیا خسارے کا بازار ہے۔

٣٩٧ — اَلْجَنَّةُ دَارُ الْاَمَانِ
جنت ہی دار الامان ہے۔

۳۹۸ — اَلْيَقِيْنُ عِمَادُ الْإِيْمَانِ

یقین ایمان کا ستون ہے۔

۳۹۹ — اَلْإِيْثَارُ أَشْرَفُ الْإِحْسَانِ

ایثار شریف ترین احسان ہے

۴۰۰ — اَلْمَصَائِبُ مِفْتَاحُ الْأَجْرِ

مصیبتیں اجر و ثواب کی کنجیاں ہیں۔

۴۰۱ — اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الشَّرِّ

دنیا بدی کی کھیتی ہے

۴۰۲ — اَلْحِيْلَةُ فَائِدَةُ الْفِكْرِ

چارہ سازی فکر کا فائدہ مند نتیجہ ہے۔

۴۰۳ — اَلدُّنْيَا ضُحْكَةُ مُسْتَعْبِرٍ

دنیا روتے ہوئے انسان کا قہقہہ ہے۔

۴۰۴ — اَلْعَقْلُ مُصْلِحُ كُلِّ أَمْرٍ

عقل ہر کام کی اصلاح کر دیتی ہے۔

۴۰۵ —— اَلْعُيُونُ طَلَائِعُ الْقُلُوبِ
آنکھیں دلوں کی جاسوس ہیں

۴۰۶ —— اَللَّجَاجُ مَثَارُ الْحُرُوبِ
ہٹ دھرمی آتشِ حرب کو بڑھا دیتی ہے

۴۰۷ —— اَلصَّدْرُ رَقِيبُ الْبَدَنِ
سینہ بدن کا نگہبان ہے

۴۰۸ —— اَلْعَمَلُ شِعَارُ الْمُؤْمِنِ
عمل مومن کا کبھی جُدا نہ ہونے والا لباس ہے

۴۰۹ —— اَلدُّنْيَا دَارُ الْمِحَنِ
دنیا محنتوں کا گھر ہے

۴۱۰ —— اَلرِّضَا يَنْفِي الْحُزْنَ
راضی رہنا غم غلط کر دیتا ہے۔

۴۱ —— اَلصَّبْرُ ثَمَرَةُ الْيَقِينِ
صبر یقین کا ثمر ہے۔

۴۱۲ — اَلزُّهْدُ ثَمَرَةُ الدِّیْنِ
زہد دین کا ثمر ہے۔

۴۱۳ — اَلْعَبْدُ حُرٌّ مَا قَنِعَ، اَلْحُرُّ عَبْدٌ مَا طَمِعَ
غلام اتنا آزاد ہے جتنی وہ قناعت کرتا ہے، آزاد اتنا ہی غلام ہے جتنا وہ لالچ کرتا ہے۔

۴۱۴ — اَلْعُجْبُ رَأْسُ الْجَهْلِ
خود بینی جہالت کا سرچشمہ ہے۔

۴۱۵ — اَلتَّوَاضُعُ عُنْوَانُ النُّبْلِ
تواضع بزرگی کا عنوان ہے۔

۴۱۶ — اَلْعَجْزُ سَبَبُ التَّضْیِیْعِ
سستی اور کمزوری (مقاصد کے) ضائع ہونے کا سبب ہے۔

۴۱۷ — اَلْجَنَّةُ جَزَاءُ الْمُطِیْعِ
جنت اطاعت گزار (ہی) کی جزا ہے۔

۴۱۸ — اَللِّسَانُ جَمُوْحٌ بِصَاحِبِهٖ
زبان اپنے صاحب سے بہت سرکشی کرتی ہے۔

۴۱۹ — اَلشَّرُّ يَكْبُو بِرَاكِبِهِ

شر اپنے سوار کو منہ کے بل گرا دیتا ہے۔

۴۲۰ — اَخُوكَ مُوَاسِيكَ فِي الشِّدَّةِ

بھائی تیرا وہ ہے جو سختیوں میں تیرا ساتھ دیتا ہے۔

۴۲۱ — اَلْغِشُّ سَجِيَّةُ الْمَرَدَةِ

دل کا میلاپن سرکشوں کی خصلت ہے

۴۲۲ — اَلْحِقْدُ شِيمَةُ الْحَسَدَةِ

کینہ حاسدوں کی سرشت ہے

۴۲۳ — اَلْمَرْءُ عَدُوُّ مَا جَهِلَ

انسان اس کا دشمن ہے جس کے بارے وہ جاہل ہے

۴۲۴ — اَلْمَرْءُ صَدِيقُ مَا عَقَلَ

انسان اس (چیز) کا دوست ہے جس کو وہ پہچان لیتا ہے

۴۲۵ — اَللَّجَاجُ يَنْبُو بِرَاكِبِهِ

ہٹ دھرمی انسان کو گرانے والی ایک سواری ہے

۴۲۶ — البخل يزري بصاحبه

بخل اپنے موصوف کو مرتبہ سے گرا دیتا ہے۔

۴۲۷ — العقل لا ينخدع

عقل کبھی بھی دھوکہ نہیں دیتی۔

۴۲۸ — الجاهل لا يرتدع

جاہل کبھی برائی سے باز نہیں رہتا۔

۴۲۹ — الظلم وخيم العاقبة

ظلم کا انجام ہیبت ناک ہے۔

۴۳۰ — الحرص ذميم المغبة

حرص کا نتیجہ بہت قابل مذمت ہے۔

۴۳۱ — الإعذار يوجب الإعتذار

عذر خواہی معذرت قبول کرنے کو واجب کر دیتی ہے۔

۴۳۲ — العجل يوجب العثار

عجلت لغزش کھانے کو لازمی کر دیتی ہے۔

۴۳۳ — اَلتَّأنِّي يُوجِبُ الْإِسْتِظْهَارَ
فکر و تامل مددگاری کے لازمی ذرائع میں

۴۳۴ — اَلْإِصْرَارُ يُوجِبُ النَّارَ
پے در پے لغزشیں، باعث آتش و نار ہے۔

۴۳۵ — اَلْأَمَانِي شِيمَةُ الْحَمْقَى
آرزو مندی احمقوں کی خصلت ہے۔

۴۳۶ — اَلتَّوَانِي سَجِيَّةُ النَّوْكَى
سستی اور کاہلی کم عقلوں کی فطرت ہے۔

۴۳۷ — اَلدُّنْيَا دَارُ الْأَشْقِيَاءِ
دنیا بدبختوں کا مسکن ہے۔

۴۳۸ — اَلْجَنَّةُ دَارُ الْأَتْقِيَاءِ
جنت صاحبانِ تقویٰ کا گھر ہے۔

۴۳۹ — اَلدُّنْيَا مَعْبَرَةُ الْآخِرَةِ
دنیا آخرت کی گزرگاہ ہے۔

۴۴۰ اَلطَّمَعُ مَذَلَّةٌ حَاضِرَةٌ

لالچ سرِ دست ملنے والی ذلت ہے۔

۴۴۱ اَلدُّنْيَا مُطَلَّقَةُ الْاَكْيَاسِ

دنیا اہلِ دانش کے نزدیک طلاق شدہ ہے

۴۴۲ اَلْعَاجِلَةُ مُنْيَةُ الْاَرْجَاسِ

دنیا کا جلد ملنے والا نفع پلید لوگوں کی آرزو ہے۔

۴۴۳ اَلْعِزُّ مَعَ الْيَأْسِ

عزت مخلوق سے امید نہ رکھنے میں وابستہ ہے۔

۴۴۴ اَلذُّلُّ فِي مَسْئَلَةِ النَّاسِ

ذلت انسانوں سے مانگنے میں ہے۔

۴۴۵ اَلذُّلُّ مَعَ الطَّمَعِ

ذلت لالچ کی ہم نشین ہے۔

۴۴۶ اَلْكَرِيْمُ يَتَغَافَلُ وَيَنْخَدِعُ

انسان اپنے کریم ہونے کی وجہ سے خود غفلت بھی برتتا ہے اور دھوکہ بھی کھاتا ہے۔

۲۴۷ — اَلْمَرْءُ ابْنُ سَاعَتِهٖ
انسان اپنے زمانے کی اولاد ہے (ثقافت اور معاشرے کے اعتبار سے بھی)

۲۴۸ — اَلْعَاقِلُ عَدُوُّ لَذَّتِهٖ
عقل مند اپنی لذتوں کا دشمن رہتا ہے

۲۴۹ — اَلْجَاهِلُ عَبْدُ شَهْوَتِهٖ
جاہل اپنی خواہشوں کا غلام ہے۔

۲۵۰ — اَلْغِنْيَةُ نَهْبُ الْاَحْدَاثِ
مال و دولت تباہی کے کنارے پر ہوتے ہیں۔

۲۵۱ — اَلْمَالُ سَلْوَةُ الْوَارِثِ
مال و دولت وارثوں کی تسلی ہوتی ہے۔

۲۵۲ — اَلصَّمْتُ آيَةُ الْحِلْمِ
خاموشی حلم کی نشانی ہے۔

۲۵۳ — اَلْفَهْمُ آيَةُ الْعِلْمِ
فہم و سمجھ علم کی علامت ہے۔

۲۵۴ — اَلْفَرَحُ بِالدُّنْيَا حُمُقٌ
دنیاوی فرحت حماقت ہے۔

۲۵۵ — اَلْاِغْتِرَارُ بِالْعَاجِلَةِ خُرْقٌ
دنیا کی جلد ملنے والی چیزوں کا فریب سخت کم عقلی ہے۔

۲۵۶ — اَلْاِسْلَامُ اَبْلَجُ الْمَنَاهِجِ
اسلام سب سے درخشاں راستہ ہے

۲۵۷ — اَلْاِيْمَانُ اَوْضَحُ الْوَلَائِجِ
ایمان سب سے واضح حبیب ہے۔

۲۵۸ — اَلصِّدْقُ لِبَاسُ الدِّيْنِ
سچائی دین کا لباس ہے۔

۲۵۹ — اَلزُّهْدُ ثَمَرَةُ الْيَقِيْنِ
زہد یقین کا ثمر ہے۔

۲۶۰ — اَلْغِنٰى يُسَوِّدُ غَيْرَ السَّيِّدِ
تونگری کم تر کو سردار بنا دیتی ہے۔

۲۶۱ — اَلْمَالُ يُقَوِّي غَيْرَ الْاَيِّدِ

دولت ضعیف کو قوی کر دیتی ہے۔

۲۶۲ — اَلْحَيَاءُ غَضُّ الطَّرْفِ

حیا آنکھوں کے جھکا لینے کا نام ہے۔

۲۶۳ — اَلنَّزَاهَةُ عَيْنُ الظَّرْفِ

نفاست عین ذہانت ہے۔

۲۶۴ — اَلْبَخِيلُ خَازِنٌ لِوَرَثَتِهِ

بخیل ہے وارثوں کے لیے جوڑنے والا ہے۔

۲۶۵ — اَلْمُحْتَكِرُ مَحْرُومٌ نِعْمَتَهُ

ذخیرہ اندوزی کرنے والا خود اپنی نعمت سے محروم رہتا ہے

۲۶۶ — اَلْبِشْرُ اَوَّلُ الْبِرِّ

خندہ پیشانی نیکی کا آغاز ہے

۲۶۷ — اَلطَّلَاقَةُ شِيْمَةُ الْحُرِّ

شگفتہ چہرہ مرد آزاد کی خصلت ہے

۴۶۸ — اَلشُّكْرُ حِصْنُ النِّعَمِ

شکر نعمتوں کی حفاظت کا حصار ہے۔

۴۶۹ — اَلْحَيَاءُ تَمَامُ الْكَرَمِ

حیا کرم کو پورا کرتی ہے

۴۷۰ — اَلْمَعْرُوفُ زَكٰوةُ النِّعَمِ

نیکی نعمتوں کی زکوٰۃ ہے۔

۴۷۱ — اَلْحَزْمُ اَسَدُّ الْآرَاءِ

دور اندیشی سب سے محکم سوچ ہے

۴۷۲ — اَلْغَفْلَةُ اَضَرُّ الْاَعْدَاءِ

غفلت سب سے مضر دشمن ہے۔

۴۷۳ — اَلْعَقْلُ دَاعِي الْفَهْمِ

عقل فہم کو دعوت دیتی ہے۔

۴۷۴ — اَلْبُخْلُ يَكْسِبُ الذَّمَّ

بخل مذمت کو کھینچ ہی لاتا ہے۔

۴۷۵ — اَلعَقلُ اَقوَی اَسَاسٍ
عقل سب سے قوی بنیاد ہے۔

۴۷۶ — اَلوَرَعُ اَفضَلُ لِبَاسٍ
پرہیزگاری سب سے افضل لباس ہے

۴۷۷ — اَلجَنَّةُ غَایَةُ السَّابِقِینَ
جنت (نیکی میں) سبقت کرنے والوں کا انجام ہے۔

۴۷۸ — اَلنَّارُ غَایَةُ المُفَرِّطِینَ
جہنم تقصیر کرنے والوں کا انجام ہے۔

۴۷۹ — اَلعَقلُ اَفضَلُ مَرجُوٍّ
عقل سب سے افضل مرکزِ اُمید ہے۔

۴۸۰ — اَلجَهلُ اَنکَی عَدُوٍّ
جہالت سب سے زیادہ زخم دینے والا دشمن ہے۔

۴۸۱ — اَلعِلمُ اَفضَلُ شَرَفٍ
علم سب سے افضل شرف ہے۔

۳۸۲ —— اَلْعَمَلُ اَكْمَلُ خَلَفٍ

عمل سب سے کامل جانشین ہے۔

۳۸۳ —— اَلنِّفَاقُ اَخُو الشِّرْكِ

نفاق شرک کا بھائی ہے۔

۳۸۴ —— اَلْغِيبَةُ شَرُّ الْاِفْكِ

غیبت بدترین بہتان ہے۔

۳۸۵ —— اَلْجَهْلُ يُزِلُّ الْقَدَمَ

جہالت قدموں میں لغزش پیدا کر دیتی ہے۔

۳۸۶ —— اَلْبَغْيُ يُزِيلُ النِّعَمَ

حق سے تجاوز نعمت کو زائل کر دیتا ہے۔

۳۸۷ —— اَلزُّهْدُ اَصْلُ الدِّيْنِ

زہد (ورع) دین کی جڑ ہے۔

۳۸۸ —— اَلصِّدْقُ لِبَاسُ الْيَقِيْنِ

صداقت یقین کا لباس ہے۔

۲۸۹ — اَلدِّینُ اَقْوٰی عِمَادٍ
دین مضبوط ترین ستون ہے۔

۲۹۰ اَلتَّقْوٰی خَیْرُ زَادٍ
تقویٰ سب سے اچھا زادِ راہ ہے۔

۲۹۱ — اَلطَّاعَۃُ اَحْرَزُ عَتَادٍ
طاعت سب سے محکم حصار ہے۔

۲۹۲ اَلتَّوَکُّلُ خَیْرُ عِمَادٍ
توکل سب سے اچھا ستون ہے

۲۹۳ — اَلْوَرَعُ خَیْرُ قَرِیْنٍ
پرہیزگاری سب سے اچھی ہمنشین ہے۔

۲۹۴ — اَلْاَجَلُ حِصْنٌ حَصِیْنٌ
اجل (اللہ کا فیصلہ) سب سے محکم قلعہ ہے۔

۲۹۵ — اَلْعَقْلُ یُحَسِّنُ الرَّوِیَّۃَ
عقل رائے کو حسین تر بنا دیتی ہے۔

۴۹۶ — العدل یصلح البریة
عدل مخلوق کے (حالوں) کی صلاح کرتا ہے۔

۴۹۷ — المعذرة برهان العقل
قبولیت عذر عقل کی واضح نشانی ہے۔

۴۹۸ — الحلم عنوان الفضل
حلم فضیلت کا عنوان ہے۔

۴۹۹ — العفو عنوان النبل
معاف کر دینا بزرگی کا سرنامہ ہے۔

۵۰۰ — الحمق اضر الاصحاب
حماقت سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والا مصاحب ہے۔

۵۰۱ — الشر اقبح الابواب
شر بدترین دروازہ ہے

۵۰۲ — العاقل من عقل لسانه
عقل مند وہ ہے جس کی زبان اس کے قابو میں ہے

۵۰۳ —— اَلْحَازِمُ مَنْ دَارٰی زَمَانَهٗ
دوراندیش وہ ہے جو اپنے زمانے کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہتا ہے۔

۵۰۴ —— اَلشَّرُّ مُنْطِقٌ وَبِیٌّ
شر کی بات وبا کی طرح پھیلتی ہے۔

۵۰۵ —— اَلْخَرْسُ خَیْرٌ مِنَ الْعِیِّ
گونگاپن کلام کرنے میں عاجزی سے بہتر ہے۔

۵۰۶ —— اَلطَّاعَةُ غَنِیْمَةُ الْاَکْیَاسِ
اطاعت ذہین لوگوں کے لیے مالِ غنیمت ہے۔

۵۰۷ —— اَلْعُلَمَاءُ حُکَّامٌ عَلَی النَّاسِ
صاحبانِ علم ہی انسانوں کے حاکم ہیں۔

۵۰۸ —— اَلرِّجَالُ تُفِیْدُ الْمَالَ،
آدمیوں سے دولت مل سکتی ہے۔

اَلْمَالُ مَا اَفَادَ الرِّجَالَ
دولت سے آدمیوں کو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

۵۰۹ — اَلْجُودُ مِنْ كَرَمِ الطَّبِيعَةِ

جود و سخا کریم طبیعت (کا ثمرہ) ہے

۵۱۰ — اَلْمَنُّ مُفْسِدَةُ الصَّنِيعَةِ

احسان جتانا حسن عمل کو فاسد کر دیتا ہے۔

۵۱۱ — اَلتَّجَنِّي اَوَّلُ الْقَطِيعَةِ

اپنے ہی پاس سمیٹ رکھنا قطع رحمی کی سند ہے

۵۱۲ — اَلْعَيْشُ يَحْلُو وَيَمُرُّ

زندگی کبھی شیریں ہوتی ہے اور کبھی تلخ۔

۵۱۳ — اَلدُّنْيَا تَغُرُّ وَتَضُرُّ وَتَمُرُّ

(یہ) دنیا فریب دیتی ہے، نقصان پہنچاتی ہے اور تلخیاں بھی پیدا کرتی ہے۔

۵۱۴ — اَلْاِقْتِصَادُ يُنْمِي الْيَسِيرَ

میانہ روی کم کو (بھی) زیادہ کر دیتی ہے۔

۵۱۵ — اَلْاِسْرَافُ يُفْنِي الْكَثِيرَ

فضول خرچی کثیر کو بھی فنا کر دیتی ہے۔

٥١٦ الزُّهْدُ أَسَاسُ الْيَقِينِ

زہد بنیادِ یقین ہے۔

٥١٧ — الصِّدْقُ رَأْسُ الدِّينِ

صداقت دین کا سر ہے۔

٥١٨ — السَّامِعُ شَرِيكُ الْقَائِلِ

بات سن لینے والا کہنے والے کا شریک ہے۔

٥١٩ — الْبِشْرُ أَوَّلُ النَّائِلِ

چہرے کی شگفتگی سب سے پہلی عطا ہے۔

٥٢٠ — الْعَفْوُ تَاجُ الْمَكَارِمِ

معاف کردینا اچھائیوں کا تاج ہے۔

٥٢١ — الْمَعْرُوفُ أَفْضَلُ الْمَغَانِمِ

نیکی سب سے افضل مالِ غنیمت ہے۔

٥٢٢ — التَّوَاضُعُ يَنْشُرُ الْفَضِيلَةَ

انکسار انسانی فضیلتوں کو شہرت دیتا ہے۔

۵۲۳ — اَلتَّكَبُّرُ يُظْهِرُ الرَّذِيْلَةَ

تکبر کمینگی کو ظاہر کرکے رہتا ہے

۵۲۴ — اَلْمُتَعَرِّضُ لِلْبَلَاءِ مُخَاطِرٌ

اپنے آپ کو بلاؤں میں پھنسانے والا ہر دم ہلاکت پر ہے۔

۵۲۵ — اَلْمُعْلِنُ بِالْمَعْصِيَةِ مُجَاهِرٌ

علانیہ نافرمانی کرنے والا غیبت کے حکم سے مستثنیٰ ہے۔

۵۲۶ — اَللِّسَانُ تَرْجُمَانُ الْعَقْلِ

زبان عقل کی ترجمان ہے۔

۵۲۷ — اَلتَّنَزُّهُ أَوَّلُ النُّبْلِ

پاکیزگی سربلندی کا آغاز ہے۔

۵۲۸ — اَلضِّيَافَةُ رَأْسُ الْمُرُوَّةِ

مہمان نوازی آدمیت کا سر ہے۔

۵۲۹ — اَلْعِفَّةُ أَفْضَلُ الْفُتُوَّةِ

پاکبازی سب سے افضل جوانمردی ہے۔

۵۳۰ — اَلْحِقْدُ مَثَارُ الْغَضَبِ

کینہ آتشِ غضب کا (جہنم) ہے۔

۵۳۱ — اَلشَّرُّ عُنْوَانُ الْعَطَبِ

شر ذلت و بربادی کا عنوان ہے۔

۵۳۲ — اَلتَّجَنِّيْ رَسُوْلُ الْقَطِيْعَةِ

مال سمیٹ کر رکھنا قطع رحمی کا پیامی ہے۔

۵۳۳ — اَلصَّبْرُ يُهَوِّنُ الْفَجِيْعَةَ

صبر دشواریوں کو آسان تر کر دیتا ہے۔

۵۳۴ — اَلْآدَابُ حُلَلٌ مُجَدَّدَةٌ

آداب ہر دور کے جدید لباس ہوتے ہیں۔

۵۳۵ — اَلْعُمْرُ اَنْفَاسٌ مَعْدُوْدَةٌ

عمر درحقیقت چند گنے ہوئے سانسوں کا نام ہے۔

۵۳۶ — اَلْعِلْمُ مِصْبَاحُ الْعَقْلِ

علم عقل کا چراغ ہے۔

٥٣٧ — اَلصَّوَابُ اَسَدُّ الْفِعْلِ
فکر و عمل کی صحت محکم ترین فعل ہے۔

٥٣٨ — اَلْمَعْرِفَةُ نُوْرُ الْقَلْبِ
معرفت دل کی روشنی ہے۔

٥٣٩ — اَلتَّوْفِيْقُ مِنْ جَذَبَاتِ الرَّبِّ
توفیق درحقیقت رب کا اپنی جانب کھینچنے کا نام ہے۔

٥٤٠ — اَلتَّوْحِيْدُ حَيٰوةُ النَّفْسِ
توحید نفس کی حیات ہے۔

٥٤١ — اَلذِّكْرُ مِفْتَاحُ الْاُنْسِ
(اللہ کی) یاد و ذکر اُنسیت پیدا کرنے کی کنجی ہے۔

٥٤٢ — اَلْمَعْرِفَةُ الْفَوْزُ بِالْقُدْسِ
معرفت (درحقیقت) مقام پاکیزگی پر فائز ہونے کا نام ہے۔

٥٤٣ — اَلشَّرِيْعَةُ رِيَاضَةُ النَّفْسِ
شریعت نفس کی ریاضت ہے۔

۵۴۴ — اَلتَّوَکُّلُ حِصْنُ الْحِکْمَۃِ
توکل حکمت کا حصار ہے۔

۵۴۵ — اَلتَّوْفِیْقُ اَوَّلُ النِّعْمَۃِ
توفیق سب سے پہلی نعمت ہے۔

۵۴۶ — اَلصَّمْتُ رَوْضَۃُ الْفِکْرِ
خاموشی فکر کا چمن ہے۔

۵۴۷ — اَلْغِلُّ بَذْرُ الشَّرِّ
(دل کا) غبار شر کا بیج ہے۔

۵۴۸ — اَلْحَقُّ سَیْفٌ قَاطِعٌ
حق ایک کاٹنے والی شمشیر ہے۔

۵۴۹ — اَلْبَاطِلُ غُرُوْرٌ خَادِعٌ
باطل ایک دھوکہ دینے والا فریب ہے۔

۵۵۰ — اَلزُّھْدُ مَتْجَرٌ رَابِحٌ
زہد ایک فائدہ مند تجارت ہے۔

۵۵۱ — اَلْعَمَلُ وَرَعٌ رَاجِحٌ

عمل سب سے وزنی پرہیزگاری ہے۔

۵۵۲ — اَلْكِذْبُ عَيْبٌ فَاضِحٌ

جھوٹ رسوا کرنے والا عیب ہے۔

۵۵۳ — اَلْإِيمَانُ شَفِيعٌ مُنْجِحٌ

ایمان نجات دلانے والا شفیع ہے۔

۵۵۴ — اَلْبِرُّ عَمَلٌ مُصْلِحٌ

ایثار نیک اصلاح کرنے والا عمل ہے۔

۵۵۵ — اَلْعُجْبُ عُنْوَانُ الْحَمَاقَةِ

خود بینی حماقت کا عنوان ہے۔

۵۵۶ — اَلْقَنَاعَةُ عُنْوَانُ الْفَاقَةِ

(میسر شئی پر) قناعت کرلینا پریشانی کی علامت ہے۔

۵۵۷ — اَلْغِلُّ دَاءُ الْقُلُوبِ

میلاپن دلوں کی بیماری ہے۔

۵۵۸ —— اَلْحَسَدُ رَأْسُ الْعُيُوبِ
حسد عیبوں کا سر ہے۔

۵۵۹ —— اَلْكِبْرُ شَرُّ الْعُيُوبِ
تکبر بدترین عیب ہے۔

۵۶۰ —— اَلرِّفْقُ يَفُلُّ حَدَّ الْمُخَالَفَةِ
نرمی (شمشیر) مخالفت کی دھار کو کند کر دیتی ہے۔

۵۶۱ —— اَلْبِشْرُ يُطْفِئُ نَارَ الْمُعَانَدَةِ
شگفتہ روئی دشمنی کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔

۵۶۲ —— اَلْجَفَاءُ يُفْسِدُ الْإِخَاءَ
جور وجفا بھائی چارہ کو فاسد کر دیتے ہیں۔

۵۶۳ —— اَلْوَفَاءُ عُنْوَانُ الصَّفَاءِ
وفاداری پاک باطنی کا ثبوت ہے۔

۵۶۴ —— اَلْمَزِيغُ وَالْخَائِنُ سَوَاءٌ
(حق سے) منہ موڑنے والا اور (حق کے ساتھ) خیانت
کرنے والا برابر ہے۔

٥٦٥ — اَلْاِقْتِصَادُ نِصْفُ الْمُؤْنَةِ

میانہ روی نصف امداد ہے۔

٥٦٦ — اَلتَّدْبِيْرُ نِصْفُ الْمَعُوْنَةِ

تدبیر نصف کمک ہے۔

٥٦٧ — اَلْعَفَافُ اَفْضَلُ شِيْمَةٍ

پرہیزگاری افضل و برتر خصلت ہے۔

٥٦٨ — اَلْكَرَمُ مَعْدِنُ الْخَيْرِ

جود و کرم خیر کا سرچشمہ ہے۔

٥٦٩ — اَللُّؤْمُ رَأْسُ الشَّرِّ

بدکرداری شر کی بنیاد ہے

٥٧٠ — اَلْاِنْصَافُ شِيْمَةُ الْاَشْرَافِ

انصاف اشراف کی خصلت ہے۔

٥٧١ — اَلْحَيَاءُ قَرِيْنُ الْعَفَافِ

حیا پاکبازی کا ساتھی ہے

۵۰۲ — اَلشَّجَاعَةُ عِزٌّ حَاضِرٌ ،
شجاعت مروقت موجود عزت ہے ،
اَلْجُبْنُ ذُلٌّ ظَاهِرٌ
بزدلی ایک آشکار ذلت ہے ۔

۵۰۳ — اَلْمَالُ يَعْسُوبُ الْفُجَّارِ
دولت فاجروں کی آقا ہے ۔

۵۰۴ — اَلْفُجُورُ مِنْ شِيَمِ الْكُفَّارِ
فسق و فجور کفر کرنے والوں کی خصلت ہے ۔

۵۰۵ — اَلْمَالُ مَادَّةُ الشَّهَوَاتِ
دولت خواہشوں کا سرچشمہ ہے ۔

۵۰۶ — اَلدُّنْيَا مَحَلُّ الْآفَاتِ
دنیا آفتوں کی منزل ہے ۔

۵۰۷ — اَلْمَالُ يُقَوِّي الْآمَالَ
دولت امید کو (اور) مضبوط کرتی ہے

۵۷۸ — الآجال تقطع الآمال

ربانی فیصلے آرزوؤں کو ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں۔

۵۷۹ — العاقل يطلب الكمال،

عقل مند طالب ہے کمال کا،

الجاهل يطلب المال

جاہل طالب ہے مال کا۔

۵۸۰ — الهوى شريك العمى

خواہشِ نفس اندھے پن میں برابر کی،
شریک ہے۔

۵۸۱ — الأذى يجلب القلى

اذیت رسانی دشمنی پیدا کرنے کا سبب ہے۔

۵۸۲ — البلاء رديف الرخاء

بلائیں عیش و عشرت کی ہمنشیں ہیں۔

۵۸۳ — الشهوات مصائد الشيطان

خواہشات درحقیقت شیطان کے پھندے ہیں۔

۵۸۴ — اَلْعَدْلُ فَضِيْلَةُ السُّلْطَانِ
عدل و داد رسی ایک سربراہِ حکومت کے لیے باعثِ فضیلت ہے۔

۵۸۵ — اَلْعَفْوُ اَفْضَلُ الْاِحْسَانِ
معاف کر دینا سب سے افضل احسان ہے۔

۵۸۶ — اَلْبَذْلُ مَادَّةُ الْاِمْكَانِ
جود و عطا تمکنت و وقار کا سرچشمہ ہے۔

۵۸۷ — اَلْاِعْتِذَارُ مُنْذِرٌ نَاصِحٌ
عذر خواہی درحقیقت ایک سچا اور کھرا ڈرانے والا ہے۔

۵۸۸ — اَلطَّاعَةُ مَتْجَرٌ رَابِحٌ
اطاعتِ الٰہی سود مند تجارت ہے

۵۸۹ — اَلْحَقُّ اَفْضَلُ سَبِيْلٍ
حق سب سے افضل راستہ ہے۔

۵۹۰ — اَلْعِلْمُ خَيْرُ دَلِيْلٍ
علم بہترین رہنما ہے۔

۵۹۱ — اَلْخَشْيَةُ شِيْمَةُ السُّعَدَاءِ

اللہ سے خشیت نیک بختوں کی خصلت ہے۔

۵۹۲ — اَلْوَرَعُ شِعَارُ الْاَتْقِيَاءِ

پرہیزگاری متقین کا کبھی جدا نہ ہونے والا لباس ہے

۵۹۳ — اَللِّئَامُ اَصْبَرُ اَجْسَادًا

بدکردار بدن کے لحاظ سے سب سے زیادہ برداشت کرنے

والا ہے (تکلیفیں)

۵۹۴ — اَلْكِرَامُ اَصْبَرُ اَنْفُسًا

کریم نفس کے لحاظ سے سب سے زیادہ صبر کرنے والے ہیں۔

۵۹۵ — اَلْمُؤْمِنُوْنَ اَعْظَمُ اَحْلَامًا

صاحبانِ ایمان بلحاظ دانش سب سے عظیم ہیں۔

۵۹۶ — اَلْيَقِيْنُ جِلْبَابُ الْاَكْيَاسِ

یقین ذہین لوگوں کی چادر ہے۔

۵۹۷ — اَلْاِخْلَاصُ شِيْمَةُ اَفَاضِلِ النَّاسِ

خلوص انسانوں میں بلندترین لوگوں کی خصلت ہے۔

٥٩٨ — اَلْجَهْلُ يُفْسِدُ الْمَعَادَ
جہالت آخرت کے فساد کا سبب ہے۔

٥٩٩ — اَلْاِعْجَابُ يَمْنَعُ الْاِزْدِيَادَ
خود پسندی فضیلت میں زیادتی نہ ہونے کا سبب ہے۔

٦٠٠ — اَلْعُجْبُ اَضَرُّ قَرِيْنٍ
خود بینی سب سے زیادہ ضرر پہنچانے والا ہم نشین ہے۔

٦٠١ — اَلْهَوٰى دَاءٌ دَفِيْنٌ
خواہش نفس ایک پوشیدہ بیماری ہے۔

٦٠٢ — اَلذِّكْرُ نُوْرٌ وَ رُشْدٌ
یاد (الٰہی) روشنی بھی ہے اور ایک رہنمائی بھی۔

٦٠٣ — اَلنِّسْيَانُ ظُلْمَةٌ وَ فَقْدٌ
خدا کی بھول تاریکی بھی ہے اور باعث پچھتاوا بھی۔

٦٠٤ — اَلتَّوَكُّلُ اَفْضَلُ عَمَلٍ
توکل افضل و برتر عمل ہے۔

۲۰۵ اَلثِّقَۃُ بِاللّٰہِ قَوِیُّ مَلْجَإٍ
خدا پر بھروسہ مضبوط ترین مسند ہے۔

۲۰۶ — اَلْاِیْثَارُ شِیْمَۃُ الْاَبْرَارِ
ایثار نیکوں کی خصلت ہے۔

۲۰۷ — اَلْاِحْتِکَارُ شِیْمَۃُ الْفُجَّارِ
ذخیرہ اندوزی گناہ گاروں کی ریت ہے۔

۲۰۸ اَلْاِیْمَانُ بَرِیٌّ مِنَ الْحَسَدِ
ایمان وہ ہے جو حسد سے بہت دور ہو۔

۲۰۹ — اَلْحُزْنُ یَہْدِمُ الْجَسَدَ
غم بدن کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

۲۱۰ اَلظَّالِمُ یَنْتَظِرُ الْعُقُوْبَۃَ
ظالم گویا سزا کا منتظر ہے

۲۱۱ اَلْمَظْلُوْمُ یَنْتَظِرُ الْمَثُوْبَۃَ
مظلوم ہمیشہ ثواب کا منتظر رہتا ہے۔

٧٢ — اَلْعِلْمُ أَجَلُّ بِضَاعَةٍ

علم بہترین سرمایہ ہے۔

٧٣ — اَلتَّقْوٰی أَزْکٰی زِرَاعَةٍ

تقویٰ درحقیقت سب سے زرخیز زراعت ہے۔

٧٤ — اَلنُّصْحُ يُثْمِرُ الْمَحَبَّةَ

سادگی محبت کو اور ثمر دار کرتی ہے۔

٧٥ — اَلْغِشُّ يَكْسِبُ الْمَسَبَّةَ

بناوٹ دشمنی کا سبب ہے

٧٦ — اَلطَّاعَةُ هِمَّةُ الْأَكْيَاسِ

طاعت اہلِ ذہانت کا حوصلہ ہے۔

٧٧ — اَلْمَعْصِيَةُ هِمَّةُ الْأَرْجَاسِ

نافرمانی بے ضمیروں کی ہمت ہے۔

٧٨ — اَلطَّاعَةُ أَوْقٰی حِرْزٍ

طاعت سب سے زیادہ پُر اثر تعویذ ہے۔

۶۱۹ — اَلْقَنَاعَةُ اَبْقٰی عِزٍّ

قناعت سب سے زیادہ باقی رہنے والی عزت ہے

۶۲۰ — اَلْعِلْمُ اَعْظَمُ کَنْزٍ

علم سب سے زیادہ عظیم خزانہ ہے۔

۶۲۱ — اَلْاِخْلَاصُ اَعْلٰی فَوْزٍ

اخلاص سب سے بلند و برتر کامیابی ہے۔

۶۲۲ — اَلْمَعْصِیَةُ تَفْرِیْطُ الْعَجَزَةِ

نافرمانی، نافرمان کمزور (نفسوں) کی تقصیر ہے

۶۲۳ — اَلْمَکْرُ شِیْمَةُ الْمَرَدَةِ

مکاری درحقیقت سرکشوں کی خصلت ہے۔

۶۲۴ — اَلْمُسْتَرِیْحُ مِنَ النَّاسِ الْقَنِعُ

لوگوں سے راحت میں رہنے والا وہ ہے جو قناعت کرتا ہے۔

۶۲۵ — اَلْحَرِیْصُ عَبْدُ الْمَطَامِعِ

حرص کرنے والا یعنی لالچی کا خود اسیر ہے۔

۶۲۶ — اَلْحِرْصُ عَلَامَةُ الْاَشْقِیَاءِ

حرص بدبختوں کی علامت ہے۔

۶۲۷ — اَلْقَنَاعَةُ عَلَامَةُ الْاَتْقِیَاءِ

قناعت متقین کی نشانی ہے۔

۶۲۸ — اَلْمُوَاصِلُ لِلدُّنْیَا مَقْطُوْعٌ

دنیا سے تعلق جوڑنے والا درحقیقت کٹا ہوا ہے۔

۶۲۹ — اَلْمُغْتَرُّ بِالْاٰمَالِ مَخْدُوْعٌ

یعنی امیدوں پر فریفتہ درحقیقت دھوکے میں ہے۔

۶۳۰ — اَلْاَمَانِیُّ بِضَائِعُ النَّوْکٰی

آرزوئیں درحقیقت نادانوں کا سرمایہ ہیں۔

۶۳۱ — اَلْاٰمَالُ غُرُوْرُ الْحَمْقٰی

امیدیں درحقیقت احمقوں کے لیے فریب ہیں۔

۶۳۲ — اَلْاٰمَالُ تُدْنِی الْاٰجَالَ

امیدیں خدائی فیصلوں کو قریب تر کر دیتی ہیں۔

۶۲۳ اَلْمَطَامِعُ تُذِلُّ الرِّجَالَ
مقام طمع (درحقیقت) مردوں کے لیے باعث ذلت ہے۔

۶۲۴ — بَشَرَاوُنَ النَّوَالِ
شگفتہ روئی سب سے پہلا عطیہ ہے۔

۶۲۵ — اَلْمَطَلُ عَذَابُ النَّفْسِ
(معاملات کو) ٹالنا نفس کے لیے ایک عذاب ہے۔

۶۲۶ — اَلْبَأْسُ يُرِيْحُ النَّفْسَ
(مخلوق سے) ناامیدی نفس کے لیے رحمت ہے

۶۲۷ — اَلْاَجَلُ يَفْضَحُ الْاَمَلَ
اجل امیدوں کو رسوا کردیتی ہے۔

۶۲۸ — اَلْاَجَلُ حَصَادُ الْاَمَلِ
اجل امیدوں کے لیے ایک آرا ہے۔

۶۲۹ — اَلْاٰمَالُ لَاتَنْتَهِيْ
امیدوں کی کوئی انتہا نہیں۔

۲۲۰ — اَلجَاهِلُ لَا يَرْعَوِىْ

جاہل کبھی (بدی سے) باز نہیں آتا۔

۲۲۱ — اَلحَیُّ لَا یَکْتَفِیْ

زندہ رہنے والا کبھی (کسی نیکی پر) محض اکتفا نہیں کرتا۔

۲۲۲ — اَلغِلُّ یُحْبِطُ الحَسَنَاتِ

کینہ نیکیوں کو بھسم کر دیتا ہے۔

۲۲۳ — اَلغَدْرُ یُضَاعِفُ السَّیِّئَاتِ

بے وفائی برائی کو دوچند کر دیتی ہے۔

۲۲۴ — اَلمَکْرُ سَجِیَّةُ اللِّئَامِ

مکاری کمینوں کی خصلت ہے۔

۲۲۵ — اَلشَّرُّ حَمَّالُ الآثَامِ

بدی گناہوں کے لادنے والی صفت ہے۔

۲۲۶ — اَللُّؤْمُ جِمَاعُ المَذَامِ

بخیلی مذمتوں کو بہت اکٹھا کر دیتی ہے۔

۴۴۷ — مَوَدَّةٌ نَسَبٌ مُسْتَفَادٌ

محبت کسبی تعلق رشتہ ہے۔

۴۴۸ — اَلْفِکْرُ یَهْدِیْ اِلَی الرَّشَادِ

فکر راہ راست تک پہنچا دیتی ہے۔

۴۴۹ — اَلْمَوَدَّةُ اَقْرَبُ رَحِمٍ

دوستی قریب ترین رشتہ ہے۔

۴۵ — اَلصَّفْحُ اَحْسَنُ الشِّیَمِ

درگزر کرنا نیک ترین خصلت ہے۔

۴۵ — اَلتُّخَمَةُ تُفْسِدُ الْحِکْمَةَ

شکم سیری حکمت کے لیے باعث فساد ہے۔

۴۵۲ — اَلْبِطْنَةُ تَحْجُبُ الْفِطْنَةَ

شکم سیری ذہانت کے لیے ایک حجاب ہے۔

۴۵۳ — اَلْعَجْزُ یُعَظِّمُ الْمِحْنَةَ

ناداری محنت کو بڑھا دیتی ہے۔

۶۵۴ — اَلصَّبْرُ یُمَحِّصُ الرَّزِیَّۃَ
صبر پریشانی کو مٹا کر دیتا ہے۔

۶۵۵ — اَلْعَجْزُ شَرُّ مَطِیَّۃٍ
عجز و ناتوانی شر کی سرکش سواری ہے۔

۶۵۶ — اَلْبِشْرُ شِیْمَۃُ الْحُرِّ
شگفتہ روئی مردانِ آزاد کی خصلت ہے۔

۶۵۷ — اَلْعَقْلُ یَنْبُوْعُ الْخَیْرِ
عقل چشمۂ خیر ہے۔

۶۵۸ — اَلْجَهْلُ مَعْدِنُ الشَّرِّ
جہالت بدی کی کان ہے۔

۶۵۹ — اَلشِّبَعُ یُفْسِدُ الْوَرَعَ
شکم سیری پرہیزگاری کے لیے باعث فساد ہے۔

۶۶۰ — اَلشَّرَهُ اَوَّلُ الطَّمَعِ
زیادہ طلبی حرص کی ابتدا ہے۔

۶۶۱ — اَلْاِنْفِرَادُ رَاحَةُ الْمُتَعَبِّدِیْنَ
تنہائی عبادت گزاروں کی راحت ہے۔

۶۶۲ — اَلزُّهْدُ سَجِیَّةُ الْمُخْلِصِیْنَ
زُہد صاحبانِ اخلاص کا زیور ہے۔

۶۶۳ — اَلشَّوْقُ شِیْمَةُ الْمُوْقِنِیْنَ
شوق اہلِ یقین کی خصلت ہے۔

۶۶۴ — اَلْخَوْفُ جِلْبَابُ الْعَارِفِیْنَ
خوف اہلِ معرفت کی چادر ہے۔

۶۶۵ — اَلْفِكْرُ نُزْهَةُ الْمُتَّقِیْنَ
فکر صاحبانِ تقویٰ کی سیرگاہ ہے۔

۶۶۶ — اَلسَّهَرُ رَوْضَةُ الْمُشْتَاقِیْنَ
شب بیداری اہلِ شوق کا گلستان ہے۔

۶۶۷ — اَلْاِخْلَاصُ عِبَادَةُ الْمُقَرَّبِیْنَ
اخلاص مقربین کی عبادت ہے۔

٦٦٨ —— الوجل شعار المؤمنين

ڈر اور خوف اہل ایمان سے کبھی جدا نہ ہونے والا لباس ہے۔

٦٦٩ —— البكاء سجية المشفقين

گریہ وبکا (اللہ سے) ہیبت رکھنے والوں کا زیور ہے۔

٦٧٠ —— الذكر لذة المحبين

(اللہ کی) یاد اہل محبت کے لیے لذت ہے۔

٦٧١ —— الهوى آفة الألباب

خواہش نفس عقلوں کی آفت ہے۔

٦٧٢ —— الإعجاب ضد الصواب

خود پسندی فکر و عمل کی صحت کی ضد ہے۔

٦٧٣ —— العقل حفظ التجارب

عقل تجربات کو یاد رکھنے کا نام ہے۔

٦٧٤ —— الصديق أقرب الأقارب

دوست قریب ترین رشتہ دار ہے۔

٦٧٥ — المرء احفظ لسرّه

مرد (خود آگاہ) اپنے رازوں کا سب سے بڑا محافظ ہے۔

٦٧٦ — الحريص متعوب فيما يضرّه

لالچی اپنے آپ کو زحمت، اس چیز میں پھنساتا ہے

جو اس کے لیے ضرر رساں ہے۔

٦٧٧ العاقل يضع نفسه فيرتفع

عقل مند اپنے نفس کو پست رکھتا ہے اور خود

بلندی پاتا ہے۔

٦٧٨ — الجاهل يرفع نفسه فيتّضع

جاہل اپنے نفس کو بلند رکھتا ہے اور خود پستی

سے ہم کنار ہوتا ہے۔

٦٧٩ — الصبر ثمرة الإيمان

صبر ایمان کا ثمر ہے۔

٦٨٠ — المنّ ينكّد الإحسان

احسان جتانا احسان کو کم اور ہلکا کر دیتا ہے۔

۶۸۱ — اَلْكِذْبُ مُجَانِبُ الْاِيْمَانِ

جھوٹ ایمان سے دوری پیدا کر دیتا ہے۔

۶۸۲ — اَلصِّدْقُ نَجَاةٌ وَكَرَامَةٌ

سچائی نجات بھی ہے اور کرامت بھی۔

۶۸۳ — اَلْكِذْبُ مَهَانَةٌ وَخِيَانَةٌ

جھوٹ خواری بھی ہے اور خیانت بھی۔

۶۸۴ — اَلصَّمْتُ وَقَارٌ وَسَلَامَةٌ

خاموشی میں وقار بھی ہے اور سلامتی بھی۔

۶۸۵ — اَلْعَدْلُ فَوْزٌ وَكَرَامَةٌ

عدل میں کامیابی بھی ہے اور برتری بھی۔

۶۸۶ — اَلْعَدْلُ اَغْنَى الْغِنَاءِ

عدل سب سے بڑی دولت مندی ہے۔

۶۸۷ — اَلْحُمْقُ اَدْوَأُ الدَّاءِ

حماقت سب سے بڑی بیماری ہے۔

۲۸۸ — اَلعِلمُ حَیاۃٌ وَشِفَاءٌ

علم حیات بھی ہے اور شفا بھی۔

۲۸۹ — اَلجَہلُ دَاءٌ وَعَیَاءٌ

جہل بیماری بھی ہے اور پیچھے رہ جانا بھی۔

۲۹۰ — اَلقَنَاعَۃُ عِزٌّ وَغِنَاءٌ

قناعت عزت بھی ہے اور تونگری بھی۔

۲۹۱ — اَلحِرصُ ذُلٌّ وَعَنَاءٌ

لالچ ذلت بھی ہے اور باعث رنج بھی

۲۹۲ — اَلبَخِیلُ مُتَعَجِّلُ الفَقرِ

کنجوس غربت کو جلد بلا لیتا ہے۔

۲۹۳ — اَلدُّنیَا مَزرَعَۃُ الشَّرِّ

دنیا کشت زار بدی ہے (دنیا بدی کی کھیتی ہے۔

۲۹۴ — اَلدُّنیَا مُنیَۃُ الاَشقِیَاءِ

دنیا بدبختوں کی آرزو ہے۔

۶۹۵ — الآخِرَةُ فَوزُ السُّعَدَاءِ
آخرت نیک بختوں کی فتح ہے۔

۶۹۶ — المُلُوكُ حُمَاةُ الدِّینِ
فرمانروا دین کے حامی ہوتے ہیں۔

۶۹۷ — العَدلُ قِوَامُ الرَّعِیَّةِ
عدل سے عوام یک قوم ہوتے ہیں۔

۶۹۸ — اَلشَّرِیعَةُ صَلَاحُ البَرِیَّةِ
شریعت میں مخلوق کی بھلائی پوشیدہ ہے

۶۹۹ — التَّوَکُّلُ مِن قُوَّةِ الیَقِینِ
توکّل قوتِ یقین کا ایک حصہ ہے۔

۷۰۰ — الشَّكُّ یُفسِدُ الدِّینَ
شک دین کو فاسد کر دیتا ہے۔

۷۰۱ — الجُنُودُ حُصُونُ الرَّعِیَّةِ
فوج عوام کے لیے قلعے ہیں۔

۷۰۲ — اَلْعَادَةُ طَبْعٌ ثَانٍ
عادت طبیعت ثانی ہے

۷۰۳ — اَلْعَدْلُ فَضِیْلَةُ السُّلْطَانِ
عدل حاکم کے لیے باعث فضیلت ہے۔

۷۰۴ — اَلْاَحْزَانُ سُقْمُ الْقُلُوْبِ
غم و آلام دلوں کی بیماریاں ہیں۔

۷۰۵ — اَلْخُلْفُ مَثَارُ الْحُرُوْبِ
مخالفت جنگ کے شعلوں کو برانگیختہ کرتی ہے۔

۷۰۶ — اَلْخَطُّ لِسَانُ الْیَدِ
تحریر ہاتھ کی زبان ہے۔

۷۰۷ — اَلْفِکْرُ یَهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ
فکر درست راہ کی نشاندہی کرتی ہے۔

۷۰۸ — اَلسَّاعَاتُ تَنْهَبُ الْاٰجَالَ
گھڑیاں (وقت) اجل (عمر) کی غارت گاہ ہیں۔

۷۰۹ — اَلْآجَالُ تَقْطَعُ الْآمَالَ

خدائی فیصلے امیدوں کو توڑ دیتے ہیں۔

۷۱۰ — اَلظُّلْمُ يَطْرُدُ النِّعَمَ

ظلم نعمتوں کو غارت کر دیتا ہے۔

۷۱۱ — اَلْبَغْيُ يَجْلِبُ النِّقَمَ

سرکشی سزا کو لازمی کر دیتی ہے۔

۷۱۲ — اَلْعَجْزُ يُثْمِرُ الْهَلَكَةَ

عجز و درماندگی سے ہلاکت کا ثمر جنم لیتا ہے۔

۷۱۳ — اَلْكَرِيمُ يُحْيِي الْمَلَكَةَ

کریم بے بس کو دو جہاں دے دیتا ہے۔

۷۱۴ — اَلْمُؤْمِنُ كَيِّسٌ عَاقِلٌ

مومن (بہت) ہوشیار اور عقلمند ہوتا ہے۔

۷۱۵ — اَلْكَافِرُ فَاجِرٌ جَاهِلٌ

کافر گنہگار اور جاہل ہوتا ہے۔

۲۱۶ — اَلْحَقُّ اَقْوٰی ظَهِیْرٍ

حق سب سے طاقتور مددگار ہے۔

۲۱۷ — اَلْبَاطِلُ اَضْعَفُ نَصِیْرٍ

باطل سب سے کمزور مددگار ہے۔

۲۱۸ — اَلتَّوْفِیْقُ مُمِدُّ الْعَقْلِ

توفیق عقل کی مدد کرتی رہتی ہے۔

۲۱۹ — اَلْخِذْلَانُ مُمِدُّ الْجَهْلِ

خذلان، سلب توفیق جہالت کی مدد کرتی ہے۔

۲۲۰ — اَلْعِلْمُ حِجَابٌ مِنَ الْاٰفَاتِ

علم آفتوں کے لیے ایک حجاب ہے۔

۲۲۱ — اَلْوَرَعُ جُنَّةٌ مِنَ السَّیِّئَاتِ

پرہیزگاری گناہوں کی ڈھال ہے۔

۲۲۲ — اَلتَّقْوٰی رَأْسُ الْحَسَنَاتِ

تقوی نیکیوں کا سر ہے۔

۷۲۳ — اَلشَّكُّ يُحْبِطُ الْاِيْمَانَ

شک ایمان کو زائل کر دیتا ہے۔

۷۲۴ — اَلْحِرْصُ يُفْسِدُ الْاِيْقَانَ

حرص یقین کو خراب کر دیتی ہے۔

۷۲۵ — اَلشَّكُّ ثَمْرَةُ الْجَهْلِ

شک جہالت کا ثمر ہے۔

۷۲۶ — اَلْعُجْبُ يُفْسِدُ الْعَقْلَ

خود بینی عقل کو فاسد کر دیتی ہے۔

۷۲۷ — اَلْاِخْلَاصُ غَايَةُ الدِّيْنِ

اخلاص دین کا مقصود ہے۔

۷۲۸ — اَلرِّضَا ثَمْرَةُ الْيَقِيْنِ

رضا الٰہی دین کا ثمر ہے۔

۷۲۹ — اَلْعِفَّةُ شِيْمَةُ الْاَكْيَاسِ

پاکبازی ذہین لوگوں کی خصلت ہے۔

۷۳۰ — اَلشَّرَهُ سَجِيَّةُ الْاَرْجَاسِ
حرص کا غلبہ ناپاکوں کی خصلت ہے۔

۷۳۱ — اَلْعِلْمُ اَعْلٰی فَوْزٍ
علم سب سے برتر کامیابی ہے۔

۷۳۲ — اَلطَّاعَةُ اَبْقٰی عِزٍّ
اطاعت سب سے دیرپا عزت ہے۔

۷۳۳ — اَلْكَيِّسُ مَنْ قَصَّرَ اٰمَالَهٗ
دانا وہ ہے جس کی تمنائیں کوتاہ ہیں۔

۷۳۴ — اَلشَّرِيْفُ مَنْ شَرُفَتْ خِلَالُهٗ
شریف وہ ہے جس کی خصلتیں شریف ہوگئی ہوں

۷۳۵ — اَلنِّفَاقُ شَيْنُ الْاَخْلَاقِ
ظاہر و باطن کا فرق خلق کے لیے ایک دھبہ ہے

۷۳۶ — اَلْبِشْرُ يُؤْنِسُ الرِّفَاقَ
چہرے کی تازگی دوستوں کے انس کا سبب ہے۔

۴۳۷ — اَلنِّفَاقُ اَخُو الشِّرْكِ
نفاق (درس) شرک کا بھائی ہے۔

۴۳۸ — اَلْخِيَانَةُ صِنْوُ الْاِفْكِ
خیانت و بہتان ایک درخت کی دو شاخیں ہیں۔

۴۳۹ — اَلنِّفَاقُ تَوْأَمُ الْكُفْرِ
نفاق اور کفر ایک ہی بطن سے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔

۴۴۰ — اَلْغِشُّ شَرُّ الْمَكْرِ
ظاہر و باطن کا فرق بدترین مکر ہے۔

۴۴۱ — اَلنِّفَاقُ يُفْسِدُ الْاِيْمَانَ
نفاق ایمان کو خراب کر دیتا ہے۔

۴۴۲ — اَلْكِذْبُ يُزْرِيْ بِالْاِنْسَانِ
جھوٹ انسان کو عیب دار کر دیتا ہے۔

۴۴۳ — اَلرِّفْقُ عُنْوَانُ النُّبْلِ
نرمی و مہربانی بڑے پن کی علامت ہے۔

۷۴۴ — اَلاِحسَانُ رَأسُ الفَضلِ
احسان فضل و برتری کا سر ہے۔

۷۴۵ — اَلحَقُّ اَوضَحُ سَبِیلٍ
حق سب سے واضح راستہ ہے۔

۷۴۶ — اَلصِّدقُ اَنجَحُ دَلِیلٍ
سچائی سب سے کامیاب رہنما ہے۔

۷۴۷ — اَلکِذبُ یُوجِبُ الوَقِیعَةَ
جھوٹ انسان کو لازمی طور پر بے وقعت کر دیتا ہے۔

۷۴۸ — اَلمَنُّ یُفسِدُ الصَّنِیعَةَ
احسان جتانا نیکی کو خراب کر دیتا ہے۔

۷۴۹ — اَلزُّهدُ مِفتَاحُ صَلَاحٍ
ترکِ دنیا فلاح و بہتری کی کنجی ہے۔

۷۵۰ — اَلوَرَعُ مِصبَاحُ نَجَاحٍ
پرہیزگاری چراغ کامیابی ہے۔

۷۵۱ —— اَلتَّقْوٰی رَئِیْسُ الْاَخْلَاقِ

تقویٰ کل اخلاق کا سردار ہے۔

۷۵۲ —— اَلْاِحْتِمَالُ زَیْنُ الرِّفَاقِ

برداشت رفاقت کی زینت ہے۔

۷۵۳ —— اَلْوَرَعُ خَیْرُ قَرِیْنٍ

پرہیزگاری سب سے بہتر ہمراہی ہے۔

۷۵۴ —— اَلتَّقْوٰی حِصْنٌ حَصِیْنٌ

خوفِ رب سب سے مضبوط قلعہ ہے۔

۷۵۵ —— اَلطَّمَعُ رِقٌّ مُخَلَّدٌ

لالچ دائمی غلامی ہے۔

۷۵۶ —— اَلْیَاْسُ عِتْقٌ مُجَدَّدٌ

(مخلوق سے) مایوسی ہر وقت تر و تازہ رہنے والی آزادی ہے۔

۷۵۷ —— اَلصَّبْرُ عُدَّةٌ لِلْبَلَاءِ

صبر بلاؤں کے لیے عدہ کیا گیا ہے۔

۷۵۸ اَلشُّكْرُ زِيْنَةٌ لِلنَّعْمَاءِ
شکر نعمتوں کے لیے زینت ہے۔

۷۵۹ — اَلْقُنُوْعُ عُنْوَانُ الرِّضَا
اللہ کی تقسیم پر اطمینان رضا کا عنوان ہے۔

۷۶۰ — اَلصَّبْرُ كَفِيْلٌ بِالظَّفَرِ
صبر کامیابی کا کفیل ہے۔

۷۶۱ — اَلصَّبْرُ عُنْوَانُ النَّصْرِ
صبر نصرت و فیروزی کا عنوان ہے۔

۷۶۲ اَلصَّبْرُ اَدْفَعُ لِلْبَلَاءِ
صبر سب سے زیادہ بلاؤں کا دور کرنے والا ہے۔

۷۶۳ — اَلصَّبْرُ بِرَغْمِ الْاَعْدَاءِ
صبر دشمنوں کی ناک رگڑوا دیتا ہے۔

۷۶۴ — اَلصَّبْرُ اَدْفَعُ لِلضَّرَرِ
صبر شدت و سختی کو سب سے زیادہ دور کرتا ہے۔

۷۶۵ — اَلصَّبرُ عُدَّةُ الفَقرِ
صبر غربت کے (مقابلے کے) لیے مہیا کیا گیا ہے۔

۷۶۶ — اَلصَّبرُ عَونٌ عَلٰی کُلِّ اَمرٍ
صبر ہر کام میں مددگار ہے۔

۷۶۷ — اَلصَّبرُ اَفضَلُ العُدَدِ
صبر (سب سے) افضل ذخیرہ ہے۔

۷۶۸ — اَلکَرَمُ اَفضَلُ السُّؤدَدِ
کرم (سب سے) افضل بزرگی ہے۔

۷۶۹ — اَلتَّوَاضُعُ ثَمَرَةُ العِلمِ
انکساری علم کا ثمر ہے۔

۷۷۰ — اَلکَظمُ ثَمَرَةُ الحِلمِ
غصے کو کچلنا حلم کا ثمر ہے۔

۷۷۱ — اَلحِلمُ رَأسُ الرِّیَاسَةِ
بردباری ریاست کا سرچشمہ ہے۔

۷۷۲ — اَلْاِحْتِمَالُ زَیْنُ السِّیَاسَۃِ
تحمل وبرداشت سیاست کی زینت ہے۔

۷۷۳ — اَلْعَفْوُ زَیْنُ الْقُدْرَۃِ
عفو و درگزر قدرت و توانائی کی زینت ہے۔

۷۷۴ — اَلْعَدْلُ نِظَامُ الْاِمْرَۃِ
عدل (ہی) فرمانروائی کا نظام ہے۔

۷۷۵ — اَلْعَفْوُ یُوجِبُ الْمَجْدَ
عفو و درگزر بڑے پن کا باعث ہے۔

۷۷۶ — اَلْبَذْلُ یَکْسِبُ الْحَمْدَ
داد و عطا تعریف پانے کا سبب ہے۔

۷۷۷ — اَلسَّخَاءُ خُلُقُ الْاَنْبِیَاءِ
سخاوت انبیاء کا خُلق ہے۔

۷۷۸ — اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْاَوْلِیَاءِ
دعا اللہ کے دوستوں کا ہتھیار ہے۔

۴۷۹ — اَلسَّخَاءُ يُثْمِرُ الصَّفَاءَ

سخاوت دل کی صفائی کو اور ثمر دیتی ہے۔

۴۸۰ — اَلْبُخْلُ يُوجِبُ الْبَغْضَاءَ

کنجوسی بغض کا سبب بن جاتی ہے۔

۴۸۱ — اَلْبَخِيلُ اَبَدًا ذَلِيلٌ

کنجوس ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔

۴۸۲ — اَلْحَسُودُ اَبَدًا عَلِيلٌ

حاسد ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

۴۸۳ — اَلْإِحْسَانُ يَسْتَعْبِدُ الْإِنْسَانَ

احسان انسان کو غلام بنا لیتا ہے۔

۴۸۴ — اَلْمَنُّ يُفْسِدُ الْإِحْسَانَ

احسان جتانا احسان کو فاسد کر دیتا ہے۔

۴۸۵ — اَلسَّكِينَةُ عُنْوَانُ الْعَقْلِ

وقار و آرام عقل کا عنوان ہے۔

۶۸۶ — الوقار برهان النبل

وقار بڑے پن کا ثبوت ہے۔

۶۸۷ — الخرق شين الخلق

بے ہودگی خلق کا عیب ہے۔

۶۸۸ — الخرق شر خلق

بے ہودگی بدترین خصلت ہے۔

۶۸۹ — الطيش ينكد العيش

طیش زندگی کو دشوار کر دیتا ہے۔

۶۹۰ — اللؤم يوجب الغش

بدخصلتی بدباطنی کو جنم دیتی ہے

۶۹۱ — المتأني حري بالإصابة

سوچ سمجھ کر کام کرنے والا منزل مراد تک پہنچنے کا زیادہ مستحق ہے

۶۹۲ — المعصية تمنع الإجابة

نافرمانی قبولیت دعا میں مانع ہے۔

۷۹۳ —— اَلْمُخْلِصُ حَرِیٌّ بِالْإِجَابَةِ
مخلص اجابتِ دعا کا زیادہ مستحق ہے۔

۷۹۴ —— اَلظُّلْمُ یُوجِبُ النَّارَ
ظلم آگ کو لازمی کر دیتا ہے۔

۷۹۵ —— اَلْبَغْیُ یُوجِبُ الدَّمَارَ
سرکشی کا لازمی انجام ہلاکت ہے۔

۷۹۶ —— اَلتَّقْوٰی ذَخِیْرَۃُ مَعَادٍ
تقوی روزِ بازگشت کا ذخیرہ ہے۔

۷۹۷ —— اَلرِّفْقُ عُنْوَانُ سَدَادٍ
نرمی اور مہربانی راہِ راست کا عنوان ہے۔

۷۹۸ —— اَلْیُمْنُ مَعَ الرِّفْقِ
برکت نرمی سے وابستہ ہے۔

۷۹۹ —— اَلنَّجَاۃُ مَعَ الصِّدْقِ
نجات سچائی سے وابستہ ہے۔

۸۰۰ — اَلشَّرَهُ يُكْثِرُ الْغَضَبَ

شرارت غضب کو بڑھا دیتی ہے۔

۸۰۱ — اَللَّجَاجُ عُنْوَانُ الْعَطَبِ

ہٹ دھرمی رنج و محن کا عنوان ہے

۸۰۲ — اَلْعُسْرُ يُفْسِدُ الْاَخْلَاقَ

(حالات کی) سختی اخلاق کو فاسد کر دیتی ہے۔

۸۰۳ — لتَّسَهُّلُ يُدِرُّ الْاَرْزَاقَ

(معاملات میں) آسانی (برتنا) رزق کو جاری کر دیتا ہے۔

۸۰۴ — اَلظُّلْمُ اَلْاَمُ الرَّذَائِلِ

ظلم کمین ترین خباثت ہے۔

۸۰۵ — اَلْاِنْصَافُ اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ

انصاف افضل و برتر خوبیوں میں ہے۔

۸۰۶ — اَلْعَدْلُ قِوَامُ الْبَرِيَّةِ

عدل مخلوق کی زندگی ہے۔

٨٠٧ — اَلظُّلْمُ بَوَارُ الرَّعِيَّةِ

ظلم عوام کی موت ہے۔

٨٠٨ — اَلْغَضَبُ مَرْكَبُ الطَّيْشِ

غضب طیش کی سواری ہے۔

٨٠٩ — اَلْحَسَدُ يُنَكِّدُ الْعَيْشَ

حسد زندگی کو بے مزہ کر دیتا ہے۔

٨١٠ — اَلْغَفْلَةُ اَضَرُّ الْاَعْدَاءِ

غفلت سب سے نقصان دہ دشمن ہے۔

٨١١ — اَلْاِصْرَارُ شَرُّ الْآرَاءِ

(غلطی پر) اصرار سب سے بُری سوچ ہے

٨١٢ — اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ قِنْيَةٍ

علم (سب سے) افضل کمائی ہے۔

٨١٣ — اَلْعَقْلُ اَحْسَنُ حِلْيَةٍ

عقل سب سے حسین زینت ہے۔

۸۱۴ — اَلْعَقْلُ يُوجِبُ الْحَذَرَ
عقل کا لازمی نتیجہ احتیاط ہے۔

۸۱۵ — اَلْجَهْلُ يَجْلِبُ الْغَرَرَ
جہالت کا لازمی نتیجہ دھوکا کھانا ہے۔

۸۱۶ — اَلْعَقْلُ مَرْكَبُ الْعِلْمِ
عقل علم کی سواری ہے۔

۸۱۷ — اَلْعِلْمُ مَرْكَبُ الْحِلْمِ
علم حلم (بُردباری) کی سواری ہے۔

۸۱۸ — اَلْعِلْمُ اَصْلُ كُلِّ خَيْرٍ
علم ہر بھلائی کی جڑ ہے۔

۸۱۹ — اَلْجَهْلُ اَصْلُ كُلِّ شَرٍّ
جہل تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

۸۲۰ — اَلْجَهْلُ اَدْوَءُ الدَّاءِ
جہل سب سے بڑی بیماری ہے۔

۸۲۱ —— اَلشَّهْوَةُ اَضَرُّ الْاَعْدَاءِ
خواہشِ نفس سب سے زیادہ خطرناک دشمن ہے۔

۸۲۲ —— اَلتَّقْوٰی اَقْوَی اَسَاسٍ
تقویٰ سب سے مضبوط بنیاد ہے۔

۸۲۳ —— اَلصَّبْرُ اَقْوٰی لِبَاسٍ
صبر سب سے دیرپا لباس ہے۔

۸۲۴ —— اَلْعَقْلُ حُسَامٌ قَاطِعٌ
عقل شمشیر بُرّاں ہے۔

۸۲۵ —— اَلصِّدْقُ حَقٌّ صَادِعٌ
سچائی بالکل آشکار حقیقت ہے۔

۸۲۶ —— اَلْيَقِيْنُ يَرْفَعُ الشَّكَّ
یقین سے شک رفع ہوجاتا ہے۔

۸۲۷ —— اَلْاِرْتِيَابُ يُوْجِبُ الشِّرْكَ
تردد باعثِ شرک ہے۔

۸۲۸ — اَلْعِلْمُ عُنْوَانُ الْعَقْلِ
علم عقل کا عنوان ہے۔

۸۲۹ — اَلْمَعْرِفَةُ بُرْهَانُ الْفَضْلِ
معرفت فضیلت کا واضح ثبوت ہے

۸۳۰ — اَلْعِلْمُ لِقَاحُ الْمَعْرِفَةِ
علم معرفت میں غرق ہونے کا سبب ہے۔

۸۳۱ — اَلنَّزَاهَةُ اٰيَةُ الْعِفَّةِ
بُرائی سے دُوری پاکبازی کی علامت ہے۔

۸۳۲ — اَلْعِلْمُ يُنْجِدُ الْفِكْرَ
علم فکر کو قوت مہیا کرتا ہے۔

۸۳۳ — اَلْاِحْتِمَالُ يُجِلُّ الْقَدْرَ
تحمل و برداشت قدر و قیمت کو بڑھاتا ہے۔

۸۳۴ — اَلسَّفَهُ يَجْلِبُ الشَّرَّ
کمینہ پن کا لازمی نتیجہ شر ہوتا ہے۔

۸۳۵ — اَلذِّكْرُ يَشْرَحُ الصَّدْرَ
یاد (خدا) سینے کو کشادہ کرتی ہے۔

۸۳۶ — اَلْعَقْلُ سِلَاحُ كُلِّ اَمْرٍ
عقل ہر کام کے لیے ہتھیار ہے

۸۳۷ — اَلْعِلْمُ نِعْمَ دَلِيْلٌ
علم بہت اچھا رہنما ہے۔

۸۳۸ — اَلْحَيَاءُ خُلُقٌ جَمِيْلٌ
حیا ایک جمیل خصلت ہے۔

۸۳۹ — اَلْمُرِيْبُ اَبَدًا عَلِيْلٌ
شک کرنے والا دائمی مریض ہے۔

۸۴۰ — اَلطَّامِعُ اَبَدًا ذَلِيْلٌ
لالچ کرنے والا ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔

۸۴۱ — اَلْعِلْمُ قَائِدُ الْحِلْمِ
علم قائدِ حلم ہے۔

۸۴۲ — اَلْحِلْمُ ثَمَرَةُ الْعِلْمِ
حلم علم کا پھل ہے۔

۸۴۳ — اَلْیَقِیْنُ یُثْمِرُ الزُّھْدَ
یقین سے زہد کا پھل بر آمد ہوتا ہے۔

۸۴۴ — اَلنَّصِیْحَۃُ تُثْمِرُ الْوُدَّ
نصیحت سے تجر لفت بار ور ہوتا ہے

۸۴۵ — اَلْمُرُوَّۃُ اِنْجَازُ الْوَعْدِ
مردگی وعدہ کی وفا ہے۔

۸۴۶ — اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ ھِدَایَۃٍ
علم سب سے افضل ہدایت ہے۔

۸۴۷ — اَلصِّدْقُ اَشْرَفُ رِوَایَۃٍ
سچائی سب سے شریف روایت ہے۔

۸۴۸ — اَلْجَھْلُ یُفْسِدُ الْمَعَادَ
جہالت آخرت کو فاسد کر دیتی ہے۔

۸۴۹ — اَلعُجبُ یَمنَعُ الاِزدِیَادَ
خود بینی عناد کو روک دیتی ہے۔

۸۵۰ — اَلاِیمَانُ اَعلیٰ غَایَۃٍ
ایمان سب سے بلند غایت ہے۔

۸۵۱ — اَلاِخلَاصُ اَشرَفُ نِہَایَۃٍ
اخلاص سب سے زیادہ شرف والی نہایت ہے۔

۸۵۲ — اَلیَقِینُ رَأسُ الدِّینِ
یقین دین کا سر ہے۔

۸۵۳ — اَلاِخلَاصُ ثَمَرَۃُ الیَقِینِ
اخلاص یقین کا ثمر ہے۔

۸۵۴ — اَلحُزنُ شِعَارُ المُؤمِنِینَ
غم صاحبِ ایمان سے کبھی جدا نہ ہونے والا لباس ہے۔

۸۵۵ — اَلشَّوقُ خُلصَانُ العَارِفِینَ
شوق (ملاقات) اہلِ معرفت کا خلیل ہے۔

۸۵۶ — اَلْيَقِيْنُ اَفْضَلُ عِبَادَةٍ
یقین سب سے افضل عبادت ہے۔

۸۵۷ — اَلْمَعْرُوْفُ اَشْرَفُ سِيَادَةٍ
نیکی سب سے بزرگ سرداری ہے۔

۸۵۸ — اَلتَّوْفِيْقُ رَأْسُ السَّعَادَةِ
توفیق سعادت کا سر ہے۔

۸۵۹ — اَلْاِخْلَاصُ مِلَاكُ الْعِبَادَةِ
خلاص بنائے عبادت ہے۔

۸۶۰ — اَلْاِخْلَاصُ اَعْلَى الْاِيْمَانِ
خلاص ایمان اعلیٰ ہے۔

۸۶۱ — اَلْاِيْثَارُ غَايَةُ الْاِحْسَانِ
ایثار احسان کی غایت و انتہا ہے۔

۸۶۲ — اَلْيَقِيْنُ جِلْبَابُ الْاَكْيَاسِ
یقین ہر ذہانت کی پوشاک ہے۔

۸۶۳ — اَلْعَدْلُ اَقْوَی اَسَاسٍ
عدل سب سے قوی بنیاد ہے۔

۸۶۴ — اَلنِّعَمُ یَسْلُبُهَا الْکُفْرَانُ
نعمتوں کو کفران سلب کر دیتا ہے۔

۸۶۵ — اَلْقُدْرَةُ یُزِیْلُهَا الْعُدْوَانُ
قدرت و توانائی کو عدوت زائل کر دیتی ہے

۸۶۶ — اَلْاِسَاءَةُ یَمْحَاهَا الْاِحْسَانُ
بدی کو احسان مٹا دیتا ہے۔

۸۶۷ — اَلْکُفْرُ یَمْحَاهُ الْاِیْمَانُ
کفر کو ایمان مٹا دیتا ہے۔

۸۶۸ — اَلشَّرُّ یُزْرِیْ وَیُرْدِیْ
شر عیب دار بھی کرتا ہے اور ہلاک بھی۔

۸۶۹ — اَلْحِرْصُ یُذِلُّ وَیُشْقِیْ
حرص ذلیل بھی کرتی ہے اور بدبخت بھی۔

۸۶۰ اَلزُّهْدُ مَتْجَرٌ رَابِحٌ
زُہد سُود مند تجارت ہے۔

۸۶۱ اَلْبِرُّ عَمَلٌ صَالِحٌ
البر (نیکی) عملِ صالح ہے۔

۸۶۲ — اَلزُّهْدُ قَصْرُ الْاَمَلِ
زُہد امید کے کوتاہ کر دینے کا نام ہے

۸۶۳ — اَلْاِیْمَانُ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ
ایمان عمل کے اخلاص کو کہتے ہیں۔

۸۶۴ — اَلْاَمَلُ یُنْسِی الْاَجَلَ
امیدیں اجل کو فراموش کر دیتی ہیں۔

۸۶۵ — اَلظُّلْمُ تَبِعَاتٌ مُوْبِقَاتٌ
ظلم غصب کردہ حق ہے اور ہلاکت کا سبب ہے۔

۸۶۶ — اَلشَّهَوَاتُ سُمُوْمٌ قَاتِلَاتٌ
خواہشِ نفس زہرِ قاتل ہے۔

۸۷۷ افوت حسرات محرقات

ہاتھ سے نکل جانے کے بعد سوز و تپش دینے والی حسرت رہ جاتی ہے۔

۸۷۸ — الفکر یفید الحکمۃ

فکر حکمت کے ملنے کا ذریعہ ہے۔

۸۷۹ الاعتبار یثمر العصمۃ

عبرت پاکبازی کو جنم دیتی ہے۔

۸۸۰ الاصرار اعظم حوبۃ

تکرار گناہ کو عظیم تر کرتی ہے

۸۸۱ — البغی اعجل عقوبۃ

سرکشی کی سزا سب سے پہلے ملتی ہے۔

۸۸۲ — الایثار شیمۃ الابرار

ایثار ابرار لوگوں کی خصلت ہے۔

۸۸۳ — الاحتکار شیمۃ الفجار

ذخیرہ اندوزی فاجروں کی فطرت ہے۔

۸۸۴ اَلْحَسُوْدُ لَا يَبْرَأُ
حاسد کبھی صحت نہیں پاتا۔

۸۸۵ — اَلشَّرِہُ لَا يَرْضٰى
حریص کبھی سیر نہیں ہوتا۔

۸۸۶ — اَلْحَسُوْدُ لَا خُلَّةَ لَهٗ
حاسد سے دوستی جڑ ہی نہیں سکتی۔

۸۸۷ — اَللَّجُوْجُ لَا رَأْىَ لَهٗ
ہٹ دھرم کی کوئی رائے نہیں ہوتی۔

۸۸۸ — اَلْخَائِنُ لَا وَفَاءَ لَهٗ
خائن میں وفا نہیں۔

۸۸۹ — اَلتَّكَبُّرُ عَيْنُ الْحَمَاقَةِ
تکبّر حماقت کا سرچشمہ ہے۔

۸۹۰ اَلتَّبْذِيْرُ عُنْوَانُ الْفَاقَةِ
اسراف فقر و فاقہ کا عنوان ہے۔

٨٩١ — اَلنَّجَاةُ مَعَ الْإِيْمَانِ

نجات ایمان کے ساتھ ہے۔

٨٩٢ — اَلْفَضْلُ مَعَ الْإِحْسَانِ

برتری احسان کے ساتھ ہے۔

٨٩٣ — اَللُّؤْمُ مَعَ الْإِمْتِنَانِ

ملامت (چھچھوراپن) احسان جتانے کے ساتھ ہے۔

٨٩٤ — اَلنَّدَمُ عَلَى الْخَطِيْئَةِ يَمْحُوْهَا

خطا پر ندامت اس کو محو کر دیتی ہے۔

٨٩٥ — اَلْعُجْبُ بِالْحَسَنَةِ يُحْبِطُهَا

نیکی پر اترانا اس کو حبط (اکارت) کر دیتا ہے۔

٨٩٦ — اَلْعَاجِلَةُ غُرُوْرُ الْحَمْقٰى

دنیا احمقوں کا دھوکا ہے۔

٨٩٧ — اَلْغَفْلَةُ شِيْمَةُ النَّوْكٰى

غفلت بے خرد لوگوں کی خصلت ہے۔

٨٩٨ الإصرار سجية الهلكى

تکرارِ گناہ کی ہلاک ہونے والوں کی عادت ہے

٨٩٩ الغيبة آية المنافق

غیبت (کرنا) منافق کی علامت ہے۔

٩٠٠ النميمة شيمة المارق

سخن چینی دین سے خارج ہونے والوں کی خصلت ہے

٩٠ السلم ثمرة الحلم

سلامتی حلم کا ثمر (پھل) ہے (یعنی امن و آشتی،

٩٠٢ — الرفق يؤدي الى السلم

نرمی اور مہربانی امن و آشتی کو جنم دیتی ہے

٩٠٣ — التجوع انفع الدواء

بھوکا رہنا سب سے فائدہ مند دوا ہے۔

٩٠٤ — الشبع يكثر الادواء

شکم سیری بیماری کو بڑھا دیتی ہے

۹۰۵ — اَلْاِسْتِغْفَارُ دَوَاءُ الذُّنُوْبِ
استغفار گناہوں کی دوا ہے۔

۹۰۶ — اَلسَّخَاءُ سَتْرُ الْعُیُوْبِ
سخاوت عیبوں کا پردہ ہے۔

۹۰۷ — اَلْکَرَمُ اَفْضَلُ الشِّیَمِ
جود و کرم سب سے برتر خصلت ہے۔

۹۰۸ — اَلْاِیْثَارُ اَشْرَفُ الْکَرَمِ
ایثار کرنا شریف ترین کرم ہے۔

۹۰۹ — خَیْرٌ لَا یَفْنٰی
نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی۔

۹۱۰ — اَلشَّرُّ یُعَاقَبُ عَلَیْهِ وَ یُخْزٰی
شر کے سبب سزا بھی ملتی ہے اور رسوائی بھی۔

۹۱۱ — اَلْاَعْمَالُ ثِمَارُ النِّیَّاتِ
اعمال نیتوں کا ثمر ہیں۔

۹۱۲ — العقاب ثمار السیئات

سزائیں برائیوں کے ثمر ہیں۔

۹۱۳ — الدنیا مصرع العقول

دنیا عقلوں کی لغزش گاہ ہے

۹۱۴ شهوات تسترق الجهول

جاہل کو خواہشیں اپنا غلام بنا لیتی ہیں

۹۱۵ الانصاف زین الامرة

انصاف حکومت کی زینت ہے

۹۱۶ العفو زکوة القدرة

قدرت و توانائی کی زکوٰۃ معاف کر دینا ہے۔

۹۱۷ الموعظة نصیحة شافیة

موعظہ وہ نصیحت ہے جو شفا دیتی ہے۔

۹۱۸ الفکرة مرآة صافیة

فکر ایک شفاف آئینہ ہے۔

۹۱۹ — اَلْعَجَلَةُ تَمْنَعُ الْإِصَابَةَ
عجلت منزلِ مراد تک پہنچنے میں مانع ہے۔

۹۲۰ — اَلْمَعْصِيَةُ تَمْنَعُ الْإِجَابَةَ
نافرمانی قبولیت دعا کو روک دیتی ہے۔

۹۲۱ — اَللَّجَاجُ بَذْرُ الشَّرِّ
باطل پسندی برائیوں کا بیج ہے۔

۹۲۲ — اَلْجَهْلُ فَسَادُ كُلِّ أَمْرٍ
جہالت ہر کام میں فساد ڈالتی ہے۔

۹۲۳ — اَلْيَأْسُ عِتْقٌ مُرِيحٌ
(مخلوق سے) بے پروائی راحت دینے والی آزادی ہے۔

۹۲۴ — اَلْإِحْتِمَالُ خُلْقٌ سَجِيحٌ
تحمل و برداشت ایک نرم اور معتدل خصلت ہے۔

۹۲۵ — اَلْقَنَاعَةُ أَهْنَأُ عَيْشٍ
قناعت سب سے خوشگوار زندگی ہے۔

۹۲۶ —— اَلْغَضَبُ يُثِيْرُ الطَّيْشَ
غضب طیش میں اضافہ کر دیتا ہے۔

۹۲۷ —— اَلْفِكْرُ جِلَاءُ الْعُقُوْلِ
فکر سے عقلوں کو جلا ملتی ہے۔

۹۲۸ —— اَلْحُمْقُ يُوْجِبُ الْفُضُوْلَ
حماقت کا لازمی نتیجہ فضول پن ہے (باتوں میں یا کام میں)

۹۲۹ —— اَللَّهْوُ قُوْتُ الْحَمَاقَةِ
کھیل کود درحقیقت حماقت کی روزی ہے۔

۹۳۰ —— اَلْعُجْبُ رَأْسُ الْحَمَاقَةِ
خود پسندی سرِ حماقت ہے۔

۹۳۱ —— اَلتَّوَاضُعُ زَكٰوةُ الشَّرَفِ
تواضع شرف کی زکوٰۃ ہے۔

۹۳۲ —— اَلْعُجْبُ اٰفَةُ الشَّرَفِ
خود پسندی شرف کے لیے آفت ہے۔

۹۲۳ اَلتَّقْوٰی مِفْتَاحُ الصَّلَاحِ

تقوی درستگی کی کنجی ہے۔

۹۲۴ — اَلتَّوْفِیْقُ رَأْسُ النَّجَاحِ

توفیق سرِ سعادت و خیر ہے۔

۹۲۵ — اَلْحَسَدُ یُضْنِی الْجَسَدَ

حسد بدن کو لاغر کر دیتا ہے۔

۹۲۶ — اَلْکَرَمُ بَرِیءٌ مِنَ الْحَسَدِ

جود و کرم حسد سے دامنِ پاک و پاکیزہ ہے۔

۹۲۷ — اَلْمَنَایَا تَقْطَعُ الْآمَالَ

موت قصرِ امید کو مسمار کر دیتی ہے۔

۹۲۸ — اَلْاَمَانِیُّ هِمَّةُ الرِّجَالِ

آرزوئیں بقدرِ ہمتِ مرداں ہوتی ہیں۔

۹۲۹ لقَنَاعَةُ سَیْفٌ لَا یَنْبُوْ

قناعت کبھی نہ کند ہونے والی شمشیر ہے۔

۹۲۰ — اَلْاِیْمَانُ شِهَابٌ لَایَخْبُوْ
ایمان کبھی نہ ٹھنڈا ہونے والا انگارہ ہے۔

۹۲۱ — اَلصَّبْرُ مَطِیَّۃٌ لَاتَکْبُوْ
صبر (درحقیقت) وہ اونٹ ہے جو اپنے سوار کو کبھی نہیں گراتا۔

۹۲۲ — اَلْعُیُوْنُ مَصَائِدُ الشَّیْطَانِ
آنکھیں شیطان کے پھندے ہیں۔

۹۲۳ — اَلْاِیْثَارُ اَعْلَی الْاِحْسَانِ
ایثار احسان اعلیٰ ہے۔

۹۲۴ — اَلتَّوْفِیْقُ عِنَایَۃُ الرَّحْمٰنِ
توفیق رحمان کی عنایت ہے۔

۹۲۵ — اَلْقُدْرَۃُ تُنْسِی الْحَفِیْظَۃَ
(فعل انجام دینے کی) قدرت کے وقت انسان اپنی حمیت کو (بھی) بھلا دیتا ہے۔

۹۲۶ — اَلْعُجْبُ یُظْهِرُ النَّقِیْصَۃَ
خودپسندی انسان کے نقائص کا اظہار کر دیتی ہے۔

۹۴۷ —— اَلسَّلُوُّ حَاصِدُ الشَّوْقِ
فراموشی شوق کو منقطع کر دیتی ہے۔

۹۴۸ —— اَلصِّدْقُ لِبَاسُ الْحَقِّ
راست گوئی حق کا لباس ہے۔

۹۴۹ — اَلْهَوٰی قَرِیْنٌ مُهْلِكٌ
ہوس (نفس) ایک ہلاک کر دینے والا ہمراہی ہے۔

۹۵۰ —— اَلْعَادَةُ عَدُوٌّ مُتَمَلِّكٌ
عادت ایک مالک بن جانے والا دشمن ہے۔

۹۵۱ —— اَلْعَاقِلُ مَهْمُوْمٌ مَغْمُوْمٌ
عقلمند ہمیشہ اندوہ مند اور غمگین رہتا ہے۔

۹۵۲ —— اَلتَّكَرُّمُ مَعَ الْاِمْتِنَانِ لُؤْمٌ
احسان جتانے کے ساتھ خود کو کریم سمجھنا درحقیقت بخیلی ہے۔

۹۵۳ — اَلْحَزْمُ حِفْظُ التَّجْرِبَةِ
دور اندیشی تجربے کو یاد رکھنے کا نام ہے۔

٩٥٤ — التوفيق افضل منقبة
توفیق سب سے افضل منقبت ہے۔

٩٥٥ — الشرف اصطناع العشيرة
قرابت داروں کے ساتھ حسنِ سلوک شرف ہے۔

٩٥٦ — الكرم احتمال الجريرة
کرم خطا کو برداشت کرنے کا نام ہے۔

٩٥٧ — الغضب نار القلوب
غصہ دلوں کی آگ ہے۔

٩٥٨ — الحقد الأم العيوب
کینہ پست ترین عیبوں میں سے ہے۔

٩٥٩ — الادب احسن سجية
ادب سب سے اچھی خصلت ہے۔

٩٦٠ — المروة اجتناب الدنية
مروت پستی سے اجتناب برتنے کا نام ہے

۹۶۱ — اَلْخِیَانَۃُ رَأْسُ النِّفَاقِ

خیانت نفاق کا سر ہے

۹۶۲ — اَلْکِذْبُ شَیْنُ الْاَخْلَاقِ

جھوٹ اخلاق کا عیب ہے۔

۹۶۳ — اَلْاِنْصَافُ اَفْضَلُ الشِّیَمِ

انصاف سب سے افضل خصلت ہے۔

۹۶۴ — اَلْاِفْضَالُ اَفْضَلُ الْکَرَمِ

افضال فضیلت کرم ہے۔

۹۶۵ — اَلْعَافِیَۃُ اَھْنَی النِّعَمِ

عافیت سب سے خوشگوار نعمت ہے۔

۹۶۶ — اَلرِّفْقُ اَخُو الْمُؤْمِنِ

نرمی و مہربانی مومن کا برادر (حقیقی) ہے۔

۹۶۷ — اَلْعَمَلُ رَفِیْقُ الْمُوْقِنِ

عمل صاحب یقین کا رفیق ہے۔

۹۶۸ — اَلْعَقْلُ اَشْرَفُ مَزِيَّةٍ
عقل شرف حسن ہے۔

۹۶۹ — اَلْعَدْلُ اَفْضَلُ سَجِيَّةٍ
عدل سب سے افضل سجاوٹ ہے

۹۷۰ — اَلْمَرْءُ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ
آدمی اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

۹۷۱ — اَلْكَرِيمُ مَنْ بَدَأَ بِاِحْسَانِهٖ
کریم وہ ہے جو احسان کے ساتھ ابتدا کرے۔

۹۷۲ — اَلْمَعْرُوفُ ذَخِيرَةُ الْاَبَدِ
بھلائی ہمیشہ کا ذخیرہ ہے

۹۷۳ — اَلْحَسَدُ يُذِيبُ الْجَسَدَ
حسد جسد کو گھلا دیتا ہے۔

۹۷۴ — اَلْحِرْصُ عَنَاءٌ مُؤَبَّدٌ
حرص باعث پریشانی اور سبب رنج ہے۔

۹۷۵ — اَلطَّمَعُ رِقٌّ مُخَلَّدٌ

لالچ ہمیشہ کی غلامی ہے۔

۹۷۶ — اَلتَّوَاضُعُ أَشْرَفُ السُّؤْدُدِ

تواضع سب سے شریف و برتر سرداری ہے۔

۹۷۷ — اَلْبِرُّ غَنِيمَةُ الْحَازِمِ

نیکی مردِ دور اندیش کا مالِ غنیمت ہے۔

۹۷۸ — اَلْإِيثَارُ أَعْلَى الْمَكَارِمِ

ایثار مکارم علے ہے۔

۹۷۹ — اَلتَّفْرِيطُ مُصِيبَةُ الْقَادِرِ

بقدرِ قدرت کام نہ کرنا قادر کی مصیبت ہے۔

۹۸ — اَلْقَدَرُ يَغْلِبُ الْحَاذِرَ

اللہ کی قدر احتیاط کرنے والے پر غالب آجاتی ہے

۹۸ — اَلْأَطْرَافُ مَجَالِسُ الْأَشْرَافِ

مجالس کے گوشے شرفا کی نشست گاہ ہیں۔

۹۸۲ — الورع ثمرة العفاف

پرہیزگاری پاک دامنی کا ثمر ہے۔

۹۸۳ — الكتب بساتين العلماء

کتابیں صاحبانِ علوم کے گلستان ہیں۔

۹۸۴ — الحكم رياض النبلاء

حکمتیں بڑے لوگوں کے چمن ہیں۔

۹۸۵ — العلوم نزهة الادباء

علوم اہلِ ادب کی سیرگاہیں ہیں۔

۹۸۶ — الحلم فدام السفيه

حلم کمینے کے منہ کو بند کر دیتا ہے۔

۹۸۷ — الورع شيمة الفقيه

پرہیزگاری فقیہ اور دانا کی خصلت ہے۔

۹۸۸ — الادب صورة العقل

ادب عقل کی صورت گری ہے۔

۹۸۹ — اَلاَمَلُ حِجَابُ الاَجَلِ

اُمید کے پردے میں اجل پوشیدہ ہے۔

۹۹۰ — اَلاَدَبُ كَمَالُ الرَّجُلِ

ادب مرد کا مقامِ کمال ہے۔

۹۹ — اَلْمَرءُ لاَ يَصْحَبُهُ اِلاَّ الْعَمَلُ

مردوں کا سوائے عمل کے کوئی بھی ساتھی نہیں

۹۹۲ — اَلتَّكَبُّرُ فِي الوِلاَيَةِ ذُلٌّ فِي الْعَزْلِ

دورِ حکومت میں تکبر دورِ معزولی میں ذلت ہے۔

۹۹۳ — اَلتَّعَزُّزُ بِالتَّكَبُّرِ ذُلٌّ

تکبر کے ذریعہ عزت پانا ذلت ہے۔

۹۹۴ — اَلتَّكَبُّرُ بِالدُّنْيَا قُلٌّ

دنیا کے ساتھ تکبر بہت قلیل ہے۔

۹۹۵ — اَلْعِلْمُ اَصْلُ الْحِلْمِ

حلم کی جڑ علم ہے۔

۹۹۶ — اَلْحِلْمُ زِيْنَةُ الْعِلْمِ

علم کی زینت حلم ہے۔

۹۹۷ — اَلْحَسُوْدُ لَا شِفَاءَ لَهُ

حسد کرنے والا کبھی شفا نہیں پاتا۔

۹۹۸ — اَلْخَائِنُ لَا وَفَاءَ لَهُ

خیانت کرنے والے میں وفا نہیں ہوتی۔

۹۹۹ — اَلْحَقُوْدُ لَا رَاحَةَ لَهُ

کینہ رکھنے والا راحت نہیں پاتا۔

۱۰۰۰ — اَلْمُعْجِبُ لَا عَقْلَ لَهُ

خود پسند عقل سے محروم رہتا ہے۔

۱۰۰۱ — اَلْمُلُوْكُ لَا مَوَدَّةَ لَهُ

بادشاہ میں محبت نہیں ہوتی۔

۱۰۰۲ — اَلْاَمَلُ لَا غَايَةَ لَهُ

امید کی کوئی حد نہیں پائی جاتی

۱۰۰۳ — الخائف لا عيش له

خوف زدہ کی کوئی زندگی نہیں ہوتی۔

۱۰۰۴ — اللئيم لا مروة له

کمین میں ذرا مروّت نہیں ہوتی

۱۰۰۵ — الفاسق لا غيبة له

فاسق کی عیب (جوئی) غیبت نہیں۔

۱۰۰۶ — المرتاب لا دين له

شکوک وشبہات میں مبتلا دین سے محروم رہتا ہے۔

۱۰۰۷ — الشاك لا يقين له

شک میں مبتلا دین سے عاری رہتا ہے۔

۱۰۰۸ — لفجور لا تقية له

فسق وفجور کا ارتکاب تقیہ میں بھی جائز نہیں۔

۱۰۰۹ — الحسود لا يسود

حاسد محروم سرداری ہے۔

۱۰۱۰ — اَلْفَائِتُ لَا يَعُوْدُ
ہاتھ سے نکل جانے والی چیز کبھی واپس نہیں آتی۔

۱۰۱۱ — اَلْمَسْئَلَةُ مِفْتَاحُ الْفَقْرِ
سوال کرنا غربت کی کنجی ہے۔

۱۰۱۲ — اَللَّجَاجُ يَعْقُبُ الضُّرَّ
ہٹ دھرمی نقصان کا پیش خیمہ ہے۔

۱۰۱۳ — اَلْاِسْتِشَارَةُ عَيْنُ الْهِدَايَةِ
مشورہ عین ہدایت ہے۔

۱۰۱۴ — اَلصِّدْقُ اَفْضَلُ رِوَايَةٍ
سچائی روایت کی سب سے بڑی فضیلت ہے۔

۱۰۱۵ — اَلْعِلْمُ اَشْرَفُ هِدَايَةٍ
علم سب سے زیادہ شرف والی ہدایت ہے۔

۱۰۱۶ — اَلْجَنَّةُ اَفْضَلُ غَايَةٍ
جنت سب سے فضیلت والی غایت وانجام ہے۔

۱۰۱۷ —— اَلْقَدْرُ يَغْلِبُ الْحَذَرَ
(اللہ کی) قدر احتیاط پر غالب آجاتی ہے۔

۱۰۱۸ —— اَلزَّمَانُ يُرِيكَ الْعِبَرَ
(اے انسان) گردشِ ایام تجھ کو عبرتیں دکھا رہے ہیں

۱۰۱۹ —— اَلدُّنْيَا مَحَلُّ الْغِيَرِ
دنیا مقامِ تغیر ہے۔

۱۰۲۰ —— اَلْعَقْلُ يُوجِبُ الْحَذَرَ
عقل کا لازمہ احتیاط ہے۔

۱۰۲۱ —— اَلْهَوَىٰ ضِدُّ الْعَقْلِ
خواہشِ نفس عقل کی ضد ہے۔

۱۰۲۲ —— اَلْعِلْمُ قَاتِلُ الْجَهْلِ
علم جہالت کا قاتل ہے۔

۱۰۲۳ —— اَلْغَفْلَةُ ضِدُّ الْحَزْمِ
غفلت دور اندیشی کی ضد ہے۔

١٠٢٤ — اَلْعِلْمُ دَاعِيُ الْفَهْمِ

علم فہم کو دعوت دیتا ہے۔

١٠٢٥ — اَلْعَقْلُ مَرْكَبُ الْعِلْمِ

علم کی سواری عقل ہے۔

١٠٢٦ — اَلصِّدْقُ خَيْرُ مَبْنًى

صداقت کی بنیاد خیر پہ ہے۔

١٠٢٧ — اَلْحَيَاءُ خُلُقٌ مَرْضِيٌّ

حیا ایک پسندیدہ اخلاق ہے۔

١٠٢٨ — اَلتَّجَارِبُ عِلْمٌ مُسْتَفَادٌ

تجربات ایک آزمودہ علم ہیں۔

١٠٢٩ — اَلْاِعْتِبَارُ يُفِيدُ الرَّشَادَ

عبرت رشد و ہدایت کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے۔

١٠٣٠ — اَلْحَسَدُ يُنْشِئُ الْكَمَدَ

حسد (ظاہر و باطن کے) رنگ کو متغیر کر دیتا ہے۔

١٠٣١ — الهَمُّ يُذِيبُ الجَسَدَ
غم بدن کو گھلا دیتا ہے۔

١٠٣٢ — اَلنِّيَّةُ اَسَاسُ العَمَلِ
نیّت عمل کی اساس ہے۔

١٠٣٣ — لاَجَلُ حَصَادُ الاَمَلِ
اجل اُمید کی کھیتی کو کاٹ دیتی ہے۔

١٠٣٤ — الاَمَلُ رَفِيقٌ مُؤنِسٌ
اُمید ایک مونس و رفیق بھی ہے۔

١٠٣٥ — التَّبذِيرُ قَرِينُ مُفلِسٍ
خرچہ مفلسی کا ہمراہی ہے۔

١٠٣٦ — الوَفَاءُ حِصنُ السُّؤددِ
وفا سرداری کا قلعہ ہے۔

١٠٣٧ — الاِخوَانُ اَفضَلُ العُدَدِ
بھائیوں کا وجود سب سے زیادہ فضیلت والی کمک ہے۔

۱۰۳۸ اَلتَّقْوٰی حِصْنُ الْمُؤْمِنِ
پرہیزگاری مومن کا قلعہ ہے۔

۱۰۳۹ اَللَّحْظُ رَائِدُ الْفِتَنِ
نگاہوں کے کنارے فتنوں کے تیر ہیں۔

۱۰۴۰ اَلْهَوٰی اُسُّ الْمِحَنِ
خواہش نفس بنائے محنت ہے

۱۰۴۱ اَلْحَیَاءُ تَمَامُ الْکَرَمِ
حیا کرم کو پورا کرتی ہے۔

۱۰۴۲ اَلصِّحَّةُ اَفْضَلُ النِّعَمِ
صحت افضل نعمت ہے۔

۱۰۴۳ اَلتَّوَاضُعُ سُلَّمُ الشَّرَفِ
تواضع شرافت و بزرگی کی سیڑھی ہے۔

۱۰۴۴ اَلتَّکَبُّرُ رَاْسُ التَّلَفِ
تکبر باعث بربادی ہے۔

۱۰۴۵ — اللَّئِيمُ لَا يَسْتَحْيِي
کمین وبخیل کبھی شرم کا شکار نہیں ہوتا۔

۱۰۴۶ — اَلْعِلْمُ لَا يَنْتَهِي
علم کوئی انتہا نہیں رکھتا۔

۱۰۴۷ — اَلْحِلْمُ تَمَامُ الْعَقْلِ
حلم عقل کو پورا کرتا ہے۔

۱۰۴۸ — اَلصِّدْقُ كَمَالُ النُّبْلِ
راست گوئی کمالِ بزرگی ہے۔

۱۰۴۹ — اَلْعَفْوُ أَحْسَنُ الْإِحْسَانِ
عفو ودرگزر سب سے اچھا احسان ہے۔

۱۰۵۰ — اَلْإِحْسَانُ يَسْتَرِقُّ الْإِنْسَانَ
احسان انسان کو زیر بار کر دیتا ہے۔

۱۰۵۱ — اَلْفِتْنَةُ مَقْرُونَةٌ بِالْعَنَاءِ
فتنے رنج ومحن کے قریب رہتے ہیں۔

۱۰۵۲ — اَلْمِحْنَةُ مَقْرُونَةٌ بِحُبِّ الدُّنْيَا

محنت دراصل دنیا کی محبت کے بہت قریب ہے۔

۱۰۵۳ — اَلْهَوٰى مَطِيَّةُ الْفِتَنِ

خواہش نفس فتنے کی سواری ہے۔

۱۰۵۴ — اَلدُّنْيَا دَارُ الْمِحَنِ

دنیا رنج و محن کا گھر ہے

۱۰۵۵ — اَلطَّاعَةُ عِزُّ الْمُعْسِرِ

(خدا کی) اطاعت ایک پریشان حال شخص کی عزت ہے۔

۱۰۵۶ — اَلصَّدَقَةُ كَنْزُ الْمُوْسِرِ

صدقہ دینا مردِ تونگر کے لیے (ایک) خزانہ ہے۔

۱۰۵۷ — اَلْمُقِرُّ بِالذُّنُوبِ تَائِبٌ

گناہوں کا اعتراف کرنے والا دراصل توبہ کرنے والا ہے۔

۱۰۵۸ — اَلْمَغْلُوبُ بِالْحَقِّ غَالِبٌ

حق پر رہتے ہوئے مغلوب ہونا درحقیقت غالب ہونا ہے۔

۱۰۵۹ اَلسَّاعَاتُ تُنْقِصُ الْأَعْمَارَ

ساعتیں عمروں کو کم کرتی چلی جاتی ہیں۔

۱۰۶۰ اَلظُّلْمُ يُدَمِّرُ الدِّيَارَ

ظلم آبادیوں کو اُجاڑ دیتا ہے۔

۱۰۶۱ اَلتَّوْبَةُ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَةَ

توبہ سبب نزول رحمت ہے۔

۱۰۶۲ اَلْإِصْرَارُ يَجْلِبُ النِّقْمَةَ

گناہ کی تکرار وجہ ناراضگی (رب) ہے۔

۱۰۶۳ اَلطَّاعَةُ تَسْتَدِرُّ الْمَثُوبَةَ

اطاعتِ اللہ ثواب کو نازل کرتی ہے۔

۱۰۶۴ — اَلْمَعْصِيَةُ تَجْتَلِبُ الْعُقُوبَةَ

(اللہ کی) نافرمانی سزا کے نازل ہونے کا سبب ہوتی ہے

۱۰۶۵ — اَلْغِيبَةُ جُهْدُ الْعَاجِزِ

غیبت بھی ناتواں کی جدوجہد ہے۔

۱۰۶۶ — الجَنَّةُ مَآلُ الفَائِزِ

بہشت (فتح مند) فائز کا انجام ہے۔

۱۰۶۷ — البَشَاشَةُ حِبَالَةُ المَوَدَّةِ

چہرے کی تازگی محبت کا پھندا ہے۔

۱۰۶۸ — الإِنصَافُ يَستَدِيمُ المَحَبَّةَ

انصاف سے محبت دائم و پائندہ رہتی ہے۔

۱۰۶۹ — الحَزمُ بِإِجَالَةِ الرَّأيِ

دور اندیشی بقدر تصرف رائے ہے۔

۱۰۷۰ — اللَّجَاجُ يُفسِدُ الرَّأيَ

ہٹ دھرمی (باطل پسندی) رائے میں فساد پیدا کرتی ہے۔

۱۰۷۱ — العَجزُ يُطمِعُ الأَعدَاءَ

عجز و ناتوانی دشمنوں کو (حاوی ہونے کی) لالچ پر آمادہ کرتی ہے۔

۱۰۶۲ اَلخِلافُ یَهدِمُ الآرَاءَ
مخالفت تجویزوں کو برباد کر دیتی ہے۔

۱۰۶۳ — اَلرَّایُ بِتَحصِینِ الاَسرَارِ
رائے کا (فائدہ) رازوں کی سختی کے ساتھ حفاظت کرنے سے وابستہ ہے۔

۱۰۶۴ — اَلاِذَاعَةُ شِیمَةُ الاَغیَارِ
رازوں کا فاش کرنا اغیار کی خصلت ہے۔

۱۰۶۵ — اِضَاعَةُ الفُرصَةِ غُصَّةٌ
فرصت کا ضائع ہو جانا غصہ میں مبتلا ہونے کی وجہ ہے

۱۰۶۶ — اَوقَاتُ السُّرُورِ خُلسَةٌ
اوقاتِ سرور محال ہوتے ہیں۔

۱۰۶۷ — اَلغَالِبُ بِالشَّرِّ مَغلُوبٌ
شر اور بدی کے ذریعہ غالب آنے والا درحقیقت مغلوب ہے۔

۱۰۷۸ — اَلْمُحَارِبُ لِلْحَقِّ مَحْرُوبٌ

حق سے لڑنے والا جنگ کا ہدف ہے۔

۱۰۷۹ — اَلْقَلْبُ مُصْحَفُ الْفِكْرِ

دل صحیفۂ فکر ہے۔

۱۰۸۰ — اَلنِّعَمُ تَدُومُ بِالشُّكْرِ

نعمتیں شکر کی وجہ سے دائمی و پائندہ رہتی ہیں۔

۱۰۸۱ اَلْوِلَايَاتُ مَضَامِيرُ الرِّجَالِ

حکومت و انتظام مردوں کے لیے میدانِ آزمائش ہے۔

۱۰۸۲ — اَلْاَعْمَالُ تَسْتَقِيمُ بِالْعُمَّالِ

اعمال امور کی درستگی و استقامت کارکنوں (انتظامیہ) سے وابستہ ہے۔

۱۰۸۳ اَلْيَاسُ يُعِزُّ الْاَسِيرَ

(مخلوق سے) نا امیدی اسیرِ (دنیا) کے لیے باعثِ عزت ہے۔

۱۰۸۴ — اَلطَّمَعُ یُذِلُّ الْاَمِیْرَ
لالچ فرمانروا کو بھی ذلیل کر دیتی ہے۔

۱۰۸۵ — اَلسَّخَاءُ یَکْسِبُ الْحَمْدَ
سخاوت مدح وستائش کو حاصل کرتی ہے۔

۱۰۸۶ — اَلْعَفْوُ یُوْجِبُ الْمَجْدَ
عفو و درگزر کا لازمی نتیجہ مجد و بزرگی ہے۔

۱۰۸۷ — اَلْاِمَامَةُ نِظَامُ الْاُمَّةِ
امامت درحقیقت نظامِ امت ہے۔

۱۰۸۸ — اَلطَّاعَةُ تَعْظِیْمُ الْاِمَامَةِ
اطاعت درحقیقت تعظیمِ امامت ہے۔

۱۰۸۹ — اَلدُّنْیَا دَارُ الْمِحْنَةِ
دنیا رنج و محن کا گھر ہے۔

۱۰۹۰ — اَلْهَوٰی مَطِیَّةُ الْفِتْنَةِ
خواہشِ نفس فتنے کی سواری ہے۔

١٠٩١ — اَلْعَفْوُ اَحْسَنُ الْاِنْتِصَارِ

عفو و درگزر سب سے بڑا انتقام ہے۔

١٠٩٢ — اَلْبَاطِلُ يُزِلُّ رَاكِبَهٗ

باطل اپنے سوار کو گرا دیتا ہے۔

١٠٩٣ — اَلظُّلْمُ يُرْدِيْ صَاحِبَهٗ

ستم اپنے کرنے والے کو ہلاک کر دیتا ہے۔

١٠٩٤ — اَلْكَرَمُ حُسْنُ الْاِصْطِبَارِ

کرم صبر کرنے کے بہترین طریقہ میں ہوتا ہے۔

١٠٩٥ — اَلْحَزْمُ شِدَّةُ الْاِسْتِظْهَارِ

دُور اندیشی پشت پناہی کو مضبوط کر دیتی ہے

١٠٩٦ — اَلتَّجْرِبَةُ تُثْمِرُ الْاِعْتِبَارَ

تجربے کا (شجر) عبرت کے ثمر عطا کرتا ہے

١٠٩٧ — اَلْعِزُّ اِدْرَاكُ الْاِنْتِصَارِ

عزت انتقام کو اپنے ہاتھ میں محفوظ رکھنے میں ہے۔

۱۰۹۸ — القناعة رأس الغنى

قناعت سر تونگری ہے۔

۱۰۹۹ — الورع اساس التقوى

پرہیزگاری تقویٰ کے لیے بنیاد ہے۔

۱۱۰۰ — الحرص يزري بالمروة

حرص مروت و مردانگی کو عیب دار کر دیتی ہے۔

۱۱۰۱ — الملل يفسد الاخوة

دل دکھانا، اخوت کو فاسد کر دیتا ہے۔

۱۱۰۲ — العزلة حسن التقوى

گوشہ نشینی حسنِ تقویٰ ہے۔

۱۱۰۳ — الدنيا غنيمة الحمقى

دنیا کم عقلوں کا مالِ غنیمت ہے۔

۱۱۰۴ — الحليم من احتمل اخوانه

حلیم وہ ہے جو اپنے بھائی بندوں کو برداشت کرتا رہتا ہے

١١٠٥ — اَلْکَاظِمُ مَنْ اَمَاتَ اَضْغَانَهُ

کاظم (غصّے کو پینے والا) وہ ہے جو اپنے کینے کو مار ڈالتا ہے۔

١١٠٦ — اَلْعَاقِلُ مَنْ اَحْرَزَ اَمْرَهُ

عاقل وہ ہے جو اپنے امور کی خود حفاظت کرتا ہے۔

١١٠٧ — اَلْجَاهِلُ مَنْ جَهِلَ قَدْرَهُ

جاہل وہ ہے جو اپنی قدر و قیمت نہیں جانتا۔

١١٠٨ — اَلصِّدْقُ صَلَاحُ كُلِّ شَيْءٍ

سچائی ہر شے کے لیے خوبی ہے۔

١١٠٩ — اَلْكِذْبُ فَسَادُ كُلِّ شَيْءٍ

جھوٹ ہر شے کے لیے فساد ہے۔

١١١٠ — اَلْمَوْتُ يَاْتِي عَلٰى كُلِّ حَيٍّ

موت کا گزر ہر ذی حیات پر ہے۔

١١١١ — اَلصِّدْقُ يُنْجِيْكَ وَاِنْ خِفْتَهُ

سچائی تجھے نجات دے گی گرچہ کہ تو اس سے ڈرتا ہی کیوں نہ ہو۔

۱۱۲ — اَلْكِذْبُ يُرْدِيْكَ وَاِنْ اَمِنْتَه

جھوٹ تجھے ہلاک کردے گا اگرچہ کہ تو اس سے کتنا مطمئن کیوں نہ ہو۔

۱۱۳ — اَلتَّزَهُّدُ يُؤَدِّيْ اِلَى الزُّهْدِ

زہد کی طرف میلان زہد تک پہنچا دیتا ہے۔

۱۱۴ — لاِعْتِبَارُ يَقُوْدُ اِلَى الرُّشْدِ

عبرت حاصل کرنا راہ رشد کی طرف لے جاتا ہے۔

۱۱۵ — اَلسَّعَادَةُ مَا اَفْضَتْ اِلَى الْفَوْزِ

نیک بختی وہ ہے جو کامیابی کی طرف لے جائے۔

۱۱۶ — اَلْقَنَاعَةُ تُؤَدِّيْ اِلَى الْعِزِّ

قناعت انسان کو عزت کی طرف لے جاتی ہے۔

۱۱۷ — اَلْعَالِمُ حَیٌّ وَاِنْ كَانَ مَيِّتاً

صاحب علم زندہ ہے اگرچہ کہ وہ مرگیا ہو۔

۱۱۸ — اَلْجَاهِلُ مَيِّتٌ وَاِنْ كَانَ حَيّاً

جاہل مردہ ہے اگرچہ کہ وہ زندہ ہو۔

۱۱۹۔ المواعظ كهف لمن وعاها

مواعظ اس کے لیے ایک حصار ہیں جس نے انھیں یاد رکھا

۱۲۰۔ الامانة فوز لمن رعاها

امانت اس کے لیے کامیابی ہے جس نے اس کی رعایت کی

۱۲۱۔ التقوى حرز لمن عمل بها

تقویٰ اس کے لیے حصار ہے جس نے اس پر عمل کیا۔

۱۲۲۔ الشره جامع لمساوي العيوب

غلبۂ حرص عیبوں کی برائی جمع کر دیتی ہے

۱۲۳۔ الانصاف يألف القلوب

انصاف دلوں کی الفت ہے۔

۱۲۴۔ الحرص موقع في كثير العيوب

حرص انسان کو کثیر عیبوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔

۱۲۵۔ الكبر مصيدة ابليس العظمى

تکبر شیطان کا سب سے بڑا پھندہ ہے۔

۱۲۶ — الحسد مقنصة إبليس الكبرى

حسد شیطان کا سب سے بڑا شکار کا ہتھیار ہے۔

۱۲۷ — الحسود مرض وإن رؤي بحازة

حاسد ایک مرض ہے جس کی صحت تو کے پورا کرتے ہیں۔

۱۲۸ — الإحسان ذخر والكريم من حازه

احسان ایک ذخیرہ ہے اور کریم وہ ہے جو اسے جمع کرے

۱۲۹ — الارتقاء إلى الفضائل صعب منجٍ

فضائل کی طرف ارتقاء ایک نجات دینے والا مشکل کام ہے

۱۳۰ — الانحطاط إلى الرذائل سهل مردٍ

رذائل کی طرف انحطاط ایک آسان اور ہلاکت میں ڈالنے والا کام ہے۔

۱۳۱ — المحسن من صدق أقواله أفعاله

محسن وہ ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کرتے ہوں۔

۱۱۳۲ — الكَيِّسُ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ وَاَخْلَصَ اَعْمَالَهُ

ہوشیار وہ ہے جس نے اپنے نفس کی معرفت حاصل کی اور اپنے عمل کو خالص کیا۔

۱۱۳۳ — اِظْهَارُ الْغِنٰى مِنَ الشُّكْرِ

اظہار تونگری شکر کا ایک حصہ ہے۔

۱۱۳۴ — اِظْهَارُ التَّبَاؤُسِ يَجْلِبُ الْفَقْرَ

اظہار پریشانی غربت کو دعوت دیتی ہے

۱۱۳۵ — الْمُعِيْنُ عَلَى الطَّاعَةِ خَيْرُ الْاَصْحَابِ

اللہ کی فرمانبرداری میں مدد کرنے والا بہترین ساتھی ہے۔

۱۱۳۶ — اَلْفُرَصُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ

فرصت اس طرح گزر جاتی ہے جس طرح بادل گزر جاتا ہے۔

۱۱۳۷ — اَلْغِيْبَةُ قُوْتُ كِلَابِ النَّارِ

غیبت جہنم کے کتوں کی غذا ہے۔

۱۱۳۸ — اَلاَمَلُ خَادِعٌ غَارٌّ ضَارٌّ

اُمید مکر کرنے والی، فریب دینے والی اور ضرر پہنچانے والی ہے۔

۱۱۳۹ — إِخْفَاءُ الْفَاقَةِ وَالْاَمْرَاضِ مِنَ الْمُرُوَّةِ

بھوک اور مرض کا چھپانا مردانگی ہے۔

۱۱۴۰ اَلتَّفَکُّرُ فِیْ آلَاءِ اللّٰہِ نِعْمَ الْعِبَادَةُ

اللہ کی بخششوں میں فکر کرنا کتنی اچھی عبادت ہے۔

۱۱۴۱ — اَلْاِیْثَارُ اَفْضَلُ عِبَادَةٍ وَاَجَلُّ سِیَادَةٍ

ایثار افضل عبادت اور سب سے عالی مرتبت بزرگی ہے۔

۱۱۴۲ — اَلْوَاحِدُ مِنَ الْاَعْدَاءِ کَثِیْرٌ

دشمن ایک بھی بہت ہوتا ہے۔

۱۱۴۳ اَلْمُلْکُ الْمُنْتَقِلُ الزَّائِلُ حَقِیْرٌ یَسِیْرٌ

بادشاہی جو کہ منتقل و زائل ہونی ہے بہت ہی حقیر اور چھوٹی چیز ہے۔

۱۱۴۴ — اَلصَّدِيقُ مَنْ صَدَقَ غَيْبُهُ
دوست وہ ہے جس کا نہاں (باطن) سچا ہے۔

۱۱۴۵ — اَلْمَنْقُوصُ مَسْتُورٌ عَنْهُ عَيْبُهُ
کمی اس میں ہے جس کے عیب اس سے پوشیدہ ہیں

۱۱۴۶ — اَلْقُدْرَةُ تُظْهِرُ مَحْمُودَ الْخِصَالِ
طاقت اور قدرت میں انسان کی پسندیدہ
وَمَذْمُومَهَا
اور ناپسندیدہ خصلتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

۱۴۷ — اَلْغِنَى وَالْفَقْرُ يَكْشِفَانِ جَوَاهِرَ
تونگری اور غربت میں مردوں کے جوہر
الرِّجَالِ وَأَوْصَافَهَا
اور اوصاف معلوم ہوتے ہیں۔

۱۱۴۸ — اَلْمَالُ يُبْدِي جَوَاهِرَ الرِّجَالِ وَخَلَائِقَهَا
پیسے سے مردوں کے جوہر اور ان کی
طبیعت کا پتہ لگتا ہے۔

١٤٩ — اَلنِّفَاقُ مَبْنِيٌّ عَلَى الْمَيْنِ

نفاق وہ ہے جس کی بنیاد جھوٹ ہے۔

١٥٠ — اَلْبَغْيُ سَائِقٌ اِلَى الْحَيْنِ

بغاوت انسان کو ہلاکت ومحنت کی طرف لے جاتی ہے۔

١٥١ — اَلْفَقْدُ الْمُمْرِضُ فَقْدُ الْاَحْبَابِ

دوستوں کا فقدان مریض بنادینے والا فقدان ہے

١٥٢ — اَلثَّوَابُ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَلٰى قَدْرِ الْمُصَابِ

اللہ سبحانہٗ وتعالےٰ کے نزدیک ثواب بقدر مصیبت ہے۔

١٥٣ — اَلسُّكُوْتُ عَلَى الْاَحْمَقِ اَفْضَلُ جَوَابِهٖ

احمق کے سامنے خاموشی سب سے بہترین جواب ہے

١٥٤ — اَلتَّعْرِيْضُ لِلْعَاقِلِ اَشَدُّ عِتَابِهٖ

عقلمند کے لیے اشارہ وکنایہ ہی سب سے بڑی ملامت ہے۔

۱۱۵۵ — الجاهل كزلة العالم صوابه

جاہل کی درستگی عالم کی لغزش کی مانند ہے۔

۱۱۵۶ — التوحيد ان لا تتوهمه

توحید یہ ہے کہ کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

۱۱۵۷ — التسليم ان لا تتهمه

تسلیم یہ ہے کہ پھر کوئی تہمت (اللہ پر) نہ لگاؤ۔

۱۱۵۸ — المكر بمن ائتمنك كفر

جس نے تجھے امین قرار دیا اس کے ساتھ مکر کفر ہے۔

۱۱۵۹ إذاعة سر اودعته غدر

وہ راز جو تجھے ودیعت کیا گیا تھا اس کا فاش کرنا غداری ہے۔

۱۱۶۰ — الشره اس كل شر

غلبۂ حرص ہر شر کی بنیاد ہے۔

۱۱۶۱ — العفة رأس كل خير

پاک دامنی ہر نیکی کا سر ہے۔

۱۱۶۲ — المواعظ شفاء لمن عمل بها

مواعظ اس کے لیے شفا ہیں جو ان پر عمل کرے۔

۱۱۶۳ — الامانة فضيلة لمن اداها

امانت اس کے لیے فضیلت ہے جو اسے ادا کرے۔

۱۱۶۴ — السامع للغيبة كالمغتاب

غیبت کا سننے والا غیبت کرنے والے کی مانند ہے۔

۱۱۶۵ — المصيبة بالصبر اعظم المصاب

مصیبت میں صبر کا دامن چھوٹنا سب سے بڑی مصیبت ہے۔

۱۱۶۶ — الدهر موكل بتشتيت الالاف

دہر باہم الفت کرنے والوں کو بکھیرنے کے لیے وکیل مقرر کیا گیا ہے۔

۱۱۶۷ — الامور منتظمة يفسدها الخلاف

امور یک نظم میں ہیں، مگر انھیں مخالفت فاسد کر دیتی ہے۔

۱۶۸ — اَلتَّجَمُّلُ مِنْ اَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِيْن
تجمّل مومنین کے اخلاق میں شامل ہے۔

۱۶۹ — اَلتَّكَلُّفُ مِنْ اَخْلَاقِ الْمُنَافِقِيْن
تکلّف منافقین کے اخلاق کی نشانی ہے۔

۱۷۰ — اَلْجَدَلُ فِي الدِّيْنِ يُفْسِدُ الْيَقِيْن
دین میں جنگ وجدل یقین کو فاسد کر دیتا ہے

۱۱۷ — اَلنَّاسُ اَبْنَاءُ مَا يُحْسِنُوْن
انسان اپنے حسن عمل کے فرزند ہیں۔

۱۷۲ — اَلصَّاحِبُ كَالرُّقْعَةِ فَاتَّخِذْهُ مُشَاكِلًا
ساتھی تعویذ کی مانند ہوتا ہے پس لازمی طور پر اپنا جیسا منتخب کر۔

۱۷۳ — اَلرَّفِيْقُ كَالصَّدِيْقِ فَاخْتَرْهُ مُوَافِقًا
رفیق بمنزلہ دوست ہے پس اپنے موافق فکر اختیار کر۔

۱۷۴ — اَلْكِذْبُ تُؤَدِّيْ اِلَى النِّفَاقِ
جھوٹ نفاق تک لے جاتا ہے۔

۱۷۵ — اَلشَّرَهُ مِنْ مَسَاوِي الْاَخْلَاقِ

غلبۂ حرص بُرے اخلاق میں شامل ہے۔

۱۷۶ — اِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ حُمْقٌ

آدمی کا اپنے نفس سے دھوکا کھانا حماقت ہے۔

۱۷۷ — اَلْاِفْرَاطُ فِي الْمَزْحِ خُرْقٌ

مذاق میں زیادتی کمینہ پن ہے۔

۱۷۸ — اَلْحِلْمُ نُوْرٌ جَوْهَرُهُ الْعَقْلُ

حلم ایک نور ہے جس کا جوہر عقل ہے۔

۱۷۹ — اَلسَّخَاءُ عُنْوَانُ الْمُرُوَّةِ وَالنُّبْلِ

سخاوت آدمیت اور بڑے پن کا عنوان ہے

۱۸۰ — اَلصَّوَابُ مِنْ فُرُوْعِ الرَّوِيَّةِ

فکر و تامل کی ایک شاخ درستگی ہے۔

۱۸۱ — اَلْمُرُوَّةُ مِنْ كُلِّ خَنَاءٍ عَرِيَّةٌ بَرِيَّةٌ

آدمیت و انسانیت ہر فحش و دشنام سے عاری اور بری ہے۔

۱۰۸۲ العاقل من وعظته التجارب
عقلمند وہ ہے جسے تجربات سکھا دیتے ہیں۔

۱۰۸۳ الجاهل من خدعته المطالب
جاہل وہ ہے کہ جس کو اس کے مقصد دھوکہ دیتے رہتے ہیں۔

۱۰۸۴ السلطان الجائر يخيف البري
سلطانِ جابر بے گناہ کو (بھی) خوف میں مبتلا رکھتا ہے۔

۱۰۸۵ الامير السوء يصطنع البذي
بُرا سردار فحش گوؤں کی پرورش کرتا ہے

۱۰۸۶ الجمال الظاهر حسن الصورة
ظاہری جمال صورت کا حسن ہے
الجمال الباطن حسن السريرة
باطنی جمال سیرت کا حسن ہے۔

۱۰۸۷ العاقل من امات شهوته
عقلمند وہ ہے جس نے اپنی (ناروا) جسمانی خواہشوں کو مار دیا ہے۔

۱۱۸۸ — اَلقَوِیُّ مَن قَمَعَ لَذَّتَه
قدرت والا وہ ہے جس نے اپنی لذتوں کو کچل دیا ہے۔

۱۱۸۹ — اَلنِّفَاقُ مِن اَثَافِی الذُّلِّ
نفاق ذلت کی دیگ کے نیچے رکھے جانے والے پتھر ہے۔

۱۱۹۰ — اَلحُمقُ مِن ثِمَارِ الجَهلِ
حماقت جہالت کا ثمر ہے۔

۱۱۹۱ — اَلجَزَعُ اَتعَبُ مِنَ الصَّبرِ
نالہ وزاری صبر سے زیادہ مشکل تر ہے (نتیجہ میں)

۱۱۹۲ — اَلخَیرُ اَسهَلُ مِن فِعلِ الشَّرِّ
نیکی کا کام بدی کے کام کرنے سے آسان تر ہے۔
(معاشرتی اور سماجی اعتبار سے)

۱۱۹۳ — اَلاِشتِغَالُ بِالفَائِتِ یُضِیعُ الوَقتَ
فوت ہوجانے والی چیز میں مشغول رہنا وقت کو ضائع کر دیتا ہے۔

۱۱۹۴ — اَلرَّغبَةُ فِی الدُّنیَا تُوجِبُ المَقتَ
دنیا کی طرف رغبت باعث ناراضگی (رب) ہے۔

١٩٥ — الشيب رسول الموت
بڑھاپا موت کا قاصد ہے۔

١٩٦ — المجرب احكم من الطبيب
تجربہ شدہ (نسخہ) طبیب سے زیادہ محکم ہوتا ہے۔

١٩٧ — الغريب من ليس له حبيب
غریب وہ ہے جس کا کوئی حبیب نہ ہو

١٩٨ — الدنيا كيوم مضى وشهر انقضى
دنیا گزرے ہوئے دن یا گزرے ہوئے مہینے کی مانند ہے۔

١٩٩ — الدنيا دار الغرباء وموطن الاشقياء
دنیا غریبوں کا گھر اور بدبختوں کا وطن ہے۔

٢٠٠ — المستشير متحصن من السقط
مشورہ کرنے والا ٹھوکر کھانے سے پناہ میں ہے

٢٠١ — المستبد متهور في الخطاء والغلط
خود رائی کرنے والا خطا اور غلطی میں جلد گرفتار ہو سکتا ہے۔

۱۲۰۲ — اِطِّرَاحُ الْكُلَفِ أَشْرَفُ قِنْيَةٍ
دنیاوی زندگی کی تکلیفوں سے دوری بہت
شریف ترین ذخیرہ ہے

۱۲۰۳ — اَلْوَلَهُ بِالدُّنْيَا أَعْظَمُ فِتْنَةٍ
دنیا کی فریفتگی عظیم ترین فتنہ ہے۔

۱۲۰۴ — اَلنَّدَمُ عَلَى الْخَطِيئَةِ إِسْتِغْفَارٌ
خطا پر ندامت استغفار ہے

۱۲۰۵ — اَلْمُعَاوَدَةُ إِلَى الذَّنْبِ إِصْرَارٌ
گناہ کا دوبارہ ارتکاب اصرار ہے۔

۱۲۰۶ — اَلرَّأْيُ كَثِيرٌ وَالْحَزْمُ قَلِيلٌ
رائے کی کثرت ہے اور احتیاط کی قلت ہے۔

۱۲۰۷ — اَلْبَرِيءُ صَحِيحٌ وَالْمُرِيبُ عَلِيلٌ
پاک دامن تندرست ہے جب کہ شک
کرنے والا بیمار ہے۔

۱۲۰۸ — الحق احق ان یتبع
حق اس بات کا سب سے زیادہ حق رکھتا ہے
کہ اس کی پیروی کی جائے۔

۱۲۰۹ — الوعظ النافع ما ردع
نفع بخش وعظ وہ ہے جو ارتکاب (جرم) سے روک دے۔

۱۲۱۰ — المستشیر علی طرف النجاح
مشورہ کرنے والا کامیابی کے کنارے پر ہے۔

۱۲۱۱ — المستدرک علی شفا صلاح
تدارک کرنے والا درستگی کے کنارے پر ہے۔

۱۲۱۲ — اللسان سبع ان اطلقته عقر
زبان ایک درندہ ہے اگر تو نے اس کو آزاد
کیا تو زخمی کر دے گا۔

۱۲۱۳ — الغضب شر ان اطعته دمر
غضب وہ بدی ہے کہ اگر تو اس کی اطاعت
کرے گا تو وہ برباد کر دے گی۔

۲۱۴ — البغی اعجل شیءٍ عقوبۃً

سرکشی سب سے زیادہ جلد سزا لانے والی شے ہے۔

۲۱۵ — البر اعجل شیءٍ مثوبۃً

خود کو محروم رکھ کے دوسرے کو عطا کرنا سب
سے جلدی ملنے والا ثواب ہے۔

۲۱۶ — العلم کثیر والعمل قلیل

علم کثرت سے ہے اور عمل بہت قلت سے ہے۔

۲۱۷ — الدین ذخر والعلم دلیل

دین ذخیرہ ہے علم رہنما ہے۔

۲۱۸ — الکریم یشکر القلیل،

کریم قلیل کا شکرگزار ہوتا ہے،

واللئیم یکفر الجزیل

اور کمین بہت زیادہ کا بھی کفران کرتا ہے۔

۲۱۹ — الدولۃ کما تقبل تدبر

دولت جس طرح رخ کرتی ہے اسی طرح پیٹھ بھی دکھاتی ہے۔

۱۲۲۰ — اَلدُّنْيَا كَمَا تَجْبُرُ تَكْسِرُ

دنیا جس طرح جبر کرتی ہے اسی طرح ٹوٹ بھی جاتی ہے۔

۲۲۱ — اَلْعَجُولُ مُخْطِئٌ وَاِنْ مَلَكَ

عجلت کرنے والا دھوکا کرتا ہی رہتا ہے اگرچہ کہ وہ کتنا ہی ملکہ بھی رکھتا ہو۔

۲۲۲ — اَلْمُتَاَنِّي مُصِيبٌ وَاِنْ هَلَكَ

غور و فکر سے کام لینے والا درست ہوتا ہے اگرچہ کہ وہ کتنا ہی ہلاکت میں مبتلا ہو۔

۲۲۳ — مَرَّتِ الدُّوَلُ اِنْشَاءَ الْحِيَلِ

حکومتوں کی سربراہی مکر و فریب کی بنا پر رہی ہے

۱۲۲۴ — اَمَارَتُ السَّعَادَةِ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ

سعادت کا نشان اخلاص عمل ہے

۱۲۲۵ — اِصْطِنَاعُ الْعَاقِلِ اَحْسَنُ فَضِيلَةٍ

عقلمند کی نیکی بہترین فضیلت ہے۔

۱۲۲۶ — اِصْطِنَاعُ اللَّئِيمِ اَقْبَحُ رَذِيلَةٍ

کمینے کی نیکی بدترین رذالت ہے۔

۱۲۲۷ — اَلْعِلْمُ كَنْزٌ عَظِيْمٌ لَا يَفْنٰى

علم وہ عظیم خزانہ ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتا ہے۔

۲۲۸ — اَلْعَقْلُ ثَوْبٌ جَدِيْدٌ لَا يَبْلٰى

عقل وہ جدید لباس ہے جو کبھی میلا نہیں ہوتا۔

۱۲۲۹ — اَلْاَحْمَقُ لَا يَحْسِنُ بِالْهَوَانِ

احمق توہین کے باوجود نیکی اختیار نہیں کرتا۔

۱۲۳۰ — اَلْجَزَاءُ عَلَى الْاِحْسَانِ بِالْاِسَاءَةِ

ان کی جزا بدی کے ساتھ دینا

كُفْرَانٌ۔

کفرانِ نعمت ہے۔

۲۳۱ — اَلْعَالِمُ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهٗ

عالم وہ ہے جس نے اپنی قدر (قیمت)

پہچان لی ہے۔

۱۲۳۲ — اَلْجَاهِلُ مَنْ جَهِلَ اَمْرَهٗ۔

جاہل وہ ہے جو پنے معاملات سے بھی غافل ہے۔

۱۲۳۳ — اَلعَاقِلُ يَعتَمِدُ عَلٰی عَمَلِهٖ،
عقلمند اپنے عمل پر بھروسہ کرتا ہے،
اَلجَاهِلُ يَعتَمِدُ عَلٰی اَمَلِهٖ
جاہل اپنی امیدوں پر اعتماد رکھتا ہے۔

۱۲۳۴ — اَلعَالِمُ يَنظُرُ بِقَلبِهٖ وَخَاطِرِهٖ،
عالم اپنے دل اور اپنی توجہات سے دیکھتا ہے،
اَلجَاهِلُ يَنظُرُ بِعَينِهٖ وَنَاظِرِهٖ
جاہل اپنی آنکھوں اور اپنی نظر سے دیکھتا ہے۔

۱۲۳۵ — اَلشَّكُّ يُطفِئُ نُورَ القَلبِ
شک دل کے نور کو بجھا دیتا ہے۔

۱۲۳۶ — اَلطَّاعَةُ تُطفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ
اطاعت اللہ کے غضب کو ٹھنڈا
کر دیتی ہے۔

۱۲۳۷ — اَلإِيمَانُ بَرِیٌّ مِنَ النِّفَاقِ
ایمان نفاق سے بیزار رہتا ہے۔

۲۳۸ — اَلْمُؤْمِنُ مُنَزَّهٌ عَنِ الزَّيْغِ وَالشِّقَاقِ
مومن دل کے میل اور دشمنی سے پاک و پاکیزہ رہتا ہے۔

۲۳۹ — اَلصَّادِقُ عَلٰی شَرَفِ مَنْجَاةٍ وَكَرَامَةٍ
سچ بولنے والا نجات اور کرامت کے شرف کی بلندی پر ہے

۲۴۰ — اَلْكَاذِبُ عَلٰی شَفَا مَهْوَاةٍ وَمَهَانَةٍ
جھوٹ بولنے والا گہرے کنوئیں اور توہین کے کنارے پر ہے۔

۲۴۱ — اَلصَّبْرُ اَعْوَنُ شَيْءٍ عَلَى الدَّهْرِ
صبر زمانے کی ناسازگاری پر سب سے بڑا
مددگار ہے

۲۴۲ — اَلْحَزْمُ وَالْفَضِيلَةُ فِي الصَّبْرِ
صبر میں دور اندیشی اور مرتبہ کی بلندی پائی جاتی ہے۔

۲۴۳ — اَلْعَقْلُ مُنَزِّهٌ عَنْ مُنْكَرٍ
عقل منکرات سے دور کرنے والی اور
اٰمِرٌ بِالْمَعْرُوفِ
بھلائیوں کا حکم دینے والی ہے۔

۱۲۴۴ — العقل حيث كان آلف مألوف

عقل جہاں بھی ہو مانوس رہتی ہے، وہ قابلِ الفت ہوتی ہے۔

۱۲۴۵ — الصبر خير جنود المؤمن

صبر مومن کے لشکروں میں سب سے بہترین لشکر ہے۔

۱۲۴۶ — الصدق أشرف خلائق الموقن

صداقت صاحبِ یقین کا سب سے شریف ترین خلق ہے

۱۲۴۷ — العقل شجرة ثمرها السخاء والحياء

عقل وہ درخت ہے جس کا ثمر سخاوت و حیا ہے۔

۲۴۸ — الدين شجرة أصلها التسليم والرضا

دین وہ درخت ہے جس کی جڑ تسلیم و رضا ہے

۱۲۴۹ — آلة الرياسة سعة الصدر

سینہ کی وسعت حکومت کرنے کا ایک آلہ ہے۔

۲۵۰ — أوّل العبادة انتظار الفرج بالصبر

صبر کے ساتھ اچھے وقت کا انتظار عبادت کا آغاز ہے

۲۵۱ البخل بالموجود سوء الظن بالمعبود

حاضر او موجود میں بخل کرنا معبود کے ساتھ بدگمانی ہے۔

۱۲۵۲ — الزهد ان لا تطلب المفقود

موجود کے ختم ہونے تک مفقود (مزید) کا

حتى يعدم الموجود

طلب نہ کرنا زہد کہلاتا ہے

۲۵۳ — لكريم من بذل حسانه

کریم اپنے احسان میں تسلسل کا پہلو مد نظر رکھتا ہے۔

۲۵۴ — اللئيم من كثر امتنانه

لئیم وہ ہے جس کا احسان جتانا کثرت سے ہو۔

۱۲۵۵ العاقل من بذل نداه

عاقل وہ ہے جو اپنے (کرم) کی بارش برساتا ہے۔

۲۵۶ — الحازم من كف اذاه

دور اندیش وہ ہے جو اپنی اذیت رسانیوں کو

قابو کیے ہوئے ہے۔

۱۲۵۷ — إِخْلَاصُ التَّوْبَةِ يُسْقِطُ الْحَوْبَةَ

توبہ کا اخلاص برائیوں کو جھاڑ دیتا ہے

۱۲۵۸ إِحْسَانُ النِّيَّةِ يُوجِبُ الْمَثُوبَةَ

احسان کرنے کی نیت ہی سے ثواب واجب ہوتا ہے۔

۱۲۵۹ اَلْحَصَرُ خَيْرٌ مِنَ الْهَذَرِ

گفتگو میں عاجز رہنا بیہودہ گفتگو سے بہتر ہے۔

۱۲۶۰ اَلْهَذَرُ مُقَرِّبٌ مِنَ الْغِيَرِ

فضول گفتگو حادثات کو قریب تر کر دیتی ہے۔

۱۲۶۱ اَلْحَصَرُ يُضْعِفُ الْحُجَّةَ

ضعفِ کلام حجت کو کمزور کر دیتا ہے۔

۱۲۶۲ اَلْهَذَرُ يَأْتِي عَلَى الْمُهْجَةِ

مسخرہ پن کسی زندگی یا روح پر وبال بن جاتا ہے۔

۱۲۶۳ اَلْحَسُودُ غَضْبَانُ عَلَى الْقَدَرِ

حسد کرنے والے دراصل (اللہ کی) قدر (تقدیر)
پر غضبناک ہوتے ہیں۔

١٢٦٤ — المُخَاطِرُ مُتَهَجِّمٌ عَلَى الغَرَرِ
اپنے آپ کو خطرت میں ڈالنے والا ہی در اصل اپنے آپ کو فریب کاریوں میں دھکیلنے والا ہے۔

١٢٦٥ — الغَنِيُّ مَنِ اسْتَغْنَى بِالقَنَاعَةِ
غنی وہ ہے کہ جس نے قناعت کے ذریعہ تونگری پالی ہو

١٢٦٦ — عَزِيزٌ مَنِ اعْتَزَّ بِالطَّاعَةِ
عزت دار وہ ہے جو طاعت کے ذریعہ صاحب عزت بنا ہو

١٢٦٧ — البَاطِلُ مُوقِعُهُ فِي الأَضَالِيلِ
باطل مورد گمراہی میں پھنسا دیتے ہیں۔

١٢٦٨ — البَخِيلُ مُتَحَجِّجٌ بِالمَعَاذِيرِ وَالتَّعَالِيلِ
بخیل عذر خواہی اور وجوہات پیش کر کے حجت ڈھونڈتا ہے

١٢٦٩ العَقْلُ زَيْنٌ لِمَنْ رُزِقَهُ
عقل اس کے لئے زینت ہے جس کو یہ رزق عطا کیا گیا ہے

۱۲۴۰ اَلْعِلْمُ رُشْدٌ لِمَنْ عَمِلَ بِهِ

علم اس کے لیے باعثِ رُشد ہے جو اس پر عمل کرے۔

۱۲۴۱ اَلْفِكْرُ فِي غَيْرِ الْحِكْمَةِ هَوَسٌ

حکمت کے علاوہ کسی اور چیز کی فکر ہوس ہے۔

۱۲۴۲ اَلصَّمْتُ بِغَيْرِ تَفَكُّرٍ خَرَسٌ

فکر کے بغیر خاموشی گونگا پن ہے۔

۱۲۴۳ اَلْخُلُقُ الْمَحْمُودُ مِنْ ثِمَارِ الْعَقْلِ

خلاقِ محمودہ عقل کا ثمر ہیں

۱۲۴۴ اَلْخُلُقُ الْمَذْمُومُ مِنْ ثِمَارِ الْجَهْلِ

قابلِ ملامت خلاق دراصل جہالت کا ثمر ہیں

۱۲۴۵ اَللِّسَانُ مِيزَانُ الْإِنْسَانِ

زبان انسان کے تولنے کی میزان ہے

۱۲۴۶ اَلْكِذْبُ شَيْنُ اللِّسَانِ

جھوٹ زبان کے لیے ایک عیب ہے۔

۱۲۷۷ — اَلْعَاقِلُ مَنِ اتَّعَظَ بِغَيْرِهٖ

عقلمند وہ ہے جو نصیحت میں اپنے غیر کا محتاج نہیں ہے۔

۲۷۸ — اَلْجَاهِلُ مَنِ انْخَدَعَ لِهَوَاهُ وَغُرُوْرِهٖ

جاہل وہ ہے جس نے اپنی خواہشِ نفس اور غرور سے دھوکا کھایا ہے۔

۱۲۷۹ — اَلْمَغْبُوْطُ مَنْ قَوِيَ يَقِيْنُهٗ

رشک کیے جانے کے قابل وہ ہے جس کو اپنے یقین نے قوی کر دیا ہو۔

۱۲۸۰ — اَلْمَغْبُوْنُ مَنْ فَسَدَ دِيْنُهٗ

فریب خوردہ وہ ہے جس نے اپنے دین کو فاسد کر دیا ہو۔

۲۸ — اَلْمُؤْمِنُ مُنِيْبٌ مُسْتَغْفِرٌ تَوَّابٌ

مومن انابت کرنے والا استغفار کرنے والا اور توبہ کرنے والا ہوتا ہے۔

۱۲۸۲ اَلْمُنَافِقُ مَكُوْرٌ مُضِرٌّ مُرْتَابٌ

منافق مکر کرنے والا ضرر پہنچانے والا اور شک کرنے والا ہوتا ہے۔

۱۲۸۳ — أَصَابَ مُتَأَنٍّ أَوْ كَادَ

سوچ سمجھ کر کام کرنے والا منزل پر یا اس کے نزدیک ہے،

أَخْطَأَ مُسْتَعْجِلٌ أَوْ كَادَ

عجلت پسند خطا پر یا خطا کے قریب ہے۔

۱۲۸۴ — الْعَقْلُ فِي الْغُرْبَةِ قُرْبَةٌ

عقل دراصل بے وطنی میں ہم نشینی ہے۔

۱۲۸۵ — الْحُمْقُ فِي الْوَطَنِ غُرْبَةٌ

وطن میں حماقت دراصل وطن سے دوری ہے۔

۱۲۸۶ — السَّعِيدُ مَنْ أَخْلَصَ الطَّاعَةَ

سعادت مند وہ ہے جس نے اپنی طاعت کو خالص کر لیا ہو۔

۱۲۸۷ — الْغَنِيُّ مَنْ آثَرَ الْقَنَاعَةَ

تونگر وہ ہے جو قناعت پر تکیہ کیے بیٹھا ہو۔

۱۲۸۸ — الدِّينُ يَصُدُّ عَنِ الْمَحَارِمِ

دین انسان کو حرام کاری سے روکتا ہے

۱۲۸۹ — اَلْمُرُوَّةُ تَحُثُّ عَلَى الْمَكَارِمِ
مروّتگی انسان کو مکارم (اعلیٰ اخلاق) پر برانگیختہ کرتی ہے۔

۱۲۹۰ — اَلْكَرَمُ تَحَمُّلُ اَعْبَاءِ الْمَغَارِمِ
(اپنے دوسروں کے) قرضوں کے بوجھ کو اٹھا لینا ایک کرم ہے۔

۱۲۹۱ — اَلنَّصِيحَةُ مِنْ اَخْلَاقِ الْكِرَامِ
نصیحت کرنا کریم لوگوں کے اخلاق میں داخل ہے۔

۱۲۹۲ — اَلْغِشُّ مِنْ اَخْلَاقِ اللِّئَامِ
بناوٹی پن کمینوں کے اخلاق میں شامل ہے۔

۱۲۹۳ — اَلشُّكْرُ تَرْجُمَانُ النِّيَّةِ وَلِسَانُ الطَّوِيَّةِ
شکر نیت کا ترجمان اور باطن کی زبان ہے۔

۱۲۹۴ — خُلُوصُ الْعَمَلِ مِنْ قُوَّةِ الْيَقِينِ وَصَلَاحِ النِّيَّةِ
عمل کا اخلاص یقین کی قوت اور نیت کی درستگی کا نتیجہ ہے۔

١٢٩٥ اَلْمَصَائِبُ بِالسَّوِيَّةِ مَقْسُومَةٌ

مصیبتیں برابری کے ساتھ خلق میں تقسیم

بَيْنَ الْبَرِيَّةِ

کی گئی ہیں۔

١٢٩٦ اَلْعَالِمُ الَّذِي لَا يَمَلُّ مِنْ

عالم وہ ہے جو علم سیکھنے سے کبھی

تَعَلُّمِ الْعِلْمِ

دل تنگ نہیں ہوتا۔

١٢٩٧ اَلْحَلِيمُ الَّذِي لَا يَشُقُّ عَلَيْهِ

حلیم وہ ہے جس پر حلم کی دشواریاں

مُؤْنَةُ الْحِلْمِ

شاق نہ گزریں۔

١٢٩٨ اَلْمُؤْمِنُ غَرِيزَتُهُ النُّصْحُ وَ

مومن وہ ہے جس کی خصلت بے کھوٹ ہو

سَجِيَّتُهُ الْكَظْمُ

جس کی خو غصے کو پی جانے والی ہو۔

۱۲۹۹ لِلْاَیَّامِ تُوْضِحُ السَّرَائِرَ الْکَامِنَةَ
(گردشِ ایام) پوشیدہ رازوں کو ظاہر کرتی رہتی ہے۔

۱۳۰۰ — اَلْاَعْمَالُ فِی الدُّنْیَا تِجَارَةُ الْآخِرَةِ
دنیا کا عمل آخرت کی تجارت ہے۔

۱۳۰۱ — اَلْفَقْرُ مَعَ الدَّیْنِ الْمَوْتُ الْاَحْمَرُ
غربت میں قرض سرخ موت ہے (بہت بری موت)

۱۳۰۲ — اَلْفَقْرُ مَعَ الدَّیْنِ الشَّقَاءُ الْاَکْبَرُ
غربت میں قرض سب سے بڑی بدبختی ہے۔

۱۳۰۳ — اَلتَّاَنِّیْ فِی الْفِعْلِ یُؤْمِنُ الْخَطَلَ
کام کی رفتار میں اعتدال اس کو بگڑنے سے روکتا ہے۔

۱۳۰۴ — اَلتَّرَوِّیْ فِی الْقَوْلِ یُؤْمِنُ الزَّلَلَ
سوچ کر کلام کرنا خطا سے بچاتا ہے۔

۱۳۰۵ — اَلْمُوَاسَاةُ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ
بھائی چارگی رکھنا افضل اعمال ہے۔

۱۳۰۶ — اَلْمُدَارَاۃُ اَحْمَدُ الْخِلَالِ
خاطر مدارت کرنا سب سے زیادہ قابل تعریف
خصلت ہے۔

۱۳۰۷ — اَخُو الْعِزِّ مَنْ تَحَلّٰی بِالطَّاعَۃِ
عزت کا بھائی وہی ہے جو طاعت الٰہی سے
آراستہ ہو۔

۱۳۰۸ — اَخُو الْغِنٰی مَنِ الْتَحَفَ بِالْقَنَاعَۃِ
تونگری کا بھائی وہ ہے جو (ردائے) قناعت
میں پوشیدہ رہتا ہو۔

۱۳۰۹ — اَلزُّهْدُ فِی الدُّنْیَا الرَّاحَۃُ الْعُظْمٰی
دنیا میں زہد اختیار کرنا راحت عظمیٰ ہے

۱۳۱۰ — اَلْاِسْتِهْتَارُ بِالنِّسَاءِ شِیْمَۃُ النَّوْکٰی
عورتوں کا پرستار ہونا کم عقلوں کی خصلت ہے۔

۱۳۱۱ — اَلْاِتِّکَالُ عَلَی الْقَضَاءِ اَرْوَحُ
قضائے الٰہی پر اعتماد سب سے بڑی راحت ہے۔

۱۳۱۲ - الاشتغال بتهذيب النفس أصلح
نفس کو مہذب بنانے میں مشغول رکھنا سب
سے اچھی اصلاح ہے۔

۱۳۱۳ - العمل بطاعة الله أربح
اللہ کی اطاعت کے ساتھ عمل کرنا سب سے
سودمند تجارت ہے۔

۱۳۱۴ — الرجاء لرحمة الله أنجح
اللہ کی رحمت سے امید رکھنا سب سے بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۱۵ — الحر حر وإن مسه الضر،
آزاد سختیوں میں گھر کر بھی آزاد رہتا ہے،
العبد عبد وإن ساعده القدر
غلام پھر بھی غلام رہتا ہے گرچہ کہ اس کی
مددگار اللہ کی قدرت ہی کیوں نہ ہو۔

۱۳۱۶ — الكرم إيثار العرض على المال
عزتِ نفس کو مال پر ترجیح دینا کرم ہے

۳۱۷ اَللُّؤْمُ اِيْثَارُ الْمَالِ عَلَى الرِّجَالِ

آدمی پر مال کو ترجیح دینا کمینہ پن ہے۔

۳۱۸ اَلْعَقْلُ رُقِيٌّ اِلٰى عِلِّيِّيْنَ

عقل انسان کو آسمانِ عظمت کی بلندی تک لے جاتی ہے۔

۳۱۹ اَلْهَوٰى هَوِيٌّ اِلٰى اَسْفَلِ سَافِلِيْنَ

خواہشِ نفس انسان کو اسفلِ سافلین تک گرا دیتی ہے۔

۳۲۰ اَلتَّعَاوُنُ عَلٰى اِقَامَةِ الْحَقِّ

قیامِ حق کے لیے تعاون امانت و

اَمَانَةٌ وَدِيَانَةٌ

دیانت ہے۔

۳۲۱ اَلتَّظَافُرُ عَلٰى نَصْرِ الْبَاطِلِ

باطل کی مدد کے لیے یاری و مددگاری

لُؤْمٌ وَخِيَانَةٌ

ملامت بھی ہے اور خیانت بھی۔

١٣٢٢ — اَلْمَعْرُوْفُ اَنْمٰى زَرْعٍ وَاَفْضَلُ كَنْزٍ
بھلائی سب سے زیادہ بڑھنے والی زراعت اور
افضل و برتر خزانہ ہے۔

١٣٢٣ — اَلتَّقْوٰى اَوْثَقُ حِصْنٍ وَاَوْقٰى حِرْزٍ
تقویٰ سب سے محکم قلعہ اور سب سے طاقتور
حصار ہے۔

١٣٢٤ — اَلْغِنٰى عَنِ الْمُلُوْكِ اَفْضَلُ مُلْكٍ
اہلِ حکومت سے بے نیازی سب سے افضل
بادشاہی ہے۔

١٣٢٥ — اَلْجُرْاَةُ عَلَى السُّلْطَانِ، عَجَلُ هُلْكٍ
صاحبِ حکومت سے جرأت اختیار کرنا ہلاکت کو
بہت جلد لاتا ہے۔

١٣٢٦ — اَلْعَجَلُ قَبْلَ الْاِمْكَانِ يُوْجِبُ الْغُصَّةَ
کسی کام کے وقوع سے پہلے عجلت غصے کا سبب بن جاتا ہے

١٣٢٧ — اَلصَّبْرُ عَلَى الْمَضَضِ يُؤْدِيْ
رنج و مصیبت پر صبر کرنا ثواب و نیکی کے

إِلَى إِصَابَةِ الْفُرْصَةِ
(آبِ حیات) تک لے جاتا ہے۔

۱۳۲۸ اَلسِّلْمُ عِلَّةُ السَّلَامَةِ وَ
صلح و سلامتی امن و آشتی کا سبب اور
عَلَامَةُ الْإِسْتِقَامَةِ
اور استقامت کا نشان ہے۔

۱۳۲۹ اَلْحِلْمُ حِلْيَةُ الْعِلْمِ وَعِلَّةُ السِّلْمِ
بُردباری علم کی زینت اور صلح و آشتی کی علت ہے۔

۱۳۳۰ اَلْغَضَبُ عَدُوٌّ فَلَا تُمَلِّكْهُ نَفْسَكَ
غضب دشمن ہے اس کو اپنے نفس کا مالک نہ بننے دے۔

۱۳۳۱ اَللُّؤْمُ قَبِيحٌ فَلَا تَجْعَلْهُ لِبْسَكَ
بخیلی بُری ہے پس تو اس کو اپنا لباس نہ بنا۔

۱۳۳۲ اَلْجَهْلُ يُزِلُّ الْقَدَمَ وَيُورِثُ النَّدَمَ
جہالت قدموں کو لڑکھڑا دیتی ہے اور
ندامت کو لا لیتی ہے۔

۱۳۳۳ — الحیاء تمام الکرم واحسن الشیم

حیا کرم کا پورا ہونا اور خصلت کا سب سے بہترین ہونا ہے۔

۱۳۳۴ — الدین لا یصلحہ الا العقل

دین کی کوئی چیز اصلاح نہیں کرسکتی مگر عقل۔

۱۳۳۵ — الرعیۃ لا یصلحہا الا العدل

عوام کی کوئی چیز اصلاح نہیں کرسکتی مگر عدل۔

۱۳۳۶ — الصمت آیۃ النبل وثمرۃ العقل

خاموشی نجابت کا نشان اور عقل کا ثمر ہے۔

۱۳۳۷ — الاحسان الی المسیئ احسن الفضل

بُرے کے ساتھ احسان سب سے اچھا فضل ہے۔

۱۳۳۸ — التودد الی الناس رأس العقل

انسان (دوستی) (کی) سرِ عقل ہے۔

۱۳۳۹ — الجہاد عماد الدین ومنہاج السعداء

جہاد دین کا ستون اور نیک بختوں کی روشن راہ ہے۔

۳۴۰ — اَلْمُجَاهِدُوْنَ تُفْتَحُ لَهُمْ
مجاہد وہ ہیں جن کے لیے آسمان کے
اَبْوَابُ السَّمَآءِ
دروازے کھول دیے گئے ہیں۔

۳۴۱ — اَلْمُتَّقُوْنَ قُلُوْبُهُمْ مَحْزُوْنَةٌ وَ
متقین وہ ہیں جن کے دل غمگین اور
شُرُوْرُهُمْ مَأْمُوْنَةٌ
جن کے شر سے لوگ امن میں ہیں۔

۳۴۲ — اَلْمُؤْمِنُوْنَ خَيْرَاتُهُمْ مَأْمُوْلَةٌ
مومنین وہ ہیں جن سے نیکیوں کی امید رکھی جاتی ہے
وَشُرُوْرُهُمْ مَأْمُوْنَةٌ
اور جن کے شر سے لوگوں کو امان ہے۔

۳۴۳ — اَلْاِيْمَانُ صَبْرٌ فِي الْبَلَآءِ وَ
ایمان بلاؤں میں صبر اور
شُكْرٌ فِي الرَّخَاءِ
آسانی میں شکر کا نام ہے۔

۳۴۴ — اَلشُّکْرُ زِیْنَةُ الرَّخَاءِ وَحِصْنُ النَّعْمَاءِ
شکر آسانیوں کی زینت اور حفظِ نعمت کے لیے ایک قلعہ ہے۔

۳۴۵ — اَلْمَغْبُوْنُ مَنْ بَاعَ جَنَّةً عَلِیَّةً بِمَعْصِیَةٍ دَنِیَّةٍ
فریب خوردہ وہ ہے جس نے بلند جنّت کو پست نافرمانی کے عوض بیچا ہے۔

۳۴۶ — اِحْتِمَالُ الدَّنِیَّةِ مِنْ کَرَمِ السَّجِیَّةِ
کمینہ پن کو برداشت کرنا اخلاق کی خوبصورتی میں شامل ہے۔

۳۴۷ — اَلْمَوَاعِظُ صِقَالُ النُّفُوْسِ وَجِلَاءُ الْقُلُوْبِ
مواعظ نفسوں کو صاف کرتے ہیں اور دلوں کو جلا بخشتے ہیں۔

۳۴۸ — اَلتَّوْبَةُ تُطَهِّرُ الْقُلُوْبَ وَتَغْسِلُ الذُّنُوْبَ
توبہ دلوں کو پاک اور گناہوں کو دھوڈالتی ہے۔

٣٤٩ الغضب يفسد الالباب و
غیظ وغضب عقلوں کو فاسد اور درست
يبعد من الصواب
سوچ سے دور کر دیتا ہے۔

٣٥٠ الاعجاب ضد الصواب وآفة
خودبینی درستگی کی ضد اور عقلوں
الالباب
کی آفت ہے۔

٣٥١ الامل يفسد العمل ويفني الاجل
امید عمل کو فاسد اور اجل (عمر) کو فنا کر دیتی ہے۔

٣٥٢ التثبت في القول يؤمن العثار
گفتگو میں ثابت کلامی ٹھوکر اور لغزش
والزلل
سے بچاتی ہے۔

٣٥٣ اخوان الدين ابقى مودة
دینی بھائیوں کی محبت سب سے زیادہ دیرپا ہوتی ہے

۱۳۵۴ — الصدق افضل عدة
سچائی بہترین تیاری ہے۔

۱۳۵۵ — اخ تستفیده خیر من اخ تستزیده
وہ بھائی (دوست) جس سے تو استفادہ کرے بہتر ہے اس بھائی (دوست) سے جسے تو کچھ دے۔

۱۳۵۶ — دمان الشبع یورث انواع الوجع
ہمیشہ شکم سیر رہنا مختلف درد پیدا کرتا ہے۔

۱۳۵۷ الشبع یورث الاشر ویفسد الورع
شکم سیری باعث مستی اور پرہیزگاری کو فاسد کر دیتی ہے

۱۳۵۸ — سباب الدنیا منقطعة و
دنیا کے اسباب کاٹ دیے گئے ہیں اور اس کی
عواریها مرتجعة
عاریتہً چیزیں (ہمیشہ) دوسروں کو دے دی گئی ہیں۔

۱۳۵۹ ایثار الدعة یقطع اسباب المنفعة
آسائشوں کی ترجیح اسباب منفعت کو کاٹ دیتی ہے۔

۳۶۰ — الإطراء يحدث الزهو و يدني من الغرة

حد سے زیادہ تعریف انسان میں تکبر پیدا کرتی ہے اور فریب خوردگی کے قریب کر دیتی ہے۔

۱۳۶۱ — القناعة والطاعة توجبان الغنى والعزة

قناعت اور اطاعت تونگری اور عزت کا لازمی سبب ہیں۔

۱۳۶۲ — الحرص والشره يكسبان الشقاء والذلة

حرص اور پستی بدبختی اور ذلت کو جنم دیتی ہیں۔

۳۶۳ — الحريص أسير مهانة لا يفك أسره

حریص وہ اسیر ذلت ہے کہ جو اپنی قید سے چھوٹ نہیں سکتا۔

۱۳۶۴ — المستثقل النائم تكذبه أحلامه

مجبر بیٹ سونے والے کے خواب جھوٹے ہوتے ہیں۔

۱۳۶۵ — المتجبر الظالم توبقه آثامه

جبر اور ظلم کرنے والے کے گناہ خود اس کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

۱۳۶۶ — المؤمن مغموم بفكرته ضنين بخلته

مومن اپنی فکر میں غمگین اور دوستی کرنے میں بخیل ہے۔

۱۳۶۷ — الفقر يخرس الفطن عن حجته

غربت ذہین انسان کو دلیل دینے سے عاجز کر دیتی ہے۔

۱۳۶۸ — الأماني تعمي عيون البصائر

آرزوئیں بصیرت کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہیں۔

۱۳۶۹ — الألسن تترجم عما تجنه الضمائر

زبانیں اس بات کی ترجمانی کرتی ہیں جس کو ضمیر چھپائے ہوئے ہیں۔

۱۳۷۰ — الذكر جلاء البصائر ونور السرائر

(اللہ کی) یاد بصیرت کی جلا اور باطن کا نور ہے۔

۱۳۷۱ — الحسد مرض لا يؤسى

حسد ایک مشکل العلاج مرض ہے۔

۱۳۷۲ — الظلم جرم لا ينسى

ظلم وہ جرم ہے جو بھلایا نہیں جاتا۔

١٣٧٣ — النَّمِيمَةُ ذَنْبٌ لَا يُنْسَى

نکتہ چینی وہ گناہ ہے جو فراموش نہیں کی جاتی

١٣٧٤ — المُؤْمِنُ لَيِّنُ العَرِيكَةِ سَهْلُ الخَلِيقَةِ

مومن نرم خو اور ہموار طبیعت ہوتا ہے۔

١٣٧٥ — الكَافِرُ شَرِسُ الخَلِيقَةِ سَيِّئُ الطَّرِيقَةِ

کافر سخت طبیعت اور بد طریقہ ہوتا ہے۔

١٣٧٦ — المُؤْمِنُ لَا يَظْلِمُ وَلَا يَتَأَثَّمُ

مومن نہ تو ظلم کرتا اور نہ ہی گناہ میں مبتلا ہوتا ہے۔

١٣٧٧ — الدُّنْيَا حُلُمٌ وَالاغْتِرَارُ بِهَا نَدَمٌ

دنیا تو ایک خواب ہے جس پر مغرور ہونا باعث ندامت ہے۔

١٣٧٨ — المُصِيبَةُ بِالدِّينِ أَعْظَمُ المَصَائِبِ

دین پر مصیبت عظیم ترین مصیبت ہے۔

١٣٧٩ — الظَّنُّ الصَّوَابُ مِنْ شِيَمِ أُولِي الأَلْبَابِ

خیال کی درستگی صاحبانِ عقل کا خاصہ ہے

۱۳۸۰ — اَلْکَفُّ عَمَّا فِی اَیْدِی النَّاسِ
لوگوں کے ہاتھوں میں جو ہے اس سے اپنے آپ کو روکنا
عِفَّةٌ وَکِبْرُ هِمَّةٍ
عفت اور بڑا ہمت والا کام ہے۔

۱۳۸۱ — اَلْفِعْلُ الْجَمِیْلُ یُنْبِئُ عَنْ عُلُوِّ الْهِمَّةِ
کردار نیک (فعل جمیل) کی بنیاد بلند ہمتی پر قائم ہے۔

۱۳۸۲ — اَلْکَرِیْمُ مَنْ سَبَقَ نَوَالُهٗ سُؤَالَهٗ
کریم وہ ہے جس کی عطا سوال سے پہلے ہی ہو جاتی ہے

۱۳۸۳ — اَلْعَاقِلُ مَنْ صَدَّقَ اَقْوَالَهٗ اَفْعَالُهٗ
عقلمند وہ ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کرتے ہوں۔

۱۳۸۴ — اَلْعَاقِلُ مَنْ وَقَفَ حَیْثُ عَرَفَ
عاقل وہ ہے جو اس مقام پر کھڑا ہوتا ہے جسکو وہ پہچانتا ہے

۱۳۸۵ — اَلْحَازِمُ مَنْ اِطَّرَحَ الْمُؤَنَ وَالْکُلَفَ
دوراندیش بے فائدہ اخراجات اور تکلفات کو چھوڑ دیتا ہے

۱۳۸۶ — الحياء يصد عن فعل القبيح

حیا (انسان کو) بُرے فعل سے روک دیتی ہے

۱۳۸۷ — الجاهل من استغش النصيح

جاہل وہ ہے جو نصیحت کرنے والے کو کھوٹا سمجھتا ہے

۱۳۸۸ — الفكر في الخير يدعو الى العمل به

خیر میں فکر کرنا اس پر عمل کرنے کو دعوت دیتا ہے۔

۱۳۸۹ — استفتاح الشر يحدو على تجنبه

شر کے دروازے کو کھولنا دراصل شر سے اجتناب برتنے کو رکوا دیتا ہے۔

۱۳۹۰ — المعروف يكدره تكرار المن به

بھلائی کا بار بار جتانا اس کو مکدر کر دیتا ہے۔

۱۳۹۱ — الندم على الذنب يمنع من معاودته

گناہ پر ندامت اس پر عود کرنے کو روک دیتی ہے

۱۳۹۲ — العلم كله حجة الا ما عمل به

تمام علم (انسان پر) حجت بن جاتا ہے مگر وہ کہ جس پر عمل کیا گیا ہو۔

۳۹۳ — اَلْعَمَلُ كُلُّهٗ هَبَاءٌ اِلَّا مَا اُخْلِصَ فِيْهِ

عمل سارا غبار بن جاتا ہے مگر وہ کہ جس میں خلاص پایا جائے۔

۳۹۴ — اَلطَّاعَةُ لِلّٰهِ اَقْوٰى سَبَبٍ

اللہ کے لیے، طاعت سب سے محکم وسیلہ ہے۔

۳۹۵ — اَلْمَوَدَّةُ فِي اللّٰهِ اَقْرَبُ نَسَبٍ

اللہ ہی کے لیے محبت سب سے قریبی نسب ہے۔

۱۳۹۶ — اَلذِّكْرُ هِدَايَةُ الْعُقُوْلِ وَتَبْصِرَةُ

(اللہ کی) یاد عقلوں کو ہدایت اور نفوس

النُّفُوْسِ

کی بینائی ہے۔

۱۳۹۷ — اَلْغَفْلَةُ ضَلَالُ النُّفُوْسِ وَعُنْوَانُ النُّحُوْسِ

غفلت نفوس کی گمراہی اور نحوست کا عنوان ہے۔

۱۳۹۸ — اَلْقَانِعُ غَنِيٌّ وَاِنْ جَاعَ وَعَرِيَ

قناعت کرنے والا تونگر ہے اگرچہ کتنا ہی

بھوکا اور برہنہ ہو۔

۱۳۹۹ — الظن يخطئ واليقين يصيب ولا يخطئ
گمان خطا کرتا ہے یقین صحیح ہوتا ہے جس میں کوئی خطا نہیں ہوتی

۴۰۰ — لحظ يسعى الى من لا يخطبه
روزی اس کی طرف بھی تیزی سے جاتی ہے جو اس کو طلب نہیں کرتا۔

۴۰۱ — الرزق يطلب من لا يطلبه
رزق اسے تلاش کرتا ہے جو اسے تلاش نہیں کرتا۔

۴۰۲ — البخل يذل مصاحبه ويعز مجانبه
کنجوسی اپنے صاحب کو ذلیل اور اپنے سے دور رہنے والے کو عزت دیتی ہے۔

۴۰۳ — المؤمن ينصف من لا ينصفه
مومن اسکے ساتھ بھی انصاف کرتا ہے جو اسکے ساتھ انصاف نہیں کرتا۔

۴۰۴ — الدنيا سم اكله من لا يعرفه
دنیا زہر ہے اور اس کا کھانے والا وہ ہے جو اس کی پہچان نہیں رکھتا۔

۱۴۰۵ —— المقادیر لاتدفع بالقوۃ والمغالبۃ
تقدیرِ الٰہی قوت اور غلبہ کے ذریعہ ہرگز دفع نہیں کی جاسکتی۔

۱۴۰۶ —— لارزاق لاتنال بالحرص والمطالبۃ
رزق حرص کرنے اور مطالبہ کرنے سے نہیں ملتا۔

۱۴۰۷ —— العزلۃ افضل شیم الاکیاس
گوشہ نشینی ذہین لوگوں کی خصلت ہے۔

۱۴۰۸ —— الیاس خیر من التضرع الی الناس
یاس وحسرت میں مقید رہنا لوگوں کے سامنے گڑگڑانے سے بہت بہتر ہے۔

۱۴۰۹ —— الکرم اعطف من الرحم
لطف وکرم میں رشتہ داروں کی مہربانیوں سے بڑھ کر خلوص ہوتا ہے۔

۱۴۱۰ —— التدبیر قبل العمل یؤمن الندم
تدبیر قبل عمل ندامت سے بچاتی ہے۔

۱۴۱۱ —— الصمت زين العلم و عنوان الحلم
خاموشی علم کی زینت اور حلم کا عنوان ہے۔

۱۴۱۲ —— الإيثار أعلى مراتب الكرم وأفضل الشيم
ایثار کرم کے اعلیٰ مراتب اور افضل خصلتوں میں ہے۔

۱۴۱۳ —— الحلم نظام أمر المؤمن
حلم مومن کا ناظم امور ہے۔

۱۴۱۴ —— الجنة جزاء كل مؤمن محسن
جنّت ہر مومن اور محسن کی جزا ہے۔

۱۴۱۵ —— الفقير في الوطن ممتهن
فقیر اپنے وطن میں (بھی) خوار رہتا ہے۔

۱۴۱۶ —— الغني في الغربة وطن
مالدار کا پردیس (بھی) وطن ہے

۱۴۱۷ —— المرأة عقرب حلوة اللسعة
عورت وہ بچھو ہے جس کے کاٹنے میں میٹھا پن ہے۔

۱۴۱۸ — اَلفَقرُ فِی الوَطَنِ غُربَةٌ
وطن میں غربت بھی بے وطنی ہے۔

۱۴۱۹ — اَلقُلُوبُ اَقفَالٌ مَفَاتِیحُهَا السُّؤَالُ
دل دراصل، قفل ہیں کہ جن کی چابیاں سوالات ہیں۔

۱۴۲۰ — اَلمَالُ یُفسِدُ المَآلَ وَیُوَسِّعُ الآمَالَ
دولت انجام کو خراب اور امیدوں کو زیادہ کر دیتی ہے۔

۱۴۲۱ — اِعَادَةُ الاِعتِذَارِ تَذکِیرٌ بِالذَّنبِ
معذرت کی تکرار گناہوں کو یاد دلاتی ہے۔

۱۴۲۲ — اَلتَّقرِیعُ اَشَدُّ مِن مَضَضِ الضَّربِ
سرزنش چوٹ کی تکلیف سے زیادہ شدید ہوتی ہے۔

۱۴۲۳ — اَلوَفَاءُ عُنوَانُ وُفُورِ الدِّینِ
وفا کرنا نشانی ہے زیادتیٔ دین کی اور

وَقُوَّةِ الاَمَانَةِ
قوت امانت ہے۔

۱۲۲۴ — الْخِيَانَةُ دَلِيلٌ عَلٰى قِلَّةِ الْوَرَعِ
خیانت کی پرہیزگاری اور کمی
وَعَدَمِ الدِّيَانَةِ
دینداری کی دلیل ہے۔

۱۲۲۵ — الْمُؤْمِنُ آلِفٌ مَأْلُوفٌ مُتَعَطِّفٌ
مومن الفت کرنے والا، الفت پانے والا اور مہربانی
کرنے والا ہوتا ہے۔

۱۲۲۶ — الْمُتَّقِي قَانِعٌ مُتَنَزِّهٌ مُتَعَفِّفٌ
متقی قناعت کرنے والا، اجتناب کرنے والا
اور پاکباز ہوتا ہے۔

۱۲۲۷ — اَلنَّزَاهَةُ مِنْ شِيَمِ النُّفُوسِ الطَّاهِرَةِ
پاکیزگی نفوس طاہرہ کی خصلت ہے۔

۱۲۲۸ — الْمَوْتُ اَوَّلُ عَدْلِ الْآخِرَةِ
موت آخرت کی سب سے پہلی عدالت ہے۔

۱۲۲۹ — الْوَرَعُ يَحْجُزُ عَنِ ارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ
پرہیزگاری حراموں کے ارتکاب سے روکتی ہے۔

۱۲۳۰ — اَلْعَدْلُ يُرِيحُ الْعَامِلَ بِهٖ مِنْ
عدالت اپنے عمل کرنے والے کو لوگوں کے حقوق
تَقَلُّدِ الْمَظَالِمِ
گردن میں پڑے رہنے سے راحت دیتی ہے۔

۱۲۳۱ — اَلنِّفَاقُ مِنْ اَثَافِي الذُّلِّ
نفاق ذلت کی دیگ اٹھانے والی اینٹوں میں سے ہے۔

۱۲۳۲ — اَلطَّامِعُ اَبَدًا فِي وَثَاقِ الذُّلِّ
لالچ کرنے والا ہمیشہ لالچ کی بیڑی میں ہے۔

۱۲۳۳ — اَلْمُقِلُّ غَرِيبٌ فِي بَلَدِهٖ
قلیل پیسے والا اپنے شہر میں بھی رہ کر اجنبی
رہتا ہے۔

۱۲۳۴ — اَلْبَخِيلُ ذَلِيلٌ بَيْنَ اَعِزَّتِهٖ
کنجوس اپنے عزیزوں میں بھی ذلیل رہتا ہے۔

۱۲۳۵ — اَلصَّبْرُ يَنْزِلُ عَلٰى قَدْرِ الْمُصِيبَةِ
صبر مصیبت کے اندازے کے مطابق نازل ہوتا ہے۔

۲۲۶ — اَلثَّوَابُ عَلَى الْمُصِيبَةِ اَعْظَمُ مِنْ
مصیبت پر ثواب مصیبت کی مقدار سے

قَدْرِ الْمُصِيبَةِ
عظیم تر ہوتا ہے۔

۲۲۷ — اَلْحَقُّ سَيْفٌ عَلَى اَهْلِ الْبَاطِلِ
حق اہل باطل پر ایک تلوار بن کر رہتا ہے

۲۲۸ — اَلْحَقُّ مَحَجَّةٌ لِكُلِّ عَامِلٍ
حق اپنے ہر عمل کرنے والے کے لیے حجت ہے۔

۲۲۹ — اَلْوَرَعُ خَيْرٌ مِنْ ذُلِّ الطَّمَعِ
پرہیزگاری لالچ کی ذلت سے بہتر ہے

۲۳۰ — اَلْجُوعُ خَيْرٌ مِنَ الْخُضُوعِ
بھوک نیچ ہونے سے بہتر ہے۔

۲۳۱ — اَلْمَالُ لِلْفِتَنِ سَبَبٌ وَلِلْحَوَادِثِ سَلَبٌ
مال و دولت فتنوں کا سبب اور حوادث
میں باعث بربادی ہے۔

۱۴۴۲ — اَلْمَالُ دَاعِيَةُ التَّعَبِ وَمَطِيَّةُ النَّصَبِ

مال زحمت و دعوت دینے والا اور ایک سرکش سواری ہے۔

۱۴۴۳ — اَلْكَرَمُ مِلْكُ اللِّسَانِ وَبَذْلُ الْإِحْسَانِ

گرامی مرتبہ ہونا در اصل زبان کا مالک ہونا اور احسان کا انجام دینا ہے۔

۱۴۴۴ — اَلصِّدْقُ اَمَانَةُ اللِّسَانِ وَحِلْيَةُ الْإِيمَانِ

صداقت زبان کی امانت اور ایمان کی زینت ہے۔

۱۴۴۵ — اَلْمَالُ لَا يَنْفَعُكَ حَتّٰى يُفَارِقَكَ

مال تجھے اس وقت تک نفع نہ دے گا جب تک وہ تجھ سے جدا نہ ہو (یعنی خرچ نہ ہو)

۱۴۴۶ — اَلْاَمَانِيُّ تَخْدَعُكَ وَعِنْدَ الْحَقَائِقِ تَدَعُكَ

آرزوئیں تجھ کو فریب دیتی ہیں اور حقائق کا سامنا کرنا چھوڑ دیتی ہیں۔

۱۴۴۷ — اَلْمُؤْمِنُ هَيِّنٌ لَيِّنٌ سَهْلٌ مُؤْتَمَنٌ

مومن آسان طبیعت، نرم خو ہو اور امانتدار ہوتا ہے۔

۱۲۴۸ الكافرُ خَبٌّ ضَبٌّ جافٍ خائِنٌ
کافر فریب دینے والا، میلی طبیعت، سنگدل اور
خیانت کرنے والا ہوتا ہے

۱۲۴۹ — الشَّيبُ آخِرُ مواعِيدِ الفَناءِ
بڑھاپا فنا کا سب سے آخری وعدہ ہے

۱۲۵۰ — الموتُ مفارَقةُ دارِ الفَناءِ و
موت فنا کے گھر کی جدائی اور

ارتِحالٌ إلى دارِ البَقاءِ
دائمی گھر کی طرف رحلت کرنے کا نام ہے۔

۱۲۵۱ — الانقِيادُ لِلشَّهوةِ أدوأُ الداءِ
نفسانی خواہشات کی پیروی سب سے بڑی بیماری ہے۔

۱۲۵۲ — الصبرُ على المصائِبِ مِن أفضَلِ المواهِبِ
مصیبتوں پر صبر کرنا سب سے افضل بخشش (رب) ہے۔

۱۲۵۳ الفِكرُ في العواقِبِ يُنجي مِن المعاطِبِ
انجام کے بارے میں فکر کرنی ہلاکتوں سے نجات دلاتی ہے

۱۴۵۴ — النوم راحة من الم وملائمه الموت
نیند رنج و غم سے راحت دیتی ہے اور موت کی ہم جنس ہے۔

۱۴۵۵ — القول بالحق خیر من العی والصمت
حق کی بات کرنا گونگے پن اور خاموشی سے بہت بہتر ہے۔

۱۴۵۶ — العلم جمال لا یخفی ونسیب لا یجفی
علم وہ جمال ہے جو پوشیدہ نہیں اور وہ رشتہ ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

۱۴۵۷ — الجهل ممیت الاحیاء ومخلد الشقاء
جہالت زندوں کو مردہ اور بدبختی میں مبتلا کر دیتی ہے۔

۱۴۵۸ — المکور شیطان فی صورة انسان
مکار انسان کی صورت میں در اصل شیطان ہوتا ہے۔

۱۴۵۹ — الثقة بالنفس من اوثق
نفس پر بھروسہ کر لینا شیطان کے سب سے
فرص الشیطان
قابلِ وثوق پھندوں میں سے ایک ہے۔

۱۲۶۰. أَهْلُ الذِّكْرِ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ
اہل ذکر اللہ والے اور اس کے سچے دوست ہیں۔

۱۲۶۱. أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ
اہل قرآن اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔

۱۲۶۲. الْحُزْنُ وَالْجَزَعُ لَا يَرُدَّانِ مَا فَاتَ
غم و رنج ہونے والی جو ہاتھ سے نکل جائے ان چیزوں کو پلٹا نہیں سکتے۔

۱۲۶۳. الصَّبْرُ عَلَى الْمُصِيبَةِ يَفُتُّ كَبِدَ الشَّامِتِ
مصیبت پر صبر کرنا ستانے والے کی تیری کو توڑ دیتا ہے۔

۱۲۶۴. الْمُؤْمِنُ قَلِيلُ الزَّلَلِ كَثِيرُ الْعَمَلِ
مومن قلیل خطا کار اور کثیر العمل ہوتا ہے۔

۱۲۶۵. الْحَسَدُ دَأْبُ السَّفَلِ وَأَعْدَاءِ الدُّوَلِ
حسد پست مرتبہ لوگوں کا شیوہ اور اہل دولت کے دشمنوں کا انداز ہے۔

۱۳۶۶ —— اَلدُّنْيَا مَعْدِنُ الشَّرِّ وَمَحَلُّ الْغُرُوْرِ
دنیا بدی کی کان اور دھوکے کا محل ہے۔

۱۳۶۷ —— اَلْحَاسِدُ يَفْرَحُ بِالشُّرُوْرِ وَيَغْتَمُّ بِالسُّرُوْرِ
حسد کرنے والا شر سے خوش ہوتا ہے اور سرور اور
مسرت سے غمناک ہوتا ہے۔

۱۳۶۸ —— اَلْمُرُوَّةُ تَمْنَعُ مِنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ
آدمیت انسان کو ہر پست کام سے روکتی ہے۔

۳۶۹ —— اَلْمُرُوَّةُ مِنْ كُلِّ لُؤْمٍ بَرِيَّةٌ
آدمیت ہر قابل ملامت کام سے بیزار ہوتی ہے۔

۳۷۰ —— اَلْكَرَمُ نَتِيْجَةُ عُلُوِّ الْهِمَّةِ
گرامی قدریت (ہونا) بلندی ہمت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

۳۷۱ —— اَلْحَاسِدُ لَا يَشْفِيْهِ اِلَّا زَوَالُ النِّعْمَةِ
حاسد کو کوئی چیز شفا نہیں دیتی مگر نعمتوں کا زوال۔

۱۳۷۲ —— اِسْتِفْسَادُ الصَّدِيْقِ مِنْ عَدَمِ التَّوْفِيْقِ
دوست کے ساتھ فساد برپا کرنا عدم توفیق کا نتیجہ ہے۔

۱۴۷۳ اِسْتِدْرَاكُ فَسَادِ النَّفْسِ مِنْ اَنْفَعِ التَّحْقِيْقِ
نفس کے فساد کا تدارک کرنا سب سے نفع بخش
تحقیق ہے۔

۱۴۷۴ اَلْعُلَمَاءُ بَاقُوْنَ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
صاحبانِ علم باقی رہیں گے جب تک لیل و نہار
باقی ہیں۔

۱۴۷۵ اَلتَّدْبِيْرُ قَبْلَ الْفِعْلِ يُؤْمِنُ الْعِثَارَ
فعل سے پہلے تدبیر کرلینا مکروہات سے بچا لیتی ہے

۱۴۷۶ اِشْتِغَالُكَ بِمَعَايِبِ نَفْسِكَ يَكْفِيْكَ الْعَارَ
اے انسان! تیرا اپنے نفس کے عیوب میں فکرمند
رہنا تجھے شرم و عیب سے بچاتا رہے گا

۱۴۷۷ اِشْتِغَالُكَ بِاِصْلَاحِ مَعَادِكَ
اے انسان، تیرا اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول رہنا
يُنْجِيْكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ
تجھے آگ کے عذاب سے نجات دلائے گا۔

۲۷۸ — اَلْحُرِّيَّةُ مُنَزَّهَةٌ مِنَ الْغِلِّ وَالْمَكْرِ

حریّت کینے اور مکر سے پاک ہوتی ہے۔

۲۷۹ — اَلْمُرُوَّةُ بَرِيَّةٌ مِنَ الْخَنَاءِ وَالْغَدْرِ

مروّت فحش گوئی اور غدّاری سے بیزار ہے۔

۲۸۰ اَلْحَازِمُ مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا لِلْآخِرَةِ

دُور اندیش وہ ہے جس نے آخرت کے لیے دنیا
کو ترک کر دیا ہو۔

۲۸۱ اَلرَّابِحُ مَنْ بَاعَ الْعَاجِلَةَ بِالْآجِلَةِ

سود مند وہ ہے جو دنیا کو آخرت کے
لیے بیچ چکا ہو

۲۸۲ — اَلْحَزْمُ حِفْظُ مَا كُلِّفْتَ وَتَرْكُ مَا كُفِيْتَ

دُور اندیشی تکالیف (شرعیہ) کی حفاظت اور ان چیزوں
کا ترک ہے جس میں اللہ نے تیری کفایت کی ہے۔

۲۸۳ اَلْعَجْزُ اِشْتِغَالُكَ بِالْمَضْمُوْنِ لَكَ

اے انسان، تیری بےچارگی یہ ہے کہ تو اپنے
ذمہ عائد شدہ فرائض کو چھوڑ کر ایسی چیزوں

عَنِ الْمَفْرُوْضِ عَلَيْكَ وَتَرْكُ

میں مشغول ہے جس کی ذمہ داری سے ضمانت دی ہے

قَنَاعَةٍ بِمَا أُوْتِيْتَ

اور جو کچھ تجھے دیا گیا ہے اس میں قناعت کو ترک

کر چکا ہے۔

٢٨٤ إِمَامٌ عَادِلٌ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ وَابِلٍ

امام عادل موٹی بوندیں برسانے والے بادل سے بہتر ہے۔

٢٨٥ اَلسَّخَاءُ حُبُّ سَائِلٍ وَبَذْلُ النَّائِلِ

سخاوت سائل سے محبت اور عطا کی بخشش کا نام ہے

٢٨٦ آيَةُ الْبَلَاغَةِ قَلْبٌ عَقُوْلٌ وَلِسَانٌ قَائِلٌ

بلاغت کی علامت ادراک کرنے والا دل اور بولنے

والی زبان ہے

٢٨٧ اَلْبَغْيُ يَصْرَعُ الرِّجَالَ وَ

سرکشی مردوں کو زمین پر گراتی اور

يُدْنِي الْآجَالَ

اجل کو نزدیک کر دیتی ہے۔

١٣٨٨ الإصرار أعظم حوبة وأسرع عقوبة
اصرار گناہ عظیم ترین بدی اور بہت جلد ملنے والی سزا ہے۔

١٣٨٩ الاستغفار أعظم جزاء وأسرع مثوبة
استغفار کی جزا سب سے عظیم اور ثواب سب سے جلدی
ملتا ہے۔

١٣٩٠ الرفق بالأتباع من كرم الطباع
وابستگان کے ساتھ مہربانی کریم طبیعتوں کا خاصہ ہے۔

١٣٩١ اصطناع الأكارم أفضل ذخيرة
نیک لوگوں کی امداد سب سے افضل ذخیرہ

وأكرم اصطناع
اور سب سے کرم احسان ہے۔

١٣٩٢ الحقد داء دوي ومرض موبي
کینہ بیماریوں کی بیماری اور وبائی مرض ہے۔

١٣٩٣ الحقد خلق دني ومرض مردي
کینہ پست خصلت اور ہلاک کر دینے والی بیماری ہے

١٢٩٤ المؤمن سيرته القصد وسنته الرشد

مومن کی سیرت میانہ روی اور اس کا انداز زندگی

رشد حق پر قیام ہے۔

١٢٩٥ المؤمن يعاف اللهو ويألف الجد

مومن کھیل کود سے باز اور جد و جہد سے الفت رکھتا ہے

١٢٩٦ البشر اسداء الصنيعة بغير مؤنة

چہرے کی تازگی (وہ) نیک خوبی ہے جس میں کچھ خرچ

نہیں ہوتا۔

١٢٩٧ السيد من تحمل المؤنة

سردار وہ ہے جو نقصانوں کی تکالیف برداشت کرتا

وجاد بالمعونة

ہے اور اپنے احسان کی بخشش کرتا رہتا ہے۔

١٢٩٨ التواضع من مصائد الشرف

انکساری کرنا دراصل شرافت کا شکار کرنا ہے۔

١٢٩٩ الحازم من تجنب التبذير

دور اندیش وہ ہے کہ جو فضول خرچی سے بچتا ہے

وَعَافَ سَرَفَ
اور اسراف کو برا سمجھتا ہے۔

۵۰۰ اَلْكِذْبُ وَالْخِيَانَةُ لَيْسَا مِنْ
جھوٹ اور خیانت کریم انسانوں کے

اَخْلَاقِ الْكِرَامِ
خلق میں شامل نہیں ہے۔

۵۰۱ اَلْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشُ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ
فحش گوئی اور فحاشی اسلام میں داخل نہیں ہے۔

۵۰۲ اَلْمَشُورَةُ تُجْلِبُ لَكَ صَوَابَ غَيْرِكَ
مشورہ تجھ کو تیرے غیر کی صحیح فکر تک پہنچا دے گا۔

۵۰۳ لَاسْتِبْدَادُ بِرَأْيِكَ يُزِلُّكَ وَ
خود رائی تجھ کو لغزش میں ڈال دے گی اور

يُهَوِّرُكَ فِي الْمَهَاوِي
تجھ کو گڑھوں میں گرا دے گی۔

۵۰۴ اَلْعَفَافُ اَشْرَفُ الْاَشْرَافِ
پاکدامنی تمام شرافتوں کی شرافت ہے۔

۵۰۵۔ الرِّضَا بِالْكَفَافِ يُؤَدِّي إِلَى الْعَفَافِ

مقدور بھر راضی رہنا پاکدامنی پر آمادہ کرتا ہے۔

۵۰۶۔ اِصْطِنَاعُ الْكَفُورِ مِنْ أَعْظَمِ الْجُرْمِ

کفرانِ نعمت کرنے والے کے ساتھ بھلائی عظیم ترین جرم ہے۔

۵۰۷۔ الطُّمَأْنِينَةُ قَبْلَ الْخِبْرَةِ خِلَافُ الْحَزْمِ

تحقیق سے پہلے طمانیت دوراندیشی کے خلاف ہے۔

۵۰۸۔ الصَّدَقَةُ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ

صدقہ انسان کو بُرے مقامات پر گرنے سے روکتا ہے۔

۵۰۹۔ لِمُذْنِبٍ عَلَى بَصِيرَةٍ غَيْرُ مُسْتَحِقٍّ لِلْعَفْوِ

بصیرت و دانائی کے بعد گناہ کرنے والا معاف کر دیے جانے کا مستحق نہیں ہے۔

۵۱۰۔ الْإِحْسَانُ إِلَى الْمُسِيءِ يَسْتَصْلِحُ الْعَدُوَّ

بُرائی کرنے والے کے ساتھ احسان دشمن کو صلاح کی طرف لے جاتا ہے

۵۱۰ — الصَّدَقَةُ فِي السِّرِّ مِنْ أَفْضَلِ الْبِرِّ
چھپ کر صدقہ دینا بہترین نیکی ہے۔

۵۱۲ — الزَّهْوُ فِي الْغِنَى يُبَذِّرُ الذُّلَّ فِي الْفَقْرِ
دولت مندی میں اترانا غربت میں خواری کا بیج بو دیتا ہے۔

۵۱۳ — الحسود كثير الحسرات متضاعف السيئات
حاسد کی حسرتیں کثیر اور اس کی برائیاں بے شمار ہوتی ہیں

۵۱۴ — المحسن حي وان نقل الى منازل الاموات
محسن زندہ ہے اگرچہ کہ وہ موت کی منزلوں کی طرف منتقل ہو چکا ہے۔

۵۱۵ — اِجْتِنَابُ السَّيِّئَاتِ أَوْلَى مِنِ اكْتِسَابِ الْحَسَنَاتِ
بدی سے بچنا نیکی کرنے پر سبقت رکھتا ہے۔

۵۱۶ — الْعَاقِلُ مَنْ يَزْهَدُ فِيمَا
عاقل وہ ہے جو ان چیزوں میں زہد اختیار کرتا ہے
يَرْغَبُ فِيهِ الْجَاهِلُ
جن کی طرف جاہل راغب ہوتے ہیں۔

۵۱۷ الْكَيِّسُ صَدِيقُهُ الْحَقُّ وَعَدُوُّهُ الْبَاطِلُ

مرد دانا کا دوست حق ہے اور اس کا دشمن باطل ہے۔

۵۱۸ الْحَكِيمُ يَشْفِي السَّائِلَ وَيَجُودُ بِالْفَضَائِلِ

صاحب حکمت سوال کرنے والے کو شفا دیتا ہے اور فضائل اس پر نچھاور کرتا ہے۔

۵۱۹ الْعِلْمُ زَيْنُ الْأَغْنِيَاءِ وَغِنَى الْفُقَرَاءِ

علم دولتمندوں کے لئے زینت اور غریبوں کی دولتمندی ہے۔

۵۲۰ الْإِخْوَانُ زِينَةٌ فِي الرَّخَاءِ وَعُدَّةٌ فِي الْبَلَاءِ

سچے حقیقی دوست آسائشوں میں زینت اور پریشانیوں میں مددگار ہیں۔

۵۲۱ الْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ وَفَى وَإِذَا تُوُعِّدَ عَفَى

کریم وہ ہے جو وعدہ کرے تو وفا کرے اور اگر اس کے ساتھ وعدہ خلافی ہو تو معاف کر دے۔

۵۲۲ اللَّئِيمُ إِذَا قَدَرَ أَفْحَشَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

پست مرتبہ وہ ہے جو طاقت پاتا ہے تو دشنام دیتا ہے، زیادتی کرتا ہے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

۵۲۳ — الكريمُ اذا ايسر اسعف واذا اعسر خفّف

کریم تونگری میں رہے جو پس حاجت روائی کرتا ہے اور تنگی میں مقدور بھر ترک نہیں کرتا۔

۵۲۴۔ النّاسُ رجلانِ طالبٌ لا يجدُ

انسان دو قسم کے ہیں طلب کرنے والے لیکن نہ پانے

وواجدٌ لا يكتفي

والے اور دوسرے پانے والے مگر اکتفا نہ کرنے والے۔

۵۲۵۔ النّاسُ رجلانِ جوادٌ لا يجدُ

انسان دو قسم کے ہیں (پہلا) سخی مگر تنگدست

وواجدٌ لا يُسعِفُ

اور دوسرا مال دار مگر کنجوس۔

۵۲۶۔ — اللّئيمُ اذا اعطى حقدَ واذا

پست مرتبہ جب کچھ دیتا ہے تو دل تنگی کے ساتھ اور

اُعطي جحدَ

جب اس کو دیا جاتا ہے تو قبول کرتا ہے جھگڑے کے ساتھ۔

۱۵۲۷ الجاہل اِذا جمد وجد

جاہل ہاتھ روکتا ہے تو پاتا ہے اور جب پاتا ہے تو

وَاِذا وجد اَلحد

الحاد (راہ حق سے تجاوز کر جاتا ہے) تک پہنچ جاتا ہے۔

۵۲۸ العامل بالعلم کالسائر علی الطریق الواضح

علم کے ساتھ عمل کرنے والا راہ روشن پر سیر کرنے
والے کی مانند ہے۔

۵۲۹ الفقر الفادح اجمل من الغنی الفاضح

انسان کو تکلیف دینے والی غربت رسوا کرنے والی
تونگری سے بہتر ہے۔

۱۵۳۰ الشکر ماخوذ علی اھل النعم

صاحبانِ نعمت سے شکر کا حساب لیا جائے گا۔

۱۵۳۱ المودۃ فی اللہ آکد من وشیج الرحم

اللہ کے لیے محبت نسبی قریب رشتے سے زیادہ محکم ہے

۱۵۳۲ المعروف کنز فانظر عند من تودعہ

نیکی ایک خزانہ ہے پس دیکھ کر تو اسے کس کے سپرد کرتا ہے۔

٥٣٣ الاصطناع ذخر فليدخر عند من تصنعه

احسان ایک ذخیرہ ہے اسے اس کے پاس رکھو جو تجھے لوٹا سکے۔

٥٣٤ مخذول من له الى اللئام حاجة

خوار وہ ہے جس کی ضرورت پستوں سے وابستہ ہو

٥٣٥ اللجاجة تورث ما ليس للمرء اليه حاجة

ہٹ دھرمی انسان کو غیر ضروری حوادث میں مبتلا کر دیتی ہے

٥٣٦ التجارب لا تنقضي والعاقل منها في زيادة

تجربات کبھی ختم نہیں ہوتے اور صاحب عقل ان سے ہمیشہ برکت پاتا رہتا ہے۔

٥٣٧ الكاتم لعلمه غير واثق بالاصابة فيه

علم کا چھپانے والا درحقیقت اپنے علم کی صداقت پر یقین نہیں رکھتا ہے۔

٥٣٨ التارك للعمل غير موقن بالثواب عليه

عمل کو چھوڑ دینے والا (درحقیقت) اس کے ثواب کے بارے میں یقین نہیں رکھتا۔

۵۳۹ — الفقر والغنى بعد العرض على الله سبحانه

اللہ سبحانہ کی بارگاہ میں عرض (حساب) کے مقابل غربت و تونگری کی کچھ حیثیت نہیں۔

۵۴۰ — العفو مع القدرة جنة من عذاب الله سبحانه

طاقت رکھتے ہوئے معاف کرنا اللہ کے عذاب سے بچاتا ہے۔

۵۴۱ — الحياء من الله يمحو كثيرا من الخطايا

اللہ کی حیا بہت ساری خطاؤں کو دھو ڈالتی ہے۔

۵۴۲ — الرضى بقضاء الله يهون عظيم الرزايا

اللہ کے فیصلوں پر خوشنودی عظیم آفتوں کو بھی آسان کر دیتی ہے۔

۵۴۳ — الحرص ينقص قدر الرجل ولا يزيد في رزقه

حرص انسان کی قدر گھٹاتی ہے اس کے رزق میں تو کچھ اضافہ نہیں کرتی۔

۵۴۴ — المخاصمة تبدي سفه الرجل ولا تزيد في حقه

جھگڑا انسان کے ہلکے پن کو ظاہر کرتا ہے اس کی حمایت میں تو کچھ اضافہ نہیں کرتا۔

۵۴۵ — الصدق مطابقة المنطق للوضع الإلهي

صداقت (حقیقت) وضع حق کے مطابق کلام کرنے کا نام ہے۔

۵۴۶ — الکذب زوال المنطق عن الوضع الإلهي

جھوٹ وضع حق کے برخلاف بولنے کا نام ہے۔

۵۴۷ — إلینا یرجع الغالي وبنا یلحق التالي

ہم ہی آگے بڑھنے والے کی بازگشت اور پیچھے رہنے والے کی رسائی ہیں۔

۵۴۸ — النفس الکریمة لا تؤثر فیها النکبات

نفس کریم پر مصیبتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

۵۴۹ — النفس الشریفة لا تثقل علیها المؤونات

نفس شریف پر مالی ذمہ داریاں کچھ گراں نہیں ہوتیں۔

۵۵۰ — النفس الدنیة لا تنفك عن الدناءات

پست نفس کبھی اوچھے پن سے باز نہیں آتا۔

۵۵۱ — اَلتَّقْوٰى حِصْنٌ حَصِيْنٌ لِمَنْ لَجَأَ إِلَيْهِ

تقویٰ ایک محکم قلعہ ہے اُس کے لیے جو اُس میں پناہ لے۔

۵۵۲ — اَلتَّوَكُّلُ كِفَايَةٌ شَرِيْفَةٌ لِمَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ

توکل اس کے لیے شریف کفالت ہے جو اس پر اعتماد کرے۔

۵۵۳ — اَلْإِخْلَاصُ خَطَرٌ عَظِيْمٌ حَتّٰى يَنْظُرَ بِمَا يُخْتَمُ لَهُ

اخلاص عظیم خطرہ کا شکار رہتا ہے یہاں تک کہ دیکھا جائے کہ انجام کس کیفیت پر ہو۔

۵۵۴ — اَلْحِرْصُ ذُلٌّ وَمَهَانَةٌ لِمَنْ يَسْتَشْعِرُهُ

لالچ اس کے لیے ذلت اور رسوائی ہے جو اسے اپنا لباس بنالے۔

۵۵۵ — اَلْجَزَعُ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ أَشَدُّ مِنَ الْمُصِيْبَةِ

مصیبت پر آہ وزاری مصیبت سے زیادہ دشوار تر ہوتی ہے۔

۵۵۶ — اَلْجَزَعُ عِنْدَ الْبَلَاءِ مِنْ تَمَامِ الْمِحْنَةِ

بلاؤں پر گریہ و بکا سراسر بے کار ہے۔

۵۵۷ — اَلْکِبْرُ دَاعٍ اِلَی التَّقَحُّمِ فِی الذُّنُوْبِ

تکبر گناہوں کی دلدل میں دھنسانے کا سبب ہے۔

۱۵۵۸ — اَلْکَرِیْمُ مَنْ تَجَنَّبَ الْمَحَارِمَ وَتَنَزَّہَ عَنِ الْعُیُوْبِ

مرد کریم وہ ہے جو محارم سے پرہیز کرتا اور گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

۵۵۹ — اَلْمُبَادَرَۃُ اِلَی الْعَفْوِ مِنْ اَخْلَاقِ الْکِرَامِ

معافی کی طرف سبقت کریم لوگوں کا خلق ہے۔

۱۵۶۰ — اَلْمُبَادَرَۃُ اِلَی الْاِنْتِقَامِ مِنْ شِیَمِ اللِّئَامِ

انتقام کی طرف پیش قدمی کمین لوگوں کی خصلت ہے

۱۵۶ — اَلْکَرِیْمُ مَنْ جَادَ بِالْمَوْجُوْدِ

مرد کریم وہ ہے جو کچھ اسے میسر ہو اس کو بخش دے۔

۱۵۶۲ — اَلسَّعِیْدُ مَنِ اسْتَہَانَ بِالْمَفْقُوْدِ

نیک بخت وہ ہے جو دنیا کی نہ ملنے والی چیزوں کو خوار سمجھتا ہے۔

۵۶۳ — اَلوفاءُ لِاَهلِ الغَدرِ غَدرٌ عِندَ اللهِ سبحانه

غداروں سے وفا کرنا اللہ سبحانہٗ کے نزدیک (درحقیقت) غداری ہے۔

۵۶۴ — اَلغَدرُ لِاَهلِ الغَدرِ وَفاءٌ عِندَ اللهِ سبحانه

غداروں سے غداری کرنا اللہ سبحانہٗ کے نزدیک وفاداری ہے۔

۵۶۵ — اِكتِسابُ الحَسَناتِ مِن اَفضَلِ المَكاسِبِ

نیکیوں کا حاصل کرنا سب سے افضل و برتر کمائی ہے۔

۱۵۶۶ — اَلفِكرُ فِي العَواقِبِ يُؤمِنُ مَكرُوهَ النَّوائِبِ

نتیجے کے بارے میں فکر، حوادث و حوادث سے بچاتی ہے۔

۱۵۶۷ — اَلحِرصُ رَأسُ الفَقرِ وَ اُسُّ الشَّرِّ

لالچ سرِ غربت اور اصل بنائے شر و بدی ہے۔

۱۵۶۸ — اَلغَشُوشُ لِسانُهُ حُلوٌ وَقَلبُهُ مُرٌّ

دغاباز کی زبان میٹھی اور اس کا دل کڑوا ہوتا ہے۔

۱۵۶۹ المنافق لسانه یسر وقلبه یضر

منافق کی زبان سرور دینے والی اور اس کا دل ضرر دینے والا ہوتا ہے۔

۵۷ المرائی ظاهره جمیل وباطنه علیل

ریاکار کا ظاہر جمیل (وضع دار) اور اس کا باطن علیل (بیمار) ہوتا ہے۔

۱۵۷ المنافق قوله جمیل وفعله الداء الدخیل

منافق کا قول جمیل اور اس کا فعل ایک باطنی بیماری ہے۔

۱۵۷۲ الصدق اقوی دعائم الایمان

سچائی ایمان کا سب سے طاقتور ستون ہے۔

۵۷۳ الصبر اول لوازم الاتقان

صبر مضبوطی کے لوازمات میں سب سے اول ہے۔

۱۵۷۴ العلم یهدی الی الحق

علم حق کی ہدایت کرتا ہے

۱۵۷۵ الامانة تؤدی الی الصدق

امانت داری سچائی تک پہنچاتی ہے۔

۱۵۷۶ — العِلمُ مِصباحُ العقلِ ويَنبوعُ الفضلِ

علم عقل کا چراغ اور رتبے کی بلندی کا سرچشمہ ہے۔

۱۵۷۷ — العِلمُ قاتِلُ الجهلِ ومَكسِبُ النُّبلِ

علم جہل کا قاتل اور سرداری حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

۱۵۷۸ — الجهلُ والبخلُ مساءةٌ ومضرةٌ

جہل اور کنجوسی برائیاں بھی ہیں اور نقصان دہ خصلتیں بھی۔

۱۵۷۹ — الحسودُ والحقودُ لا تدومُ لهما مسرةٌ

حسد کرنے والا اور کینہ رکھنے والا دونوں کبھی دائمی خوشی نہیں پاتے۔

۱۵۸۰ — العِلمُ بلا عملٍ وبالٌ

علم بغیر عمل کے ایک بوجھ ہے

۱۵۸۱ — العملُ بلا عِلمٍ ضلالٌ

عمل بغیر علم کے گمراہی ہے۔

۱۵۸۲ — العِلمُ كنزٌ عظيمٌ لا يفنى

علم ایک عظیم خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

۵۸۳ — العقل شرف كريم لا يبلى

عقل ایک کریم شرف ہے جو کبھی ماند نہیں پڑتا۔

۵۸۴ — العاقل من عقل لسانه

عقلمند وہ ہے جو اپنی زبان کو قابو میں رکھتا ہے۔

۵۸۵ — الحازم من دارى زمانه

دوراندیش وہ ہے جو اپنے زمانے کے ساتھ خوش رفتار ہے۔

۵۸۶ — الكاظم من امات اضغانه

غصب کو کچلنے والا وہ ہے جو اپنے دل کی گرمی (انتقام کو) کچل مار دے۔

۵۸۷ — المكر والغل مجانبا الايمان

مکر اور دغا بازی یہ دونوں ایمان سے دور کر دیتے ہیں۔

۵۸۸ — المطل والمن منكدا الاحسان

وعدہ خلافی اور احسان جتانا احسان (کے ثواب کے ملنے) کو سخت اور دشوار کر دیتے ہیں۔

۵۸۹ المؤمن صدوق اللسان بذول الإحسان

مومن زبان کا سچا اور احسان کا مسلسل انجام دینے والا ہوتا ہے۔

۱۵۹۰ الصبر على المصيبة يجزل المثوبة

مصیبت پر صبر ثواب کو عظیم تر کر دیتا ہے

۵۹ الكذب يردي مصاحبه وينجي مجانبه

جھوٹ اپنے صاحب کو ہلاک کر دیتا ہے اور اس سے اجتناب برتنے والا نجات پاتا ہے۔

۵۹۲ العسر يشين الأخلاق ويوحش الرفاق

عسرت اخلاق کو خراب اور دوستوں کو دور کر دیتی ہے

۵۹۳ السخاء يكسب المحبة ويزين الأخلاق

سخاوت محبت کماتی ہے اور اخلاق کو زینت بخشتی ہے۔

۵۹۴ الوفاء حلية العقل وعنوان النبل

وفاداری عقل کا زیور اور سربلندی کا عنوان ہے۔

۵۹۵ الاِحتِمالُ بُرهانُ العَقلِ وعُنوانُ الفَضلِ
تحمّل مزاج ہونا عقل کی دلیل اور فضیلت کی سُرخی ہے۔

۵۹۶ المَعرِفَةُ دَهشٌ والخُلُوُّ مِنها عَطَشٌ
معرفت (در اصل) ایک حیرانی ہے اور اس سے محرومی ایک اندھاپن ہے۔

۵۹۷ السَّيِّءُ الخُلقِ كَثيرُ الطَّيشِ مُنَغَّصُ العَيشِ
بدمزاج بہت طیش کرنے والا اور اپنی زندگی کو مکدّر کرنے والا ہوتا ہے۔

۵۹۸ المَطلُ أحَدُ المَنعَينِ
وعدے کا ٹالنا دو (قسم کے) انکاروں میں سے ایک ہے۔

۵۹۹ اليَأسُ أحَدُ النُّجحَينِ
ناامید رہنا دو (قسم کی) کامیابیوں میں سے ایک ہے۔

۶۰۰ السّامِعُ لِلغيبَةِ أحَدُ المُغتابَينِ
غیبت کا سننے والا دو غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

٢٠١۔ اَلْمُصِيبَةُ بِالصَّبْرِ اَعْظَمُ الْمُصِيبَتَيْنِ

صبر پر وارد ہونے والی مصیبت دو مصیبتوں میں

میں سے ایک ہے

٢٠٢۔ اَلظَّنُّ الصَّوَابُ اَحَدُ الرَّأْيَيْنِ

درست گمان دو رایوں میں سے ایک رائے ہے

٢٠٣۔ اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ اِحْدَى الْبِشَارَتَيْنِ

درست خواب دو بشارتوں میں سے ایک

بشارت ہے۔

٢٠٤۔ اَلْكَفُّ عَمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ اَحَدُ السَّخَاءَيْنِ

دوسرے لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیاز

رہنا دو سخاوتوں میں سے ایک سخاوت ہے۔

٢٠٥۔ اَلذِّكْرُ الْجَمِيلُ اِحْدَى الْحَيَاتَيْنِ

نیک تذکرہ دو زندگیوں میں سے ایک زندگی ہے

٢٠٦۔ اَلْبِشْرُ اَحَدُ الْعَطَائَيْنِ

چہرے کی تازگی دو قسم کی بخششوں میں سے ایک بخشش ہے۔

۲۰۷ اَلزَّوْجَةُ الصَّالِحَةُ اَحَدُ الْكَسْبَيْنِ

زوجۂ صالحہ دو قسم کی کمائیوں میں سے ایک کمائی ہے۔

۲۰۸ اَلْكِتَابُ اَحَدُ الْمُحَدِّثَيْنِ

کتاب دو گفتگو کرنے والوں میں سے ایک ہے

۲۰۹ اَلْفِكْرُ اِحْدَى الْهِدَايَتَيْنِ

فکر دو ہدایتوں میں سے ایک ہدایت ہے۔

۲۱۰ اَلْاِغْتِرَابُ اَحَدُ الشَّتَاتَيْنِ

وطن سے چلے جانا دو قسم کی پراگندگیوں میں سے ایک ہے۔

۲۱۱ اَللَّبَنُ اَحَدُ اللَّحْمَيْنِ

دودھ دو قسم کے گوشتوں میں سے ایک گوشت ہے

۲۱۲ العجيزة اَحَدُ الْوَجْهَيْنِ

قوت دو چہروں میں سے ایک چہرہ ہے۔

۲۱۳ اَلدُّعَاءُ لِلسَّائِلِ اِحْدَى الصَّدَقَتَيْنِ

سائل کے لیے دعا مانگنا دو صدقوں میں سے ایک صدقہ ہے

۱۲۱۴ — الأدبُ أحدُ الحسبَين
ادب دو حسبوں میں سے ایک حسب ہے

۱۲۱۵ — الدّينُ أشرفُ النّسبين
دین دو نسبوں میں سب سے شرف والا نسب ہے

۱۲۱۶ — المصيبةُ واحدةٌ وإن جزعتَ صارت اثنتين
مصیبت ایک ہوتی ہے اگر تو بے چینی ظاہر کریگا تو دو گنی ہو جائے گی۔

۱۲۱۷ — السّفرُ أحدُ العذابَين
سفر دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

۱۲۱۸ — النّيّةُ الصّالحةُ أحدُ العملَين
صالح نیت دو عملوں میں سے ایک عمل ہے۔

۱۲۱۹ — العلمُ إحدى الحياتَين
علم دو زندگیوں میں سے ایک زندگی ہے

۶۲۰ — اَلْمَوَدَّةُ اِحْدَى الْقَرَابَتَيْنِ

دوستی دو قرابتوں میں سے ایک قرابت ہے۔

۶۲۱ — لَلذِّكْرُ الْجَمِيلُ اَحَدُ الْعُمْرَيْنِ

اچھا تذکرہ دو عمروں میں سے ایک عمر ہے۔

۶۲۲ — اَلْحِرْصُ اَحَدُ الشَّقَاوَتَيْنِ

لالچ دو بدبختیوں میں سے ایک بدبختی ہے۔

۶۲۳ — اَلْبُخْلُ اَحَدُ الْفَقْرَيْنِ

کنجوسی دو غربتوں میں سے ایک غربت ہے۔

۶۲۴ — لَلسِّجْنُ اَحَدُ الْقَبْرَيْنِ

قید خانہ دو قبروں میں سے ایک قبر ہے۔

۶۲۵ — اَلْمَنْزِلُ الْبَهِيُّ اَحَدُ الْجَنَّتَيْنِ

وسیع اور فراخ مکان دو جنتوں میں سے ایک جنت ہے۔

۶۲۶ — اَلزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ اِحْدَى الرَّاحَتَيْنِ

ہم آہنگ بیوی دو راحتوں میں سے ایک راحت ہے

۲۲۷ — الهم احد الهرمين

غم دو بڑھاپوں میں سے ایک بڑھاپا ہے۔

۲۲۸ — الحسد احد العذابين

حسد دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

۲۲۹ — المرض احد الحبسين

مرض دو قیدوں میں سے ایک قید ہے۔

۲۳۰ — الظالم طاغ ينتظر احدى النقمتين

ظالم حد سے گزرنے والا دو عذابوں میں سے ایک عذاب
کا منتظر ہے (یعنی دنیا کا یا آخرت کا)

۲۳۱ — العادل راج ينتظر احد الجزائين

عادل رعایت کرنے والا دو جزاؤں میں سے
ایک جزا کا منتظر ہے۔

۲۳۲ — المؤمن يقظان ينتظر احدى الحسنتين

مومن بیدار ہے اور دو بھلائیوں میں سے کسی ایک
بھلائی کا انتظار کر رہا ہے۔

۲۳۳ — العفو أعظم الفضيلتين

عفو و درگزر دو فضیلتوں میں سب سے بڑھ کر ہے۔

۲۳۴ — الصبر أحد الظفرين

صبر دو کامیابیوں میں سے ایک کامیابی ہے۔

۲۳۵ — التوفيق أشرف الحظين

توفیق دو نصیبوں میں سے اشرف نصیب ہے۔

۲۳۶ — التواضع أفضل الشرفين

انکساری دو شرافتوں میں سے افضل شرافت ہے۔

۲۳۷ — السخاء إحدى السعادتين

سخاوت دو سعادتوں میں سے ایک سعادت ہے۔

۲۳۸ — الطمع أحد الذلين

لالچ دو ذلتوں میں سے ایک ذلت ہے۔

۲۳۹ — الوعد أحد الرقين

وعدہ دو غلامیوں میں سے ایک غلامی ہے۔

۱۲۴۰ — إِنْجَازُ الْوَعْدِ أَحَدُ الْعِتْقَيْنِ

وعدے کی وفا دو قسم کی رہائیوں میں سے ایک رہائی ہے۔

۱۲۴۱ — اَلْحِلْمُ أَحَدُ الْمَنْقَبَتَيْنِ

بردباری دو قسم کی (تعریفوں) میں سے ایک تعریف ہے۔

۱۲۴۲ — اَلْمَوَدَّةُ فِي اللّٰهِ أَكْمَلُ النَّسَبَيْنِ

اللہ کے لیے دوستی کرنا دو قرابت داریوں میں سے سب سے کامل قرابت داری ہے۔

۱۲۴۳ — اَلْحَسَدُ أَلْأَمُ الرَّذِيلَتَيْنِ

حسد دو پست صفات میں سے پست تر صفت ہے

۱۲۴۴ — اَلزُّهْدُ أَفْضَلُ الرَّاحَتَيْنِ

زہد دو راحتوں میں سب سے افضل راحت ہے۔

۱۲۴۵ — اَلْعَافِيَةُ أَفْضَلُ اللِّبَاسَيْنِ

عافیت دو لباسوں میں سب سے افضل لباس ہے

۱۶۴۶ الفکر احد الہدایتین
فکر دو ہدایتوں میں سے ایک ہدایت ہے۔

۱۶۴۷ — العلم افضل الانیسین
علم دو انسیت دینے والوں میں افضل ہے۔

۱۶۴۸ العمل الصالح افضل الزادین
عمل صالح دو قسم کے توشوں میں سب سے فضیلت والا ہے۔

۱۶۴۹ — العدل افضل السیاستین
عدل دو قسم کی سیاستوں میں سب سے افضل سیاست ہے۔

۱۶۵۰ — الجور احد المدمرین
ستم دو ہلاک کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

۱۶۵۱ — الخلق السجیح احد النعمتین
نرم خو ہونا دو نعمتوں میں سے ایک ہے۔

۱۶۵۲ — الصورۃ الجمیلۃ اقل السعادتین
جمیل صورت دو میں سے دو نیک بختیوں میں سب سے قلیل ہے۔

۶۵۳ — اَلصِّحَّةُ اَهْنَأُ اللَّذَّتَيْنِ

صحت دو لذتوں میں سب سے زیادہ خوشگوار لذت ہے

۶۵۴ — اَلشَّهْوَةُ اَحَدُ الْمُغْوِيَيْنِ

جسمانی خواہش دو اغوا کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

۶۵۵ — اَلشَّجَاعَةُ اَحَدُ الْعِزَّيْنِ

شجاعت دو عزتوں میں سے ایک عزت ہے۔

۶۵۶ — اَلْفِرَارُ اَحَدُ الذُّلَّيْنِ

فرار دو ذلتوں میں سے ایک ذلت ہے۔

۶۵۷ — اَلْقُرْآنُ اَفْضَلُ الْهِدَايَتَيْنِ

قرآن دو ہدایتوں میں افضل ہدایت ہے۔

۶۵۸ — اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ اَجْمَلُ الذِّكْرَيْنِ

نیک فرزند دو یادوں میں سب سے اچھی یاد ہے

۶۵۹ — اَلْاِيْمَانُ اَفْضَلُ الْاَمَانَتَيْنِ

ایمان دو امانتوں میں سب سے افضل امانت ہے۔

۲۶ اَلْخُلْقُ السَّيِّئُ اَحَدُ الْعَذَابَيْنِ

بدخلقی دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

۱۲۶۱ اَلْوَلَدُ اَحَدُ الْعَدُوَّيْنِ

ولد دو قسم کے دشمنوں میں سے یک دشمن ہے۔

۱۲۶۲ اَلصَّدِيْقُ اَفْضَلُ الذُّخْرَيْنِ

دوست دو قسم کے ذخیروں میں سب سے افضل ذخیرہ ہے۔

۱۲۶۳ اَلْمَرْكَبُ الْهَنِيْءُ اَحَدُ الرَّاحَتَيْنِ

اچھی سواری دو قسم کی راحتوں میں سے ایک راحت ہے۔

۱۲۶۴ اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ الْجَمَالَيْنِ

علم دو خوبصورتیوں میں سب سے افضل خوبصورتی ہے۔

۱۲۶۵ اَلذِّكْرُ اَفْضَلُ الْغَنِيْمَتَيْنِ

اللہ کی یاد دو غنیمتوں میں سب سے افضل غنیمت ہے۔

۱۲۶۶ اَلصَّدَقَةُ اَعْظَمُ الرِّبْحَيْنِ

صدقہ دو فائدوں میں سب سے عظیم ترین فائدہ ہے۔

۶۶۷ العِلمُ بِاللّٰهِ اَفضَلُ العِلمَینِ

خدا کے بارے میں علم دو علموں میں سب سے افضل ہے۔

۶۶۸ المَعرِفَةُ بِالنَّفسِ اَنفَعُ المَعرِفَتَینِ

نفس کی معرفت دو معرفتوں میں سب سے نفع بخش معرفت ہے۔

۶۶۹ الاَخذُ عَلَى العَدُوِّ بِالفَضلِ اَحَدُ الظَّفَرَینِ

دشمن پر فضل اور احسان کے ساتھ پکڑ دو کامیابیوں میں سے ایک ہے۔

۶۷۰ اَلقَناعَةُ اَفضَلُ الغِنائَینِ

قناعت دو بے نیازیوں میں سب سے افضل بے نیازی ہے۔

۶۷۱ الهَوىٰ اَعظَمُ العَدُوَّینِ

خواہش نفس دو دشمنوں میں سب سے بڑھ کر دشمن ہے

۶۷۲ الصَّدَقَةُ اَفضَلُ الذُّخرَینِ

صدقہ دو ذخیروں میں سب سے افضل ذخیرہ ہے

۱۹۷۳ النساء اعظم الفتنتین

عورتیں دو فتنوں میں سے عظیم ترین فتنہ ہیں

۱۹۷۴ — المعروف افضل الکنزین

نیکی دو خزانوں میں سب سے افضل خزانہ ہے۔

۱۹۷۵ الصلوٰۃ افضل القربتین

نماز دو قربتوں میں سب سے افضل قربت ہے۔

۱۹۷۶ — الصیام احد الصحتین

روزہ دو صحتوں میں سے ایک صحت ہے۔

۱۹۷۷ — السہر احد الحیاتین

شب بیداری دو زندگیوں میں سے ایک زندگی ہے۔

۱۹۷۸ — القناعۃ افضل العفتین

قناعت دو پاکبازیوں میں سب سے افضل پاکبازی ہے۔

۱۹۷۹ — الشکر احد الجزائین

شکر دو جزاؤں میں سے ایک جزا ہے۔

۱۹۸۰ — اَلدَّينُ اَحَدُ الرِّقَّيْنِ

قرضہ دو غلامیوں میں سے ایک غلامی ہے

۱۹۸۱ — اَلتَّقْرِيعُ اَحَدُ الْعُقُوبَتَيْنِ

سرزنش دو سزاؤں میں سے ایک سزا ہے۔

۱۹۸۲ — اَلنَّدَمُ اَحَدُ التَّوْبَتَيْنِ

ندامت دو توبہ میں سے ایک توبہ ہے۔

۱۹۸۳ — اَلْغَدْرُ اَقْبَحُ الْخِيَانَتَيْنِ

بے وفائی دو خیانتوں میں سب سے بُری خیانت ہے۔

۱۹۸۴ — اَلصَّدِيقُ اَفْضَلُ الْعُدَّتَيْنِ

دوست دو تیاریوں میں سب سے افضل تیاری ہے

۱۹۸۵ — اَلْبَشَاشَةُ اَحَدُ الْقِرَاثَيْنِ

شگفتگی دو مہمان نوازیوں میں سے ایک مہمان نوازی ہے۔

۱۹۸۶ — اَلدِّينُ وَالْاَدَبُ نَتِيجَةُ الْعَقْلِ

دین اور ادب عقل کا نتیجہ ہیں۔

الحرص والشره والبخل نتيجة الجهل — ١٢٨٧

لالچ، شرپسندی اور کنجوسی جہالت کا نتیجہ ہیں۔

الكرم حسن السجية واجتناب الدنية — ٢٨٨

کرم نیک خصلت ہونا اور پستیوں سے اجتناب برتنے کا نام ہے۔

الامل يقرب المنية ويباعد الامنية — ١٢٨٩

امید موت کو نزدیک اور آرزوؤں کو دور کر دیتی ہے۔

العاقل من تغمد الذنوب بالغفران — ١٢٩٠

عقلمند وہ ہے جو گناہوں کو مغفرت کے پردے سے ڈھانک دیتا ہے۔

الحكيم من جازى الاساءة بالاحسان — ٢٩

مردِ حکیم وہ ہے جو بدی کا بدلہ احسان کے ساتھ دیتا ہے۔

المحسن من عم الناس بالاحسان — ١٢٩٢

محسن وہ ہے جو انسانوں کے ساتھ عمومی احسان کرتا ہے۔

۱۶۹۳ — الشجاعة نصرة حاضرة وفضيلة ظاهرة

شجاعت ایک موجود نصرت اور ایک آشکار فضیلت ہے۔

۱۶۹۴ — العلم وراثة كريمة ونعمة عميمة

علم ایک کریم وراثت اور ایک عمومی نعمت ہے۔

۱۶۹۵ — الإنصاف يرفع الخلاف ويوجب الإئتلاف

انصاف مخالفت کو رفع اور الفت کو لازم کرتا ہے۔

۱۶۹۶ — التقوى جماع التنزه والعفاف

تقویٰ پاکیزگی اور عفت کو جمع کرنے والا ہے۔

۱۶۹۷ — العدل رأس الإيمان وجماع الإحسان

عدل ایمان کا سر اور احسان کو مجتمع کرنے کا باعث ہے۔

۱۶۹۸ — الإيثار أحسن الإحسان وأعلى

ایثار بہترین احسان اور ایمان کے اعلیٰ

مراتب الإيمان

مرتبہ کو کہتے ہیں۔

۶۹۹ — اَلْبُخْلُ يَكْسِبُ الْعَارَ وَيُدْخِلُ النَّارَ

کنجوسی بدنامی کماتی ہے اور باعث جہنم ہے۔

۷۰۰ — اَلظُّلْمُ فِي الدُّنْيَا بَوَارٌ وَفِي الْآخِرَةِ دَمَارٌ

ظلم دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں تباہی کا
باعث ہے۔

۷۰۱ — اَلْكِذْبُ فِي الْعَاجِلَةِ عَارٌ وَفِي
دنیا میں جھوٹ بے عزتی کا سبب اور آخرت

الْآجِلَةِ عَذَابُ النَّارِ
میں آگ کے عذاب کا باعث ہے۔

۷۰۲ — اَلْغَضَبُ يُرْدِي صَاحِبَهُ وَيُبْدِي مَعَايِبَهُ

غضب اپنے صاحب کو گرا دیتا ہے اور اس کے عیبوں
کو کھول دیتا ہے۔

۷۰۳ — اَللَّجَاجُ يَكْبُو رَاكِبَهُ

باطل پسندی اپنے سوار کو زمین بوس کر دیتی ہے۔

۷۰۴ — اَلْعَالِمُ مَنْ شَهِدَتْ بِصِحَّةِ أَقْوَالِهِ أَفْعَالُهُ

عالم وہ ہے جس کے اقوال کی صحت کی شہادت اسکے افعال دیں۔

١٤٠٥ — الورع من نزهت نفسه وشرفت خلاله

پرہیزگار وہ ہے جس کا نفس پاکیزہ ہو اور جس کی خصلتیں بلند تر ہوں۔

١٤٠٦ — الزهد شيمة المتقين وسجية الاوابين

زہد متقین کا شیوہ اور خدا سے خائف رہنے والوں کا زیور ہے۔

١٤٠٧ — التقوى ثمرة الدين وامارة اليقين

تقویٰ دین کا ثمر اور یقین کی علامت ہے۔

١٤٠٨ — الحكمة روضة العقلاء ونزهة النبلاء

حکمت صاحب عقل کا باغ اور اہل دانش کی سیرگاہ ہے

١٤٠٩ — الجاهل لن يلقى ابدا الا مفرطا او مفرطا

جاہل ہرگز نہیں ملتا مگر اس سے جو خطا کار یا حد سے گزر جانے والا ہو۔

١٤١٠ — العقل غريزة تزيد بالعلم والتجارب

عقل وہ خوبی ہے جو علم اور تجربوں سے ترقی پاتی ہے۔

۷۱۱ — اَللِّجَاجُ یُنْتِجُ الْحُرُوبَ وَیُوْغِرُ الْقُلُوبَ
ہٹ دھرمی کا نتیجہ لڑائیاں ہیں یا دلوں میں کینہ پیدا کرنے کا سبب۔

۷۱۲ — اَلْعُلَمَاءُ غُرَبَاءُ لِكَثْرَةِ الْجُهَّالِ
علماء جاہلوں کی کثرت کی وجہ سے کیلے ہیں۔

۷۱۳ — اَلنَّاجُونَ مِنَ النَّارِ قَلِيلٌ لِغَلَبَةِ الْهَوَىٰ وَالضَّلَالِ
خواہش نفس کے غلبے اور گمراہی کی وجہ سے آگ سے نجات پانے والے بہت قلیل ہیں۔

۷۱۴ — اَلدُّنْيَا لَا تَصْفُو لِشَارِبٍ وَلَا تَفِي لِصَاحِبٍ
دنیا پینے والے کے لیے صاف (مشروب) ورنہ ہی اپنے ساتھی کے ساتھ وفاداری کرنے والی ہے۔

۷۱۵ — اَلصَّبْرُ عَلَى النَّوَائِبِ يُنِيلُ شَرَفَ الْمَرَاتِبِ
پریشانیوں میں صبر مرتبہ شرف تک پہنچاتا ہے۔

۷۱۶ — اَلْمُذْنِبُ عَنْ غَيْرِ عِلْمٍ بَرِيٌّ مِنَ الذَّنْبِ
بغیر علم گناہ کرنے والا اس گناہ سے بری ہے۔

۶۰۷ اَلدُّنْيَا مَلِيئَةٌ بِالْمَصَائِبِ طَارِقَةٌ
دنیا مصائب سے بھری ہوئی اور رات کے وقت

بِالْفَجَائِعِ وَالنَّوَائِبِ
درد و الم کی چھاپا ماری ہے۔

۶۰۸ اَلْعِلْمُ يُنْجِي مِنَ الْاِرْتِبَاكِ فِي الْحَيْرَةِ
علم تجھ کو حیرت میں ڈوبنے سے روکتا ہے۔

۶۰۹ اَلصَّدِيقُ اَفْضَلُ عُدَّةٍ وَاَبْقَى مَوَدَّةً
دوست سب سے افضل ذخیرہ اور سب سے زیادہ باقی رہنے والی محبت ہے

۶۱۰ اَلْعَاقِلُ مَنْ هَجَرَ شَهْوَتَهُ وَ
عقلمند وہ ہے جس نے اپنی خواہشات سے ہجرت

بَاعَ دُنْيَاهُ بِآخِرَتِهِ
اختیار کی اور اپنی دنیا کو آخرت کے بدلے بیچ دیا ہے

۶۱۱ اَلْاَحْمَقُ غَرِيبٌ فِي بَلْدَتِهِ مُهَانٌ
احمق اپنے شہر میں اکیلا اور اپنے عزیزوں

بَيْنَ اَعِزَّتِهِ
میں ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔

۶۲۲ — الجاهِلُ لا يَرتَدِعُ وبالمَواعِظِ لا يَنتَفِعُ
جاہل کبھی باز نہیں آتا ہے اور نصیحتیں اس کو کوئی
فائدہ نہیں پہنچاتیں۔

۱۶۲۳ — المؤمِنُ عَفيفٌ مُقتَنِعٌ مُتَنَزِّهٌ مُتَوَرِّعٌ
مومن عفت والا قناعت کرنے والا پاکباز اور
پرہیزگار ہوتا ہے۔

۱۶۲۴ — الصَّبرُ علىٰ طاعَةِ اللهِ أهوَنُ
اللہ کی طاعت پر صبر کرنا اس کی سزا پر صبر
مِنَ الصَّبرِ علىٰ عُقوبَتِهِ
کرنے سے زیادہ آسان ہے۔

۶۲۵ — العاقِلُ لا يَتَكَلَّمُ إلّا بِحاجَتِهِ أو حُجَّتِهِ
عقلمند کبھی کلام ہی نہیں کرتا مگر کسی حاجت کے
وقت یا کسی دلیل دینے کے وقت۔

۱۶۲۶ — البَاخِلُ فِي الدُّنيا مَذمومٌ و
دنیا میں بخیل کرنے والا مذمت کا شکار اور
وفي الآخِرَةِ مُعَذَّبٌ مَلومٌ
آخرت میں ذلت والے عذاب کا ہدف بن جاتا ہے۔

١٤٢٧ — اَلظُّلْمُ يُزِلُّ الْقَدَمَ وَيَسْلُبُ النِّعَمَ
ظلم قدموں کو لغزش دینے والا نعمتوں کو سلب
وَيُهْلِكُ الْاُمَمَ
کرنے والا اور قوموں کو ہلاک کر دینے والا ہے۔

١٤٢٨ — اَلْعِلْمُ يَدُلُّ عَلَى الْعَقْلِ فَمَنْ عَلِمَ عَقَلَ
علم انسان کو عقل تک پہنچاتا ہے پس جو علم والا
ہوتا ہے وہ عقل والا ہے۔

١٤٢٩ اَلْعِلْمُ مُحْيِي النَّفْسِ وَمُنِيرُ الْعَقْلِ
علم نفس کو زندگی دینے والا عقل کو نور دینے
وَمُمِيتُ الْجَهْلِ
والا اور جہل کو مارنے والا ہے

١٤٣٠ — اَلْعَاقِلُ مَنْ تَوَرَّعَ عَنِ الذُّنُوبِ
عاقل وہ ہے جو گناہوں سے پرہیزگار
وَتَنَزَّهَ مِنَ الْعُيُوبِ
اور عیبوں سے پاک ہے۔

۷۳۰ — السخاء يمحص الذنوب و

سخاوت گناہوں کو محو اور دلوں کی

يجلب محبة القلوب

محبت کو کھینچ لیتی ہے۔

۷۳۱ — الكيس اصله عقله ومروّته

ہوشیار کی اصل اور بنیاد اس کی عقل ہے اور

خلقه ودينه حسبه

اس کا خلق اس کی مروت ہے اور اس کا حسب

اس کا دین ہے۔

۷۳۲ — العالم من لا يشبع من العلم

عالم نہ تو علم سے سیر ہوتا ہے اور نہ ہی

ولا يشبع به

اپنے آپ کو علم سے سیر رکھتا ہے۔

۷۳۳ — العاقل من عقل لسانه الا عن ذكر الله

عقلمند وہ ہے جو اپنی زبان کو بند رکھے

سوائے اللہ کے ذکر کے۔

١٤٣٥ الْمُؤْمِنُ مَنْ كَانَ حُبُّهُ لِلّٰهِ وَبُغْضُهُ لِلّٰهِ وَأَخْذُهُ لِلّٰهِ وَتَرْكُهُ لِلّٰهِ

مومن وہ ہے جس کی محبت (صرف) اللہ کے لیے، جس کا بغض (فقط) اللہ کے لیے، اور جس کی پکڑ دھکڑ اللہ کے لیے اور جس کی درگزر (بھی) اللہ کے لیے ہے۔

١٤٣٦ الْمُؤْمِنُ شَاكِرٌ فِي السَّرَّاءِ صَابِرٌ فِي الْبَلَاءِ خَائِفٌ فِي الرَّخَاءِ

مومن خوشیوں میں شاکر، بلاؤں میں صابر اور سازگار حالات میں (بھی) خوف زدہ رہتا ہے۔

١٤٣٧ الْمُؤْمِنُ عَفِيفٌ فِي الْغِنَى مُتَنَزِّهٌ عَنِ الدُّنْيَا

مومن تونگری میں باعفت اور دنیا سے (اپنے آپ کو) پاک و پاکیزہ رکھتا ہے۔

١٤٣٨ الزِّينَةُ بِحُسْنِ الصَّوَابِ لَا بِحُسْنِ الثِّيَابِ

زینت درحقیقت حسنِ کردار میں ہے نہ کہ حسنِ لباس میں۔

۷۳۹ اَلرِّفْقُ مِفْتَاحُ الصَّوَابِ وَشِيمَةُ ذَوِي الْأَلْبَابِ

نرمی اور مہربانی درست کی کنجی اور عقل رکھنے والوں کا شیوا ہے۔

۷۴۰ اَلْعَاقِلُ مَنْ عَصٰى هَوَاهُ فِي طَاعَةِ رَبِّهِ

عقل مند وہ ہے جس نے اپنے رب کی طاعت میں اپنی خواہش کی نافرمانی کی۔

۷۴۱ اَلْجَاهِلُ مَنْ اَطَاعَ هَوَاهُ فِي مَعْصِيَةِ رَبِّهِ

جاہل وہ ہے جو اپنے رب کی نافرمانی میں اپنی خواہش کی اطاعت کرتا ہے۔

۷۴۲ اَلْحَظُّ لِلْإِنْسَانِ فِي الْأُذُنِ لِنَفْسِهِ وَفِي اللِّسَانِ لِغَيْرِهِ

انسان کو اس کی سماعت کا فائدہ اپنی ذات تک پہنچتا ہے اور اس کی زبان کا فائدہ دوسروں تک پہنچتا ہے۔

۷۴۳ اَلْوُصْلَةُ بِاللّٰهِ فِي الْاِنْقِطَاعِ عَنِ النَّاسِ

اللہ سے قربت لوگوں سے جدا ہونے میں ملتی ہے۔

٤٧٤۔ الخلاص من أسر الطمع باكتساب اليأس

لالچ کی اسیری سے نجات امید کو پا کر ملتی ہے۔

٤٧٥۔ العلم ثمرة الحكمة والصواب من فروعها

علم حکمت کا ثمر اور درست روی اس کی شاخوں میں سے ہے

٤٧٦۔ الحريص فقير ولو ملك الدنيا بحذافيرها

لالچی فقیر ہی رہتا ہے گرچہ کہ وہ دنیا کی ہر شے کا مالک بن جائے۔

٤٧٧۔ الصدق عماد الإسلام ودعامة الإيمان

سچائی اسلام کا ستون اور ایمان کا سہارا ہے۔

٤٧٨۔ الإيمان قول باللسان وعمل بالأركان

ایمان زبان سے قول اور ارکان سے عمل کا نام ہے۔

٤٧٩۔ الجود في الله عبادة المقربين

اللہ کے لیے عطا کرنا مقربین کی عبادت ہے۔

۱۶۵۰ —— الخشية من عذاب الله شيمة المتقين
اللہ کے عذاب سے ڈرتے رہنا متقین کا شیوا ہے۔

۱۶۵۱ —— التنزه عن المعاصي عبادة التوابين
گناہوں سے اپنے آپ کو پاک کرنا توبہ کرنے والوں کی عبادت ہے۔

۱۶۵۲ الحزم تجرع الغصة حتى تمكن الفرصة
دور اندیشی غصہ کے گھونٹ پی لینے میں ہے یہاں تک کہ کوئی فرصت کا لمحہ تجھ کو بیٹھے بیٹھے ملے۔

۱۶۵۳ — التواني في الدنيا اضاعة و
سستی و کاہلی دنیا میں بربادی اور حسرت
في الآخرة حسرة
میں حسرت کا سبب ہے۔

۱۶۵۴ الكرم بذل الجود وانجاز الموعود
کرم جود وعطا اور وعدے کی وفا میں ہے۔

۱۶۵۵ — أصل الدين اداء الأمانة والوفاء بالعهود
دین کی اصل امانت کی ادائیگی اور عہدوں کی وفا میں ہے۔

۷۵۶ السیدُ محسودٌ والجوادُ محبوبٌ مودودٌ

بزرگ و برتر سے (ہی) حسد کی جاتی ہے اور جود و عطا کرنے والا محبوب اور دوست ہے۔

۷۵۷ الحسودُ ابداً علیلٌ والبخیلُ ابداً ذلیلٌ

حاسد ہمیشہ علیل اور کنجوس ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔

۷۵۸ الجنةُ خیرُ مآلٍ والنارُ شرُّ مقیلٍ

جنت بہترین انجام ہے اور آگ بدترین خواب گاہ ہے۔

۷۵۹ المعونةُ تنزلُ من اللهِ علی قدرِ المؤنةِ

اللہ کی مدد بقدر حاجت نازل ہوتی ہے۔

۷۶۰ المزاحُ فرقةٌ تتبعها ضغینةٌ

مذاق جدائی کا سبب ہوتا ہے کہ جس کے پیچھے کینہ و کدورت چھپتے ہیں۔

۷۶۱ الإفراطُ فی الملامةِ یشبُّ نارَ اللجاجةِ

سرزنش کرنے میں زیادتی سے کام لینا ضد کی آگ کو بھڑکا دیتا ہے۔

۶۶۲ الجوعُ خيرٌ من ذلِّ الخضوع

بھوک ذلت کے ساتھ جھکنے سے بہتر ہے۔

۶۶۳ القانعُ ناجٍ من آفاتِ المطامع

قناعت کرنے والا لالچ کی آفتوں سے نجات پاتا ہے۔

۶۶۴ الكريمُ يزدجرُ عمّا يفتخرُ به اللئيم

کریم ان باتوں سے اپنے آپ کو روکتا ہے جن پر
کمین تفاخر کرتے ہیں

۶۶۵ الجاهلُ يستوحشُ ممّا يأنسُ

جاہل ان چیزوں سے وحشت میں رہتا ہے جن سے

به الحكيمُ

حکمت والے انس پاتے ہیں۔

۶۶۶ المعروفُ غلٌّ لا يفكّه إلّا

احسان وہ گردن کا طوق ہے کہ جس سے شکر و

شكرٌ أو مكافأةٌ

بدلے کے علاوہ نجات نہیں مل سکتی۔

١٧٦٧ الحق ابلج منزه عن المحاباة والمراياة

حق وہ روشن حقیقت ہے جو دوستی داری کی
کرنے سے بالکل مبرّا ہے

١٧٦٨ المؤمن بين نعمة وخطيئة لا

مومن نعمت اور خطا کے درمیان ہی رہتا ہے اور

يصلحهما الا الشكر والاستغفار

ان دونوں چیزوں کی صلاح نہیں ہو سکتی مگر شکر
اور استغفار سے۔

١٧٦٩ — الحلم عند شدة الغضب يؤمن

شدت غضب کے وقت حلم جبار کے

غضب الجبار

غضب سے بچاتا ہے۔

١٧٧٠ — الكمال في ثلاث الصبر على النوائب

کمال تین چیزوں میں ہے، سختیوں میں صبر

والتورع في المطالب واسعاف الطالب

ضرورت کے وقت پرہیزگاری اور مانگنے والے کو عطا کر دینا۔

٧٧١ اَلرِّفقُ یُیَسِّرُ الصِّعَابَ وَیُسَهِّلُ
نرمی دشواریوں کو آسان اور سخت
شَدِیدَ الأسْبَابِ
اسباب کو سہل کر دیتی ہے۔

٧٧٢ اَلعَالِمُ یَعرِفُ الجَاهِلَ لِأنَّهُ
عالم جاہل کو پہچانتا ہے اس لیے کہ وہ کبھی
کَانَ قَبلُ جَاهِلاً
جاہل رہ چکا ہے۔

٧٧٣ اَلجَاهِلُ لَا یَعرِفُ العَالِمَ لِأنَّهُ
جاہل عالم کو نہیں پہچانتا اس لیے کہ وہ کبھی
لَم یَکُن قَبلُ عَالِماً
عالم نہیں رہا تھا۔

٧٧٤ اَلتَّوفِیقُ وَالخِذلَانُ یَتَجَاذَبَانِ النَّفسَ
توفیق اور بے توفیقی نفس کو اپنی طرف کھینچتی ہے
فَأیُّهُمَا غَلَبَ کَانَت فِی حَیِّزِهٖ
ان دونوں میں جو غالب آتا ہے نفس وہیں قرار
پاتا ہے۔

۷۷۵ الْمُؤْمِنُ حَذِرٌ مِنْ ذُنُوبِهِ اَبَدًا
مومن اپنے گناہوں پر ہمیشہ محتاط رہتا ہے

يَخَافُ الْبَلَاءَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ
بلاؤں سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار رہتا ہے۔

۷۷۶ الْعَقْلُ وَالْعِلْمُ مَقْرُونَانِ فِي قَرْنٍ
عقل اور علم دونوں ایک رسی میں بندھے ہوئے ہیں

لَا يَفْتَرِقَانِ وَلَا يَتَبَايَنَانِ
یہ دونوں کبھی جدا نہیں ہوتے اور نہ کبھی ایک دوسرے سے دور ہوتے ہیں۔

۷۷۷ الْإِيمَانُ وَالْحَيَاءُ مَقْرُونَانِ فِي
ایمان اور حیا یہ دونوں ایک رسی سے بندھے

قَرْنٍ وَلَا يَفْتَرِقَانِ
ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے کبھی جدا نہیں ہوتے۔

۷۷۸ الْإِيمَانُ وَالْعِلْمُ اَخَوَانِ تَوْأَمَانِ
ایمان اور علم دو جڑواں بھائی ہیں اور دو

وَرَفِيقَانِ لَا يَفْتَرِقَانِ
رفیق ہیں یہ دونوں کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔

۱۷۶ الایمان شجرة اصلها الیقین وفرعها
ایمان ایک درخت ہے جس کی جڑ یقین جس کی شاخیں
التقی ونورها الحیاء وثمرها السخاء
تقویٰ وجس کا شگوفہ حیا اور جس کا ثمر سخاوت ہے۔

۱۷۷ الغضب نار موقدة من کظمه اطفاها
غصہ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے جس نے اس کو پی لیا اس نے
ومن اطلقه کان اول محترق بها
اس آگ کو بجھا دیا اور جس نے اس آگ کو جلتا چھوڑ دیا
وہ اس آگ میں سب سے پہلے جلنے والا ہو۔

۱۷۸ العارف من عرف نفسه فاعتقها و
عارف وہ ہے جو اپنے نفس کو پہچان لیتا ہے، پس وہ اس کو
نزهها عن کل ما یبعدها ویوبقها
(خواہشات سے) آزاد کرتا ہے اور وہ اس کو ہر اس چیز
سے پاک کر دیتا ہے جو اس کو دور کرتی ہے (اللہ سے)
اور اس کو ہلاکت میں ڈالتی ہے

۱۷۹ الشهوات اعلال قاتلات وافضل
خواہشات نفس قتل کرنے والی بیماریاں ہیں اور ان

دوائها اقتناء الصبر عنها

کی سب سے افضل دوا ان سے صبر حاصل کرنا ہے۔

۷۸۳ الاحمق لا یحسن بالهوان ولا

احمق ذلت وخواری کے ذریعے (بھی) نیک نہیں بنتا

ینفك عن نقص وخسران

وہ ہرگز نقص اور نقصان سے جدا نہیں ہوتا۔

۱۷۸۴ البكاء من خيفة الله للبعد عن

اللہ سے دور ہو جانے کی وجہ سے اللہ کے خوف سے

الله عبادة العارفين

گریہ و بکا کرنا عارفین کی عبادت ہے

۱۷۸۵ التفكر في ملكوت السماوات والارض

زمین و آسمان کے ملکوت میں تفکر کرنا مخلص

عبادة المخلصين

لوگوں کی عبادت ہے۔

۱۷۸۶ الحمق داء لا يداوى ومرض لا يبرأ

حماقت وہ بیماری ہے جس کا کوئی علاج نہیں اور وہ

مرض ہے جس سے کبھی صحت حاصل نہیں ہو۔

۱۶۸۷ اَلْحَجَرُ الْغَصْبُ فِي الدَّارِ رَهْنٌ لِخَرَابِهَا
غصب کیا ہوا ایک پتھر مکان کی بربادی کا یقینی سبب ہے۔

۱۶۸۸ اَلْإِخْوَانُ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى تَدُومُ
اللہ کے لیے دینی بھائیوں کی محبت کو ہمیشہ دوام

لِدَوَامِ سَبَبِهَا
رہتا ہے اس لیے کہ اس کا سبب دائمی ہے

۱۶۸۹ — إِخْوَانُ الدُّنْيَا تَنْقَطِعُ مَوَدَّتُهُمْ
دنیاوی بھائیوں کی محبت منقطع ہو جاتی ہے

لِسُرْعَةِ انْقِطَاعِ أَسْبَابِهَا
اس لیے کہ دنیاوی اسباب اور فوراً جلد منقطع
ہو جاتے ہیں۔

۱۶۹۰ — اَلْكَيِّسُ مَنْ كَانَ يَوْمُهُ خَيْرًا
ذہین وہ ہے کہ جس کا (آج کا) دن

مِنْ أَمْسِهِ وَعَقَلَ الذَّمَّ عَنْ نَفْسِهِ
گزرے ہوئے دن سے بہتر ہو اور جس نے اپنے
نفس کی مذمت کو روک لیا ہو۔

١٧٩١ — الْعَاقِلُ مَنْ اَحْسَنَ صَنَائِعَهُ وَوَضَعَ
عقلمند وہ ہے کہ جس نے اپنے احسانات کو بہتر جگہ
سَعْيَهُ فِيْ مَوَاضِعِهِ
رکھا اور اپنی کوششوں کو اپنے مقام پہ رکھا۔

١٧٩٢ — اَلشَّقِيُّ مَنِ اغْتَرَّ بِحَالِهِ وَانْخَدَعَ
بدبخت وہ ہے کہ جو اپنے حال سے دھوکا کھا گیا اور
لِغُرُوْرِ آمَالِهِ
اپنی امیدوں کے فریب سے مکر میں گیا۔

١٧٩٣ — اَللَّئِيْمُ اِذَا بَلَغَ فَوْقَ مِقْدَارِهِ
کمینہ وہ ہے کہ جب وہ اپنے مرتبہ سے بلند ہو جاتا
تَنَكَّرَتْ اَحْوَالُهُ
ہے تو اس کے احوال میں تبدیلی آجاتی ہے۔

١٧٩٤ — اَلتَّقَرُّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِمَسْئَلَتِهِ
اللہ تعالیٰ کا تقرب اس سے سوال کرکے اور
وَاِلَى النَّاسِ بِتَرْكِهَا
انسانوں کا تقرب ان سے سوال ترک کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔

۷۹۵ اَلدُّنْيَا مُنْتَقِلَةٌ فَانِيَةٌ اِنْ بَقِيَتْ
دنیا ایک منتقل ہونے والی اور فنا ہونے والی شے
لَكَ لَمْ تَبْقَ لَهَا
ہے اگر وہ تیرے لیے باقی (بھی) رہ گئی تو تُو اس
کے لیے باقی نہ رہے گا۔

۷۹۶ —— العجب لِغفلةِ الحسادِ عن سلامةِ الاجسادِ
تعجب ہے حاسدوں کی غفلت پر جو وہ بدن کی صحت،
سلامتی سے متعلق غفلت کیے ہوئے ہیں۔

۷۹۷ الدنيا اصغر و احقر و انزد
دنیا بہت چھوٹی بہت حقیر اور بہت کم ہے اس بات
مِنْ اَنْ تُطَاعَ فِيْهَا الْاَحْقَادُ
سے کہ اس کے لیے حسد اور کینہ کی پیروی کی جائے۔

۷۹۸ اِخْوَانُ الصِّدْقِ زِيْنَةٌ فِي السَّرَّاءِ
سچے دوست (بھائی) خوشیوں میں زینت اور
وَعُدَّةٌ فِي الضَّرَّاءِ
پریشانیوں میں ایک تیاری ہیں

۱۷۹۹ — اَلدَّوْلَةُ تَرُدُّ خَطَأَ صَاحِبِهَا صَوَاباً
دولت و (حکومت) اپنے صاحب کی غلطی کو درست
وَصَوَابَ ضِدِّهِ خَطَاءً
اور صاحب حکومت کے مخالف کی درستگی کو خطا
بنا دیتی ہے۔

۱۸۰۰ — اَلْخُرْقُ مُعَادَاةُ الْآرَاءِ وَمُعَادَاةُ مَنْ
حماقت دراصل رائے سے دشمنی کرنا ہے اور اس سے
يَقْدِرُ عَلَى الضَّرَّاءِ
دشمنی جو ضرر پہنچانے میں قدرت رکھتا ہو کہلاتی ہے۔

۱۸۰ — اَلْعِلْمُ أَفْضَلُ شَرَفٍ مَنْ لَا قَدِيمَ لَهُ
علم اس کے لیے بھی افضل شرف ہے جس کا
کوئی ماضی نہ ہو۔

۱۸۰۲ — اَلْجَاهِلُ لَا يَعْرِفُ تَقْصِيرَهُ وَلَا
جاہل نہ تو اپنے قصور کو پہچانتا ہے اور نہ ہی
يَقْبَلُ مِنَ النَّصِيحِ لَهُ
اس کی بات کو قبول کرتا ہے جو اسے نصیحت کرے

۸۰۳ — اَلْعَطِيَّةُ بَعْدَ الْمَنْعِ اَجْمَلُ مِنَ
منع کرنے کے بعد عطا کرنا اس سے بہت اچھا ہے
الْمَنْعِ بَعْدَ الْعَطِيَّةِ
کہ عطا کرنے کے بعد منع کرے۔

۸۰۴ — اَلدَّهْرُ يُخْلِقُ الْاَبْدَانَ وَيُجَدِّدُ الْاٰمَالَ
زمانہ (دہر) جسموں کو پیدا کرتا ہے امیدوں کو تازہ
وَيُدْنِي الْمَنِيَّةَ وَيُبَاعِدُ الْاُمْنِيَّةَ
کرتا ہے موت کو نزدیک کرتا ہے اور آرزوؤں کو دور
کر دیتا ہے۔

۱۸۰۵ — اَوَاخِرُ مَصَادِرِ التَّوَقِّيْ اَوَائِلُ مَوَارِدِ الْحَذَرِ
مقام حفاظت کی انتہا حفاظت کی ابتدائی
منازل میں ہے۔

۱۸۰۶ — اَلْعَاقِلُ اِذَا سَكَتَ فَكَّرَ وَاِذَا نَطَقَ
عقلمند جب خاموش رہتا ہے تو فکر کرتا ہے اور جب
ذَكَرَ وَاِذَا نَظَرَ اعْتَبَرَ
کلام کرتا ہے تو ذکر کرتا ہے اور جب نظر کرتا ہے تو عبرت حاصل کرتا ہے

١٨٠٧ — اَلدَّاعِي بِلَا عَمَلٍ كَالْقَوْسِ بِلَا وَتَرٍ

بغیر عمل کے بلانے والا بغیر تیر کی کمان کے مانند ہے۔

١٨٠٨ — اَلْمُرُوَّةُ اِجْتِنَابُ الرَّجُلِ مَا يَشِينُهُ

مروت انسان کا باعثِ شرم چیزوں سے اجتناب اور

وَاكْتِسَابُهُ مَا يَزِينُهُ

باعثِ زینت (اخلاق) کے حاصل کرنے کا نام ہے۔

١٨٠٩ — اَلرَّفِيقُ فِي دُنْيَاهُ كَالرَّفِيقِ فِي دِينِهِ

کسی کا دنیاوی زندگی میں رفاقت کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے کہ اس کی دینی زندگی میں اس کا ساتھی۔

١٨١٠ — اَلْغِنَى بِاللهِ اَعْظَمُ الْغِنَى

اللہ کے ذریعے تونگری عظیم ترین دولت مندی ہے۔

١٨١١ — اَلْغِنَى بِغَيْرِ اللهِ اَعْظَمُ الْفَقْرِ

اللہ کے (حلال) توڑ کر تونگری اختیار کرنا

وَالشَّقَاءِ

عظیم ترین غربت اور بدبختی ہے۔

۸۱۲ العلم اكثر من ان يحاط به
علم اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ اس کا احاطہ کیا جا
فخذوا من كل علم احسنه
سکے پس ہر علم کے بہترین حصے کو حاصل کرو۔

۸۱۳ السخاء والشجاعة غرائز شريفة
سخاوت اور شجاعت شرف والی خصلتیں ہیں یہ اللہ سبحانہ
يضعها الله سبحانه فيمن احبه وامتحنه
ان کو عطا کرتا ہے جن سے وہ محبت کرتا ہے اور جس کا
وہ امتحان لے چکا ہو۔

۸۱۴ الصبر على البلاء افضل من العافية في الرخاء
بلاؤں پر صبر کرنا آسانیوں کے وقت عافیت کے ساتھ
زندگی گزارنے سے افضل ہے۔

۸۱۵ العقل اغنى الغناء وغاية الشرف
عقل سب سے بڑی دولت ہے اور دنیا و
في الاخرة والدنيا
آخرت کا انتہائی شرف ہے۔

۱۸۱۶ — الكريم يجفو إذا عنف ويلين إذا استعطف

مرد کریم کے ساتھ جب کوئی سختی اختیار کرتا ہے تو وہ اس کے ساتھ سخت تر ہوتا ہے اور جب کوئی لطف و کرم کا طالب ہوتا ہے تو وہ بہت ہی ملائمت اختیار کر لیتا ہے۔

۱۸۱۷ — اللئيم يجفو إذا استعطف ويلين إذا عنف

پست مرتبہ اس وقت سختی اختیار کرتا ہے جب اس کے ساتھ مہربان رویہ اختیار کیا جاتا ہے اور جب اس کے ساتھ سختی برتی جاتی ہے تو وہ نرم پڑتا ہے۔

۱۸۱۸ — المؤمن إذا سئل اسعف وإذا سأل خفف

مومن سے جب سوال کیا جاتا ہے تو وہ حاجت روائی کرتا ہے اور جب وہ خود سوال کرتا ہے تو بقدر ضرورت مانگتا ہے۔

۱۸۱۹ — المحاسن في الإقبال هي المساوي في الإدبار

اقبال مندی کے وقت جو اچھائیاں یا نیکیاں ہیں برے حالات میں برائیوں یا بدیوں کے برابر ہیں۔

الصمت يكسبك الوقار ويكفيك ۸۲۰
خاموشی تجھے وقار کا لباس پہناتی ہے اور تجھ کو

مؤونة الاعتذار
معذرت کی زحمت سے بچاتی ہے۔

لاٴمل سلطان الشياطين على قلوب ۸۲۱
امیدیں دراصل، غافلوں کے دلوں پر شیاطین

لغافلين
کے تسلط کا نتیجہ ہیں۔

الحكمة ضالة كل مؤمن فخذوها ۸۲۲
حکمت ہر مومن کی گمشدہ پونجی ہے پس اس کو

ولو من افواه المنافقين
اگرچہ کہ وہ منافق کی زبان سے ملے حاصل کرو

الجهل في الانسان اضر من ۸۲۳
انسان کی جہالت بدن کی خارش سے زیادہ

الاكلة في البدن
تکلیف دہ ہے۔

۸۲۴ — اَلسَّعِيْدُ مَنْ خَافَ الْعِقَابَ فَاٰمَنَ
سعادت مند وہ ہے جو انجام سے ڈرا اور ایمان لایا
وَرَجَا الثَّوَابَ فَاَحْسَنَ
اور ثواب کی امید کی اور پھر احسان کیا۔

۱۸۲۵ — اَلْحَاسِدُ يَرٰى اَنَّ زَوَالَ النِّعْمَةِ
حاسد (در اصل) یہ سمجھتا ہے کہ جس سے وہ حسد کر
عَمَّنْ يَحْسُدُهٗ نِعْمَةٌ عَلَيْهِ
رہا ہے اس سے وہ نعمت زائل ہو کر اسے مل جائے گی

۱۸۲۶ — اَلسَّاعِيْ كَاذِبٌ لِمَنْ سَعٰى اِلَيْهِ
ادھر کی اُدھر کرنے والا اس کے حق میں جھوٹا ہے
ظَالِمٌ لِمَنْ سَعٰى عَلَيْهِ
جس کے پاس وہ بات کہہ رہا ہو اور اس کے حق میں
ظلم کرنے والا ہے جس کی وہ بات پہنچا رہا ہے۔

۱۸۲۷ — اَلْعِلْمُ حَاكِمٌ وَالْمَالُ مَحْكُوْمٌ عَلَيْهِ
علم حاکم ہے اور مال محکوم علیہ ہے۔

۸۲۸ — اَلْعِلْمُ يُرْشِدُكَ اِلٰى مَا اَمَرَكَ اللّٰهُ
علم تجھ کو اس کی ہدایت کرے گا جس کا اللہ نے تجھے
بِهٖ وَالزُّهْدُ يُسَهِّلُ لَكَ الطَّرِيْقَ اِلَيْهِ
حکم دیا ہے اور زہد تجھ کو اللہ تک پہنچنے والے
رستے کو آسان کر دے گا۔

۸۲۹ — اَلْمَالُ يُكْرِمُ صَاحِبَهٗ فِي الدُّنْيَا
دولت اپنے صاحب کو دنیا میں مکرّم کرتی ہے
وَيُهِيْنُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ
اور اللہ سبحانہ کے نزدیک ہلکا بنا دیتی ہے۔

۸۳۰ — اَلْجُبْنُ وَالْحِرْصُ وَالْبُخْلُ غَرَائِزُ سُوْءٍ
بزدلی لالچ اور بخل بُری خصلتیں ہیں اور یہ
يَجْمَعُهَا سُوْءُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ سُبْحَانَهٗ
اللہ سبحانہ کے ساتھ بدگمانی رکھنے سے پیدا ہوتی ہیں

۸۳۱ المال يكرم صاحبه ما بذله ويهينه ما بخل به
مال اپنے رکھنے والے کو جو اسے خرچ کرتا بزرگ بناتا ہے جو
اس میں بخیلی کرتا ہے اس کو شرمندہ کرتا ہے۔

۱۸۴۲ ——— اَلْفَقِيْهُ كُلُّ الْفَقِيْهِ مَنْ لَمْ يُقَنِّطِ
تمام فقیہوں کا فقیہ (دانا) وہ ہے جو اللہ کی
النَّاسَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَلَمْ يُؤْيِسْهُمْ
رحمت سے لوگوں کو مایوس نہ ہونے دے اور نہ
مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ
ہی راحت پروردگار کے (حصول) آسرے میں مبتلا رکھے۔

۱۸۴۳ ——— اَلْعَالِمُ كُلُّ الْعَالِمِ مَنْ لَمْ يَمْنَعِ الْعِبَادَ
تمام عالموں کا عالم وہ جو بندوں کو اللہ کی رحمت پر
الرَّجَاءَ لِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَلَمْ يُؤْمِنْهُمْ مَكْرَ اللّٰهِ
تکیہ کرنے سے نہ روکے اور نہ ہی اللہ کی چال سے انسانوں
کو امن میں رکھے۔

۱۸۴۴ ——— اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ
مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت
الدُّنْيَا وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ حَرْثُ الْاٰخِرَةِ
ہیں اور عملِ صالح آخرت کی کھیتی
ہے۔

۱۸۳۵ — اَلْمُحْتَكِرُ الْبَخِيْلُ جَامِعٌ لِمَنْ لَا يَشْكُرُهُ

ذخیرہ اندوز بخیل اپنے ناشکروں کے لیے جمع کرنے والا اور

وَقَادِمٌ عَلٰى مَنْ لَا يَعْذِرُهُ

اس کے سامنے وارد ہونے والا ہے جو معذرت قبول نہیں کرے گا

۱۸۳۶ — اَلْكَرَمُ اِيْثَارُ عُذُوْبَةِ الثَّنَاءِ عَلٰى حُبِّ الْمَالِ

کرم درحقیقت مال کی محبت پر مدح و ستائش کی

چاشنی کو ترجیح دینے کا نام ہے۔

۱۸۳۷ — اَلزُّهْدُ تَقْصِيْرُ الْاٰمَالِ وَاِخْلَاصُ الْاَعْمَالِ

زہد امیدوں کے کوتاہ کرنے اور اعمال کو اخلاص سے

انجام دینے کا نام ہے۔

۱۸۳۸ — اَلْاَخُ الْمُكْتَسَبُ فِى اللّٰهِ اَقْرَبُ الْاَقْرِبَاءِ

اللہ کی خاطر بنایا گیا بھائی (دوست) سب سے

وَاَرْحَمُ مِنَ الْاُمَّهَاتِ وَالْاٰبَاءِ

قریب ترین رشتہ دار اور ماں باپ سے بڑھ کر رحم دل ہوتا ہے۔

۱۸۳۹ — اَللُّؤْمُ اِيْثَارُ حُبِّ الْمَالِ عَلٰى لَذَّةِ الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ

پستی یہ ہے کہ مال کی محبت کو حمد و ثنا کی لذت پر ترجیح دی جائے

۱۸۳۰ — اَلْعَامِلُ بِجَهْلٍ كَالسَّائِرِ عَلٰى غَيْرِ
جہالت کے ساتھ عمل کرنے والا ایسا ہی ہے کہ جیسے کسی

طَرِيْقٍ فَلَا يَزِيْدُهُ جِدُّهُ فِي السَّيْرِ اِلَّا
الگ راستے پر کوئی چلنے والا کہ جس کی حرکت و کوشش

بُعْدًا عَنْ حَاجَتِهٖ
اس کو اپنے مطلب سے دور کر دے۔

۱۸۳۱ — اَلْمَرْءُ يُوْزَنُ بِقَوْلِهٖ وَيُقَوَّمُ بِفِعْلِهٖ
مرد اپنے قول سے وزن اور اپنے فعل سے مقام پاتا ہے

فَقُلْ مَا تَرْجَحُ زِنَتُهٗ وَافْعَلْ مَا
پس تو وہ بات کہہ جس کا وزن زیادہ ہو اور وہ کام انجام

تَجِلُّ قِيْمَتُهٗ
دے جو تیری قیمت کو جلیل تر کر دے۔

۱۸۳۲ — اَلْكَذَّابُ مُتَّهَمٌ فِيْ قَوْلِهٖ وَاِنْ قَوِيَتْ
جھوٹا اپنے اقوال میں تہمت کا شکار ہوتا ہے اگرچہ کہ اس

حُجَّتُهٗ وَصَدَقَتْ لَهْجَتُهٗ
کی حجت قوی ہی کیوں نہ ہو اور اس کے لہجے میں صداقت ہی کیوں نہ ہو۔

۱۸۴۳ — اَلنَّاسُ اَبْنَاءُ الدُّنْيَا وَالْوَلَدُ
لوگ دنیا کی اولاد ہیں، اور بیٹے پر اپنی ماں کی
مَطْبُوعٌ عَلٰی حُبِّ اُمِّهٖ
محبت ہی کی چھاپ ہوتی ہے۔

۱۸۴۴ — اَلْعَاقِلُ مَنِ اتَّهَمَ رَاْيَهٗ وَلَمْ يَثِقْ
عقلمند وہ ہے کہ جو اپنی رائے کو بھی قابلِ تہمت سمجھتا
بِكُلِّ مَا تُسَوِّلُ لَهٗ نَفْسُهٗ
ہے اور وہ ان تمام باتوں پر اعتبار نہیں کرتا کہ جن کو اس کا نفس صحیح سمجھتا ہے۔

۱۸۴۵ — اَلْمُؤْمِنُ حَيٌّ غَنِيٌّ مُوْقِنٌ تَقِيٌّ
مومن زندہ (روح)، تونگر صاحبِ یقین اور پرہیزگار ہوتا ہے۔

۱۸۴۶ — اَلْمُنَافِقُ وَقِحٌ غَبِيٌّ مُتَمَلِّقٌ شَقِيٌّ
منافق بے شرم کند ذہن چاپلوس اور بدبخت ہوتا ہے۔

۱۸۴۷ — اَلْكَلَامُ بَيْنَ خَلَّتَيْ سُوْءٍ هُمَا الْاِكْثَارُ
انسان کا کلام دو بُری خصلتوں کے درمیان واقع ہے

وَالْإِقْلَالُ فَالْإِكْثَارُ هَذَرٌ وَالْإِقْلَالُ
اور وہ دونوں کثرت اور قلت ہیں۔ کثرت (دراصل)
عِیٌّ وَحَصَرٌ
بیہودہ پن اور قلت گونگاپن اور عاجزی ہے۔

۱۸۴۸ — اَلْإِيْمَانُ وَالْإِخْلَاصُ وَالْيَقِيْنُ وَالْوَرَعُ
ایمان، خلوص، یقین اور پرہیزگاری (دراصل)
اَلصَّبْرُ وَالرِّضَا بِمَا يَأْتِيْ بِهِ الْقَدَرُ
صبر و رضا ہیں کہ جو (قضا و قدر) کا نتیجہ ہیں۔

۱۸۴۹ — اَلصَّدِيْقُ إِنْسَانٌ هُوَ أَنْتَ إِلَّا أَنَّهُ غَيْرُكَ
تیرا دوست بالکل تجھ جیسا ہی انسان ہے مگر یہ کہ
وہ تیرے علاوہ کوئی اور ہے۔

۱۸۵۰ — اَلْمُشَاوَرَةُ رَاحَةٌ لَكَ وَتَعَبٌ لِغَيْرِكَ
مشورہ کرنا تیرے لیے راحت اور تیرے غیر کے لیے
باعث رنج و تعب ہے۔

۱۸۵۱ — اَلذِّكْرُ يُؤْنِسُ اللُّبَّ وَيُنِيْرُ الْقَلْبَ
(اللہ کی) یاد اور ذکر عقل کو انس اور دل کے نور

وَيَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَةَ
اور رحمت کے نزول کا سبب ہے۔

۱۸۵۲ — اَوَّلُ عِوَضِ الْحَلِيمِ عَنْ حِلْمِهِ اَنَّ النَّاسَ
بردبار کو اس کے حلم کا سب سے پہلا بدلہ یہ ملتا ہے کہ
كُلَّهُمْ اَنْصَارُهُ عَلٰى خَصْمِهِ
سب لوگ اس کے جھگڑے پر اس کے حمایتی ہو جاتے ہیں۔

۱۸۵۳ — اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَالْمَوْتُ
دنیا مومن کا قیدخانہ اور موت اس کے لیے
تُحْفَتُهُ وَالْجَنَّةُ مَاوَاهُ
تحفہ اور جنت اس کی قرارگاہ ہوتی ہے

۱۸۵۴ — اَلدُّنْيَا جَنَّةُ الْكَافِرِ وَالْمَوْتُ
دنیا کافر کی جنت، اور موت اس کی بنیادوں کو
مُشْخِصُهُ وَالنَّارُ مَثْوَاهُ
اکھاڑنے والی اور آگ اس کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔

۱۸۵۵ — اَلْعَمَلُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ اَرْبَحُ وَلِسَانٌ
اللہ کی اطاعت کے ساتھ عمل سب سے زیادہ سودمند

الصِّدقُ أزينُ وأنجح
اور سچی زبان سب سے زینت دینے والی اور سب
سے زیادہ نجات دینے والی ہوتی ہے۔

۱۸۵۶ — الكريمُ إذا قدرَ صفحَ وإذا ملكَ
مردِ کریم قادر ہونے پر درگزر سے کام لیتا ہے اور
سَمَحَ وَإذا سُئِلَ أنجحَ
مالک ہونے پر خود بخشش کرتا ہے اور مانگے جانے پر
حاجت براری کرتا ہے۔

۱۸۵۷ — الغدرُ بكلِّ أحدٍ قبيحٌ وهو
غداری ہر ایک کے لیے بہت بری ہے لیکن وہ
بِذِي القُدرَةِ وَالسُّلطانِ أقبَحُ
صاحب قدرت اور سلطنت کے لیے سب سے زیادہ بری ہے۔

۱۸۵۸ — الوفاءُ توأمُ الأمانةِ وزينُ الأخوّةِ
وفاداری امانت کی ہمزاد ہے اور بھائی چارگی کی زینت ہے۔

۱۸۵۹ — الشرهُ يشينُ النفسَ ويفسدُ الدينَ
حرص کا غلبہ نفس کو عیب دار اور دین کو فاسد

وَيُزْرِي بِالْفُتُوَّةِ
اور جواں مردی کو پست کر دیتا ہے

۸۶۰ — الورع يصلح الدين ويصون النفس
پرہیزگاری دین کی صلاح کرتی ہے نفس کو بچاؤ میں
وَيَزِينُ الْمُرُوَّةَ
رکھتی ہے اور آدمیت کو زینت دیتی ہے۔

۸۶۱ — العاقل من زهد في دنيا فانية
عقلمند وہ ہے کہ جو فنا ہونے والی پست مرتبہ دنیا
دَنِيَّةٍ وَرَغِبَ فِي جَنَّةٍ سَنِيَّةٍ
میں زہد اختیار کرتا ہے اور اس جنت کی طرف رغبت
خَالِدَةٍ عَالِيَةٍ
اختیار کرتا ہے جو عمدہ جاودانی اور بلند مرتبہ ہے۔

۸۶۲ — الصبر افضل سجية والعلم اشرف
صبر سب سے افضل خو اور علم سب سے اشرف
حِلْيَةٍ وَعَطِيَّةٍ
والا لباس اور عطیہ ہے۔

۱۸۶۳ — اِنْتِبَاهُ الْعُيُونِ لَا يَنْفَعُ مَعَ غَفْلَةِ الْقُلُوبِ

آنکھوں کی بیداری دلوں کی غفلت کے ساتھ کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی۔

۱۸۶۴ — اَلْمُتَّقِي مَنِ اتَّقَى الذُّنُوبَ وَالْمُتَنَزِّهُ

متقی وہ ہے کہ جو گناہوں سے بچے اور پاکیزہ وہ ہے

مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْعُيُوبِ

کہ جو عیبوں سے پاکیزہ ہے۔

۱۸۶۵ — اَلْفِكْرُ فِي الْاَمْرِ قَبْلَ مُلَابَسَتِهِ يُؤْمِنُ الزَّلَلَ

کسی کام میں فکر قبل اس کے کہ اسے انجام دیا جائے

خطاؤں سے بچانے کا سبب ہے۔

۱۸۶۶ — اَلطَّاعَةُ جُنَّةُ الرَّعِيَّةِ وَالْعَدْلُ جُنَّةُ الدُّوَلِ

اطاعت رعایا کی ڈھال اور عدل حکومت کیلئے ڈھال ہے۔

۱۸۶۷ — اَلصَّبْرُ اَنْ يَحْتَمِلَ الرَّجُلُ مَا يَنُوبُهُ

صبر یہ ہے کہ مرد جو کچھ اس کو حالات پیش آئیں برداشت

وَيَكْظِمَ مَا يُغْضِبُهُ

کرے اور اپنے غضب کو کچلتا رہے۔

۱۸۶۸ — الصفح ان یعفو الرجل عما یجنی علیہ و یحلم عما یغیظہ
درگزر یہ ہے کہ انسان اپنے ساتھ کی گئی زیادتی کو معاف کر دے اور جو چیز سے غیظ میں لا رہی ہے اس پر حلم اختیار کرے۔

۱۸۶۹ — الجزع لا یدفع القدر ولکن یحبط الاجر
نا ہموار ی (قضاء) قدر کو دفع نہیں کر سکتی مگر اجر (ثواب) کو حبط کر دیتی ہے۔

۱۸۷۰ — الحرص لا یزید فی الرزق ولکن یذل القدر
لالچ رزق میں کوئی اضافہ نہیں کرتی مگر یہ کہ قدر و (قیمت) کو گھٹا دیتی ہے۔

۱۸۷ — الحازم من لا یشغلہ النعمۃ عن العمل للعاقبۃ
دور اندیش وہ ہے کہ جس کو نعمت عاقبت کے لیے عمل سے نہ روکے

١٨٦٢ — الرَّابِحُ مَنْ بَاعَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
فائدہ میں وہ ہے کہ جس نے دنیا کا آخرت کے ساتھ سودا
وَاسْتَبْدَلَ بِالْآجِلَةِ عَنِ الْعَاجِلَةِ
کیا اور آنے والی زندگی کو اس قریب زندگانی سے بدل دیا۔

١٨٦٣ — اَلشَّرَهُ مَرْكَبُ الْحِرْصِ وَالْهَوٰى مَرْكَبُ الْفِتْنَةِ
شر لالچ کی اور خواہش نفس فتنہ کی سواری ہے۔

١٨٦٤ — اَلْبَلَاغَةُ مَا سَهُلَ عَلَى الْمَنْطِقِ وَ
بلاغت از روئے کلام سادہ (الفاظ) اور از روئے فہم
خَفَّ عَلَى الْفِطْنَةِ
آسان (معنی) کو کہتے ہیں۔

٨٦٥ — اَلنَّاسُ كَصُوَرٍ فِي الصَّحِيْفَةِ كُلَّمَا طُوِيَ
انسان کسی تصویروں والی کتاب کی طرح ہیں کہ جس
بَعْضُهَا نُشِرَ بَعْضُهَا
کی ایک تصویر پلٹی جاتی ہے تو دوسری سامنے آجاتی ہے۔

١٨٦٦ — اَلدُّنْيَا صَفْقَةُ مَغْبُوْنٍ وَالْإِنْسَانُ
دنیا ایک گھاٹے کا سودا ہے اور انسان اس

مَغْبُونٌ بِهَا
گھاٹے کے سودے کا خریدار ہے۔

١٨٤٧ — اَلْبَخِيلُ يَبْخَلُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْيَسِيرِ
کنجوس اپنی دنیا کے تھوڑے حصے کے لیے بھی اپنی ذات

مِنْ دُنْيَاهُ وَيَسْمَحُ لِوُرَّاثِهِ بِكُلِّهَا
پر کنجوسی کرتا ہے اور جبکہ اپنے وارثوں کو اپنی پوری دنیا
بخش دیتا ہے۔

١٨٤٨ — اَلْمَالُ يَرْفَعُ صَاحِبَهُ فِي الدُّنْيَا
دولت اپنے ساتھی کو دنیا میں بلندی دیتی ہے

وَيَضَعُهُ فِي الْآخِرَةِ
اور آخرت میں اس کو پست کر دیتی ہے۔

٨٤٩ — اَعْمَالُ الْعِبَادِ فِي الدُّنْيَا نُصْبُ
بندوں کے دنیا میں اعمال (در حقیقت) ان کی

اَعْيُنِهِمْ فِي الْآخِرَةِ
آخرت کے مقام نگاہ ہیں۔

۱۸۸۰ — الـمـرءةُ شـرٌ كلهـا وشـرٌ مِنهـا لابدّ منهـا
عورت سراسر شر ہے اور اس کے شر میں یہ بات بھی
شامل ہے کہ اس کے بغیر گزر نہیں ہے۔

۱۸۸۱ — الشهوات آفات قاتِلات وخيـر
جسم اور نفس کی خواہشات (دراصل) قتل کرنے والی
دوائِها اِقتِناءُ الصبرِ عنها
آفات ہیں اور ان کی بہترین دوا ان خواہشوں سے
صبر کرنے والی قناعت اختیار کرنے میں ہے۔

۱۸۸۲ — الحسد داء عياء لايزول الّا بِهلك
حسد وہ خطرناک مرض ہے جو حاسد کی ہلاکت یا حسد
الحاسِدِ او موتِ المحسودِ
کیے جانے والے کی موت کے بعد ہی زائل ہوتا ہے۔

۱۸۸۳ — الذنوب الداء والدواء الاستغفار
گناہ ایک بیماری ہے اور اس کی دوا استغفار ہے
والشفاء ان لا تعود
اور اس کی شفا یہ ہے کہ تو اس گناہ کا دوبارہ ارتکاب نہ کر۔

۱۸۸۴ — الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب
حسد نیکیوں کو یوں کھا جاتی ہے جیسے کہ آگ ایندھن
کو کھا جاتی ہے۔

۱۸۸۵ — الصبر صبران صبر علی ما تکرہ
صبر درحقیقت دو قسم کے ہیں ایک وہ صبر جو اس شے
وصبر عما تحب
پر اختیار کرے جو تجھے مکروہ لگتی ہے اور ایک صبر وہ
جو اس شے کے فراق پر اختیار کرے جو تجھے محبوب ہے۔

۱۸۸۶ — الصبر احسن خلل الایمان و
صبر ایمان کا سب سے بہتر لباس ہے اور انسان
اشرف خلائق الانسان
کا سب سے شرف والا خلق ہے۔

۱۸۸۷ — الشک یفسد الیقین ویبطل الدین
شک یقین کو فاسد اور دین کو باطل کر دیتا ہے۔

۱۸۸۸ — الکیس من احیا فضائلہ وامات
ذہین وہ ہے جس نے اپنے فضائل کو زندگی دی ہے اور

رَذَائِلَه بِقَمْعِهِ شَهْوَتَه وَهَوَاهُ
پنے کمینے پن کو مار دیا پنی شہوت اور پنی ہوا و ہوس کو کچل کر

۱۸۸۹ — اَلْاَمَلُ كَالسَّرَابِ يَغُرُّ مَنْ رَآهُ وَ
امید ایک سراب کی مانند ہے جو اپنے دیکھنے والے

يُخْلِفُ مَنْ رَجَاهُ
کو دھوکا دیتا ہے اور اپنے آپ سے توقع رکھنے والے
سے (گویا) وعدہ خلافی کرتا ہے۔

۱۸۹۰ — اَلسُّلْطَانُ الْجَائِرُ وَالْعَالِمُ الْفَاجِرُ
ظالم سربراہ ور فاجر عالم انسانوں میں سے

اَشَدُّ النَّاسِ نِكَايَةً
زیادہ اذیت پہنچانے والے ہوتے ہیں۔

۱۸۹۰ — اِسْتِكَانَةُ الرَّجُلِ فِي الْعَزْلِ بِقَدْرِ
نسان کی دور معزولی میں خواری اس کے دور

شَرِّهٖ فِي الْوِلَايَةِ
حکومت میں اس کے شر کے مطابق ہوتی ہے

۱۸۹۲ — اِكْمَالُ الْمَعْرُوْفِ اَحْسَنُ مِنْ اِبْتِدَائِهٖ
نیکی کی تکمیل سب سے زیادہ بہترین طور پر خود اس کے آغاز سے ہوتی۔

۱۸۹۳ — اَلْكَافِرُ خَبٌّ لَئِيْمٌ خَؤُوْنٌ مَغْرُوْرٌ
کافر مکر کرنے والا، کمین، خیانت کار اپنی جہالت سے

بِجَهْلِهٖ مَغْبُوْنٌ
دھوکا کھائے ہوئے اور گھاٹا اٹھانے والا ہوتا ہے۔

۱۸۹۴ — اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ مَأْمُوْنٌ عَلٰى
مومن ذہین مگر بھولا، کریم، اپنے نفس پر، بہت احتیاط

نَفْسِهٖ حَذِرٌ مَحْزُوْنٌ
کرنے والا اور غمگین رہتا ہے۔

۱۸۹۵ — اَلرَّاضِيْ عَنْ نَفْسِهٖ مَغْبُوْنٌ ،
جو اپنے نفس پر راضی ہے وہ گھاٹا اٹھانے والا اور

وَالْوَاثِقُ بِهَا مَفْتُوْنٌ
جو اپنے نفس پر اعتبار رکھتا ہے وہ فتنوں میں مبتلا ہونیوالا ہے۔

۱۸۹۶ — اَلشِّرِّيْرُ لَا يَظُنُّ بِاَحَدٍ خَيْرًا لِاَنَّهٗ
شریر کسی کے بارے میں نیک گمان نہیں رکھتا ہے کہ وہ

لَا يَرَاهُ اِلَّا بِطَبْعِ نَفْسِهٖ
کچھ نہیں دیکھتا مگر اپنی طبیعت نفس کے مطابق۔

۱۸۹۷ — اَلصَّدِيقُ الصَّدُوقُ مَنْ نَصَحَكَ فِي
سچوں میں سچا وہ ہے جو تیرے عیبوں کے بارے میں

عَيْبِكَ وَحَفِظَكَ فِي غَيْبِكَ وَآثَرَكَ
نصیحت کرے اور تیری غیر موجودگی میں تیری حفاظت

عَلَى نَفْسِهِ
کرے اور تجھ کو اپنے نفس پر ترجیح دے

۱۸۹۸ — اَلْمَرْءُ حَيْثُ وَضَعَ نَفْسَهُ بِرِيَاضَتِهِ
مرد کا مقام وہ ہے کہ جو وہ اپنے آپ کے لیے ذاتی

وَطَاعَتِهِ فَإِنْ نَزَّهَهَا تَنَزَّهَتْ
ریاضت اور اطاعت کے ذریعے بناتا ہے اس لیے کہ اگر وہ

وَإِنْ دَنَّسَهَا تَدَنَّسَتْ.
اپنے نفس کو پاک کرے وہ پاک ہو جاتا ہے اور اگر اس
کو غلیظ کرے تو وہ غلیظ ہو جاتا ہے۔

۱۸۹۹ — اَلرَّجُلُ حَيْثُ اخْتَارَ لِنَفْسِهِ إِنْ صَانَهَا
آدمی کا مقام وہ ہے جو وہ اپنے نفس کے لیے اختیار کرتا ہے

ارْتَفَعَتْ وَإِنِ ابْتَذَلَهَا اتَّضَعَتْ
اگر وہ اس کی نگہبانی کرے تو وہ بلندی پاتا ہے، اگر وہ

اس سے غفلت اختیار کرے تو اپنے آپ کو پست کرتا ہے۔

۱۹۰۰ — الْعَوَافِي إِذَا دَامَتْ جُهِلَتْ وَإِذَا فُقِدَتْ عُرِفَتْ

عافیت اگر دائمی رہے تو وہ پہچان نہیں جاتی اور اگر وہ زائل ہوجائے تو اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

۱۹۰۱ — الدُّنْيَا إِنِ انْجَلَتِ انْجَلَتْ وَإِذَا جَلَتْ ارْتَحَلَتْ

دنیا اگر آسان ہوتی ہے تو آسان ہوتی چلی جاتی ہے اور بگڑتی ہے تو منہ موڑ لیتی ہے۔

۱۹۰۲ — الْجَوَادُ مَحْبُوبٌ مَحْمُودٌ وَإِنْ لَمْ يَصِلْ مِنْ جُودِهِ إِلَى مَادِحِهِ شَيْءٌ وَالْبَخِيلُ ضِدُّ ذٰلِكَ

صاحبِ جود و بخشش محبوب اور تعریف کا ہدف بنا رہتا ہے اگرچہ کہ اس کی سخاوت کا کوئی فائدہ اس کی تعریف کرنے والے کو نہ پہنچا ہو۔ اور کنجوس اسی کی ضد ہوتا ہے۔

۱۹۰۳ — اَلْجَائِرُ مَمْقُوْتٌ مَذْمُوْمٌ وَإِنْ لَمْ
جور وستم کرنے والا نفرت اور مذمت کا شکار رہتا
يَصِلْ مِنْ جَوْرِهٖ إِلٰى ذَامِّهٖ شَيْءٌ
ہے اگرچہ کہ اس کے جور وستم کا کوئی اثر اس کی
وَالْعَادِلُ ضِدُّ ذٰلِكَ
مذمت کرنے والے پر نہ پڑا ہو اور عادل اس کی
ضد ہوتا ہے۔

۱۹۰۴ — اَلْعَاقِلُ مَنْ وَضَعَ الْأَشْيَاءَ مَوَاضِعَهَا
عقلمند وہ ہے جو چیزوں کو ان کے مقام پر
وَالْجَاهِلُ ضِدُّ ذٰلِكَ
پر رکھتا ہے اور جاہل اس کی ضد ہوتا ہے۔

۱۹۰۵ — اَلْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيْكَانِ فِي الْأَجْرِ
عالم اور علم حاصل کرنے والا دونوں اجر میں
وَلَا خَيْرَ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ
شریک ہیں اور ان دونوں کے بیچ میں (رہنے
میں) کوئی خیر نہیں پایا جاتا۔

۱۹۰۶ — اَلدُّنْيَا دُوَلٌ فَاَجْمِلْ فِيْ طَلَبِهَا
دنیا ایک گردش ہے پس تو اس کی طلب میں
وَاصْطَبِرْ حَتّٰى تَاْتِيَكَ دَوْلَتُكَ
رعایت سے کام لے اور اس وقت تک صبر اختیار کر
کہ تیری اپنی (دنیا کی) گردش تجھ تک پہنچ جائے۔

۱۹۰۷ — اَلْحُمْقُ الْاِسْتِهْتَارُ بِالْفُضُوْلِ وَمُصَاحَبَةُ
حماقت فضولیات میں مشغول رہنا اور جاہلوں کی
الْجَهُوْلِ
صحبت اختیار کرنے میں ہے۔

۱۹۰۸ — اَلْحَزْمُ النَّظَرُ فِي الْعَوَاقِبِ وَمُشَاوَرَةُ
احتیاط انجام پر نظر رکھنے اور صاحبانِ عقل کے
ذَوِي الْعُقُوْلِ
ساتھ مشورہ کرنے میں ہے۔

۱۹۰۹ — اَلتَّوَكُّلُ التَّبَرِّيْ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ
توکل (تمام) توانائیوں اور قوت سے بیزاری

وَانْتِظَارُ مَا يَأْتِي بِهِ الْقَدَرُ
اختیار کرنے اور (قضاو) قدر کے انتظار کرنے
کا نام ہے۔

۱۹۱۰ — اَلدَّهْرُ يَوْمَانِ يَوْمٌ لَكَ وَيَوْمٌ عَلَيْكَ
وقت دو طرح کے دنوں پر مشتمل ہے ایک دن
فَإِذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطَرْ وَإِذَا كَانَ
تیرے لیے، اور ایک دن تجھ پر مسلط ہونے والا، لہذا
عَلَيْكَ فَاصْطَبِرْ
پہلے دن تو سرکشی اختیار کر اور دوسرے دن میں تو
صبر و شکیبائی سے کام لے۔

۱۹۱۱ اَخُوكَ فِي اللّٰهِ مَنْ هَدَاكَ إِلَى رَشَادٍ
اللہ کے لیے تیرا بھائی وہ ہے جو تجھے راہ راست
وَنَهَاكَ عَنْ فَسَادٍ وَأَعَانَكَ إِلَى
کی ہدایت کرے اور تجھے فساد میں مبتلا نہ ہونے
إِصْلَاحِ مَعَادٍ
دے اور آخرت کی صلاح کرنے میں تیری
اعانت کرے۔

۱۹۱۲ — اَلْکَیْسُ تَقْوَی اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَجَنُّبُ
زہانت اللہ سبحانہ سے تقویٰ اختیار کرنے اور حرام کردہ

اَلْمَحَارِمِ وَاِصْلَاحُ الْمَعَادِ
چیزوں سے اجتناب برتنے اور آخرت کی اصلاح میں ہے۔

۱۹۱۳ — اَللَّئِیْمُ لَایَتْبَعُ اِلَّا شَکْلَہٗ وَلَایَمِیْلُ
پست مرتبہ نہیں پیروی کرتا مگر اپنے ہم شکل کی اور

اِلَّا اِلٰی مِثْلِہٖ
ہرگز مائل نہیں ہوتا مگر اپنے مانند کی طرف۔

۱۹۱۴ — اَلْحَازِمُ مَنْ جَادَ بِمَا فِیْ یَدِہٖ وَ
دور اندیش جو کچھ اپنے پاس رکھتا ہے جود و کرم اختیار

لَمْ یُؤَخِّرْ عَمَلَ یَوْمِہٖ اِلٰی غَدِہٖ
کرکے جبکہ اپنے عمل کو کل پہ نہیں چھوڑتا۔

۱۹۱۵ — اَلْحِکْمَۃُ لَاتَحِلُّ قَلْبَ الْمُنَافِقِ
حکمت منافق کے دل میں تحلیل نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ

اِلَّا وَھِیَ عَلٰی ارْتِحَالٍ
وہاں سے باہر نکل ہی جاتی ہے

۱۹۱۶ — اَلْعِلْمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ، اَلْعِلْمُ
علم مال سے بہتر ہے ، علم تیری نگہبانی

يَحْرُسُكَ وَاَنْتَ تَحْرُسُ الْمَالَ
کرتا ہے اور تو مال کی نگہبانی کرتا ہے۔

۱۹۱۷ — اَلشَّرَفُ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ بِحُسْنِ
اللہ کے نزدیک برتری حسنِ اعمال سے ملتی ہے

الْاَعْمَالِ لَا بِحُسْنِ الْاَقْوَالِ
نا کہ (محض) اچھی باتیں کرنے سے۔

۱۹۱۸ — اَلْفَضِيْلَةُ بِحُسْنِ الْكَمَالِ وَمَكَارِمِ
فضیلت حسنِ کمال اور نیک کردار میں ہے نہ کہ

الْاَفْعَالِ لَا بِكَثْرَةِ الْمَالِ وَجَلَالَةِ الْاَعْمَالِ
مال و دولت کی کثرت اور نہ ہی بڑے بڑے کام انجام دینے میں۔

۱۹۱۹ — اَلْاِسْتِصْلَاحُ لِلْاَعْدَاءِ بِحُسْنِ الْمَقَالِ
اچھی گفتگو اور خوبصورت افعال کے ذریعے دشمنوں

وَجَمِيْلِ الْاَفْعَالِ اَهْوَنُ مِنْ مُلَاقَاتِهِمْ
کے ساتھ صلح و آشتی کی طلب اس سے زیادہ آسان

وَمُغَالَبَتِهِمْ بِمُضِيِّهِنَّ الْقِتَالِ
ہے کہ ان کا سامنا کیا جائے یا ان پر غلبہ پایا جائے
جنگ کی دہشت ناکی کے ذریعے۔

۱۹۲۰ — اَلصَّبْرُ عَنِ الشَّهْوَةِ عِفَّةٌ وَعَنِ الْغَضَبِ
خواہشات پر صبر عفت کہلاتا ہے اور غیظ و غضب

نَجْدَةٌ وَعَنِ الْمَعْصِيَةِ وَرَعٌ
پر صبر بلندیٔ مرتبہ ہوتا ہے اور گناہوں پر صبر پرہیزگاری
کہلاتا ہے۔

۱۹۲۱ — اَلسَّخَاءُ اَنْ تَكُوْنَ بِمَالِكَ مُتَبَرِّعًا
سخاوت یہ ہے کہ تو اپنے مال کے ساتھ خوب عطا کرنے

وَعَنْ مَالِ غَيْرِكَ مُتَوَرِّعًا
والا ہو جا اور غیر کے مال سے پرہیزگاری اختیار کر۔

۱۹۲۲ — اَلْفَقِيْرُ الرَّاضِيْ نَاجٍ مِنْ حَبَائِلِ
وہ فقیر جو راضی رہتا ہے، ابلیس کے پھندے

اِبْلِيْسَ وَالْغَنِيُّ وَاقِعٌ فِيْ حَبَائِلِهِ
سے بچا ہوا ہے جبکہ تونگر اس کے دام فریب کا
شکار ہونے والا ہے۔

۱۹۲۳ —— اللئیم لا یرجی خیرہ ولا یسلم
پست مرتبے سے کبھی اس کے خیر کی امید نہیں رکھی جا
من شرہ ولا یؤمن من غوائلہ
سکتی اور نہ ہی اس کے شر سے سلامتی مل سکتی اور نہ ہی
اس کی پریشانیوں سے امن مل سکتا ہے۔

۱۹۲۴ —— المتقون انفسھم عفیفۃ وحاجاتھم
متقین کے نفوس عفت والے ان کی ضروریات تھوڑی
خفیفۃ وخیراتھم مامولۃ و
ان سے نیکیوں کی امید اور ان کی بدی سے
شرورھم مامونۃ
ہمیشہ امان ملتی ہے۔

۱۹۲۵ —— المتقون انفسھم قانعۃ وشھواتھم
متقی وہ ہیں جن کے نفوس قناعت والے جن کی
میتۃ و وجوھھم مستبشرۃ
(ناجائز) خواہشیں مردہ جن کے چہرے شگفتہ
وقلوبھم محزونۃ
اور جن کے دل غمگین رہتے ہیں۔

٩٢٦ — اَلْمُؤْمِنُ دَائِمُ الذِّكْرِ كَثِيْرُ الْفِكْرِ

مومن ہمیشہ (اللہ کی) یاد میں کثیر فکر میں

عَلَى النَّعْمَاءِ شَاكِرٌ وَفِي الْبَلَاءِ صَابِرٌ

نعمتوں پر شکر کرنے میں بلاؤں میں صابر ہوتا ہے۔

٩٢٧ — اَلدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ

دنیا وہ ایک موجود متاع ہے کہ جس میں نیک اور

وَالْفَاجِرُ وَالْآخِرَةُ دَارُ حَقٍّ يَحْكُمُ فِيْهَا

بدکار دونوں کھا رہے ہیں اور آخرت وہ حق کا گھر ہے

مَلِكٌ قَادِرٌ

کہ جس میں قادر بادشاہ (اپنا) حکم سنانے والا ہے۔

٩٢٨ — اَلْإِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيْمُ ، وَالتَّسْلِيْمُ

اسلام تسلیم ہے ، تسلیم

هُوَ الْيَقِيْنُ ، وَالْيَقِيْنُ هُوَ التَّصْدِيْقُ

یقین ہے ، یقین تصدیق ہے ،

وَالتَّصْدِيْقُ هُوَ الْإِقْرَارُ ، وَالْإِقْرَارُ هُوَ

تصدیق اقرار ہے ، اقرار

الاداء ۔ والاداء ھو العمل
دائیگی ہے اور ادائیگی عمل ہے۔

۱۹۲۹ العاقل اذا علم عمل واذا عمل
عقلمند جب علم پاتا ہے تو عمل کرتا ہے اور جب
اخلص واذا اخلص اعتزل
عمل کرتا ہے تو خلوص اختیار کرتا ہے اور جب
خلوص اختیار کرتا ہے تو گوشہ نشین ہو جاتا ہے۔

۱۹۳۰ التؤدۃ ممدوحۃ فی کل شیء
سوچ سمجھ ہر کام میں قابلِ تعریف ہے سوائے نیکی
الا فی فرص الخیر
کرنے کے موقعوں پر (نیکی فوراً انجام دو)

۱۹۳۱ الاسراف مذموم فی کل شیء الا فی
فضول خرچی ہر کام میں مذموم ہے سوائے
افعال البر
نیک کاموں کے۔

۱۹۳۲ الافضال افضل قنیۃ والسخاء
صاحبِ فضیلت ہونا سب سے برتر ذخیرہ ہے ور

أَحسَنُ حِلْيَةٍ
سخاوت سب سے اچھا لباس ہے

۹۳۳ — العقلُ اجملُ زينةٍ والعلمُ اشرفُ مزيّةٍ
عقل سب سے جمیل زینت ہے اور علم سب سے شرف والی صفت ہے۔

۹۳۴ — الشّركةُ في الملكِ تؤدّي الى الاضطرابِ
اقتدار میں شراکت بدانتظامی کا باعث ہوتی ہے۔

۹۳۵ — الشّركةُ في الرّاي تؤدّي الى الصّوابِ
رائے میں شرکت درستگی کی طرف لے جاتی ہے۔

۹۳۶ — العلمُ مقرونٌ بالعملِ فمن علمَ عمِلَ
علم عمل کا ساتھی ہے پس جو علم پاتا ہے عمل کرتا ہے۔

۹۳۷ — العلمُ يهتفُ بالعملِ فانْ اجابهُ وَالّا ارتحلَ
علم عمل کو پکارتا ہے پس اگر وہ اس کو جواب دے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ رخصت ہو جاتا ہے۔

۱۹۳۸ — المؤمن الدنیا مضمارہ، والعمل همته، والموت تحفته، والجنة سبقته

مومن کی دنیا اس کے لیے میدان ہے، عمل اس کی ہمت ہے، موت اس کا تحفہ ہے اور جنت اس کی پیشقدمی ہے۔

۱۹۳۹ — الکافر الدنیا جنته، والعاجلة همته والموت شقاوته، والنار غایته

کافر کی دنیا اس کی جنت ہے، ورمحبت (ی) اس کی ہمت ہے اور موت اس کی بدبختی ہے اور آگ اس کا ٹھکانہ ہے۔

۱۹۴۰ — الامور بالتقدیر لا بالتدبیر

امور تقدیر سے وابستہ ہیں نہ کہ تدبیر سے۔

۱۹۴۱ — القلیل مع التدبیر ابقی من الکثیر مع التبذیر

تدبیر کے ساتھ قلیل میں زیادہ بقا ہے بد نظمی کے ساتھ کثیر کے مقابلے میں۔

۱۹۴۲ — التثبت خیر من العجلة الا فی

عجلت کے مقابلے میں ثبات اچھا ہوتا ہے مگر

فُرَصُ الْخَيْرِ
مگر نیکی کے موقعوں کے علاوہ۔

۱۹۲۳ — الْعَجَلَةُ مَذْمُومَةٌ فِي كُلِّ أَمْرٍ إِلَّا
عجلت ہر کام میں مذموم ہے مگر یہ کہ کسی شر

فِيمَا يَدْفَعُ الشَّرَّ
کو دفع کیا جائے۔

۱۹۲۴ — الْإِنْصَافُ مِنَ النَّفْسِ كَالْعَدْلِ فِي الْإِمْرَةِ
اپنے نفس کے ساتھ انصاف، امارت میں عدالت
کرنے کے مانند ہے۔

۱۹۲۵ — التَّوَاضُعُ مَعَ الرِّفْعَةِ كَالْعَفْوِ مَعَ الْقُدْرَةِ
بلند مرتبہ ہو کر تواضع قدرت رکھتے ہوئے معاف کرنے
کے مانند ہے۔

۱۹۲۶ — الْجُنُودُ عِزُّ الدِّينِ وَحُصُونُ الْوُلَاةِ
فوج دین کی عزت اور فرمانرواؤں کے قلعے ہیں۔

۱۹۲۷ — الْعَدْلُ قِوَامُ الرَّعِيَّةِ وَجَمَالُ الْوُلَاةِ
عدل عوام کا استحکام اور فرمانرواؤں کا جمال ہے۔

۱۹۴۸ — العاقل من صان لسانه عن الغيبة
عقلمند وہ ہے کہ جس نے اپنی زبان کو غیبت سے محفوظ رکھا ہے۔

۱۹۴۹ — المؤمن من طهر قلبه من الدنية
مومن وہ ہے کہ جس نے اپنے دل کو آلودگی سے طاہر کر دیا۔

۱۹۵۰ — المال وبال على صاحبه الا ما قدم منه
مال اپنے صاحب پر وبال ہے سوائے اس کے جو کچھ آگے بھیج دیا ہے۔

۱۹۵۱ — النساء لحم على وضم الا ما ذب عنه
عورتیں وہ گوشت ہیں جو قصاب کے تختے پر رکھا ہوا ہے مگر وہ محفوظ ہیں جن کی حفاظت کی جائے۔

۱۹۵۲ — العقل اصل العلم وداعية الفهم
عقل علم کی جڑ اور فہم کو دعوت دیتی ہے

۱۹۵۳ — الدنيا ظل الغمام وحلم المنام
دنیا ابر کا سایہ اور خوابوں کا خواب ہے۔

۱۹۵۴ الموت الزم لكم من ظليكم واملك

موت تم پر تمہارے سائے سے زیادہ مسلط رہتی ہے

بكم من انفسكم

ور تمہارے نفوس کی تم سے زیادہ مالک ہے۔

۱۹۵۵ الحقود معذب النفس متضاعف الهم

کینہ پرور عذاب نفس میں گرفتار اور اپنی پریشانی بڑھانے والا ہے۔

۹۵۶ الحسود دائم السقم وان كان صحيح

حاسد دائمی بیمار ہے گرچہ کہ وہ جسمانی طور

الجسم

پر سالم ہو۔

۱۹۵۷ المؤمن قريب امره . بعيد همه

مومن کا امر اس کے قریب ہے اس کی پریشانی دراز ہے

كثير صمته . خالص عمله

اس کی خاموشی زیادہ ہے، اس کا عمل خالص ہے

۱۹۵۸ المتقون اعمالهم زاكية واعينهم

متقیوں کے اعمال پاک ان کی آنکھیں روتے

بَاكِيَةٌ وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ

روتی اور ان کے دل ہیبت میں مبتلا رہتے ہیں

١٩٥٩ — اَلْعَاقِلُ يَجْتَهِدُ فِي عَمَلِهِ وَيُقَصِّرُ مِنْ اَمَلِهِ

عاقل اپنے عمل میں جد وجہد کرنے والا اور اپنی امیدوں میں کمی رکھنے والا ہوتا ہے۔

١٩٦٠ — اَلْجَاهِلُ يَعْتَمِدُ عَلَى اَمَلِهِ وَيُقَصِّرُ فِي عَمَلِهِ

جاہل اپنی امید پر اعتماد رکھتا ہے اور اپنے عمل میں کمی رکھتا ہے۔

١٩٦١ — اَلتَّكَبُّرُ خَلِيقَةٌ مُرْدِيَةٌ مَنْ تَكَثَّرَ بِهَا قَلَّ

تکبر وہ ہلاک کرنے والی خو ہے کہ جو اس میں بڑھتا ہے درحقیقت وہ گھٹتا ہے۔

١٩٦٢ — اَلْجَهْلُ مَطِيَّةٌ شَمُوسٌ مَنْ رَكِبَهَا

جہالت ایک سرکش سواری ہے کہ جو اس

زَلَّ وَمَنْ صَحِبَهَا ضَلَّ

پر سوار ہو وہ پھسلا اور جو اس کے ہمراہ رہا وہ گمراہ ہو۔

۱۹۶۳ — اَللِّسَانُ مِعْيَارٌ اَرْجَحَهُ الْعَقْلُ وَاَطَاشَهُ
زبان وہ معیار ہے کہ جس کو عقل برتری عطا کرتی ہے
اَلْجَهْلُ
اور جہل جس معیار کو گرا دیتا ہے۔

۱۹۶۴ — اِكْتِسَابُ الثَّوَابِ اَفْضَلُ الْاَرْبَاحِ
ثواب کا کسب سے برتر نفع اور فائدہ ہے اور اللہ
وَالْاِقْبَالُ عَلَى اللّٰهِ رَأْسُ النَّجَاحِ
کی طرف رخ رکھنا سر فتح مندی ہے۔

۱۹۶۵ — اَلْمُفْلِحُ مَنْ نَهَضَ بِجَنَاحٍ اَوِ اسْتَسْلَمَ
فتح مند وہ ہے جو پروں کے ساتھ پرواز کرتا ہے یا ہٹ
فَاسْتَرَاحَ
مان لیتا ہے اور راحت پاتا ہے۔

۱۹۶۶ — اَلْعَجْزُ مَعَ لُزُوْمِ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنَ الْقُدْرَةِ
نیکی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے کمزوری شر کو اختیار
مَعَ رُكُوْبِ الشَّرِّ
کرکے طاقت پانے سے بہتر ہے۔

۱۹۶۷ — الْحِرْفَةُ مَعَ الْعِفَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى مَعَ الْفُجُورِ
عفت کے ساتھ کوئی بھی پیشہ فسق و فجور کی دولتمندی
سے بہتر ہے۔

۱۹۶۸ — الْمُوقِنُونَ وَالْمُخْلِصُونَ وَالْمُؤْثِرُونَ
یقین رکھنے والے خلوص رکھنے والے اور ایثار کرنے

مِنْ رِجَالِ الْأَعْرَافِ
والے وہ مرد ہیں جو عزت کی بلندیوں پر ہوں گے۔

۱۹۶۹ — اَلرِّضَا بِالْكَفَافِ خَيْرٌ مِنَ السَّعْيِ
بقدر ضرورت روزی ملنے پر راضی رہنا فضول

فِي الْإِسْرَافِ
خرچ کرنے کے لیے محنت کرنے سے بہتر ہے۔

۱۹۷۰ — اَلْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ أَفْضَلُ أَعْمَالِ الْخَلْقِ
نیکی کی تلقین مخلوق کے افضل و برتر اعمال میں سے ہے۔

۱۹۷۱ — اَلْاِسْتِغْنَاءُ عَنِ الْعُذْرِ أَعَزُّ مِنَ الصِّدْقِ
معذرت خواہی سے بے نیاز ہونا سچ بولنے سے
زیادہ باعزت ہے۔

۱۹۷۲ — اَلرُّكُونُ إِلَى الدُّنْيَا مَعَ مَا يُعَايَنُ
دنیا پر فریفتگی باوجود اپنے غیر کو دیکھتے
مِنْ غَيْرِهَا جَهْلٌ
ہوئے جہالت ہے۔

۱۹۷۳ — اَلطُّمَأْنِينَةُ إِلَى كُلِّ أَحَدٍ قَبْلَ الْاِخْتِبَارِ
جانچنے سے پہلے بھروسہ کر لینا
مِنْ قُصُورِ الْعَقْلِ
عقل کی کوتاہی ہے۔

۹۷۴ — اَلتَّقْصِيرُ فِي الْعَمَلِ لِمَنْ وَثِقَ
اس شخص کا عمل میں کوتاہی کرنا جو اس
بِالثَّوَابِ عَلَيْهِ غَبْنٌ
عمل کے ثواب کے بارے میں باوثوق ہو در اصل ایک خسارہ ہے۔

۹۷۵ اِشْتِغَالُ النَّفْسِ بِمَا لَا يَصْحَبُهَا بَعْدَ
(نفس) ان چیزوں میں مشغول رہنا جو موت کے بعد
الْمَوْتِ مِنْ أَكْبَرِ الْوَهْنِ
اس کے ساتھ نہ ہوں گی سب سے زیادہ ضعف عقل ہے۔

۱۹۷۶ — الْعَاقِلُ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ وَلَمْ يَبِعْ
عقلمند وہ ہے جو اپنی خواہشات پر غالب آچکا ہو اور اپنی
آخِرَتَهُ بِدُنْيَاهُ
آخرت کو اپنی دنیا کے بدلے نہ بیچا ہو۔

۱۹۷۷ — الْحَازِمُ مَنْ لَمْ يَشْغَلْهُ غُرُورُ دُنْيَاهُ
دوراندیش وہ ہے جو اپنی دنیا کے دھوکے میں آکر اپنے
عَنِ الْعَمَلِ لِأُخْرَاهُ
عمل آخرت کی مشغولیت کو نہ چھوڑ بیٹھے۔

۱۹۷۸ — الْعُمُرُ الَّذِي أَعْذَرَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ
وہ عمر جس میں اللہ سبحانہ اولاد آدم کے سر عذر کو رد کر
فِيهِ إِلَى ابْنِ آدَمَ وَأَنْذَرَ السِّتُّونَ
دیتا ہے اور اس کو سرزنش کرتا ہے ساٹھ سال ہے۔

۱۹۷۹ — الْعُمُرُ الَّذِي يَبْلُغُ الرَّجُلُ فِيهِ
وہ عمر کہ جس میں انسان اپنی (ہر قسم) کی بالیدگی
الْأَشُدَّ الْأَرْبَعُونَ
پا لیتا ہے چالیس سال ہے۔

۱۹۸۰ الْعَارِفُ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرٌ مُتَبَسِّمٌ
عارف کا چہرہ شگفتہ اور مسکراتا ہوا اور اس
وَقَلْبُهُ وَجِلٌ مَحْزُونٌ
کا دل خوفزدہ اور غمزدہ ناک ہوتا ہے۔

۱۹۸۱ ــــــ الْكَيِّسُ مَنْ كَانَ غَافِلًا عَنْ غَيْرِهِ
ذہین آدمی وہ ہے جو اپنے غیر سے غافل اور اپنے
وَلِنَفْسِهِ كَثِيرَ التَّقَاضِي
نفس سے بہت تقاضے کرنے والا ہوتا ہے۔

۱۹۸۲ ــــــ الْخَوْفُ سِجْنُ النَّفْسِ عَنِ الذُّنُوبِ
خوف گناہوں سے نفس کی قید اور اس کو
وَرَادِعُهَا عَنِ الْمَعَاصِي
نافرمانی سے بچانے والا ہے۔

۱۹۸۳ ــــــ الْمَالُ فِتْنَةُ النَّفْسِ وَنَهْبُ الرَّزَايَا
مال نفس کا فتنہ اور پریشانیوں کی جولان گاہ ہے۔

۱۹۸۴ ــــــ الْعَفَافُ يَصُونُ النَّفْسَ وَيُنَزِّهُهَا
پرہیزگاری نفس کو حفاظت میں لیتی اور اس کو

عَنِ الدَّنَايَا
پستیوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

۱۹۸۵ —— اَلتَّقْوٰی ظَاهِرُهٗ شَرَفُ الدُّنْيَا وَ
تقویٰ کا ظاہر دنیا کا شرف اور اس کا
بَاطِنُهٗ شَرَفُ الْاٰخِرَةِ
باطن آخرت کا شرف ہے۔

۱۹۸۶ —— اَلشَّرَفُ بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالرِّمَمِ الْبَالِيَةِ
شرف بلند ہمتوں کا نتیجہ ہوتا ہے نا کہ خستہ ہڈیوں
کے ذریعے لینی (آباؤ اجداد)

۱۹۸۷ —— اَلْحِكْمَةُ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْقَلْبِ
حکمت وہ شجر ہے جو دل میں اگتا ہے اور
وَتُثْمِرُ عَلَى اللِّسَانِ
زبان پر پھل دیتا ہے۔

۱۹۸۸ —— اَلصِّدْقُ رَأْسُ الْاِيْمَانِ وَزَيْنُ الْاِنْسَانِ
صداقت ایمان کا سر اور انسان کی زینت ہے۔

۱۹۸۹ — اَلْمُؤْمِنُ عَلَى الطَّاعَاتِ حَرِيصٌ وَعَنِ
مومن اطاعتوں کے لیے حریص اور
الْمَحَارِمِ عَفٌّ
حرام سے رکا ہوا ہوتا ہے۔

۱۹۹۰ — اَلْعَاقِلُ لَا يُفْرِطُ بِهِ عُنْفٌ وَلَا
عقل مند درست خوئی میں حد سے نہیں گزرتا ور
يَقْعُدُ بِهِ ضُعْفٌ
نہ ہی کمزوری اسے بٹھا سکتی ہے۔

۹۹ — اَلْكَرِيمُ يَأْبَى الْعَارَ وَيُكْرِمُ الْجَارَ
مرد کریم بے غیرتی کو رد کرتا ہے اور ہمسائے کا احترام کرتا ہے۔

۱۹۹۲ — اَللَّئِيمُ يَدَّرِعُ الْعَارَ وَيُؤْذِي الْأَحْرَارَ
کمین بے غیرتی کو پنا لباس بنا لیتا ہے اور آزاد لوگوں
کو اذیت دیتا ہے۔

۱۹۹۳ — اَلْمُتَّقِي مَيِّتَةٌ شَهْوَتُهُ مَكْظُومٌ غَيْظُهُ
متقی کی شہوت مردہ اس کا غیظ کچلا ہو،

فِي الرَّخَاءِ شَكُورٌ وَفِي الْمَكَارِهِ صَبُورٌ
آسائیوں میں بہت شکر کرنے والا اور سختیوں میں بہت
صبر کرنے والا ہوتا ہے ۔

١٩٩٤ — اَلذِّكْرُ نُورُ الْعَقْلِ وَحَيَاةُ النُّفُوسِ
(اللہ کی) یاد عقل کا نور نفوس کی زندگی

وَجَلَاءُ الصُّدُورِ
اور سینوں کی جلا ہے

١٩٩٥ — اَلصَّبْرُ صَبْرَانِ صَبْرٌ فِي الْبَلَاءِ حَسَنٌ
صبر دو قسم کے ہیں بلاؤں میں صبر حسن اور

جَمِيلٌ وَأَحْسَنُ مِنْهُ الصَّبْرُ عَنِ الْمَحَارِمِ
جمیل کہلاتا ہے اور اس سے بڑھ کر صبر محرمات سے بچنا ہے

١٩٩٦ — اَلْإِنْقِبَاضُ عَنِ الْمَحَارِمِ مِنْ شِيَمِ
محارم سے اپنے آپ کو بچانا عقل مندوں کی خو اور

الْعُقَلَاءِ وَسَجِيَّةُ الْأَكَارِمِ
گرامی مرتبہ لوگوں کی خصلت ہے ۔

۱۹۹۷ — اَلسَّیِّدُ مَنْ تَحَمَّلَ اَثْقَالَ اِخْوَانِهِ
سردار وہ ہے جو اپنے بھائیوں (کے بوجھ) کی سنگینی
وَحَسَّنَ مُجَاوَرَةَ جِیْرَانِهِ
کو برداشت کرے اور اپنے پڑوسی کے ساتھ بہترین
ہمسائیگی اختیار کرے۔

۱۹۹۸ — اَلْفِرَارُ فِیْ اَوَانِهِ یَعْدِلُ الظَّفَرَ فِیْ زَمَانِهِ
اپنے وقت پر فرار اپنے زمانے میں فتح مندی کے
برابر ہوتا ہے

۱۹۹۹ — اَلْاَدَبُ فِی الْاِنْسَانِ کَشَجَرَةٍ اَصْلُهَا الْعَقْلُ
ادب انسان میں درخت کی مانند ہے جس کی جڑ عقل ہے

۲۰۰۰ — اَلْخِلَالُ الْمُنْتِجَةُ لِلشَّرِّ اَلْکِذْبُ
وہ خصلتیں جن کا نتیجہ شر ہے ، جھوٹ ،
وَالْبُخْلُ وَالْجَوْرُ وَالْجَهْلُ
بخل ، ستم اور جہل ہیں

۲۰۰۱ — إزراء الرجل على نفسه برهان
آدمی کا اپنے نفس کو عیب لگانا اس کی عقل

رزانة عقله وعنوان وفور فضله۔
کی درستگی کا ثبوت اور فضیلت میں اضافے کا عنوان ہے۔

۲۰۰۲ — إعجاب المرء بنفسه برهان نقصه
آدمی کا اپنے نفس سے دھوکا کھانا اس کے نقصان کی

وعنوان ضعف عقله۔
دلیل اور عقل کی کمزوری کا عنوان ہے

۲۰۰۳ — المنافق لنفسه مداهن وعلى
منافق اپنے نفس کی چاپلوسی کرتا ہے اور (دوسرے)

الناس طاعن
انسانوں پر طعنہ زنی کرتا ہے۔

۲۰۰۴ — الإكثار يزل الحكيم ويمل الحليم
گفتگو کی زیادتی حکمت والے کو لغزش زدہ اور بردبار کو

فلا تكثر فتضجر وتفرط فتهن۔
دل تنگ کر دیتی ہے لہذا کثرت کلام سے بچ کہ کہیں تیری سرزنش
نہ ہو اور کمی کلام سے (بھی) کہ کہیں تیری توہین نہ ہو

۲۰۰۵ — الْمَغْبُونُ مَنْ شُغِلَ بِالدُّنْيَا وَفَاتَهُ
فریب کا شکار وہ ہے جو دنیا میں مشغول ہے اور اس کے
حَظُّهُ مِنَ الْآخِرَةِ.
ہاتھ سے اس کی آخرت کا نصیب نکل چکا ہے۔

۲۰۰۶ — الْكِبْرِيَاءُ فِي الْقُلُوبِ مُسَاوِرَةٌ
تکبر (لوگوں کے) دلوں پر اسی طرح اثر کرتا ہے جس طرح
السُّمُومِ الْقَاتِلَةِ.
زہر قاتل اپنا اثر دکھاتا ہے۔

۲۰۰۷ الْمُوقِنُ أَشَدُّ النَّاسِ حُزْنًا عَلَى نَفْسِهِ.
صاحب یقین اپنے نفس کے بارے میں انسانوں میں
سب سے زیادہ غمگین رہتا ہے۔

۲۰۰۸ — الْخَائِنُ مَنْ شَغَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ
خیانت کار وہ ہے کہ جس نے خود کو اپنے نفس کے
نَفْسِهِ وَكَانَ يَوْمُهُ شَرًّا مِنْ أَمْسِهِ.
علاوہ کسی دوسری (چیز) میں مشغول کر لیا اور جس کا
آج کا دن گزرے ہوئے دن سے برا ہے۔

۲۰۰۹ — اَخُوكَ الصَّدِيقُ مَنْ وَقَاكَ بِنَفْسِهٖ
تیرا برادر دوست وہ ہے کہ جو اپنے نفس کے عوض

وَآثَرَكَ عَلٰى مَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَعِرْسِهٖ۔
تیری حفاظت کرے اور تجھ کو اپنے مال، اپنی اولاد اور
اپنی بیوی پر ترجیح دے۔

۲۰۱۰ — اَلْعَاقِلُ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ إِذَا غَضِبَ
عقل مند وہ ہے کہ جب غضبناک ہو تو اپنے نفس پر

وَإِذَا رَغِبَ وَإِذَا رَهِبَ۔
قابو رکھے اور خواہشات کے وقت اور خوف کے موقعوں پر بھی

۲۰۱۱ — اَلْبُكَاءُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ يُنِيرُ الْقَلْبَ
خشیت الٰہی میں رونا دل کو نورانی کرتا ہے

وَيَعْصِمُ مِنْ مُعَاوَدَةِ الذَّنْبِ۔
اور گناہ کی تکرار سے بچاتا ہے۔

۲۰۱۲ — اَلْاَمَلُ اَبَدًا فِي تَكْذِيبٍ وَطُولُ
امید ہمیشہ جھوٹ بولتی ہے اور زندگی کی طویل

الْحَيَاةِ لِلْمَرْءِ تَعْذِيبٌ۔
زندگی مرد کے لیے عذاب جان ہے

۲۰۳ ــــ انس الامن تذهبه وحشة الوحدة
یہ امن زندگی کا آرام تنہائی کی وحشت دور کر دیتا ہے
وانس الجماعة ینکدہ وحشة
در جتماعی زندگی (برادری) کا مزہ خوف کی وحشت
المخافة۔
سے کرکرا ہو جاتا ہے۔

۲۰۴ ــــ الفرصة سریعة الفوت وبطیئة
فرصت تیزی سے گزر جانے والی اور مشکل سے واپس
العود۔
آنے والی (چیز) ہے۔

۲۰۵ ــــ اِتباع الاحسان بالاحسان من
پے در پے احسان کرنا کمالِ جود و بخشش
کمال الجود۔
میں ہے۔

۲۰۶ ــــ الزھد اقل ما یوجد واجل
دنیا سے بے رغبتی وہ قلیل ترین (چیز) ہے جو وجود رکھتی

مایعهد ویمدحه الکل

ہے وہ سب سے بڑی (حقیقت) ہے جس کا

ویترکه الجل

عہد کیا جاتا ہے۔ اس کی مدح کرنے والے سب ہیں ،
حالانکہ اس کو ترک کرنے والے کثیر ہیں

۲۰۱۷ الصبر علی الفقر مع العز اجمل

غربت میں عزت کے ساتھ صبر ذلت کے ساتھ

من الغنی مع الذل

تونگری سے بہت اچھا ہے

۲۰۱۸ السرور یبسط النفس ویثیر النشاط

سرور نفس کو کشادگی دیتا ہے اور نشاط میں اضافہ کرتا ہے

۲۰۱۹ الغم یقبض النفس ویطوی الانبساط

غم نفس کو سکیڑ دیتا ہے اور انبساط کو سمیٹ دیتا ہے

۲۰۲۰ التلطف فی الحیلة اجدی من الوسیلة

چارہ سازی میں باریک بینی وسیلے سے زیادہ مؤثر ہے

۲۰۲۱ الحازم من تحرز بحیلته فان لمرء

دور اندیش وہ ہے جو پہلے ہی دوست دیکھ بھال کر

يُورِثُ بُخْلَه.
ختیار کرتا ہے کیونکہ دہی کا ورث اس کے ساتھ
کیا جاتا ہے۔

۳۰۲۲ — لِدُنْيَا مَلِيئَةٌ بِالْمَصَائِبِ طَارِقَةٌ
دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے ور اسس کا نے
بِالْفَجَائِعِ وَالنَّوَائِبِ.
والا رن درد اور رنج والم سے بھرا ہے۔

۳۰۲۳ — الْحَازِمُ مَنْ حَنَّكَتْهُ التَّجَارِبُ وَ
دور اندیش وہ ہے کہ جس کو تجربوں نے مضبوط
هَذَّبَتْهُ النَّوَائِبُ.
کر دیا ہو اور مصیبتوں نے تہذیب سکھائی ہو۔

۳۰۲۴ — الْإِحْسَانُ غَرِيزَةُ الْأَخْيَارِ وَالْإِسَاءَةُ
حسان نیکوکاروں کی خصلت اور بدی
غَرِيزَةُ الْأَشْرَارِ.
شر پسندوں کی خو ہے۔

۳۰۲۵ اَلسَّاعَاتُ تَخْتَرِمُ الْأَعْمَارَ وَتُدْنِي
گھڑیاں عمروں کو کاٹ رہی ہیں اور فنا ورگ

مِنَ الْبَوارِ۔
کو قریب کر رہی ہیں۔

۲۰۲۶ — الکریم یریٰ مکارم افعالہٖ دیناً علیہ
مردِ کریم نیک افعال کو ایک ایسا قرض سمجھتا ہے
یقضیہ۔
کہ جس کی ادائیگی اس پر واجب ہے۔

۲۰۲۷ — اللئیم یریٰ سوالف احسانہٖ دیناً
کمین اپنے گزشتہ احسانات کو قرضہ سمجھ کر اُن کا
لہ یقتضیہ۔
تقاضا کرتا ہے۔

۲۰۲۸ — الکریم یرفع نفسہ فی کلّ ما اسداہ
مردِ کریم حُسنِ جزا دینے میں ہر رکاوٹ سے
عن حسنِ المجازاۃ۔
اپنے نفس کو بلند تر رکھتا ہے۔

۲۰۲۹ — الکریم یعلی ھمتہ فیما یجنی
مردِ کریم اپنی ہمت بلند رکھتا ہے اس کے مقابلے

عقبه من حسب سوء المكافاة۔

ہیں کہ وہ بدلے میں برائی اختیار کرے۔

٢٠٣٠ — المال تنقصه النفقة والعلم يزكو

مال کا خرچ کرنا اسے کم کر دیتا ہے اور (حکمت) علم خرچ

على الإنفاق۔

کرنے سے بڑھتا ہے۔

٢٠٣١ — أحوال الدنيا تتبع الاتفاق و

دنیا کے احوال اتفاق کے تابع اور آخرت کے احوال

أحوال الآخرة تتبع الاستحقاق۔

استحقاق کے تابع ہیں۔

٢٠٣٢ — الركون إلى الدنيا مع ما يعاين

دنیا کی طرف میلان اس کی بری گردشوں کو دیکھ لینے

من سوء تقلبها جهل۔

کے باوجود بھی جہل ہے۔

٢٠٣٣ — البخل بإخراج ما افترضه الله

اللہ سبحانہ نے دولت پر جو (حصہ) نکالنا فرض کیا ہے

سبحانه من الاموالِ اقبح البخلِ۔
اس میں بخیلی کرنا بدترین بخل ہے۔

۲۰۳۴ — السخاء ما کان ابتداء فان کان عن
سخاوت وہ ہے جو بن مانگے ہو کیونکہ اگر سوال کے
مسئلةٍ فحیاء وتذمم۔
بعد ہو تو وہ حیاء اور مذمت سے بچاؤ ہے۔

۲۰۳۵ — الحِدة ضرب من الجنون لانّ
گرم مزاجی جنون کی ایک قسم ہے اس لیے اس کا
صاحبها یندم فان لم یندم
مرتکب نادم ہوتا ہے اور اگر وہ نادم نہیں ہوتا
فجنونه مستحکم۔
تو اس کا جنون مستحکم ہے۔

۲۰۳۶ — العقل منفعة والعِلم مرفعة
عقل نفع دینے والی، علم بلند کرنے والا
والصبر مدفعة۔
اور صبر مدافعت کا قلعہ ہے۔

۲۰۳۷ — اَلدُّنْيَا مَصَائِبُ مُفْجِعَةٌ وَمَنَايَا
دنیا درد دینے والی مصیبتیں اور تکلیف دینے
مُوجِعَةٌ وَعِبَرٌ مُقَطِّعَةٌ.
والی موت اور ریزہ ریزہ کر دینے والی عبرتوں پر مشتمل ہے۔

۲۰۳۸ — اَلْجَزَعُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ يَزِيدُهَا
مصیبت پر نالہ و زاری اس کو بڑھا دیتی ہے،
وَالصَّبْرُ عَلَيْهَا يُبِيدُهَا.
اور اس پر صبر سے ختم کر دیتا ہے۔

۲۰۳۹ — اَلشُّكْرُ عَلَى النِّعْمَةِ جَزَاءٌ لِمَاضِيهَا
نعمت پر شکر اس کے خرچ کی جزا اور مزید
وَاجْتِلَابٌ لِآتِيهَا.
نعمت کی طلب ہے۔

۲۰۴۰ — اَلتَّبَجُّحُ بِالْمَعَاصِي أَقْبَحُ مِنْ رُكُوبِهَا.
گناہوں پر شادمانی گناہ کے ارتکاب سے زیادہ بری ہے۔

۲۰۴ — اَلْقَلْبُ يَنْبُوعُ الْحِكْمَةِ وَالْأُذُنُ مَغِيضُهَا
دل حکمت کے چشمے ہیں اور کان اس کے ذخیرے کے مقام

٢٠٢٢ — اَلدُّنْيَا شَرَكُ النُّفُوسِ وَقَرَارَةُ كُلِّ ضُرٍّ وَبُؤْسٍ
دنیا نفسانی (خواہشات) کا پھندہ، ہر نقصان و سنگینی کی جگہ ہے۔

٢٠٢٣ — اَلنُّفُوسُ طَلِقَةٌ لٰكِنْ اَيْدِي الْعُقُولِ تُمْسِكُ اَعِنَّتَهَا عَنِ النُّحُوسِ۔
نفس کھلے ہوئے ہیں لیکن دستِ عقل نحوست سے بچانے کے لیے ان کی عنان پکڑے ہوئے ہے۔

٢٠٢٤ — اَلْاَيَّامُ صَحَائِفُ اٰجَالِكُمْ فَخَلِّدُوهَا اَحْسَنَ اَعْمَالِكُمْ۔
ایام تمہاری عمروں کے صحیفے ہیں، اسے ان کو بہترین اعمال سے پُر کر دو۔

٢٠٢٥ — اَلْاٰخِرَةُ دَارُ مُسْتَقَرِّكُمْ فَجَهِّزُوا اِلَيْهَا مَا يَبْقٰى لَكُمْ۔
آخرت تمہاری قرارگاہ ہے پس اس کا سامان ایسا بھیجو جو تمہارے لیے باقی رہے۔

۲۰۴۶ — اَلْبُكَاءُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ۔
خشیتِ الٰہی میں رونا رحمت کی کنجی ہے۔

۲۰۴۷ — اَلْعَمَلُ بِالْعِلْمِ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ۔
علم کے ساتھ عمل اتمامِ نعمت ہے۔

۲۰۴۸ — اَلدُّنْيَا غُرُوْرٌ حَائِلٌ وَسَرَابٌ زَائِلٌ
دنیا گردش والا دھوکا اور زائل ہونے والا سراب

وَسِنَادٌ مَائِلٌ۔
اور سرکنے والا تکیہ ہے۔

۲۰۴۹ — اَلْجَهْلُ بِالْفَضَائِلِ مِنْ اَقْبَحِ الرَّذَائِلِ۔
خوبیوں اور اچھائیوں کا علم نہ رکھنا سب سے بڑی رذالت ہے۔

۲۰۵۰ — اَلْحُظْوَةُ عِنْدَ الْخَالِقِ بِالرَّغْبَةِ فِيْمَا
خالق کی بارگاہ میں مقام اس کے پاس جو کچھ ہے

لَدَيْهِ، اَلْحُظْوَةُ عِنْدَ الْمَخْلُوْقِ
اس میں دلچسپی رکھنے پر بنتا ہے مگر مخلوق کے

بِالرَّغْبَةِ عَمَّا فِيْ يَدَيْهِ۔
نزدیک مقام جو کچھ اس کے پاس ہے اس سے بے رغبتی

رکھنے پر ملتا ہے۔

۲۰۵۱ — اَلْمُتَقَرِّبُ بِاَدَاءِ الْفَرَائِضِ وَالنَّوَافِلِ
فرائض اور نوافل کے ذریعے تقرّب حاصل کرنے والا
مُتَضَاعِفُ الْاَرْبَاحِ۔
اپنے فائدے کو بڑھاتا ہے۔

۲۰۵۲ — اَلْمَوَدَّةُ تَعَاطُفُ الْقُلُوْبِ فِیْ ائْتِلَافِ
دوستی (دراصل) روحوں کی ہم آہنگی میں دلوں کی
الْاَرْوَاحِ۔
الفت پیدا کرنے کا نام ہے۔

۲۰۵۳ — اَلتَّيَقُّظُ فِی الدِّيْنِ نِعْمَةٌ عَلٰی مَنْ رُزِقَهٗ۔
دین میں بیداری اس کے لیے نعمت ہے جسے یہ رزق
دیا گیا ہے۔

۲۰۵۴ — اَلْاَصْدِقَاءُ نَفْسٌ وَاحِدَةٌ فِیْ جُسُوْمٍ مُتَفَرِّقَةٍ۔
دوست یک نفس ہیں جب کہ وہ جدا جدا جسموں
میں ہیں۔

۲۰۵۵ — اَلْعِلْمُ يُرْشِدُكَ وَالْعَمَلُ يُبَلِّغُ
علم تجھے راہ دکھاتا ہے اور عمل تجھ کو مقصد

بلك الغاية۔
تک پہنچاتا ہے۔

٢٠٥٦ — العلم اول دليل والمعرفة آخر نهاية۔
علم اوّل رہنمائی اور معرفت آخری منزل ہے۔

٢٠٥٧ — الكلام في وثاقك مالم تتكلم به
کلام اس وقت تک تیرے قابو میں ہے جب تک نہ

فاذا تكلمت صرت في وثاقه
بولے اور جب تو نے کلام کیا تو اس کے قابو میں آگیا۔

٢٠٥٨ — الحلم يطفئ نار الغضب والحدة
حلم غضب کی آگ کو بجھاتا ہے اور تندی

تؤجج احراقه۔
اس کے جلنے میں اور اضافہ کر دیتی ہے۔

٢٠٥٩ — المؤمن نفسه اصلب من الصلد
مومن کا نفس سنگِ خارا سے زیادہ سخت اور

وهو اذل من العبد۔
اور غلام سے زیادہ عاجزی کرنے والا ہوتا ہے۔

۲۰۶۰ — الشد بالقيد ولا مقارنة الضد۔
باندھ لینا ایک تسمے سے نہ کہ ہمراہی دشمن کے ساتھ۔

۲۰۶۱ — العاقل يتقاضى نفسه بما يجب
عقلمند اپنے نفس سے وہ تقاضا کرتا ہے جو اس پر
عليه ولا يتقاضى لنفسه بما يجب له۔
واجب ہے اور وہ تقاضا نہیں کرتا جو دوسروں پر اس
کے لیے واجب ہے۔

۲۰۶۲ — الفجور دار حصن ذليل لا يمنع
گناہ گاری وہ ذلیل حصار ہے جو اپنے کرنے والے کو
اهله ولا يحرز من لجأ اليه۔
روکتا نہیں اور جو اس میں پناہ لے اس کی حفاظت نہیں کرتا۔

۲۰۶۳ — الكريم اذا احتاج اليك اعفاك
مرد کریم جب تیرا محتاج ہوگا تو تجھے نہیں ستائے گا
واذا احتجت اليه كفاك۔
اور جب تو اس کا محتاج ہوگا تو تیری کفایت کرے گا۔

۲۰۶۴ — اللئيم اذا احتاج اليك اجفاك
کمینہ جب تیرا محتاج ہوگا تجھے پریشان کرے گا۔

وَاِذَا احْتَجْتَ اِلَيْهِ عَنَّاكَ۔

اور جب تو اس کا محتاج ہوگا تجھے رنجیدہ کرے گا۔

۲۰۶۵ —— اَلْمُتَعَبِّدُ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَحِمَارِ الطَّاحُوْنَةِ

علم کے بغیر عبادت کرنے والا چکی پر بندھے ہوئے گدھے

يَدُوْرُ وَلَا يَبْرَحُ مِنْ مَكَانِهِ۔

کی مانند ہے جو ایک دائرے میں حرکت کرتا ہے مگر

اپنے مقام سے باہر نہیں نکلتا۔

۲۰۶۶ —— اَلْكَرِيْمُ يَعْفُوْ مَعَ الْقُدْرَةِ وَيَعْدِلُ

کریم قدرت رکھنے کے باوجود معاف کرتا ہے اور دوبارہ

فِي الْاِمْرَةِ وَيَكُفُّ اِسَاءَتَهُ وَيَبْذُلُ

حکومت میں عدل سے کام لیتا ہے اپنے آزار پہنچانے

اِحْسَانَهُ۔

سے باز رہتا ہے اور اپنے احسان کو چھپایا کرتا ہے۔

۲۰۶۷ —— اَلتَّوْبَةُ نَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَاسْتِغْفَارٌ بِاللِّسَانِ

توبہ دل سے ندامت زبان سے استغفار، اعضاء و

وَتَرْكٌ بِالْجَوَارِحِ وَاِضْمَارُ اَنْ لَا يَعُوْدَ۔

جوارح سے برائی کا ترک اور دوبارہ نہ کرنے کی سوچ کا نام ہے

۲۰۶۸ — الجود من غیر خوفٍ ولا رجاءٍ
کسی خوف اور مطلب کے بغیر سخاوت کرنا ہی
مكافاةٌ حقيقة الجودِ۔
حقیقت جود وسخا کے مساوی ہے۔

۲۰۶۹ — إعطاء هذا المالِ في حقوقِ اللهِ
یہ دولت اللہ کے حقوق میں صرف کرنا جو دوسخا
دخلٌ في باب الجودِ۔
کے باب میں داخل ہے۔

۲۰۷۰ المؤمنَ إذا نظرَ اعتبرَ وإذا سكتَ
مومن نے جب نظر ڈالی تو عبرت کی اور جب خاموش
تفكرَ وإذا تكلم ذكرَ وإذا اعطي
ہوا تو اس نے فکر کی اور جب اس نے کلام کیا تو ذکر
شكرَ وإذا ابتلي صبرَ۔
کیا اور جب سے دیا گیا تو اس نے شکر کیا اور جب
بلا میں گرفتار ہو تو صبر کیا۔

۲۰۷۱ — المؤمن إذا وعظ ازدجرَ وإذا حذر
مومن کو جب نصیحت کی گئی تو باز آگیا اور جب

حَذِرَ وَإِذَا عَبَرَ اعْتَبَرَ وَإِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ

(عذاب سے) ڈرا گیا تو ڈر گیا اور جب عبرت دلائی گئی

وَإِذَا ظُلِمَ غَفَرَ۔

تو عبرت حاصل کی اور جب یاد دلایا گیا تو اس نے یاد کیا

اور جب اس پر ظلم کیا گیا تو اس نے بخش دیا۔

۲۰۷۲ — اَلْفَقْرُ صَلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَمُرِيحُهُ مِنْ

فقر مومن کی مصلحت ہے اور وہ پڑوسیوں کے

حَسَدِ الْجِيرَانِ وَتَمَلُّقِ الْإِخْوَانِ

حسد بھائیوں کی چاپلوسی اور حاکم کے تسلط سے

وَتَسَلُّطِ السُّلْطَانِ۔

راحت دینے والی چیز ہے۔

۲۰۷۳ — اَلصَّدِيقُ مَنْ كَانَ نَاهِيًا عَنِ الظُّلْمِ

دوست وہ ہے جو ظلم اور عداوت سے منع کرنے

وَالْعُدْوَانِ مُعِينًا عَلَى الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ۔

والا اور نیکی اور احسان میں مددگار رہے۔

۲۰۷۴ اَلتَّقْوَى آكَدُ سَبَبٍ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللّٰهِ

تقوی تیرے اور اللہ کے درمیان سب سے محکم وسیلہ

إن أخذت به وجنة من عذاب أليم۔
گر تو اس کو پکڑے تو وہ دردناک عذاب سے ڈھال ہے۔

٢٠٧٥ الكرامة تفسد من اللئيم بقدر ما
کرامت اسی قدر کمین کو فاسد کرتی ہے جتنی کہ

تصلح من الكريم۔
کریم کے لیے صالح ہوتی ہے۔

٢٠٧٦ لجاهل صخرة لا ينفجر ماؤها و
جاہل ایسی چٹان ہے جس سے پانی نہیں ابلتا اور

شجرة لا يخضر عودها وأرض لا
وہ درخت ہے جس کی شاخیں ہری نہیں ہوتیں اور

يظهر عشبها۔
وہ زمین ہے کہ جو پتا سبزہ نہیں اگاتی۔

٢٠٧٧ الناس طالبان طالب ومطلوب فمن
انسان دو قسم کے طلبگار ہیں طالب و مطلوب۔ پس

طلب الدنيا طلبه الموت حتى يخرجه
جس نے دنیا طلب کی اس کو موت نے طلب کیا یہاں تک

عنها ، ومن طلب الآخرة طلبته الدنيا

کر دے دنیا سے ، مرتکاں دیا اور جس نے آخرت کو طلب

حتّٰی یستوفی رزقه منها۔

کیا اس کو دنیا نے طلب کیا یہاں تک کہ اس نے دنیا

میں اپنا تمام رزق پالیا۔

٢٠٧٨ الامانة والوفاء صدق الافعال والكذب

امانت اور وفا افعال کی صداقت اور جھوٹ

والافتراء خيانة الاقوال۔

اور بہتان اقوال کی خیانت ہیں۔

٢٠٧٩ لبخيل يسمح من عرضه باكثر

بخیل اپنی آبرو بچانے والی چیز کے مقابلے میں اپنی آبرو کو

مما امسك من عرضه ويضيع من

قربان کرتا ہے اور اپنے دین کی حفاظت کرنے والی چیز

دينه اضعاف ما حفظ من نشبه۔

کے مقابلے میں کئی گنا دین کو ضائع کر دیتا ہے۔

٢٠٨٠ لرّاضي بفعل قوم كالدّاخل فيه

کسی قوم کے فعل پر رضامندی میں شامل ہونے کی

مَعَهُم وَبِكُلِّ دَاخِلٍ فِي بَاطِلٍ إِثْمَانِ
مانند ہے اور ہر اس شخص کے جو باطل میں داخل ہے

إِثْمُ الرِّضَا بِهِ وَإِثْمُ الْعَمَلِ بِهِ۔
دو گناہ ہیں ایک باطل پر رضامند رہنے کا اور ایک اس پر عمل کرنے کا۔

۲۰۸۱ —— الأَجَلُ مَحْتُومٌ وَالرِّزْقُ مَقْسُومٌ فَلَا يَغْتَمَّ
اجل حتمی ہے اور رزق تقسیم شدہ ہے لہٰذا تم میں سے

أَحَدُكُم بِبِطَائِهِ فَإِنَّ الْحِرْصَ لَا يُقَدِّمُهُ
کوئی اس کے کم ہونے پر غمگین نہ ہو کیونکہ حرص رزق کو جلدی

وَالْعَفَافَ لَا يُؤَخِّرُهُ وَالْمُؤْمِنُ بِالتَّحَمُّلِ
نہیں لا سکتی اور عفت اس کو تاخیر میں نہیں ڈال سکتی اور

خَلِيقٌ۔
مومن تحمل کرنے کا زیادہ سزاوار ہے۔

۲۰۸۲ —— اَلنَّاسُ ثَلَاثَةٌ فَعَالِمٌ رَبَّانِيٌّ وَمُتَعَلِّمٌ
انسان تین ہیں۔ عالم ربانی۔ نجات کی راہ پر گامزن

عَلَى سَبِيلِ نَجَاةٍ وَهَمَجٌ رِعَاعٌ أَتْبَاعُ
طالب علم اور تیسرے کوڑا کرکٹ اور بھنبھناتی مکھیاں

كُلِّ نَاعِقٍ، لَمْ يَسْتَضِيئُوا بِنُورِ الْعِلْمِ
جو ہر اس چرواہے کا اتباع کرتے ہیں جس نے علم کے نور کی

وَلَمْ يَلْجَئُوا إِلَىٰ رُكْنٍ وَثِيقٍ۔
ضیاء حاصل نہ کی اور نہ کسی محکم رکن کی پناہ میں آیا ہو۔

۲۰۸۳ — الرَّاضِي عَنْ نَفْسِهِ مَسْتُورٌ عَنْهُ عَيْبُهُ
اپنے نفس سے رضامند وہ ہے جس کے عیب اس سے

وَلَوْ عَرَفَ فَضْلَ غَيْرِهِ كَسَاءَهُ مَا بِهِ
پوشیدہ ہیں اور اگر وہ اپنے غیر کے فضل و شرف کو جان

مِنَ النَّقْصِ وَالْخُسْرَانِ۔
لے تو اپنے نقص اور خسارے کو ڈھانپ لے۔

۲۰۸۴ — الْمَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ إِنْ
انسان اپنی دو چھوٹی چیزوں سے ہے اپنے قلب

قَاتَلَ قَاتَلَ بِجَنَانٍ وَإِنْ نَطَقَ نَطَقَ بِبَيَانٍ۔
اور اپنی زبان سے۔ اگر وہ جنگ کرتا ہے تو اپنے دل
کے ساتھ اور اگر بولتا ہے تو اپنے نطق کے ساتھ۔

۲۰۸۵ — النِّعْمَةُ مَوْصُولَةٌ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ
نعمت شکر سے پیوستہ رہتی ہے اور شکر اضافے سے

موصولٌ بِالمزيدِ وهما مقرونانِ
وابستہ ہے اور یہ دونوں یک شاخ کے دو حصّے

فی قرنٍ فلن ينقطع المزيد من اللهِ
ہیں۔ اللہ سبحانہ کی طرف سے مزید رحمت اس وقت تک

سبحانه حتّى ينقطع الشّكر من
منقطع نہیں ہوتی جب تک کہ شاکر کا شکر نہ

الشّاكرِ۔
رک جائے۔

۲۰۸۶ — الذّكر ليس من مراسم اللّسانِ ولا
ذکر نہ تو زبان کا وظیفہ ہے اور نہ ہی فکر کی شیح

من مناسم الفكرِ ولكنّه اوّلٌ من
بلکہ یہ اوّل ہے مذکور کی طرف سے اور ثانی

المذكورِ وثانٍ من الذّاكرِ۔
ہے ذاکر کی طرف سے۔

۲۰۸۷ — العقل خليل المؤمنِ والعلم وزيره
عقل مومن کا خلیل علم اس کا وزیر

وَالصَّبرُ امیرُ جنودِهٖ والعملُ قیّمهٗ۔
صبر اس کے لشکروں کا امیر اور عمل اس کی سرپرستی ہے۔

٢٠٨٨ — الزمانُ یخونُ صاحبَهٗ ولا یستعتبُ
زمانہ اپنے اہل سے خیانت کرتا ہے اور اپنی مذمت

لِمَن عاتبَهٗ۔
کرنے والے کی ملامت نہیں چاہتا۔

٢٠٨٩ — الإیمانُ والعملُ اخوانِ توامانِ
ایمان اور عمل دو جڑواں بھائی ہیں اور دو

ورفیقانِ لا یفترقانِ لا یقبلُ اللّٰه
رفیق ہیں جو جدا نہیں ہوتے اللہ ان میں سے

احدَهما الّا بصاحبهٖ۔
ایک کو اس کے ساتھی کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

٢٠٩٠ — المذلّةُ والمهانةُ والشقاءُ فی الطمعِ
ذلت توہین اور بدبختی طمع اور حرص

والحرصِ۔
میں ہے۔

۲۰۹۱ — الصَّبرُ عَلَى مَضَضِ الغُصَصِ يُوجِبُ الظَّفَرَ بِالفُرَصِ.

غصّہ کی تندی پر صبر آئندہ کے لیے لازمی طور پر ظفر مندی ہے۔

۲۰۹۲ — النَّاسُ كَالشَّجَرِ شَرَابُهُ وَاحِدٌ وَثَمَرُهُ مُختَلِفٌ.

انسان اس درخت کی مانند ہیں جن کی سیرابی یکساں اور جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں۔

۲۰۹۳ — الطَّمَعُ مُورِدٌ غَيرُ مُصدِرٍ وَضَامِنٌ غَيرُ مُوفٍ.

طمع پھنسانے والی ہرگز نہ نکالنے والی ورطہ اور ضمانت کی وفا نہ کرنے والی ہوتی ہے۔

۲۰۹۴ — العَقلُ صَاحِبُ جَيشِ الرَّحمٰنِ وَالهَوىٰ قَائِدُ جَيشِ الشَّيطَانِ وَالنَّفسُ

عقل رحمان کے لشکروں کی سردار اور خواہش شیطان کے لشکروں کی قائد ہے اور نفس

متجاذبة بينهما فأيّهما غلب
ان دونوں کے درمیان کھینچا تانی میں ہے ان دو میں
كانت في حيزه۔
سے جو غالب آتا ہے نفس اسی کے حلقہ میں چلا جاتا ہے۔

۲۰۹۵ — العقل والشهوة ضدّان ومؤيد العقل
عقل اور شہوت دو ضدیں ہیں عقل کی تائید
العلم ومزيّن الشهوة الهوى، والنفس
علم کرتا ہے اور شہوت کو خواہش آراستہ کرتی ہے
متنازعة بينهما فأيّهما قهر كانت
اور نفس ان دونوں کے درمیان جھگڑے کا شکار ہے
في جانبه۔
ان میں سے جو غالب آیا اسی کی جانب چلا گیا۔

۲۰۹۶ — السيد من لا يصانع ولا يخادع ولا
سید وہ ہے جو نہ تو بناوٹی باتیں کرتا ہے اور نہ ہی
تغرّه المطامع۔
فریب دیتا ہے۔ اور طمع اس کو (ہرگز)
دھوکا نہیں دے سکتی۔

٢٠٩٧ — اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ مَطْبُوعٌ وَمَسْمُوعٌ
علم دو ہیں، طبعی اور سماعی۔ طبعی علم،
وَلَا يَنْفَعُ الْمَطْبُوعُ إِذَا لَمْ يَكُ مَسْمُوعٌ۔
اس وقت تک نفع بخش نہیں جب تک کہ سماعی علم نہ ہو۔

٢٠٩٨ — اَلْمُؤْمِنُ دَابُهُ زَهَادَتُهُ وَهَمُّهُ دِيَانَتُهُ
مومن کا طریقہ اس کا زہد ہے اس کی ہمت اس کی دیانت
وَعِزُّهُ قَنَاعَتُهُ وَجِدُّهُ لِآخِرَتِهِ قَدْ
اس کی عزت اس کی قناعت ہے اور اس کی کوشش
كَثُرَتْ حَسَنَاتُهُ وَعَلَتْ دَرَجَاتُهُ
اس کی آخرت ہے اس کی نیکیاں کثیر ہوگئیں اور اس کے
وَشَارَفَ خَلَاصُهُ وَنَجَاتُهُ۔
درجات بلند ہوگئے اور اس کی خلاصی اور نجات شرف
والی بن گئی۔

٢٠٩٩ — اَلْكَذَّابُ وَالْمَيِّتُ سَوَاءٌ فَإِنَّ فَضِيلَةَ
جھوٹا اور مردہ دونوں برابر ہیں کیونکہ زندہ کی
الْحَيِّ عَلَى الْمَيِّتِ اَلثِّقَةُ بِهِ فَإِذَا لَمْ
مردہ پر فضیلت اعتماد کی وجہ سے ہے جب

يُوثَقُ بِكَلاَمِهِ بَطَلَتْ حَيَاتُهُ۔
جھوٹے کا کلام اعتماد والا نہ رہا تو اس کی زندگی باطل ہو گئی۔

۲۰۰ ـــــ الحَاسِدُ يُظْهِرُ وُدَّهُ فِي أقْوَالِهِ ويُخْفِي
حاسد اپنے قول میں اپنی محبت ظاہر کرتا ہے اور اپنے

بُغْضَهُ فِي أفْعَالِهِ فَلَهُ اِسْمُ الصَّدِيقِ
افعال میں اپنے بغض کو پوشیدہ رکھتا ہے اس کا صرف

وَصِفَةُ الْعَدُوِّ۔
نام دوست ہے اور اس کی صفت دشمن کی ہے۔

۲۰۱ ـــــ النَّفْسُ الأمَّارَةُ المُسَوِّلَةُ تَتَمَلَّقُ
نفسِ امارہ آرائش دینے والا ہے اور اسی طرح

تَمَلُّقَ المُنَافِقِ وَتَتَصَنَّعُ بِشِيمَةِ
چاپلوسی کرتا ہے جس طرح سے کہ منافق، وہ خود کو یک

الصَّدِيقِ المُوَافِقِ حَتَّى إذَا خَدَعَتْ
ہم آہنگ دوست کے پیکر میں ڈھال لیتا ہے یہاں تک

وَتَمَكَّنَتْ تَسَلَّطَتْ تَسَلُّطَ الْعَدُوِّ
کہ وہ دھوکہ دے کر گرفت پا کر دشمن کا سا تسلط
حاصل کر لیتا ہے۔

وتحكّمت تحكّم العتوّ فأوردت
اور ایک جابر کی طرح فرمانروائی کرتا ہے اور
موارد السّوء.
بدی کے مقامات پر پھنسا دیتا ہے۔

۲۱۰۲ — الحكماء أشرف النّاس أنفسا و
اہلِ حکمت انسانوں میں از لحاظِ نفس اشرف
وأكثرهم صبرا وأسرعهم عفوا
صبر میں سب سے بڑھ کر، درگزر میں سب سے زیادہ
وأوسعهم أخلاقا
سبقت کرنے والے اور اخلاق میں سب سے زیادہ وسیع ہوتے ہیں۔

۲۱۰۳ العلماء أطهر النّاس أخلاقا وأقلّهم
اہلِ علم انسانوں میں بلحاظِ اخلاق سب سے زیادہ
في المطامع أعراقا.
طاہر، بلحاظِ خصلت طامع ہیں سب سے زیادہ
کم ہوتے ہیں۔

۲۱۰۴ — لا أنس في ثلاثة الزوجة الموافقة
انس تین چیزوں میں ہے: ذہنی ہم آہنگی رکھنے والی بیوی

وَالْوَلَدِ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الْمُوَافِقِ۔
صالح اولاد اور موافق دوست۔

۲۰۵ — اَلسُّؤَالُ يُضْعِفُ لِسَانَ الْمُتَكَلِّمِ وَ
سوال بولنے والے کی زبان کو کمزور اور ایک
يَكْسِرُ قَلْبَ الشُّجَاعِ الْبَطَلِ وَيُوقِفُ
مرد بہادر کے دل کو توڑ دیتا ہے اور ایک آزاد
الْحُرَّ الْعَزِيْزَ مَوْقِفَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ
اور عزت والے کو ذلت اور غلامی کے مقام تک
وَيَذْهَبُ بِهَاءَ الْوَجْهِ وَيَمْحَقُ الرِّزْقَ۔
لے جاتا ہے اور چہرے کی رونق کو مٹا دیتا ہے اور روزی
کو محو کر دیتا ہے۔

۲۰۶ — اَلطَّعَامُ يُؤْكَلُ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَضْرُبٍ: مَعَ
کھانا تین انداز میں کھایا جاتا ہے: دوستوں کے
الْاِخْوَانِ بِالسُّرُوْرِ وَمَعَ الْفُقَرَاءِ
ساتھ سرور میں، غریبوں کے ساتھ ایثار کی وجہ سے
بِالْاِيْثَارِ وَمَعَ اَبْنَاءِ الدُّنْيَا بِالْمُرُوَّةِ۔
اور دنیا داروں کے ساتھ مروت میں۔

٢١٠٧ — المروّة العدل في الإمرة والعفو مع القدرة والمواساة في العشرة۔

مروّت حکومت میں عدل سے کام لینے باوجود قدرت کے معاف کر دینے اور معاشرت میں ہمدردی کرنی ہے

٢١٠٨ — الذل بعد العزل يوازي عزّ الولاية۔

معزول ہونے کے بعد کی ذلت اقتدار کی عزت کے ہم وزن ہے

٢١٠٩ — الحازم من شكر النعمة مقبلة وصبر عنها وسلاها مولية مدبرة

دوراندیش وہ ہے جو اپنی طرف رخ کی ہوئی نعمتوں پر شکرگزار ہے اور جو نعمتیں اس سے روٹھ چکی ہیں یا پیٹھ موڑے ہوئے ہیں ان پر صبر کرتا ہے اور انھیں فراموش کیے ہوئے ہے۔

٢١١٠ — المتعدي كثير الاضداد والاعداء۔

ستم گار کے مخالف اور دشمن کثرت سے ہیں۔

٢١١١ — المنصف كثير الاولياء والاوداء۔

عادل کے دوست اور محبت کرنے والے کثیر ہیں۔

٢١١٢ — العالم حيّ بين الموتى

عالم مُردوں کے درمیان ایک زندہ ہے۔

۲۱۳ جَهلٌ مَيِّتٌ بَينَ الاَحيَاءِ۔
جاہل زندوں کے درمیان ایک مُردہ ہے

۲۱۴ لاِخوانُ جَلاءُ الهُمُومِ والاَحزانِ۔
سچے دوست پریشانیوں اور غموں کی جلا ہیں۔

۲۱۵ الصِّدقُ جَمالُ الاِنسانِ ودعامَةُ الاِيمانِ۔
صداقت انسان کا جمال اور ایمان کا ستون ہے

۲۱۶ الشَّهَواتُ مَصَائِدُ الشَّيطانِ۔
خواہشیں شیطان کے پھندے ہیں۔

۲۱۷ الحَياءُ مِنَ اللهِ سُبحانَهُ يَقِي عَذابَ النَّارِ
اللہ سبحانہٗ سے حیاء عذاب سے بچاتی ہے

۲۱۸ التَّهَجُّمُ عَلَى المَعاصِي يُوجِبُ عِقابَ النَّارِ۔
گناہوں کا ہجوم آگ کی سزا لازمی کر دیتا ہے۔

۲۱۹ الفِكرُ يُوجِبُ الاِعتِبارَ ويُؤمِنُ العِثارَ
فکر و تامل عبرت کو واجب لغزش سے محفوظ
وَيُثمِرُ الاِستِظهارَ۔
و دوراندیشی کو ثمر بار کرتا ہے۔

۲۱۲۰ الغفلة تكسب الاغترار وتدني من البوار
غفلت فریب کو پیدا اور ہلاکت کو قریب کر دیتی ہے۔

۲۱۲ المؤمن ينظر الى الدنيا بعين الاعتبار
مومن دنیا کو عبرت کی آنکھ سے دیکھتا ہے۔
ويقتات فيها ببطن الاضطرار ويسمع
اور اس کا کھانا مجبور پیٹ والے کی طرح کھاتا ہے
فيها باذن المقت والابغاض۔
اور بغض وعداوت کے کان سے اس کے بارے میں سنتا ہے۔

۲۱۲۲ الجلوس في المسجد من بعد طلوع
طلوع فجر سے لے کر طلوع شمس تک مسجد میں بیٹھ
الفجر الى حين طلوع الشمس للاشتغال
کر خدا سبحانہ کو یاد کرنا رزق کی فراہمی کے لیے
بذكر الله سبحانه اسرع في تيسير
زمین کے اطراف میں گردش کرنے سے
الرزق من الضرب في اقطار الارض۔
زیادہ تیز تر ہے۔

۲۲۳ العِبادةُ الخالِصةُ ان لا یرجو الرَّجلُ
خالص عبادت یہ ہے کہ آدمی اپنے رب کے سوا کسی
اِلّا ربَّہ ولا یخاف اِلّا ذنبہ۔
سے امید نہ رکھے اور اپنے گناہوں کے علاوہ کسی سے نہ ڈرے۔

۲۲۴ المسئلۃ طوق المذلۃ تسلب العزیز
سوال ذلت کا طوق ہے جو عزت دار کی عزت
عزّہ والحسیب حسبہ۔
اور حسب والے کے حسب کو چھین لیتا ہے۔

۲۲۵ العقل انّک تقتصد فلا تسرف
عقل یہ ہے کہ تو میانہ روی اختیار کر اور اسراف نہ کر
وتعد فلا تخلف واذا غضبت حلمت۔
اور وعدہ کر کبھی خلاف (وعدہ) نہ کر اور جب تو
غضبناک ہو تو حلم اختیار کر۔

۲۲۶ العدل انّک اِذا ظلمت انصفت و
عدل یہ ہے کہ جب تو ظلم کرنا چاہے تو انصاف سے
الفضل انّک اِذا قدرت عفوت۔
کام لے اور فضل یہ ہے کہ جب تو قدرت پائے تو معاف کر دے۔

٢٢٧ الوفاء حفظ الذمام، والمروّة تعهد ذوي الأرحام.

وفا انسان کی حرمت کی حفاظت کا نام ہے، اور مروّت قرابت داروں کی پاسداری کو کہا جاتا ہے۔

٢٢٨ المرء يتغيّر في ثلاث: القرب من الملوك والولايات والغناء من الفقر، فمن لم يتغيّر في هذه فهو ذو عقل قويم وخلق مستقيم.

انسان تین موقعوں پر بدل جاتا ہے: حاکموں کی نزدیکی پانے پر، حکومت ملنے پر اور غربت کے بعد تونگر بننے پر؛ جو کوئی ان تین موقعوں پر نہ بدلے وہ مضبوط عقل والا اور درست خصلت والا ہے۔

٢٢٩ المؤمنون لأنفسهم متّهمون ومن فارط زللهم وجلون، وللدنيا عائفون و...

مومنین اپنے نفس کو الزام دینے والے، اپنی گزشتہ غلطیوں پر وحشت زدہ رہنے والے، دنیا کو ناخوشگوار جانے والے،

لآخرۃ مشتاقون والی الطاعات مسارعون۔
آخرت کے مشتاق اور اطاعتوں پر سبقت کرنے والے ہوتے ہیں۔

السیف فاتق والدین راتق، فالدین یامر ۲۱۳۰
تلوار پھاڑ دینے والی اور دین جوڑ دینے والا ہے پس دین نیکی

بالمعروف والسیف ینھی عن المنکر، قال
کا حکم دیتا ہے اور تلوار بدی سے روکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ

اللہ تعالی ولکم فی القصاص حیوۃ۔
کا ارشاد ہے کہ تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے

المعروف لا یتم الا بثلاث، بتصغیرہ ۲۳
نیکی مکمل نہیں ہوتی مگر تین باتوں کے ذریعہ اس کو چھوٹا

وتعجیلہ فانک اذا صغرتہ فقد عظمتہ
سمجھنے پر اور اس کو جلدی کرنے پر کیونکہ جب تونے اس کو چھوٹا

واذا عجلتہ فقد ھنأتہ واذا سترتہ
جانا گویا اس کو عظیم کیا اور جب اس کو جلدی کیا تو اس کو

فقد تممتہ۔
خوشگوار بنا دیا اور جب تونے اس کو چھپایا تو گویا
اس کو پورا کر دیا۔

۲۳۲ الاقاویل محفوظة والسرائر مبلوّة
گفتار کو محفوظ کیا جاتا ہے اور باطن کو آزمایا جاتا ہے
وکل نفس بما کسبت رهینة۔
اور ہر شخص اس کے عوض جو کچھ کیا ہے اس کا گروی ہے

۲۳۳ والناس منقوصون مدخولون الا من عصم
انسان نقص اور خلل رکھنے والے ہیں سوائے ان کے
الله سبحانه سائلهم متعنت و
جن کو اللہ سبحانہ نے معصوم کیا۔ ان میں سوال کرنے والے
مجیبهم متکلف یکاد افضلهم رأیا
بدنیت اور جواب دینے والے ریاکار ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان
یرده عن فضل رأیه الرضی و
میں سب سے اچھی رائے رکھنے والا بھی خوشی [illegible]
السخط ویکاد اصلبهم عودا تنکأه
غیظ و غضب میں اپنی رائے تبدیل کر دے اور یہ بھی ممکن
اللحظة وتستحیله الکلمة الواحدة۔
ہے کہ ان میں جو ستون کی طرح مضبوط ہے وہ ایک نگاہ سے
[illegible] ہو جائے اور اس کو ایک کلمہ بدل دے

اَلنَّاسُ فِي الدُّنْيَا عَامِلَانِ عَامِلٌ فِي ۲۳۴
اس دنیا میں انسان دو قسم کے عمل کرنے والے ہیں ایک
الدُّنْيَا لِلدُّنْيَا قَدْ شَغَلَتْهُ دُنْيَاهُ عَنْ
ہیں دنیا کے لیے عمل کرنے والے کہ جن کی دنیا نے ان کی
آخِرَتِهِ يَخْشَى عَلَى مَنْ يَخْلُفُ الْفَقْرَ وَ
آخرت سے غافل کر دیا کہ جو اپنے جانشینوں کی غربت سے
يَأْمَنُهُ عَلَى نَفْسِهِ فَيُفْنِي عُمُرَهُ فِي مَنْفَعَةِ
خوفزدہ ہیں مگر اپنے نفس کی تنگی سے بے پروا ہیں
غَيْرِهِ وَعَامِلٌ فِي الدُّنْيَا لِمَا بَعْدَهَا فَجَاءَهُ
اور اپنی عمر کو اپنے غیر کی بھلائی میں فنا کر رہے ہیں اور
الَّذِي لَهُ بِغَيْرِ عَمَلٍ فَأَحْرَزَ الْحَظَّيْنِ
دوسرے دنیا میں بعد کے لیے عمل کرنے والے (یعنی آخرت)
مَعًا وَمَلَكَ الدَّارَيْنِ جَمِيعًا.
پس اس کے پاس بغیر عمل کے اس کا نصیب پہنچ گیا پس اس نے
دنیا میں اپنے دونوں حصے جمع کیے اور آخرت میں دونوں کا مالک ہو گیا

اَللّٰهُمَّ احْقِنْ دِمَاءَنَا وَدِمَاءَهُمْ وَأَصْلِحْ ۲،۳۵
دعا، پروردگار ہمارے خون اور ان کے خون کو بہنے سے

ذات بيننا وبينهم وانقذهم من
حفاظت میں رکھ اور ہمارے اور ان کے درمیان رنجشوں کو

ضلالتهم حتى يعرف الحق من جهله
دور کردے اور ان کو ان کی گمراہی سے رہا کر یہاں تک کہ وہ

ويرعوي عن الغي ولعذر من لهج به
لوگ جو جاہل ہیں حق کو پہچان لیں اور گمراہی سے باز آجائیں
اور غلط روی کی جو ہوس ہے رک جائیں

٢٠٣٦ العقل ان تقول ما تعرف وتعمل بما
عقل یہ ہے کہ تجھے اپنے قول کی معرفت ہو اور جس چیز

تنطق به۔
سے متعلق تیرا کلام ہو اس پر تو عمل کرتا ہو۔

٢٠٣٧ اربع من اعطيهن فقد اعطي خير الدنيا
چار چیزیں ہیں جس کو عطا کر دی گئیں تو گویا اس کو دنیا

والآخرة. صدق حديث وأداء امانة
اور آخرت کا خیر عطا کر دیا گیا صدق کلام، ادائیگی امانت

وعفة بطن وحسن خلق۔
شکم کی حرام سے پاکیزگی اور حسن خلق

۲۳۸ اربع تشین الرجل . البخل . والکذب
چار چیزیں آدمی کو عیب دار کرتی ہیں . کنجوسی . جھوٹ
والشرہ . وسوء الخلق -
حرص اور بد خلقی -

۲۳۹ التواضع راس العقل والتکبر راس الجهل -
تواضع سر عقل اور تکبر سر جہل ہے -

۲۴۰ السخاء ثمرة العقل والقناعة برهان
سخاوت عقل کا پھل اور قناعت بلند مرتبہ کی
النبل -
دلیل ہے -

۲۴۱ الکریم عند الله محبوب مثاب و
مرد کریم اللہ کے نزدیک محبوب اور ثواب پائے ہوئے
عند الناس محبوب مهاب -
ہے اور انسانوں کے درمیان محبوب اور صاحب
ہیبت ہے -

۲۴۲ الشر قبح الابواب وفاعله شر الاصحاب -
شر بدترین دروازوں میں سے ہے اور اس کا کرنے والا

بدترین شرور میں سے ہے۔

۲۱۴۳ — العفّة تضعف الشّهوة۔

عفّت جسمانی خواہشات کو کمزور کر دیتی ہے۔

۲۱۴۴ — الصّدقة تستنزل الرّحمة۔

صدقہ رحمت کے نزول کا باعث ہے۔

۲۱۴۵ — البلاغة ان تجیب فلا تبطیٔ و

بلاغت یہ ہے کہ تو جواب دے اور ہچکچائے نہیں

تصیب فلا تخطیٔ۔

اور درست جواب دے کہ خطا نہ ہو۔

۲۱۴۶ — العقل یهدی وینجی والجهل یغوی

عقل ہدایت کرتی ہے نجات دیتی ہے اور جہالت گمراہ

ویردی۔

کرتی ہے اور ہلاک کر دیتی ہے۔

۲۱۴۷ — الجواد فی الدّنیا محمود وفی الآخرة

عطا کرنے والا دنیا میں قابلِ تعریف اور آخرت میں

مسعود۔

نیک بخت قرار پاتا ہے۔

۲۴۸ — النبل بالتحلي بالجود والوفاء بالعهود۔

سربلندی جود وسخا سے آراستہ ہونے اور عہد وپیمان کو پورا کرنے میں ہے۔

۲۴۹ — التقوى لا عوض عنه ولا خلف فيه۔

تقویٰ کا نہ تو کوئی عوض ہو سکتا ہے اور نہ اس کی نیابت ہو سکتی ہے۔

۲۵۰ — المؤمن من تحمل اذى الناس ولا يتأذى احد به۔

مومن وہ ہے جو لوگوں کی اذیت کو برداشت کرے اور اس سے کسی کو اذیت نہ پہنچے۔

۲۵۱ — الخوف من الله في الدنيا يؤمن الخوف في الآخرة منه۔

اللہ کا دنیا میں خوف اس کے آخرت کے خوف سے امان دیتا ہے۔

۲۵۲ — القرين الناصح هو العمل الصالح۔

نصیحت کرنے والا ہمراہی دراصل نیک صالح عمل ہے۔

۲۵۳ — الطاعة وفعل البر هما المتجر الرابح۔

طاعت اور نیکی کا فعل دونوں سودمند تجارت ہیں۔

اقوالِ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

پر مشتمل نادر و نایاب کتاب

غرر الحکم و درر الکلم

تالیف:

علامہ آمدی علیہ الرحمۃ

المتوفی سنہ ۵۱۰ھ

یعنی:

"حکمتِ بوتراب"

ترجمہ و تحقیق

علامہ سید جاوید جعفری

جلد دوم

ACC No. 30151 ... Date..........
Section. C-1-/3353
D.D. Class..........
NAJAFI BOOK LIBRARY
Najafi Cassette Library ... Ph: 7222574

(تقریباً)

۱۲۰۰۰ ہزار

اقوالِ امیرالمومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السّلام

پر مشتمل نادر و نایاب کتاب

غُرَرُ الحِکَم و دُرَرُ الکَلِم

تالیف

علامہ آمدی علیہ الرحمۃ المتوفی ۵۱۰ھ

اصل عربی متن اور اعراب کے ساتھ

"حکمتِ بوتراب ع"

جلد دوّم

تحقیق و ترجمہ

علامہ سید جاوید جعفری

ادارۂ فروغِ علمِ معصومؑ

R-184 گلشنِ وسیم - 16-A بفرزون نارتھ کراچی

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب ———— حکمتِ بوتراب
تحقیق و ترجمہ ———— علامہ سید جاوید جعفری
کتابت ———— سید جعفر صادق
ناشر ———— ادارہ فروغ علم معصوم
طبع اول ———— ۱۴۰۹ھ
تعداد ———— ۱۰۰۰ ہزار
مہتمم طباعت ———— انعام اللہ خان
مطبع ———— مائیکرو پرنٹنگ ایجنسی

②
ACC No. 3051 Date..........
Section e-1/53
D.D. Class ....
NAJAFI BOOK LIBRARY

انتساب

محترمہ کلثوم بائی شیر علی صبور بھائی

والدۂ

محترم حسینی صاحب

کی

روح پُرفتوح کے نام

شکرانۂ کریمانہ

ربّ الارباب کا صد در صد شکر و سپاس گزاری ہے کہ جس نے اپنی مرحمت و توفیق اور جُود و کرم کے سبب یہ سعادت بخشی کہ کتاب "حکمتِ بوتراب" کی دوسری جلد طباعت کے زیور اور اشاعت کے جوہر سے آراستہ ہو گئی۔

اس کتاب کی تمام جلدیں حروفِ تہجی کے اعتبار سے مؤلف مرحوم (علامہ آمدی علیہ الرحمۃ) نے ترتیب دی تھیں۔ کتاب کی جلد اوّل حرفِ الف سے شروع ہو کر حرفِ الف ہی پر ختم ہوئی ہے مگر حرفِ الف کا سلسلہ ختم نہیں ہوا تھا۔ جلدِ اوّل تعداد کے اعتبار سے دو ہزار ایک سو ترپن (۲۱۵۳) اقوال پر مشتمل ہے۔

زیرِ نظر جلد (یعنی جلد دوم) تین ہزار پانچ سو اڑتالیس (۳۵۴۸) کے شمار پر ختم ہوئی ہے۔ تو گویا اِس حساب سے پہلی جلد کے مقابلے میں دوسری جلد

میں ایک ہزار تین سو پچانوے (۱۳۹۵) اقوال مندرج ہو پائے جس کی وجہ یہ ہے کہ دوسری جلد میں آنے والے اقوال پہلی جلد کے مقابلے میں طویل بیان اور متعدد فقروں پر مشتمل ہیں جس کے سبب دوسری جلد میں چھپنے والے اقوال کی تعداد نسبتاً کم رہی۔

اس بات کا گواہ اس عظیم کتاب سے تعلق رکھنے والا ہر فرد ہے کہ اُسے اس کتاب کی خدمت کرنے سے فیض ملا اور برکت و فلاح نصیب ہوئی۔ ایسے لوگوں میں سب سے اوّلین گواہ میں خود ہوں اور اس کی کتابت، طباعت و اشاعت میں میری اعانت فرمانے والے میرے دیگر ساتھی بھی۔

اس کتاب کی خوش نصیبی کی سعادت حاصل کرنے والے میرے محترم دوست جناب سید جعفر صادق ادام اللہ توفیقاتہ خصوصاً اس بات کے مستحق ہیں کہ اُن کا تذکرہ پرنٹ لائن کے علاوہ اِس ذکرِ شکرانہ میں کیا جائے۔ محترم نے نہ صرف اپنی خطاطی کی نکہت بکھیری بلکہ اس کی ترتیب و تنظیم اور طباعت کے معیار کو بلند رکھنے میں اپنے تجربات کی بصیرت کے ساتھ مفید مشوروں سے بھی نوازا۔

اعترافات کی اس منزل پر میں مولانا قمر رضا کاظمی صاحب مدظلہ العالی کا شکرگزار ہوں کہ جنھوں نے تصحیح کتابت کے سلسلے میں میرے ساتھ تعاون فرمایا اور بعض مقامات پر مجھے ترجمے کے سلسلے میں نفیس مشورے دیے۔

ذکر کے اس محل پر میں اپنے مہتمم طباعت اور بااخلاص دوست جناب انعام اللہ خان کا بھی شکر ریز ہوں جنھوں نے نہ صرف یہ کہ ایک پرنٹر (طابع) ہونے کا کماحقہٗ حق ادا کیا بلکہ اس پر مستزاد یہ کہ انھوں نے ایک ناشر (پبلشر) کی ذمہ داریوں میں بھی میری یاوری فرمائی۔

یہ اعترافات کا سلسلہ تشنہ رہ جائے گا اگر ہم پروفیسر ایس۔ وی۔ ڈی زیدی

کا ذکر نہ کریں جنھوں نے اس ترجمے کے تخلیقی مراحل میں میری رفاقت فرمائی۔

میرے نزدیک ہر وہ فرد کہ جس نے اس عبادتِ عظمیٰ میں میری دستگیری کی، اخلاقی پسندیدگی، نیک آرزوئی اور وسائل کی فراہمی میں جانفشانی فرمائی ربِ دوجہاں اس کتاب کے صفحات پر جتنے حروف ہیں اور وہ جتنے نقطوں سے مل کر بنے ہیں ان کو ضرب در ضرب دے کر دنیا و عقبیٰ کی فلاح اور امن و اطمینان و سلامتی و رحمت و برکت سے بہرہ مند فرما۔

گفتگو کے آخری مرحلے پر، میں محترم قارئینِ ذی وقار سے یہ التماس کروں گا کہ وہ اپنے اخلاص و خلوص کی گھڑیوں میں میرے لیے نیک خواہشات اور دعاءِ خیر سے دریغ نہ کریں۔

شوخیٔ عرضِ مطالب میں ہے گستاخ طلب
ہے ترے حوصلۂ فضل پہ از بسکہ یقیں

ذاکرِ ذکرِ ذبحِ عظیم
سیّد جاوید جعفری ولد سیّد سعید احمد جعفری مرحوم
۱۰ر جمادی الاوّل ۱۴۰۹ھ
۲۱ر دسمبر ۱۹۸۸ء

حقیقت و بصیرت

از حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علاّمہ السیّد علی شرف الدین الموسوی مدظلہ العالی

کتاب "حکمت بوتراب" مایۂ ناز تالیف "غرر الحکم و درر الکلم" کا نہایت سلیس اور بامحاورۃ اردو ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ دین اسلام کی ایک ایسی خدمت ہے جس کے لیے کتاب کے مترجم جناب مستطاب علامہ سید جاوید جعفری دام توفیقہ لائق تحسین و آفرین ہیں۔

ایسے علوم و فنون کے حصول کے لیے جو دوسری زبانوں میں موجود ہوں، دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں۔

ایک طریقہ یہ ہے کہ علم و فن کے حصول کے لیے پہلے اس زبان کو سیکھا جائے جس میں مطلوبہ علم و فن موجود ہے اور پھر زبان پر قدرت کے حصول کے بعد اس علم کی تعلیم کا آغاز کیا جائے۔

اپنے مشاہدہ اور خصوصاً برصغیر پاک و ہند میں اپنے تجربہ کی بنا پر

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ طریقہ بڑی حد تک ناکام ثابت ہوا ہے کیونکہ ہم نے مغربی علوم و فنون اور ٹیکنالوجی کے حصول کے لیے اپنی تمام طاقتیں انگریزی زبان کے حصول پر صرف کر دیں جس کے نتیجے میں ہم انگریزی زبان و ادب پر تو حاوی ہو گئے لیکن علوم و فنون کا حصول اور ٹیکنالوجی کے معاملہ میں ہم کوئی کامیابی حاصل نہ کر سکے۔

اسی طرح اسلام کے پھیلنے پھولنے اور اسلامی علوم و فلسفہ کی سربلندی کے بعد اس کے حصول کے لیے بعض غیر عرب اقوام خصوصاً افریقی اقوام نے عربی زبان کے حصول پر بھرپور توجہ دی۔ اس طرح انھوں نے عربی زبان و ادب پر تو عبور حاصل کر لیا اور حد تو یہ ہے کہ انھوں نے عربی کو اپنے ممالک کی سرکاری زبان بھی قرار دے دیا۔ لیکن اسلام اور علومِ اسلامی سے خاطر خواہ معرفت حاصل نہ کر پائے۔

علوم کے حصول اور افکار سے آگاہی کے لیے دوسرا اور مناسب طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ علوم و افکار کو اپنی زبان میں ترجمہ کیا جائے تاکہ کثیر افراد کی طاقت مطلوبہ زبان کو سیکھنے پر صرف نہ ہو۔ تراجم کے ذریعہ علوم و افکار سے آشنائی کے بعد جو لوگ اس میدان میں مزید کام کرنا چاہیں اور تحقیق و تدقیق کا ارادہ رکھتے ہوں ان کا اس زبان کو سیکھنا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرنا ایک احسن عمل ہے جس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

ان کلمات کے بعد ایک مرتبہ پھر ہم علامہ موصوف کی سعی و کوشش کو سراہتے ہوئے بارگاہِ احدیت میں ان کی توفیقات میں اضافہ کے لیے دعا گو ہیں۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ دیگر اہلِ علم حضرات سے بھی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی متونِ اسلامی کو اردو کے قالب میں ڈھال کر۔ علومِ اسلامی کی ترویج و اشاعت کی اس سعادت میں شامل ہوں گے

Najafi Cassette Library
(Books Sec.)
(Bait-ul-Sajjad)
Soldier Bazar
Karachi. Ph: 7227574

مُعلّمِ کتاب و حِکمت کے
حضرت علی مرتضیٰ علیہ السّلام کے بارے میں ارشادات

> مندرجہ ذیل مضمون برِصغیر کے نامور عالم اور اپنے وقت کے نابغہ و اپنے زمانے کے عظیم محقق حضرت علامہ سیّد سبط الحسن الہنسوی کی کتاب "منہاجِ نہج البلاغہ" سے اخذ کیا گیا ہے تاکہ گزشتہ زمانوں میں کلامِ علیؑ کی خدمت کرنے والوں کی خدمات اور ان کے کارناموں کو نئی زندگی مل سکے۔ ربِ رحمت و کرم، مرحوم کو کلامِ امامؑ کی خدمت کرنے والوں کی سی جزا جزیل عطا فرمائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں:

(۱) — اَنَا مَدِینَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْیَاْتِہٖ مِنْ بَابِہٖ

ترجمہ: "میں شہرِ علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں، پس جو شہر میں آنا چاہتا ہے وہ دروازے سے آئے۔"
صحیح ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۱۴، استیعاب ابن عبد البر بر حاشیہ اصابہ جلد ۳ صفحہ ۲۸، اسد الغابہ ابن اثیر الجزری جلد ۴ صفحہ ۲۲ الریاض النضرہ جلد ۱ صفحہ ۱۹۳ و ذخائر العقبیٰ لمحب الطبری صفحہ ۷۷ الکفایۃ لمحمد بن یوسف الکنجی الشافعی صفحہ ۹۸، ۱۰۲، صواعق محرقہ صفحہ ۷۳ طبع مصر۔ تقریباً ۱۴۱ اعلام محدثین اہلسنت نے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

(۲) —— "اَنَا دَارُ الْحِکْمَۃِ وَعَلِیٌّ بَابُہَا"
ترجمہ: "میں حکمت کا گھر ہوں اور علیؑ اس کے دروازہ ہیں۔"
صحیح ترمذی جلد دوم صفحہ ۲۱۴، حلیۃ الاولیاء حافظ ابو نعیم جلد اوّل صفحہ ۶۴ طبع مصر، مصابیح السنۃ امام بغوی جلد ۲ صفحہ ۲۷۵ صواعق محرقہ ابن حجر مکی صفحہ ۷۳ طبع مصر۔ اس حدیث کو بھی تقریباً ۲۰ اعلام محدثین اہلسنت نے نقل کیا ہے۔

(۳) —— "اَنَا دَارُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُہَا"
ترجمہ: "میں علم کا گھر ہوں اور علیؑ اس کے دروازہ ہیں۔"
مصابیح السنۃ امام بغوی و ذخائر العقبیٰ لمحب الطبری صفحہ ۷۷

(۴) —— "اَنَا مِیْزَانُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ کِفَّتَاہُ"
ترجمہ: میں علم کا ترازو ہوں اور علیؑ اس کے پلڑے ہیں۔"

فردوس الاخبار الدیلمی کشف الخفا العجلونی جلد ۱ صـ۲۰۳

(۵) ـــــ "انا میزان الحکمۃ وعلیٌّ لسانہٗ"

ســا "میں حکمت کا ترازو ہوں اور علی اس کی لسان ہیں"

شرح دیوان امیر المومنینؑ علامہ میبذی والرسالۃ العقلیہ لامام الغزالی۔

(۶) ـــــ "انا مدینۃ الفقہ وعلیٌّ بابھا"

ســا "میں شہر فقہ ہوں اور علیؑ اس کے دروازہ"

تذکرہ خواص الامہ ابو المظفر سبط ابن الجوزی صـ۲۹۔

(۷) ـــــ "فی حدیث: فھو باب مدینۃ علمی"

ســا "پس علیؑ میرے شہر علم کے دروازہ ہیں۔"

ینابیع المودۃ الشیخ سلیمان القندوزی صـ۷ والمناقب ابن المغازلی والمناقب ابن ابو المؤید الخوارزمی۔

(۸) ـــــ "علیٌّ اخی ومنی وانا من علیٍّ فھو باب علمی ووصیّ"

ســا "علیؑ میرے بھائی مجھ سے ہیں اور میں علیؑ سے ہوں اور وہی میرے شہر علم کے دروازہ اور میرے وصی ہیں۔"

(۹) ـــــ علیٌّ باب علمی ومبین لامتی ما

اُرْسِلْتُ بِہٖ مِنْ بَعْدِیْ "

" علیؑ میرے علم کے باب ہیں اور جس امر کی رسالت میں نے کی ہے اس کی وضاحت میرے بعد کرنے والے ہیں "!

کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۵۶ القول الجلی فی فضائل علی السیوطی حدیث ۳۸ ۔

(۱۰) —— قَالَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ بَابُ عِلْمِیْ "

" اے علیؑ تم میرے علم کے دروازہ ہو "

اخرجہ الحافظ ابونعیم فی الحلیہ والدیلمی فی الفردوس، والخوارزمی فی المناقب والشہاب الدین فی توضیح الدلائل والقندوزی فی الینابیع المودۃ !

(۱۱) —— یَا اُمَّ سَلِمَہ اِشْہَدِیْ وَاسْمَعِیْ ھٰذَا عَلِیٌّ اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَیْبَۃُ عِلْمِیْ (وِعَاءُ عِلْمِیْ) وَبَابِیَ الَّذِیْ اُوْتِیَ مِنْہُ "

" اے ام سلمہ سنو اور گواہ رہو یہ علیؑ مومنین کے امیر مسلمانوں کے سردار اور میرے علم کے ظروف و محافظ ہیں اور میرے ایسے دروازہ ہیں جس کے ذریعہ مجھ تک پہنچتے ہیں ۔"

اخرجہ ابونعیم فی الحلیۃ والخوارزمی فی المناقب۔ والرافعی فی التدوین والکنجی فی المناقب، والحموی فی فرائد السمطین وحسام الدین الحلی، وشہاب الدین فی توضیح الدلائل والشیخ محمد الحفنی فی شرح الجامع الصغیر۔

علامہ مناوی "عَیْبَۃُ عِلْمِی" کی شرح میں لکھتے ہیں:

"عَیْبَہ" کہتے ہیں اس ظرف کو جس میں انسان نفیس و عمدہ چیزوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

"عَلِیٌّ عَیْبَۃُ عِلْمِی اَیْ مَظِنَّتُہُ اِسْتِفْصَاحِیْ وَخَاصَّتِیْ وَمَوْضِعُ سِرِّیْ وَمَعْدِنُ نَفَائِسِیْ وَالْعَیْبَۃُ مَا یَحْرُزُ الرَّجُلُ فِیْہِ نَفَائِسَہٗ قَالَ ابْنُ دُرَیْدٍ وَھٰذَا مِنْ کَلَامِہِ الْمُوْجَزِ الَّذِیْ لَمْ یُسْبَقْ ضَرْبُ الْمَثَلِ بِہٖ فِیْ اِرَادَۃِ اِخْتِصَاصِہٖ بِاُمُوْرِ الْبَاطِنَۃِ الَّتِیْ لَا یَطَّلِعُ عَلَیْھَا اَحَدٌ غَیْرُہٗ وَذٰلِکَ غَایَۃٌ فِیْ مَدْحِ عَلِیٍّ وَقَدْ کَانَتْ ضَمَائِرُ اَعْدَائِہٖ مَنْطُوِیَۃٌ عَلٰی اِعْتِقَادِ تَعْظِیْمِہٖ"

"آنحضرت صلعم کی مراد یہ ہے کہ علی میرے علم کے مظروف ہیں

یعنی میری باتوں کو سمجھنے والے اور ان کو محفوظ رکھنے والے، محلِ راز اور میرے نفائس و علوم کے معدن ہیں۔ ابن درید کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ کا یہ ایسا موجز کلام ہے کہ اس سے پہلے کسی نے بھی اس مطلب کو یوں ادا نہیں کیا جس میں آنحضرتؐ یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ علیؑ آپؐ کے امورِ باطن کے ایسے راز دار ہیں کہ آپؐ کے سوا کوئی دوسرا اس پر مطلع نہیں ہے اور علیؑ کی یہ انتہائی مدح ہے جس کی وجہ سے دشمنوں کے دل بھی آپؐ کی عظمت کے مقر ہیں۔

فیض القدیر للحافظ المناوی جلد ۴ صہ ۳۰۶

شیخ محمد الحفنی حاشیہ شرح العزیزی جلد ۲ صہ ۱۷ پر لکھتے ہیں:

"حَدِيْثُ الْعَيْبَةِ اَیْ وِعَاءِ عِلْمِیْ الْحَافِظُ لَهٗ فَاِنَّهٗ مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَلِذَا كَانَتِ الصَّحَابَةُ تَحْتَاجُ اِلَيْهِ فِیْ تِلْكَ الْمُشْكِلَاتِ"

"حدیثِ عیبہ، سے مراد ہے کہ آپؐ آنحضرتؐ کے علم کے ظروف و محافظ ہیں کیونکہ آنحضرتؐ شہرِ علم ہیں (اور آپؑ اس کے دروازہ) اسی بنا پر صحابہ مشکلاتِ علوم میں حضرت علیؑ کے محتاج رہا کرتے تھے۔"

"اَعْلَمُ اُمَّتِیْ مِنْ بَعْدِیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ"

ترجمہ: "میری امت میں سب سے زیادہ علم رکھنے والے میرے بعد علیؑ بن ابی طالب ہیں"
منتخب کنز العمال ص۳۳، مناقب اخطب خوارزمی ص۴۹۔

(۱۳) —— "عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰہِ وَالنَّاسِ"
ترجمہ: "علیؑ اعلم ناس ہیں خدا اور انسانوں کے متعلق"
منتخب کنز العمال ص۳۳

(۱۴) —— "اَقْضَاکُمْ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ"
ترجمہ: "علی بن ابی طالبؑ تم میں زیادہ صحیح فیصلہ کرنے والے ہیں"۔
استیعاب جلد سوم ص۳۸

(۱۵) —— "لِیَهْنَکَ الْعِلْمُ اَبَا الْحَسَنِ لَقَدْ شَرِبْتَ الْعِلْمَ شُرْبًا وَنَهِلْتَهٗ نَهْلًا"
"اے ابوالحسن تم کو علم گوارا ہو، بے شک علوم و معارف سے تم یوں سیراب ہوئے جو حق ہے سیراب ہونے کا"
حلیۃ الاولیا ابونعیم جلد اول ص۶ طبع مصر۔ مناقب اخطب خوارزمی۔

(۱۶) —— قُسِّمَتِ الْحِکْمَۃُ عَشَرَۃَ اَجْزَاءٍ فَاُعْطِیَ عَلِیٌّ تِسْعَۃَ اَجْزَاءٍ وَالنَّاسُ جُزْءًا وَاحِدًا

وَعَلِیٌّ اَعْلَمُ بِالْجُزْءِ الْوَاحِدِ مِنْهُمْ"

"علم وحکمت کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا، نو حصے تو سب کے سب علیؑ کو ملے اور تمام انسانوں کو صرف ایک حصہ، لیکن اس میں سے بھی علیؑ کو سب سے زیادہ عطا ہوا۔"

منتخب کنز العمال بر حاشیہ مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۳۳ و حلیۃ الاولیاء جلد اوّل صفحہ ۶۵ طبع مصر۔

خود علیؑ کے معاصرین کا اُن کی عظمتِ علمی کا اعتراف

علیؑ کی عظمتِ علمی کا اعتراف ان کے زمانے والے بھی برابر کرتے رہے ہیں۔ عبداللہ بن مسعودؓ رسول اللہؐ کے مشہور صحابی جن کو مسلمانوں نے "اَوْعِیَۃُ الْعِلْم" کا لقب دیا ہے (تذکرۃ الحفاظ۔ علامہ ذہبی جلد اوّل ص۱۵ حیدر آباد) وہ کہتے ہیں:

"اِنَّ الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰی سَبْعَۃِ اَحْرُفٍ مَا مِنْھَا حَرْفٌ اِلَّا لَہٗ ظَھْرٌ وَبَطْنٌ وَاِنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ عِنْدَہٗ عِلْمُ الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ"

"قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے اور ہر حرف ظاہر و باطن

پر مشتمل ہے اور صرف علیؑ ہی کی ذات ہے جو علمِ ظاہر و باطن سے واقف ہے۔

حلیۃ الاولیاء حافظ ابونعیم جلد اول صـ۶۵ طبع مصر۔

عبداللہؓ ابن عباسؓ فرماتے ہیں:

"وَاللّٰهِ لَقَدْ اُعْطِیَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ تِسْعَةَ اَعْشَارِ الْعِلْمِ وَاَیْمُ اللّٰهِ لَقَدْ شَارَکَکُمْ فِی الْعُشْرِ الْعَاشِرِ"

"علم کے دس حصے ہیں، نو حصے تو علیؑ کو ملے اور دسواں حصہ ایسا ہے جس میں تمام مخلوق کو عطا ہوا لیکن اس دسویں حصے میں بھی علیؑ کو سب سے زیادہ ملا"۔

عبداللہ ابن عباس وہ بزرگ ہیں جو مسلمانوں میں "مُحِیْطُ الْعِلْمِ مِنَ الصَّحَابَہ" "حَبْرُ الْاُمَّۃِ" "ترجمان القرآن" کے القاب سے مشہور ہیں۔ ایک مرتبہ ان سے پوچھا گیا کہ:

"آپ کا علم "علیؑ" کے علم کے مقابلہ میں کیا حیثیت رکھتا ہے؟"

"کَنِسْبَةِ قَطْرَةِ الْمَطَرِ اِلَی الْبَحْرِ الْمُحِیْطِ"

"جیسے بارش کا ایک قطرہ بے پناہ سمندر کے مقابلہ

میں حقیر اور بے مایہ ہے ویسے ہی میرا علم علیؑ کے
مقابلہ میں کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔"

ترجمہ علیؑ ابن ابی طالب۔ احمد زکی صفوت ص۹۷ طبع مصر، ابن ابی الحدید جلد اوّل ص — طبع مصر۔

یہ علیؑ ہی ہیں جنھوں نے مشکلاتِ علوم میں خلفار کی مشکل کشائی فرمائی۔ جس کی بنا پر خلیفۂ ثانی حضرتِ عمر کہا کرتے تھے :

۲ "لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ"

"اگر علیؑ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔"

ترجمہ علیؑ ابن ابی طالب۔ احمد زکی صفوت ص۹۷، تذکرہ خواص الامۃ سبط ابن الجوزی ص۸۷۔

کبھی یہ کہتے ہیں :

"لَا اَبْقَانِیَ اللّٰهُ لِمُعْضِلَةٍ لَيْسَ لَهَا اَبُوالْحَسَنِ"

۳ "جس عقدۂ لاینحل کی گرہ کشائی کے لیے علیؑ نہ ہوں اس وقت خدا مجھے باقی نہ رکھے۔"

ریاض النضرۃ لمحب الطبری جلد دوم ص۱۹۶، ۱۹۷، فیض القدیر شرح جامع الصغیر للحافظ الشیخ عبدالرؤف المناوی جلد۳ ص۴۶

اسی طرح خلیفۂ دوم نے حضرتؑ کے متعلق یہ گواہی دی ہے :

"هٰذَا اَعْلَمُ نَبِيِّنَا وَبِكِتَابِ نَبِيِّنَا"

ع

۔ یہ علیؑ ہمارے رسولؐ اور قرآن کے سب سے زیادہ جاننے والے ہیں "

زین الفتیٰ فی شرح سورۃ ہل اتیٰ لابو محمد احمد بن محمد بن علی العاصمی۔

امیر معاویہ نے بھی اقرار کیا:

"كَانَ رَسُوْلُ اللهِ يَعِزُّهٗ بِالْعِلْمِ عِزًّا"

۔ "رسول اللہؐ نے معزز کیا علیؑ کو علم سے جو حق معزز کرنے کا ہے"

صواعق محرقہ ابن حجر ص۱۰۷ طبع مصر، ذخائر العقبیٰ لمحب الطبری ص۷۹۔

جب حضرت علیؑ کی شہادت کی خبر امیر معاویہ کو ملی تو اس وقت زبان سے بے ساختہ یہ فقرہ نکل پڑا تھا:

"ذَهَبَ الْفِقْهُ وَالْعِلْمُ بِمَوْتِ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ"

۔ "علیؑ کی موت سے علم و فقہ کا خاتمہ ہو گیا"

استیعاب ابن عبدالبر۔ جلد ۳۔ ص۴۵

رسولؐ اللہ کے دو معجزے

دراصل رسولؐ اللہ کے دو باقی رہنے والے معجزے "علی" اور "قرآن" ہیں جو پیغمبرؐ کی صداقتِ نبوت کے ثبوت ہیں۔ قرآن اپنی فصاحت و بلاغت و اعجاز کے اعتبار سے اس پر دلیل ہے کہ وہ وحیٔ ربِّ جلیل ہے اور علیؑ اپنے علم و فضل و عظمت و کرامت اور متضاد محاسنِ اخلاق کے مظہر ہو کر اس کا ثبوت ہیں کہ یہ تلمیذِ پیغمبر آخر الزمانؐ ہیں۔

اسی لیے قرآن اور "علیؑ" یہ دونوں ساتھ ہی ساتھ ہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے، جیسا کہ خود پیغمبرؐ کا ارشاد ہے:

"عَلِیٌّ مَعَ الْقُرْاٰنِ وَالْقُرْاٰنُ مَعَ عَلِیٍّ لَا یَفْتَرِقَانِ حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ"

"علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علیؑ کے ساتھ۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے پاس وارد ہوں۔

صواعقِ محرقہ ابن حجر مکی ص۱۲۴ طبع مصر۔

ایک عالم کی علیؑ کے متعلق گواہی

امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کے کمال علم و فضل کا اقرار صرف شیعوں ہی کو نہیں ہے اہلسنت اور غیر مسلم بھی کرتے ہیں چنانچہ مشہور عالم اہلسنت علامہ مصطفیٰ بک نجیب مصری "علیؑ" کی محیر العقول شخصیت کے متعلق لکھتے ہیں:

"مَاذَا یَقُوْلُ الْقَائِلُ فِیْ هٰذَا الْاِمَامِ؟ وَکُلُّ وَصَّافٍ مَنْسُوْبٌ اِلَی الْعَجْزِ لِتَقْصِیْرِهٖ عَنِ الْغَایَةِ مَهْمَا انْتَهٰی بِهِ الْعُقُوْلُ وَکَفٰی بِشَهَادَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

سَلَّمَ بِاَنَّهٗ بَابُ مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ دَلِيْلًا
عَلٰى مَكْنُوْنِ السِّرِّ الَّذِيْ فِيْهِ فَهُوَ
اَوَّلُ فِي الْعُلُوْمِ، اَوَّلُ فِي الشَّجَاعَةِ،
اَوَّلُ فِي السَّخَاءِ، اَوَّلُ فِي الْحِلْمِ وَالصَّفْحِ
اَوَّلُ فِي الْفَصَاحَةِ، اَوَّلُ فِي الزُّهْدِ،
اَوَّلُ فِي الْعِبَادَةِ، اَوَّلُ فِي التَّدْبِيْرِ وَالسِّيَاسَةِ
اَشَدُّ النَّاسِ رَاْيًا وَاَصَحُّهُمْ تَدْبِيْرًا
لَوْلَا تُقَاهُ لَكَانَ اَدْهَى الْعَرَبِ، كَاَنَّمَا
اُفْرِغَ مِنْ كُلِّ قَلْبٍ فَهُوَ مَحْبُوْبٌ اِلٰى
كُلِّ نَفْسٍ ظَهَرَ مِنْ حِجَابِ الْعَظَمَةِ بِمَالَدَيْهِ
فَاسْتَوْلَى الْاِضْطِرَابُ عَلَى الْاَذْهَانِ
وَالْمَدَارِكِ وَذَهَبَ النَّاسُ فِيْهِ مَذَاهِبَ
خَرَجَتْ بِهِمْ عَنْ حُدُوْدِ الْعَقْلِ وَالشَّرِيْعَةِ
اَهْلُ الذِّمَّةِ تُحِبُّهٗ، وَالْفَلَاسِفَةُ تُعَظِّمُهٗ

ق

وَمُلُوكُ الرُّومِ تُصَوِّرُهُ فِي بُيُوتِهَا وَبِيَعِهَا وَرُؤَسَاءُ الْجُيُوشِ تَكْتُبُ اِسْمَهُ عَلٰى سُيُوفِهَا كَانَّمَا فَالُ الْخَيْرِ وَاٰيَةُ النَّصْرِ وَالظَّفَرِ۔"

" کہنے والا ! اس امامؑ کے متعلق آخر کیا کہے، ثنا و صفت بیان کرنے والا آپؑ کے کمالِ ثنا و صفت کو بیان کرنے سے عاجز و قاصر ہے۔ رسول اللہؐ کا یہ ارشاد کہ آپؑ مدینۂ علم کے در ہیں آپؑ کے کمالِ فضل و شرف کے لیے کافی ہے آپؑ ہی علوم میں سب سے اوّل، شجاعت میں سب سے اوّل، جود و سخا میں سب سے اوّل، حلم اور درگزر کرنے میں سب سے اوّل، فصاحت و بلاغت میں سب سے اوّل، زہد و ریاضت میں سب سے اوّل، بندگی و عبادت میں سب سے اوّل، تدبیر و سیاست میں سب سے اوّل، آپؑ کمالِ صحت و یقین کی وجہ سے اپنی رائے و تدبیر پر قائم رہنے والے تھے، سب سے بہتر آپ کی فکر و تدبیر تھی، اگر خوفِ خدا اور پرہیزگاری کا خیال نہ ہوتا تو آپؑ عرب کے سب سے بڑے ڈپلومیٹ ہوتے، ہر قلب میں آپؑ کے لیے جگہ ہے اور ہر ایک آپ کو دوست رکھتا ہے، آپؑ حجاب عظمت میں ایسی بزرگیوں کے ساتھ جلوہ نما ہوئے کہ بہت سے لوگ آپؑ کے متعلق حیرانی میں مبتلا ہو گئے اور حدودِ عقل و شریعت سے

نکل کر آپؑ کو معبود سمجھنے لگے، اہلِ ذمہ (یہود و نصاریٰ) آپؑ کو دوست رکھتے ہیں، فلاسفہ آپؑ کی عظمت و بزرگی کے سامنے سرنگوں ہیں، شاہانِ روم اپنے محلوں اور عبادت گاہوں میں آپؑ کی تصویر بناتے تھے اور لشکر کے سردار آپ کے مبارک نام کو تلوار پر کندہ کراتے ہیں اور اس کو اپنے لیے خیر اور فتح و نصرت کا سبب سمجھتے ہیں۔"

علیؑ کے متعلق ایک مستشرق کی گواہی

مستشرقِ شہیر "گابریل انکیری" اپنی قابلِ قدر کتاب "شہسوارِ اسلام" میں جو فرانسیسی زبان میں امیرالمومنینؑ کے حالات میں اس نے لکھی ہے، لکھتا ہے:

"علیؑ کی شخصیت میں دو صفتیں "علیٰ حدِ کمال" ایسی پائی جاتی ہیں کہ جن کا ایک مقام پر جمع ہونا سمجھ سے باہر ہے۔ اور تاریخِ عالم میں سوائے علیؑ کے اور کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔ علیؑ ہی کی ذات ہے جو قہرمانِ جنگ، فاتح اور جنرل ہونے کے ساتھ ہی ساتھ ایک زبردست عالم و فصیح ترین خطیب بھی تھی کیا "رولنڈ"[1] یا "بایارڈ"[2] کے متعلق یہ تصور کیا جا سکتا ہے کہ وہ تورات اور انجیل کی تشریح و تفسیر کر سکتے ہیں یا بالائے منبر فصیح و بلیغ تقریر کر کے قانونِ مدنی و قانونِ تعزیرات کے عقدوں کی

---

[1] یورپ کا مشہور بہادر شمشیر زن

[2] مشہور فرانسیسی جنگ جو سردار

گرہ کشائی کر سکتے ہیں یا یہ ممکن ہے کہ مقدس تھامس ڈاکن[1] و مقدس جان کریسوٹوم[2] یا بشپ (اسقف) بوسویٹ[3] میدانِ جنگ میں ایک جانباز سپاہی کی حیثیت سے شمشیر بکف دشمنوں پر حملہ کرتے اور ان کی صفوں کو خاک و خون میں ملاتے نظر آئیں یہ تو صرف علیؑ ہی کی ایک مثال ہے جن کو تاریخ ہمارے سامنے پیش کرتی ہے۔"

جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا کہ علیؑ اپنی ان صفات کے لحاظ سے پیغمبرِ اسلامؐ کے ایک زندہ معجزہ تھے۔ یہ شیعی رجحان و عقیدت کا مظاہرہ نہیں ہے بلکہ علمائے اہلسنت بھی یہی بتلاتے ہیں چنانچہ علامہ شیخ شہاب الدین احمد الاشبہی لکھتے ہیں:

"اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَکَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ اٰیَۃٌ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ وَمُعْجِزَۃٌ مِنْ مُعْجِزَاتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمُؤَیَّدٌ بِالتَّاْئِیْدِ الْاِلٰہِیْ کَاشِفُ الْکُرُوْبِ وَمُجَلِّیْہَا وَ مُثَبِّتُ قَوَاعِدِ الْاِسْلَامِ وَمُرْسِیْہَا"[1]

---

[1] عیسائی مذہب کا ایک مشہور قدیس ، مرتاض عابد

[2] دنیائے عیسائیت کا مشہور زاہد تارک الدنیا عبادت گزار

[3] فرانس کا مشہور و معروف بشپ اور کامیاب مصنف و مقرر

" امیرالمومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ وکرم اللہ وجہٗ ایک آیت ہیں آیاتِ خدا میں سے اور معجزہ ہیں رسول اللہؐ کے معجزات میں سے آپؑ کے ساتھ تائیدِ الٰہی شامل حال تھی، غم واندوہ کو آپ دُور کرنے والے تھے، ستونِ اسلام کو آپؑ ہی نے محکم کیا اور آپؑ ہی کشتیٔ اسلام کے لنگر تھے۔

مستطرف جلد اوّل ص۱۹۱ طبع مصر۔

علیؑ نے رسول اللہؐ کی تحریکِ علمی کو آگے بڑھایا

دراصل پیغمبرِ اسلامؐ کے بعد علیؑ ہی کی تنہا وہ ذات تھی جس نے رسول اللہ کی تحریک علمی کو آگے بڑھایا اور دنیا سے جہل ونادانی کو دور کیا۔ آپؑ نے علوم ومعارف کی اشاعت کی، تعقل وتفکر پر زور دیا، تحقیق وتنقید کے دروازوں کو کھولا، آپؑ ہی نے عقل کی رہبری کے ساتھ شریعت پر عمل پیرا ہونے کی تعلیم دی، آپؑ کے اقوال و خطبات ورسائل ہمارے اس بیان پر دلیل ہیں۔

آپؑ کی تقریروں وخطبوں سے عربوں میں علمی بیداری پیدا ہوئی، عربوں کی بول چال کو زندہ علمی زبان بنانے کا شرف آپ ہی کو ہے۔ اور آپ ہی نے سب سے پہلے عربی علم نحو وقواعدِ زبان کی ایجاد کی اور اس کے اصول وقواعد کو اپنے مشہور شاگرد ابوالاسود الدئلی البصری کو نہ صرف زبانی تعلیم دی بلکہ لکھوا بھی دیا اور اس کے بعد ان کو لسانی تحقیقات کے لیے مقرر فرما کر مستقل ایک کتاب لکھنے پر مامور فرمایا۔

مراتب النحویین ابوالطیب اللغوی، محاضرات راغب اصفہانی، نزہتہ الالبا عبدالرحمٰن بن محمد الانباری، کتاب الاوائل ابوہلال العسکری، اصابہ ابن حجر عسقلانی، ارشاد القاصد السنجاری، معجم الادبا یاقوت الحموی جلد ۱۴، تاریخ الخلفا جلال الدین السیوطی،

کتاب المزہر السیوطی، ترجمہ علی بن ابی طالب احمد زکی صفوت، عبقریۃ الامام العقادؒ وغیر ذلک۔

عربی زبان کو علیؑ نے زندگی بخشی اور اس کو علمی مرتبہ دیا

ابوالاسود الدئلی کو امیر المومنینؑ سے بہت فیض پہنچا، جس کی وجہ سے

"کَانَ اَعْلَمَ النَّاسِ بِکَلَامِ الْعَرَبِ وَزَعَمُوا اَنَّهُ یُجِیْبُ فِیْ کُلِّ لُغَةٍ"

"وہ ماہرِ لسانیات تھے اور تمام لوگوں میں کلامِ عرب کے سب سے بڑے عالم اور ہر لغت کو اچھی طرح سمجھتے تھے کہ اس میں بات چیت کرتے تھے۔"

کتاب المزہر سیوطی جلد دوم ص۲ طبع مصر۔

قواعدِ عربیہ کی ایجاد سے علیؑ ابن ابی طالب نے عربوں اور ان کی زبان کو حیاتِ جاودانی بخشی۔ اس کا اقرار خود ابوالاسود کو بھی تھا جنھوں نے امیر المومنینؑ سے یہ عرض کیا تھا:

"اَحْیَیْتَنَا وَبَقَیْتَ فِیْنَا هٰذِهِ اللُّغَةِ"

"ہم عربوں کو آپؑ نے زندہ کر دیا اور ہماری زبان کو آپؑ نے بقائے دوام بخشا۔"

معجم الادبا یاقوت الحموی جلد چہارم ص۴۹،۲۸۰ طبع مصر، تاریخ الخلفا سیوطی ص۱

غیر عربی الفاظ کو استعمال کرنے میں علیؑ کا رجحان

حضرتؑ نے زبانِ عرب میں نہ صرف بہت سے الفاظ و کلمات، تراکیب، محاورات و ضرب الامثال کا اضافہ فرمایا بلکہ غیر زبان کے الفاظ کو بھی عربی میں شامل کرنے کا عملی ثبوت دیا۔

ایک مرتبہ مشہور قاضی شریح سے حضرتؑ نے کچھ دریافت فرمایا۔ قاضی نے صحیح جواب دیا۔ حضرت نے بجائے "اَصَبْتَ" یا "جَیِّدٌ" ارشاد فرمانے کے اسی کے ہم معنی رومی زبان کے لفظ کو استعمال فرمایا۔ "قَالُوْنَ" یعنی درست ہے۔
کتاب المزہر السیوطی جلد اول ص۱۳۴ طبع مصر، شفاء العلیل شہاب الدین الخفاجی ص۱۵۷۔ طبع مصر۔ اسی وجہ سے اہلِ لغت اس لفظ کو ذکر کرنے پر مجبور ہوئے۔ "قاموس جلد رابع"۔

ظاہر ہے کہ قاضی شریح بن حارث بن قیس الکندی الکوفی خالص عرب تھے اور ان کی زبان بھی عربی تھی۔ ان سے گفتگو کرنے میں امیرالمومنینؑ کا غیر عربی رومی لفظ استعمال کرنا اس امر کو صاف ظاہر کر رہا ہے کہ حضرت کا رجحان غیر عرب الفاظ استعمال کرنے میں کیا تھا۔ اور یہ رجحان حضرت کا کیوں نہ ہوتا جبکہ قرآن حکیم میں طور، ربانیون، صراط، قسطاس، فردوس، مشکاۃ، سجل، تنور، سراب، وغیر ذلک کے سے غیر عربی الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

ذ

انوار مجھے تول رہے ہیں، خاموش!
اسرار زباں کھول رہے ہیں، خاموش!

اے پیکِ محل شناس جبریلِ امین!
اِس وقت علیؑ بول رہے ہیں، خاموش!

(جوشؔ)

ہمزہ سے شروع ہونے والے اقوال

۲۱۵۴ —— اَلْكَرِيْمُ مَنْ صَانَ عِرْضَهُ بِمَالِهِ وَاللَّئِيْمُ مَنْ صَانَ مَالَهُ بِعِرْضِهِ۔

ــــا مردِ کریم اپنی آبرو کو اپنے مال سے بچاتا ہے اور پست اپنے مال کو اپنی آبرو کے ذریعے۔

۲۱۵۵ —— اَلْمُؤْمِنُ مَنْ وَقَىٰ دِيْنَهُ بِدُنْيَاهُ وَالْفَاجِرُ مَنْ وَقَىٰ دُنْيَاهُ بِدِيْنِهِ۔

ــــا مومن وہ ہے کہ جس نے اپنے دین کو اپنی دنیا کے

کے عوض بچایا اور فاجر وہ ہے کہ جس نے اپنی دنیا کو اپنے دین کے مقابلے میں محفوظ رکھا۔

۲۱۵۶ —— اَلْوَرَعُ الْوُقُوْفُ عِنْدَ الشُّبْهَةِ

پرہیزگاری شبہات کے موقعوں پر ٹھہر جانے کا نام ہے۔

۲۱۵۷ —— اَلتَّقْوٰی اَنْ یَتَّقِیَ الْمَرْءُ کُلَّمَا یُؤْثِمُهُ

تقویٰ یہ ہے کہ انسان ہر اس چیز سے بچے جو اُسے گناہ گار کر دے۔

۲۱۵۸ —— اَلْعَاقِلُ مَنْ لَا یُضِیعُ لَهُ نَفْسًا فِیمَا لَا یَنْفَعُهُ وَلَا یَقْتَنِیْ مَا لَا یَصْحَبُهُ۔

عقل مند وہ ہے کہ جو اپنے نفس کو ان چیزوں میں ہرگز ضائع نہیں کرتا جو اسے نفع نہ پہنچائیں اور ایسی چیزوں کا ذخیرہ (بھی) نہیں کرتا جو اس کا ساتھ نہ دیں۔

۲۱۵۹ —— اَلْغَضَبُ یُثِیْرُ کَوَامِنَ الْحِقْدِ۔

غضب پوشیدہ کینے کو ظاہر کر دیتا ہے۔

۲۱۶۰ —— اَللَّهْوُ يُفْسِدُ عَزَائِمَ الْجِدِّ
لہو و لعب، کوشش کرنے کے عزم کو فاسد کر دیتا ہے۔

۲۱۶۱ —— اَلْمَرْءُ بِفِطْنَتِهٖ لَا بِصُوْرَتِهٖ
آدمی اپنی سمجھ سے (آدمی کہلاتا) ہے نا کہ اپنی صورت سے۔

۲۱۶۲ —— اَلْمَرْءُ بِهِمَّتِهٖ لَا بِقُنْيَتِهٖ
آدمی اپنی ہمت سے (آدمی کہلاتا) ہے نا کہ اپنے ذخیرہ انبار سے۔

۲۱۶۳ —— اَلْبِشْرُ مَنْظَرٌ مُوْنِقٌ وَخُلْقٌ مُشْرِقٌ
شگفتہ روئی ایک خوش آئند منظر اور ایک درخشندہ خُو ہے۔

۲۱۶۴ —— اَلسَّخَاءُ وَالْحَيَاءُ اَفْضَلُ الْخُلُقِ
سخاوت اور حیا افضل ترین خلق ہے۔

۲۱۶۵ —— اَلْفُتُوَّةُ نَائِلٌ مَبْذُوْلٌ وَاَذًى مَكْفُوْفٌ۔

جوانمردی ایک عطا کردہ عطیہ اور قابو کردہ آزاری ہے۔

۲۱۶۶ —— اَلْمُرُوْءَۃُ بَثُّ الْمَعْرُوْفِ وَ قِرَی الضُّیُوْفِ۔

آدمیت احسان کی نچھاوری اور مہمانوں کی پذیرائی کا نام ہے۔

۲۱۶۷ —— اَلنَّاسُ مِنْ خَوْفِ الذُّلِّ مُتَعَجِّلُوْا الذُّلَّ۔

انسان ذلت کے خوف سے ذلت کی طرف تیز قدم ہیں۔

۲۱۶۸ —— اَللَّجَاجُ اَکْثَرُ الْاَشْیَاءِ مَضَرَّۃً فِی الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ۔

ہٹ دھرمی دنیا اور آخرت میں ازلحاظ نقصان سب سے بڑھ کر ہے۔

۲۱۶۹ —— اَلْعِلْمُ اَکْثَرُ مِنْ اَنْ یُحَاطَ بِہٖ فَخُذُوْا مِنْ کُلِّ عِلْمٍ اَحْسَنَہٗ۔

ترجمہ علم اس سے بڑھ کر ہے کہ اس کا احاطہ کیا جاسکے لہٰذا ہر علم سے اس کے بہترین حصے کو حاصل کرو۔

۲۱۷۰ — اَلرَّجُلُ السُّوءُ لَا یَظُنُّ بِاَحَدٍ خَیْرًا لِاَنَّہٗ لَا یَرَاہُ اِلَّا بِوَصْفِ نَفْسِہٖ

ترجمہ بُرا شخص کسی کے بارے میں نیک گمانی نہیں رکھتا اس لیے کہ وہ کسی کو نہیں دیکھتا مگر اپنے ہی نفس کی صفت کے ساتھ

۲۱۷۱ — اَلشُّکْرُ اَعْظَمُ قَدْرًا مِنَ الْمَعْرُوْفِ لِاَنَّ الشُّکْرَ یَبْقٰی وَالْمَعْرُوْفُ یَفْنٰی۔

احسان کے مقابلے میں شکر از لحاظ قدر عظیم تر ہے کیونکہ شُکر باقی رہنے والا ہے اور احسان فنا ہو جائے گا۔

۲۱۷۲ — اَللُّؤْمُ مُضَادٌّ لِسَائِرِ الْفَضَائِلِ وَ جَامِعٌ لِجَمِیْعِ الرَّذَائِلِ وَالسَّوْءٰاتِ وَالدَّنَایَا

ترجمہ کمینہ پن تمام فضیلتوں کی ضد ہے اور ہر بُری صفت بُرائی اور پستیوں کو جمع کر دیتی ہے۔

۲۱۷۳ ـــــ اَلْمُرُوْءَۃُ اِسْمٌ جَامِعٌ لِسَائِرِ الْفَضَائِلِ وَالْمَحَاسِنِ۔

مردانگی، تمام فضائل اور خوبیوں کو جمع کرنے والی (صفت) کا نام ہے۔

۲۱۷۴ ـــــ اَلْحَازِمُ مَنْ یُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَۃَ فِیْ سُلْطَانِ الْغَضَبِ وَیُعَجِّلُ مُکَافَاۃَ الْاِحْسَانِ اغْتِنَامًا لِفُرْصَۃِ الْاِمْکَانِ۔

دُور اندیش وہ ہے جو غصّے کے غلبے کے وقت سزا کو تاخیر میں ڈالتا ہے اور فرصت کے موقع کو غنیمت جان کر احسان کا بدلہ چکانے میں جلدی کرتا ہے۔

۲۱۷۵ ـــــ اَلْکَیِّسُ مَنْ مَلَکَ عِنَانَ شَهْوَتِهٖ

ہوشیار وہ ہے کہ جس کی شہوت کی لگام اس کے قابو میں ہے۔

۲۱۷۶ ـــــ اَلْعَاقِلُ مَنْ غَلَبَ نَوَازِعَ اَهْوِیَتِهٖ

ـــ عقلمند وہ ہے کہ جو اپنی جبر کرنے والی خواہش پر قابو پالے۔

۲۱۷۷ ـــــ اَلْكَلَامُ كَالدَّوَاءِ قَلِيْلُهُ يَنْفَعُ وَكَثِيْرُهُ قَاتِلٌ۔
گفتگو دوا کی مانند ہے کہ جس کی قلیل مقدار فائدہ دیتی ہے اور زیادہ مقدار قتل کر دیتی ہے۔

۲۱۷۸ ـــــ اَلْمَنْعُ الْجَمِيْلُ اَحْسَنُ مِنَ الْوَعْدِ الطَّوِيْلِ۔
حسنِ انکار طولانی وعدوں سے بہت اچھا ہے۔

۲۱۷۹ ـــــ اَلْمَكَانَةُ مِنَ الْمُلُوْكِ مِفْتَاحُ الْمِحْنَةِ وَبَذْرُ الْفِتْنَةِ۔
ـــ حاکموں کی قربت محنت کی کنجی اور فتنہ کا بیج ہے۔

۲۱۸۰ ـــــ اَلتَّسَلُّطُ عَلَى الضَّعِيْفِ وَالْمَمْلُوْكِ مِنْ لُزُوْمِ الْقُدْرَةِ۔
ـــ کمزور اور غلاموں پر تسلّط قدرت و توانائی کا لازمی نتیجہ ہے۔

۲۱۸۱ ـــــ اَلضَّمَائِرُ الصِّحَاحُ اَصْدَقُ شَهَادَةً مِنَ الْاَلْسُنِ الْفِصَاحِ۔

درست ضمیروں کی گواہی فصاحت والی زبان سے زیادہ سچی ہوتی ہے۔

۲۱۸۲ ـــــ اَلرِّفْقُ لِقَاحُ الصَّلَاحِ وَعُنْوَانُ النَّجَاحِ۔

مہربانی مصلحت آمیزی اور فتح مندی کی شہ سرخی ہے۔

۲۱۸۳ ـــــ اَوْقَاتُ الدُّنْيَا وَاِنْ طَالَتْ قَصِيْرَةٌ وَالْمُتْعَةُ بِهَا وَاِنْ كَثُرَتْ يَسِيْرَةٌ۔

دنیا کے اوقات اگر طویل بھی ہو جائیں تو وہ چھوٹے ہیں اور اس کا مزہ اٹھانا کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو بہت کم ہے۔

۲۱۸۴ ـــــ اَلصَّنِيْعَةُ اِذَا لَمْ تُرَبَّ اَخْلَقَتْ كَالثَّوْبِ الْبَالِيْ وَالْاَبْنِيَةِ الْمُتَدَاعِيَةِ۔

نیکی کی اگر نگہداشت نہ کی جائے تو وہ پرانے کپڑے کی طرح بوسیدہ اور شکستہ بنیادوں کی طرح ہو جاتی ہے۔

۲۱۸۵ —— اَلشَّرُّ کَامِنٌ فِیْ طَبِیْعَۃِ کُلِّ اَحَدٍ فَاِنْ غَلَبَہٗ صَاحِبُہٗ بَطَنَ وَاِنْ لَّمْ یَغْلِبْہُ ظَھَرَ۔

شر ہر ایک کی طبیعت میں پوشیدہ ہے اگر اس کا صاحب غالب آجائے تو وہ چھپا رہتا ہے اور اگر وہ اس پر غالب نہ آسکا تو وہ ظاہر ہوجاتا ہے۔

۲۱۸۶ —— اَلْغَدْرُ یُعَظِّمُ الْوِزْرَ وَیُزْرِیْ بِالْقَدْرِ۔

بے وفائی (گناہ کے) بوجھ کو عظیم تر کر دیتی ہے اور قدر و منزلت کو گھٹا دیتی ہے۔

۲۱۸۷ —— اَلْمَقَادِیْرُ تَجْرِیْ بِخِلَافِ التَّقْدِیْرِ وَالتَّدْبِیْرِ۔

(دوسروں کی) تقدیریں (ایک کی) تقدیر اور تدبیر کے خلاف رواں دواں ہیں۔

۲۱۸۸ —— اِنْجَازُ الْوَعْدِ مِنْ دَلَائِلِ الْمَجْدِ۔

وعدے کی وفا بلند مرتبہ کی دلیلوں میں سے (ایک) ہے۔

۲۱۸۹ —— اَلتَّشَمُّرُ لِلْجِدِّ مِنْ سَعَادَةِ الْجَدِّ۔
جد وجہد کی کمر بستگی نصیب کی سعادت ہے۔

۲۱۹۰ —— اَلْعَاقِلُ مَنْ سَلَّمَ اِلَى الْقَضَاءِ وَعَمِلَ بِالْحَزْمِ۔
عقلمند وہ ہے جو (اللہ) کے فیصلے کو تسلیم کر چکا ہے اور دور اندیشی کے ساتھ عمل کر رہا ہے۔

۲۱۹۱ —— اَلْكَيِّسُ مَنْ تَجَلْبَبَ الْحَيَاءَ وَادَّرَعَ الْحِلْمَ۔
ہوشیار وہ ہے کہ جس نے حیا کو اپنی پوشاک اور حلم کو اپنی زرہ قرار دیا ہے۔

۲۱۹۲ —— اَلْكَامِلُ مَنْ غَلَبَ جِدُّهٗ هَزْلَهٗ۔
کامل وہ ہے کہ جس کا وقار اس کی فضولیات پر غالب آگیا ہے۔

۲۱۹۳ —— اَلْعَاقِلُ مَنْ قَمَعَ هَوَاهُ بِعَقْلِهٖ۔
عقلمند وہ ہے کہ جس نے اپنی خواہشاتِ نفس کو اپنی عقل سے کچل دیا ہے۔

۲۱۹۴ —— اَلدَّهرُ ذُوحَالَتَینِ اِبَادَةٍ وَاِفَادَةٍ فَمَا اَبَادَہٗ فَلَا رَجعَةَ لَہٗ ، وَمَا اَفَادَہٗ فَلَا بَقَاءَ لَہٗ۔

دہر کی دو حالتیں ہیں۔ برباد کرنے والی اور فائدہ دینے والی، پس جو اس نے برباد کیا اس کے لیے دوبارہ واپسی ممکن نہیں اور جو کچھ اس نے فائدے میں پہنچایا اس میں بقار و دوام نہیں ہے۔

۲۱۹۵ —— اَلْاِسْتِطَالَةُ لِسَانُ الْغِوَایَةِ وَالْجَهَالَةِ۔

سرکشی اور سربلندی گمراہی اور جہالت کی زبان ہے۔

۲۱۹۶ —— اَلْاِفْتِخَارُ مِنْ صِغَرِ الْاَقْدَارِ۔

فخر و مباہات کرنا چھوٹی قدروں میں سے ایک ہے۔

۲۱۹۷ —— اَلْحِقْدُ مِنْ طَبَائِعِ الْاَشْرَارِ۔

کینہ شر پسند طبیعتوں کا جزو ہے۔

۲۱۹۸ —— اَلْحِقْدُ نَارٌ لَا تَطْفِیءُ اِلَّا بِالظَّفَرِ۔

کینہ ایسی آگ ہے جو (کبھی) نہیں بجھتی مگر فتح مندی کے بعد۔

۲۱۹۹ —— اَلْمُؤْمِنُ اَمِیْنٌ عَلٰی نَفْسِهٖ مُغَالِبٌ لِهَوَاهُ وَحِسِّهٖ۔

مومن اپنے نفس پر امانتدار، اپنی خواہشِ نفس اور حواس (اعصاب) پر غلبہ پالینے والا ہوتا ہے۔

۲۲۰۰ —— اَلْحَسَدُ عَیْبٌ فَاضِحٌ وَشُحٌّ فَادِحٌ لَا یَشْفِیْ صَاحِبَهٗ اِلَّا بُلُوْغُ آمَالِهٖ فِیْمَنْ یَحْسُدُهٗ

حسد ایک رسوا کرنے والا عیب اور وہ سنگین بخیلی ہے کہ جو اپنے صاحب کو (اس بیماری سے) شفا نہیں دیتی مگر اُن تمام آرزوؤں کی تکمیل کے بعد کہ جو وہ محسود کے بارے میں رکھتا ہے۔

۲۲۰۱ —— اَلْاَلْفَاظُ قَوَالِبُ الْمَعَانِیْ۔

الفاظ معانی کے پیکر ہیں۔

۲۲۰۲ —— اَلْاِعْتِرَافُ شَفِيعُ الْجَانِي۔
اعتراف گناہگار کی شفاعت کر دیتا ہے۔

۲۲۰۳ —— اَلْاِيْثَارُ سَجِيَّةُ الْاَبْرَارِ وَشِيمَةُ الْاَخْيَارِ۔
ایثار نیکی کرنے والوں کی خوبی اور اچھے لوگوں کا شیوہ ہے۔

۲۲۰۴ —— اَلسَّبَبُ الَّذِي اَدْرَكَ بِهِ الْعَاجِزُ بُغْيَتَهُ هُوَ الَّذِي اَعْجَزَ الْقَادِرَ عَنْ طَلِبَتِهِ۔
وہ سبب کہ جس کے ذریعے ایک ناتواں اپنی پونجی پاتا ہے وہی ہے جو ایک قدرت والے کو اس کے مقصد سے عاجز اور ناکام بنا دیتا ہے۔

۲۲۰۵ —— اَلسُّجُودُ الْجِسْمَانِيُّ هُوَ وَضْعُ عَتَائِقِ الْوُجُوهِ عَلَى التُّرَابِ وَ اسْتِقْبَالُ الْاَرْضِ بِالرَّاحَتَيْنِ

وَالْكَفَّيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ
مَعَ خُشُوْعِ الْقَلْبِ وَإِخْلَاصِ النِّيَّةِ۔
جسم کا سجدہ خاک پر چہرے کے بہترین حصّوں کو رکھنے
اور دونوں ہتھیلیوں، زانوؤں اور قدموں کے سِروں
کو دل کے خشوع اور نیّت کے اِخلاص کے ساتھ زمین
کی طرف جھکا دینے کا نام ہے۔

۲۲۰۶ —— وَالسُّجُوْدُ النَّفْسَانِيُّ فَرَاغُ الْقَلْبِ مِنَ
الْفَانِيَاتِ وَالْإِقْبَالُ بِكُنْهِ الْهِمَّةِ
عَلَى الْبَاقِيَاتِ وَخَلْعُ الْكِبْرِ وَ
الْحَمِيَّةِ وَقَطْعُ الْعَلَائِقِ الدُّنْيَوِيَّةِ
وَالتَّحَلِّيْ بِالْخَلَائِقِ النَّبَوِيَّةِ۔
اور نفس کا سجدہ دل کا فنا ہونے والی چیزوں سے
خالی ہونا اور اصلِ ہمّت کا باقی رہنے والی چیزوں
کی طرف رُخ رکھنے اور تکبّر و حمیّت سے عاری ہونے،
دنیاوی تعلقات کو توڑنے اور نبوی اخلاق سے آراستہ
ہونے کا نام ہے۔

۲۲۰۷ — اَلصَّلوٰۃُ حِصْنٌ مِنْ سَطَوَاتِ الشَّیْطَانِ۔
نماز شیطان کے غلبے اور حملوں سے بچنے کا قلعہ ہے۔

۲۲۰۸ — اَلصَّلوٰۃُ حِصْنُ الرَّحْمٰنِ وَمِدْحَرَۃُ الشَّیْطَانِ۔
نماز رحمٰن کا قلعہ اور شیطان کو بھگانے کا آلہ ہے۔

۲۲۰۹ — اَلصَّلوٰۃُ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَۃَ
نماز رحمت کے نازل ہونے کا ذریعہ ہے۔

۲۲۱۰ — اَلصَّدَقَۃُ تَسْتَدْفِعُ الْبَلَاءَ وَالنِّقْمَۃَ۔
صدقہ بلاؤں اور سزاؤں کو دفع کرنے کی (کامیاب کوشش ہے)

۲۲۱۱ — اَلْبَطَرُ یَسْلُبُ النِّعْمَۃَ وَیَجْلِبُ النِّقْمَۃَ۔
رنگ رلیاں نعمت کو تلف کرتی ہیں اور سزا کو بلا لیتی ہیں۔

۲۲۱۲ — اَلْھَوٰی اِلٰہٌ مَعْبُوْدٌ۔

خواہش نفس (بمنزلہ) پرستش کیے جانے والے خدا (کے) ہے۔ (یعنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے والوں کے لیے وہ ایسا بُت ہے جس کی وہ عبادت کرتے ہیں)

۲۲۱۳ —— اَلْعَقْلُ صَدِيْقٌ مَحْمُوْدٌ۔
عقل ایک لائقِ ستائش دوست ہے۔

۲۲۱۴ —— اَللَّيْلُ وَالنَّهَارُ دَائِبَانِ فِيْ طَيِّ الْبَاقِيْنَ وَمَحْوِ آثَارِ الْمَاضِيْنَ۔
رات اور دن دو متحرک چیزیں ہیں کہ جو باقی رہنے والوں کو لپیٹ رہے ہیں اور گزرنے والوں کے آثار مٹا رہے ہیں۔

صیغۂ امرِ واحد سے وارد ہونیوالی حکمتیں

(۲)

۲۲۱۵ — اَسْلِمْ تَسْلَمْ
تسلیم کر (تاکہ) تُو سلامت رہے۔

۲۲۱۶ — اِسْأَلْ تَعْلَمْ
سوال کر کہ تُو علم پالے۔

۲۲۱۷ — اَطِعْ تَغْنَمْ
اطاعت کر تُو فائدہ اُٹھالے۔

۲۲۱۸ — اِعْدِلْ تَحْكُمْ
عدالت کر تُو محکم بن جائے۔

۲۲۱۹ —— اِسْمَحْ تُکْرَمْ

بخشش کر کہ تُو بلند مرتبہ ہو جائے۔

۲۲۲۰ —— اِفْکِرْ تُفِقْ

فکر کر تا کہ تُو ہوش مند ہو جائے۔

۲۲۲۱ —— اُرْفُقْ تُوَفَّقْ

مہربانی کر کہ تُو توفیق پائے۔

۲۲۲۲ —— اَحْسِنْ تَسْتَرِقَّ

احسان کر کہ تُو لوگوں کو غلام بنالے۔

۲۲۲۳ —— اِسْتَغْفِرْ تُرْزَقْ

استغفار کر کہ تجھے رزق دیا جائے۔

۲۲۲۴ —— اُحْلُمْ تُکْرَمْ

حلم اختیار کر کہ تُو مکرّم ہو جائے۔

۲۲۲۵ —— اَفْضِلْ تُقَدَّمْ

احسان کر کہ تجھے سب پر مقدم کیا جائے۔

۲۲۲۶ — اُصْمُتْ تَسْلَمْ
خاموش رہ کہ تُو سلامت رہے۔

۲۲۲۷ — اِصْبِرْ تَظْفَرْ
صبر کر کہ تُو کامیابی پائے۔

۲۲۲۸ — اُعْفُ تُنْصَرْ
معاف کر کہ تیری مدد کی جائے۔

۲۲۲۹ — اِرْهَبْ تُحْذَرْ
ڈرتا رہ کہ تجھ سے ڈرا جائے۔

۲۲۳۰ — اَحْسِنْ تُشْكَرْ
احسان کر کہ تیری شکرگزاری کی جائے۔

۲۲۳۱ — اِعْمَلْ تَدَّخِرْ
عمل کر کہ تیرا ذخیرہ بن جائے۔

۲۲۳۲ — اِعْتَبِرْ تَزْدَجِرْ
عبرت حاصل کر تا کہ تُو باز آجائے۔

۲۲۳۳ —— اِصْحَبْ تَخْتَبِرْ
ہمراہی اختیار کرتا کہ تُو آزمائش کر سکے۔

۲۲۳۴ —— اُفْكُرْ تَسْتَبْصِرْ
فکر کرتا کہ تُو بینا ہو جائے۔

۲۲۳۵ —— اُحْلُمْ تُوَقَّرْ
حِلم اختیار کرتا کہ تُو توقیر پائے۔

۲۲۳۶ —— اَطِعْ تَرْبَحْ
فرمانبرداری کرتا کہ تُو نفع پائے۔

۲۲۳۷ —— اَيْقِنْ تُفْلِحْ
یقین رکھ کہ تُو فلاح پائے۔

۲۲۳۸ —— اِرْضَ تَسْتَرِحْ
راضی رہ کہ تُو راحت پائے۔

۲۲۳۹ —— اُصْدُقْ تُنْجَحْ
سچ بول کہ تو کامیابی پائے۔

۲۲۴۰ —— اُخْبُرْ تَقْلُ

— آگاہی حاصل کرتا کہ تو بولے۔

۲۲۴۱ —— اِصْبِرْ تَنَلْ

— صبر کرتا کہ تُو مقصد کو پائے۔

۲۲۴۲ —— اَقِلْ تُقَلْ

— درگزر کر کہ تو درگزر کیا جائے۔

۲۲۴۳ —— اَخْلِصْ تَنَلْ

— اخلاص اختیار کرتا کہ تُو پہنچ جائے (منزل تک)

۲۲۴۴ —— اِنْسَ رِفْدَكَ اُذْكُرْ وَعْدَكَ

— اپنی عطا کو بھول جا اپنے وعدے کو یاد رکھ۔

۲۲۴۵ —— اِتَّضِعْ تَرْتَفِعْ

— انکساری کرتا کہ تُو بلندی پائے۔

۲۲۴۶ —— اَعْطِ تَسْتَطِعْ

— عطا کرتا کہ تُو استطاعت پا جائے۔

۲۲۴۷ —— اِعْتَبِرْ تَقْتَنِعْ
عبرت حاصل کر کہ تُو قناعت پائے۔

۲۲۴۸ —— اِعْدِلْ تَمْلِكْ
عدالت اختیار کر کہ تُو مالک بن جائے۔

۲۲۴۹ —— اِعْقِلْ تُدْرِكْ
عقل استعمال کر کہ تُو ادراک پائے۔

۲۲۵۰ —— اِسْمَحْ تَسُدْ
عطا کر کہ تُو مضبوط ہو جائے۔

۲۲۵۱ —— اُشْكُرْ تُزَدْ
شُکر کر کہ تیرے لیے اضافہ ہو۔

۲۲۵۲ —— اَنْعِمْ تُحْمَدْ
نعمت دے کہ تیری تعریف کی جائے۔

۲۲۵۳ —— اُطْلُبْ تَجِدْ
طلب کر کہ تُو پائے۔

۲۲۵۴ —— اِتَّقِ تَفُزْ
پرہیزگاری کر کہ تُو فائز ہوجائے۔

۲۲۵۵ —— اِقْنَعْ تَعِزَّ
قناعت کر کہ تُو عزّت والا ہوجائے۔

۲۲۵۶ —— آمِنْ تَأْمَنْ
ایمان لا کہ تُو امان میں آجائے۔

۲۲۵۷ —— اَعِنْ تُعَنْ
مدد گاری کر کہ تیری مدد گاری کی جائے۔

۲۲۵۸ —— اَطِعِ الْعَاقِلَ تَغْنَمْ
عقل والے کی اطاعت کر کہ تُو نفع اُٹھائے۔

۲۲۵۹ —— اِعْصِ الْجَاهِلَ تَسْلَمْ
جاہل کی نافرمانی کر کہ تُو سلامت رہے۔

۲۲۶۰ —— اِعْدِلْ فِيمَا وُلِّيتَ، اُشْكُرْ لِلّٰهِ فِيمَا اُولِيتَ

عدل کر اُن چیزوں کے بارے میں جن کا تو والی ہے
شکر کر اللہ کا ان چیزوں پر جو تجھے دی گئی ہیں۔

۲۲۶۱ —— اُبْذُلْ مَعْرُوْفَكَ وَكُفَّ اَذَاكَ
اپنی نیکیوں کو نچھاور کر اور اپنی اذیّت رسانی کو روک دے

۲۲۶۲ —— اَطِعْ اَخَاكَ وَاِنْ عَصَاكَ وَصِلْهُ
وَاِنْ جَفَاكَ
— اپنے بھائی کی اطاعت کر اگرچہ وہ تیری نافرمانی کرے اور
اس کی قربت اختیار کر اگرچہ وہ تجھ پر جفا کرے۔

۲۲۶۳ —— اَكْرِمْ وُدَّكَ وَاحْفَظْ عَهْدَكَ
— اپنی دوستی کی قدر کر اور اپنے عہد کی حفاظت کر۔

۲۲۶۴ —— اَبْقِ يُبْقَ عَلَيْكَ
بقا دے کہ تیری بقا ہوتی رہے۔

۲۲۶۵ —— اَحْسِنْ يُحْسَنْ اِلَيْكَ
— احسان کر کہ تیرے ساتھ احسان کیا جائے۔

۲۲۶۶ —— اِلْزَمِ الصَّمْتَ يَسْتُرْ فِكْرَكَ
خاموشی کو لازمی قرار دے کہ تیری فکر پوشیدہ رہے۔

۲۲۶۷ —— اِغْلِبِ الشَّهْوَةَ تَكْمُلْ لَكَ الْحِكْمَةُ
جسمانی خواہشات پر غلبہ پا کہ تیرے لیے حکمت کی تکمیل ہو جائے گی۔

۲۲۶۸ —— اَحْسِنْ اِلَى الْمُسِيْءِ تَمْلِكْهُ
قصور والے کے ساتھ احسان کر کہ تو اس کا مالک بن جائے۔

۲۲۶۹ —— اِسْتَدِمِ الشُّكْرَ تَدُمْ عَلَيْكَ النِّعْمَةُ
دائمی شکر کر کہ تجھ پر نعمتیں دائمی رہیں گی۔

۲۲۷۰ —— اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا تَنْزِلْ عَلَيْكَ الرَّحْمَةُ
دنیا میں زہد اختیار کر کہ تیرے اوپر رحمت نازل ہو۔

۲۲۷۱ —— اُطْلُبِ الْعِلْمَ تَزْدَدْ عِلْمًا
علم کو طلب کر کہ تیرے علم میں اضافہ ہو جائے گا۔

۲۲۷۲ —— اِعْمَلْ بِالْعِلْمِ تُدْرِكْ غُنْمًا
علم کے ساتھ عمل کر کہ عمدہ نفع پائے۔

۲۲۷۳ —— اِكْظِمِ الْغَيْظَ تَزْدَدْ حِلْمًا
غیظ کو کچل کہ تیرے حلم میں اضافہ ہوگا۔

۲۲۷۴ —— اُصْمُتْ دَهْرَكَ يَجِلَّ اَمْرُكَ
اپنے دھر پر خاموش رہ کہ تیرا امر بزرگ ہوگا۔

۲۲۷۵ —— اَفْضِلْ عَلَى النَّاسِ يَعْظُمْ قَدْرُكَ
لوگوں کے ساتھ فضل و احسان سے پیش آ تیری قدر و منزلت عظیم تر ہوگی

۲۲۷۶ —— اَعِنْ اَخَاكَ عَلٰى هِدَايَتِهٖ
اپنے بھائی کی اُس کی ہدایت کے سلسلہ میں مدد کر۔

۲۲۷۷ —— اَحْيِ مَعْرُوْفَكَ بِاِمَاتَتِهٖ
اپنی نیکی کو مُردہ جان کر اُس کو زندہ کر۔

۲۲۷۸ —— اَقْلِلِ الْكَلَامَ تَاْمَنِ الْمَلَامَ
کلام میں کمی اختیار کر کہ تو ملامت سے محفوظ رہے۔

۲۲۷۹ — اِحفَظ بَطنَكَ وَفَرجَكَ مِنَ الحَرَامِ

اپنے پیٹ اور اپنی شرم گاہ کو حرام سے حفاظت میں رکھ۔

۲۲۸۰ — اِعدِل تَدُم لَكَ القُدرَةُ

عدالت سے کام لے کہ تیری قدرت دائمی رہے۔

۲۲۸۱ — اَحسِنِ العِشرَةَ وَاصبِر عَلَى العُسرَةِ وَانصِف مَعَ القُدرَةِ

معاشرت میں حسن اختیار کر، تنگی میں صبر سے کام لے اور قدرت کے وقت انصاف کر۔

۲۲۸۲ — اَحسِن اِلَى مَن اَسَاءَ اِلَيكَ وَاعفُ عَمَّن جَنٰى عَلَيكَ

جس نے تیرے ساتھ بدی کی اس کے ساتھ احسان سے اور جس نے تیرے ساتھ زیادتی کی اس کو معاف کر دینے سے کام لے۔

۲۲۸۳ —— اِجْعَلْ هَمَّكَ وَجِدَّكَ لِآخِرَتِكَ
اپنی سوچ اور اپنی کوشش کو اپنی آخرت کے لیے قرار دے۔

۲۲۸۴ —— اِحْفَظْ بَطْنَكَ وَفَرْجَكَ فَفِيهِمَا فِتْنَتُكَ
اپنے پیٹ اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر کیونکہ ان دونوں میں تیری آزمائش ہے۔

۲۲۸۵ —— اُسْتُرْ عَوْرَةَ اَخِيكَ لِمَا تَعْلَمُهُ فِيكَ
اپنے بھائی کی کمزوریوں کو چھپا اس وجہ سے (کبھی) کہ تو اپنے اندر ان کمزوریوں کو جانتا ہے۔

۲۲۸۶ —— اَقِمِ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ مَقَامَ الْحُرْمَةِ بِكَ
اپنی طرف لوگوں کی رغبت کو بجائے محرومی کے قائم رکھ۔

۲۲۸۷ —— اِغْتَفِرْ زَلَّةَ صَدِيقِكَ يَرْكُكَ عَدُوُّكَ
اپنے دوست کی لغزش کو معاف کر کہ وہ تیرے دشمن کے

کے سامنے تجھ کو بری رکھے گا۔

۲۲۸۸ —— اُحْصُدِ الشَّرَّ مِنْ صَدْرِ غَیْرِکَ بِقَلْعِهٖ مِنْ صَدْرِکَ

اپنے غیر کے سینے میں شر کو کاٹ دے اپنے سینے کے شر کو اکھاڑ کے۔

۲۲۸۹ —— اِرْفَعْ ثَوْبَکَ فَاِنَّهٗ اَنْقٰی لَکَ وَ اَتْقٰی لِقَلْبِکَ وَ اَبْقٰی عَلَیْکَ

اپنے کپڑوں کو اونچا رکھ کیونکہ یہ تیرے لیے پاکیزہ تر، تیرے دل کے لیے زیادہ پرہیزگاری اور تیری زیادہ بقا کا باعث ہے۔

۲۲۹۰ —— اُخْزُنْ لِسَانَکَ کَمَا تَخْزُنُ ذَهَبَکَ وَ وَرِقَکَ

اپنی زبان کی حفاظت اسی طرح کر جس طرح تُو اپنے سونے اور چاندی کی حفاظت کرتا ہے۔

۲۲۹۱ —— اِغْتَفِرْ مَا اَغْضَبَکَ لِمَا اَرْضَاکَ

اپنے آپ کو راضی رکھنے والے کی خاطر تو اس کو معاف کر دینا جو تجھ کو غضبناک بنادے۔

۲۲۹۲ —— اِرْكَبِ الْحَقَّ وَاِنْ خَالَفَ هَوَاكَ وَلَا تَبِعْ آخِرَتَكَ بِدُنْيَاكَ

حق پر سوار ہو جا ہر چند کہ وہ تیری خواہش کے خلاف ہو اور اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے بدلے نہ بیچ۔

۲۲۹۳ —— اِعْزِفْ عَنْ دُنْيَاكَ تَسْعَدْ بِمُنْقَلَبِكَ وَتُصْلِحْ مَثْوَاكَ

اپنی دنیا سے بے رغبت ہو جا تاکہ تیرے لوٹنے کا مقام سعادت مند اور تیری (آخری) منزل صالح بن جائے۔

۲۲۹۴ —— اِسْمَعْ تَعْلَمْ وَاصْمُتْ تَسْلَمْ

سُن تاکہ تجھے علم آئے اور خاموش رہ تاکہ تُو سلامت رہے۔

۲۲۹۵ —— اِرْهَبْ تَحْذَرْ وَلَا تَهْزِلْ فَتَحْتَقَرْ

ڈرتا رہ تاکہ تو بچا رہے اور بے ہودگی نہ کر کہ کہیں تُو حقیر نہ ہو جائے۔

۲۲۹۶ ـــــ أُمْحُ الشَّرَّ مِنْ قَلْبِكَ تَتَزَكَّ نَفْسُكَ وَيَتَقَبَّلْ عَمَلُكَ۔

اپنے دل سے شر کو مٹادے تیرا نفس پاک ہو جائے گا اور تیرا عمل قبول کیا جائے گا۔

۲۲۹۷ ـــــ اِجْعَلْ رَفِيقَكَ عَمَلَكَ وَعَدُوَّكَ أَمَلَكَ

اپنے عمل کو اپنا رفیق اور اپنی امید کو اپنا دشمن قرار دے۔

۲۲۹۸ ـــــ اِقْصِرْ هِمَّتَكَ عَلٰى مَا يَلْزَمُكَ وَلَا تَخُضْ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ

اپنی ہمت کو اپنی لازمی چیزوں تک محدود کر دے اور جو تیری مددگار نہ ہو اس میں ہرگز مشغول نہ ہو۔

۲۲۹۹ ـــــ أَصْلِحِ الْمُسِيْءَ بِحُسْنِ فِعَالِكَ وَ دُلَّ عَلَى الْخَيْرِ بِجَمِيْلِ مَقَالِكَ

اپنے اچھے کاموں سے خطاکار کی اصلاح کر اور اپنے جمیل اقوال سے نیکی کی طرف رہنمائی کر۔

۲۳۰۰ ـــــ اِحْفَظْ اَمْرَكَ وَلَا تُنْكِحْ خَاطِباً سِرَّكَ

اپنے امور کی حفاظت کر اور جو تیرے راز سے خواستگاری کرنا چاہتے ہیں اس پر اپنے راز افشا مت کر

۲۳۰۱ ـــــ اِنْفَرِدْ بِسِرِّكَ وَلَا تُوْدِعْهُ حَازِماً فَيَزِلَّ وَلَا جَاهِلاً فَيَخُوْنَ

اپنے رازوں میں اکیلا رہ اور کسی دور اندیش کے سپرد بھی نہ کر کہ کہیں اس سے لغزش نہ ہو اور نہ ہی جاہل کو کہ وہ خیانت کر بیٹھے۔

۲۳۰۲ ـــــ اِفْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مَا اَمْكَنَ وَازْجُرِ الْمُسِيْءَ بِفِعْلِ الْمُحْسِنِ

حدِ امکان تک نیکی انجام دے اور خطا کار کو نیک کرداری کے ذریعے روک۔

۲۳۰۳ ـــــ اِجْعَلْ هَمَّكَ لِمَعَادِكَ تَصْلَحْ

اپنی سوچ کو اپنی آخرت کے لیے قرار دے تاکہ تیری اصلاح ہو جائے۔

۲۳۰۴ —— اَطِعِ الْعِلْمَ وَاعْصِ الْجَهْلَ تُفْلِحْ
علم کی اطاعت کر اور جہل کی نافرمانی تاکہ تو فلاح پائے۔

۲۳۰۵ —— اِسْتَرْشِدِ الْعَقْلَ وَخَالِفِ الْهَوٰی تَنْجَحْ
عقل سے رُشد و ہدایت حاصل کر اور خواہشِ نفس کی مخالفت کر کے تو فتح مندی پائے۔

۲۳۰۶ —— اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ شِئْتَ وَكُنْ اَمِيْرَهُ
جس پر تو چاہے احسان کر اور اس کا امیر بن جا۔

۲۳۰۷ —— اِسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ وَكُنْ نَظِيْرَهُ
جس سے تُو چاہے بے نیاز رہ اور اس جیسا بن جا (برابر)

۲۳۰۸ —— اِحْتَجْ اِلٰی مَنْ شِئْتَ وَكُنْ اَسِيْرَهُ
جس سے تو چاہے اپنی حاجت بیان کر اور اس کا قیدی بن جا۔

۲۳۰۹ —— اِلْزَمِ الصَّمْتَ فَاَدْنٰی نَفْعِهِ السَّلَامَةُ
خاموشی کو لازمی قرار دے کیونکہ اس کا ادنیٰ نفع سلامتی ہے۔

۲۳۱۰ — اِجْتَنِبِ الْهَذَرَ فَأَيْسَرُ جِنَايَتِهِ الْمَلَامَةُ
بے ہودہ گفتگو سے بچ کیونکہ اس کی معمولی سی برائی سرزنش ملامت ہے۔

۲۳۱۱ — اِلْبَسْ مَا لَا تَشْتَهِرُ بِهِ وَلَا يُزْرِي بِكَ
ایسا لباس پہن کہ جس سے تیری شہرت نہ ہو اور نہ ہی تیری عیب جوئی ہو۔

۲۳۱۲ — اِمْشِ بِدَائِكَ مَا مَشَى بِكَ
اپنی وہ کوشش پیہم رکھ جو تجھے (منزل تک) لے جائے

۲۳۱۳ — اِفْرَحْ بِمَا تَنْطِقُ بِهِ إِذَا كَانَ عَرِيًّا مِنَ الْخَطَأ
تو اس وقت اپنی گفتگو سے خوش ہو جب تیرا کلام ہر غلطی سے پاک ہو۔

۲۳۱۴ — اَغْضِ عَلَى الْقَذَى وَالْأَلَمِ

تَرْضَ اَبَداً
(دنیا کے) کانٹوں سے چشم پوشی اختیار کر ورنہ تو کبھی بھی خوش نہ رہ سکے گا۔

۲۳۱۵ ــــ اِشْتَغِلْ بِشُكْرِ النِّعْمَةِ عَنِ التَّطَرُّبِ بِهَا
نعمت پر جشن منانے کے بجائے اس پر شکر کرنے میں مصروف ہو۔

۲۳۱۶ ــــ اِشْتَغِلْ بِالصَّبْرِ عَلَى الرَّزِيَّةِ عَنِ الْجَزْعِ لَهَا
پریشانی پر چیخنے کے بجائے مصروفِ صبر ہو جا۔

۲۳۱۷ ــــ اَكْرِمْ نَفْسَكَ مَا اَعَانَتْكَ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ
جب تک کہ تیرا نفس، اللہ کی فرمانبرداری میں مددگار بنے اس کو تو مکرّم رکھ۔

۲۳۱۸ ــــ اَهِنْ نَفْسَكَ مَا جَمَحَتْ بِكَ

اِلٰی مَعَاصِی اللّٰہِ

جب کہ تیرا نفس تجھ کو اللہ کی نافرمانی کی طرف لے جائے اس کو تو حقیر سمجھ۔

۲۳۱۹ —— اِسْتَشْعِرِ الْحِکْمَۃَ وَتَجَلْبَبِ السَّکِیْنَۃَ فَاِنَّھُمَا حِلْیَۃُ الْاَبْرَارِ

حکمت کا لباس اور سکون و وقار کی پوشاک اختیار کر کیونکہ یہ دونوں نیک افراد کا زیور ہیں۔

۲۳۲۰ —— اِلْزَمِ الصِّدْقَ وَالْاَمَانَۃَ فَاِنَّھُمَا سَجِیَّۃُ الْاَبْرَارِ

سچائی اور امانتداری کو اپنے ساتھ لازمی قرار دے، کیونکہ یہ دونوں نیک لوگوں کی روشیں ہیں۔

۲۳۲۱ —— اِفْعَلِ الْخَیْرَ وَلَا تَحْقِرْ مِنْہُ شَیْئًا فَاِنَّ قَلِیْلَہٗ کَثِیْرٌ وَفَاعِلَہٗ مَحْبُوْرٌ

نیکی انجام دے اور تھوڑی سی نیکی کو بھی حقیر نہ جان،

کیونکہ یہ قلیل بھی کثیر ہے اور اس کا کرنے والا (ہمیشہ) شاد و آباد ہے۔

۲۳۲۲ — اَكْذِبِ الْاَمَلَ وَلَا تَثِقْ بِهٖ فَاِنَّهٗ غُرُوْرٌ وَصَاحِبُهٗ مَغْرُوْرٌ

اپنی آرزوؤں کو جھٹلا اور ان پر (ہرگز) بھروسہ نہ کر کیونکہ یہ فریب ہیں اور ان کا کرنے والا فریب خوردہ ہے۔

۲۳۲۳ — اِرْضَ بِمَا قُسِمَ لَكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا

— اپنی قسمت پر راضی رہ تو مومن بن جائے گا۔

۲۳۲۴ — اِرْضَ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا

— انسانوں کے لیے وہی پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے تو مسلمان بن جائے گا۔

۲۳۲۵ — اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَ لَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

امانت اس تک پہنچا دے جس نے تیرے سپرد کی ہے اور

ہرگز اس کے ساتھ خیانت نہ کر جس نے تیرے ساتھ خیانت کی ہے۔

۲۳۲۶ — اِقْتَنِ الْعِلْمَ فَاِنَّكَ اِنْ كُنْتَ غَنِيًّا زَانَكَ وَاِنْ كُنْتَ فَقِيْرًا مَانَكَ

علم سے اپنے آپ کو سجا اس لیے کہ اگر تو دولت مند ہوگا تو وہ تجھے زینت دے گا اور اگر تو فقیر ہوگا تو تیری حفاظت کرے گا۔

۲۳۲۷ — اِرْضَ مِنَ الرِّزْقِ بِمَا قُسِمَ لَكَ تَعِشْ غَنِيًّا

جو رزق تجھے تقسیم کیا گیا ہے اس پر تو راضی رہ، غنی بن کر زندگی گزارے گا۔

۲۳۲۸ — اِقْنَعْ بِمَا اُوْتِيْتَهُ تَكُنْ مُكْفِيًّا

جو کچھ تجھے بخشا گیا ہے اس پر قناعت کر تو کفایت کردہ ہو جائے گا۔

۲۳۲۹ — اِصْحَبْ اَخَا التُّقٰى وَالدِّيْنِ تَسْلَمْ

وَاسْتَرْشِدْهُ تَغْنَمْ

پرہیزگار اور دیندار بھائی کی صحبت اختیار کر تو سلامت رہے گا اور اس سے رُشد و ہدایت حاصل کر تو نفع پائے گا۔

۲۳۳۰ —— اَقْصُرْ رَأْيَكَ عَلٰى مَا يَلْزِمُكَ تَسْلَمْ وَدَعِ الْخَوْضَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ تُكْرَمْ

اپنی رائے کو اپنے فرائض تک محدود رکھ تُو سلامت رہے گا اور جو چیزیں تیری مددگار نہیں ان میں غور و فکر ترک کر دے تو مکرم ہو جائے گا۔

۲۳۳۱ —— اَقْلِلْ طَعَامًا تُقْلِلْ سَقَامًا

کھانے میں کمی کر تیری بیماریاں کم ہو جائیں گی۔

۲۳۳۲ —— اَقْلِلْ كَلَامَكَ تَأْمَنْ مَلَامًا

اپنے کلام میں کمی کر تو ملامت سے امن میں رہے گا۔

۲۳۳۳ —— اِعْلَمْ اَنَّ اَوَّلَ الدِّيْنِ التَّسْلِيْمُ

وَآخِرُهُ الْإِخْلَاصُ

یہ جان لے کہ دین کا اوّل تسلیم ہے اور اس کا آخر اخلاص ہے۔

۲۳۳۴ —— اِنْتَقِمْ مِنْ حِرْصِكَ بِالْقُنُوعِ كَمَا تَنْتَقِمُ مِنْ عَدُوِّكَ بِالْقِصَاصِ

اپنے حرص کا انتقام قناعت سے اس طرح لے جس طرح کہ اپنے دشمن سے انتقام قصاص کے ذریعے لیتا ہے۔

۲۳۳۵ —— اَبْقِ لِرِضَاكَ مِنْ غَضَبِكَ وَإِذَا طِرْتَ فَقَعْ شَكِيرًا

اپنے غضب میں سے کچھ اپنی رضا کے لیے باقی چھوڑ اور جب تو اُڑے تو زیادہ اونچا مت اُڑ۔

۲۳۳۶ —— اَكْرِمْ ضَيْفَكَ وَإِنْ كَانَ حَقِيرًا وَقُمْ عَنْ مَجْلِسِكَ لِأَبِيكَ وَمُعَلِّمِكَ وَإِنْ كُنْتَ اَمِيرًا

اپنے مہمان کی عزّت کر اگرچہ کہ وہ حقیر بھی کیوں نہ ہو

اور اپنے والد کے لیے اور اپنے استاد کے لیے اپنے مقام سے اُٹھ کر کھڑا ہو تو اگرچہ امیر ہی کیوں نہ ہو۔

۲۳۳۷ — اَقْلِلِ الْمَقَالَ وَقَصِّرِ الْآمَالَ وَ لَا تَقُلْ مَا يُكْسِبُكَ وِزْرًا اَوْ يُنَفِّرُ عَنْكَ حُرًّا

اقوال کو قلیل کر، امیدوں کو کوتاہ کر اور وہ بات نہ کر جو تیرے لیے گناہ بن جائے اور مردِ آزاد تجھ سے نفرت کرنے لگے۔

۲۳۳۸ — اِنْدَمْ عَلٰى مَا اَسَأْتَ وَلَا تَنْدَمْ عَلٰى مَعْرُوْفٍ صَنَعْتَ

جو تو نے بدی کی ہے اس پر تو ندامت اختیار کر اور نیکی کو جو تو نے انجام دیا ہرگز نہ پچھتا۔

۲۳۳۹ — اَصْلِحْ اِذَا اَنْتَ اَفْسَدْتَ وَ اَتْمِمْ اِذَا اَنْتَ اَحْسَنْتَ

جب تو فساد برپا کرے تو اس کی اصلاح کر اور جب

تو احسان کرے تو اس کو تمام کر۔

۲۳۴۰ — اَكْثِرْ سُرُوْرَكَ عَلٰى مَا قَدَّمْتَ مِنَ الْخَيْرِ، وَحُزْنَكَ عَلٰى مَا فَاتَ مِنْهُ

جو تو نے نیکی پہلے ہی سے آگے بھیج دی ہے اس پر مسرور ہو اور جو کچھ تجھ سے فوت ہو چکا ہے اس پر تو رنجیدہ رہ۔

۲۳۴۱ — اِسْتَخِرْ وَلَا تَتَخَيَّرْ فَكَمْ مَنْ تَخَيَّرَ اَمْرًا كَانَ هَلَاكُهُ فِيْهِ

استخارہ کر خود مختار نہ بن کیونکہ بہت سے اختیاری کام والے ہیں کہ جن میں اُن کی ہلاکت ہوتی ہے۔

۲۳۴۲ — اِسْتَعْمِلْ مَعَ عَدُوِّكَ مُرَاقَبَةَ الْاِمْكَانِ وَانْتِهَازَ الْفُرْصَةِ تَظْفَرْ

اپنے دشمن سے نپٹنے کے لیے امکان اور فرصت کے موقع کو نظر میں رکھ تو فتح پائے گا۔

۲۳۴۳ —— اَنْعِمْ تُشْكَرْ وَارْهَبْ تَحْذَرْ وَلَاتُمَازِحْ فَتُحْقَرْ
نعمتیں دے تیرا شکر ادا کیا جائے گا، ڈرتا رہ کہ تو بچا رہے گا اور مزاح نہ کر کہ تیری حقارت ہو گی۔

۲۳۴۴ —— اُذْكُرْ عِنْدَ الظُّلْمِ عَدْلَ اللّٰهِ فِيْكَ، وَعِنْدَ الْقُدْرَةِ قُدْرَةَ اللّٰهِ عَلَيْكَ۔
ظلم کے وقت تو اپنے بارے میں اللہ کے عدل کو یاد کر اور طاقت کے وقت تو اللہ کی اپنے اوپر قدرت کو یاد کر۔

۲۳۴۵ —— اِضْرِبْ خَادِمَكَ اِذَا عَصَى اللّٰهَ وَاعْفُ عَنْهُ اِذَا عَصَاكَ
جب تیرا خادم اللہ کی نافرمانی کرے تو اس کو مار اور جب وہ تیری نافرمانی کرے تو اس کو معاف کر دے۔

۲۳۴۶ —— اِصْبِرْ عَلٰى عَمَلٍ لَابُدَّ لَكَ مِنْ

ثَوَابِہٖ، وَعَنْ عَمَلٍ لَاصَبْرَلَكَ عَلٰی عِقَابِہٖ

اس عمل کے انجام دینے پر صبر کر جس میں تیرے لیے ثواب ہے اور اس عمل کے ترک کر دینے پر صبر کر جس میں تیرے لیے سزا ہے۔

۲۳۴۷ —— اِعْمَلْ عَمَلَ مَنْ يَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ مُجَازِيْهِ بِاِسَائَتِهٖ وَاِحْسَانِهٖ

اس آدمی کا سا عمل کر جو علم رکھتا ہے کہ اللہ اس کی بدی اور اس کے احسان کی (دونوں کی) جزا دے گا۔

۲۳۴۸ —— اِلْزِمِ الصِّدْقَ وَاِنْ خِفْتَ ضَرَّهٗ فَاِنَّهٗ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْكِذْبِ الْمَرْجُوِّ نَفْعُهٗ

سچائی کو لازمی جان اگرچہ تو اس کے نقصان سے ڈرتا ہو کیونکہ اس میں تیرے لیے خیر ہے اس جھوٹ کے مقابلے میں کہ جس سے فائدے کی تو امید رکھتا ہے۔

۲۳۴۹ —— اُسْتُرِ الْعَوْرَةَ مَا اسْتَطَعْتَ يُسْتَرْ

اللهُ سُبْحَانَهُ مِنْكَ مَا تُحِبُّ سَتْرَهُ
جس قدر تجھ سے ممکن ہو اپنا ستر پوشیدہ رکھ اللہ سبحانہٗ جتنی تو پوشیدگی چاہتا ہے اتنا پوشیدہ رکھے گا۔

٢٣٥٠ — اِغْتَنِمْ صَنَائِعَ الْإِحْسَانِ وَرْعَ ذِمَمَ الْإِخْوَانِ
نیک کاموں کو غنیمت جان اور بھائیوں سے کیے گئے عہد و پیمان کی رعایت کر۔

٢٣٥١ — اَشْعِرْ قَلْبَكَ التَّقْوٰى وَخَالِفِ الْهَوٰى تَغْلِبِ الشَّيْطَانَ
تقویٰ کو اپنے دل کا شعار قرار دے اور نفسانی خواہشات کی مخالفت کر کہ تو شیطان پر غالب آجائے۔

٢٣٥٢ — اِطْرَحْ عَنْكَ وَارِدَاتِ الْهُمُوْمِ بِعَزَائِمِ الصَّبْرِ وَحُسْنِ الْيَقِيْنِ
عزم صبر اور حسن یقین سے، وارد ہونے والی پریشانیوں کو اپنے آپ سے جھاڑ دے۔

۲۳۵۳ —— اَحْبِبْ فِي اللهِ مَنْ يُجَاهِدُكَ عَلٰى صَلَاحِ دِيْنٍ وَيُكْسِبُكَ حُسْنَ يَقِيْنٍ
اللہ کی خاطر اُس سے محبّت کر جو دین کی اصلاح کے لیے تجھ سے جنگ کرے اور تجھ کو حسنِ یقین عطا کرے۔

۲۳۵۴ —— اِتَّقِ اللهَ بَعْضَ التُّقٰى وَاِنْ قَلَّ وَاجْعَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ سِتْرًا وَاِنْ رَقَّ
اللہ سے کچھ تو تقویٰ اختیار کر اگرچہ وہ کتنا ہی قلیل کیوں نہ ہو اور اپنے اور اس کے درمیان پردہ رکھ اگرچہ وہ کتنا ہی باریک کیوں نہ ہو۔

۲۳۵۵ —— اِلْزَمِ الْحَقَّ يُنَزِّلْكَ مَنَازِلَ اَهْلِ الْحَقِّ يَوْمَ لَا يُقْضٰى اِلَّا بِالْحَقِّ۔
حق کو لازم قرار دے کہ وہ تجھ کو اس دن جس میں حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اہلِ حق کی منزلوں میں اتار دے گا۔

۲۳۵۶ —— اَلِنْ كَنَفَكَ وَتَوَاضَعْ لِلّٰهِ يَرْفَعْكَ
اپنی پناہوں کو نرم کر اور اللہ کے لیے تواضع اختیار کر جو

تجھے رفعت عطا کرے گی۔

۲۳۵۷ —— اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُبَصِّرْكَ اللّٰهُ عُيُوبَهَا وَلَا تَغْفَلْ فَلَسْتَ بِمَغْفُولٍ عَنْكَ

دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تجھے اس کے عیبوں کی بصیرت عطا کرے گا اور تجھے غافل نہ ہونا چاہیے اس لیے کہ تو دنیا کے نزدیک فراموش کردہ نہیں ہے۔

۲۳۵۸ —— اِكْظِمِ الْغَيْظَ عِنْدَ الْغَضَبِ وَ تَجَاوَزْ مَعَ الدَّوْلَةِ تَكُنْ لَكَ الْعَاقِبَةُ

غضب کے وقت اپنے غیظ کو کچل اور توانائی کے باوجود درگزر کر انجام تیرے ہاتھ رہے گا۔

۲۳۵۹ —— اَقِلِ الْعَثْرَةَ وَادْرَأِ الْحَدَّ وَتَجَاوَزْ عَمَّا لَمْ يُصَرَّحْ لَكَ بِهِ

لغزش سے درگزر کر، اپنی تندی کا دفاع کر اور جو چیز تیرے

سامنے واضح نہیں اس سے روگردانی کر۔

۲۳۶۰ —— اِحْتَجِبْ عَنِ الْغَضَبِ بِالْحِلْمِ وَغُضَّ عَنِ الْوَهْمِ بِالْفَهْمِ

حلم کے ذریعے غضب پر پردہ ڈال اور فہم کے ذریعے وہم سے چشم پوشی اختیار کر۔

۲۳۶۱ —— اِمْلِكْ عَلَيْكَ هَوَاكَ وَشُحَّ بِنَفْسِكَ عَمَّا لَا يَحِلُّ لَكَ فَاِنَّ الشُّحَّ بِالنَّفْسِ حَقِيقَةُ الْكَرَمِ

اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پالے اور جو چیز تیرے لیے حلال نہیں اس کے ساتھ بخیلی اختیار کر اس لیے کہ نفس کے ساتھ بخیلی حقیقت میں کرم ہے۔

۲۳۶۲ —— اَعْطِ النَّاسَ مِنْ عَفْوِكَ وَصَفْحِكَ مِثْلَ مَا تُحِبُّ اَنْ يُعْطِيَكَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ، وَعَلٰى عَفْوٍ فَلَا تَنْدَمْ

انسانوں کو اپنے عفو اور اپنے درگزر سے اسی طرح

بخش دے جیسے کہ تُو اللہ سے اس کی عطا چاہتا ہے
اور کسی بھی معافی کے بعد تُو ہرگز پشیمان نہ ہو۔

۲۳۶۳ —— اَكْرِمْ مَنْ وَدَّكَ وَاصْفَحْ عَنْ عَدُوِّكَ
يَتِمَّ لَكَ الْفَضْلُ
جو تجھ سے محبّت کرے اس کو گرامی رکھ اپنے اور دشمن
سے درگزر کر تیرے لیے فضل کامل ہو جائے گا۔

۲۳۶۴ —— اِحفظ رَأْسَكَ مِنْ عَثْرَةِ لِسَانِكَ
وَازْمُمْهُ بِالنَّهْيِ وَالْحَزْمِ وَالتُّقٰى
وَالْعَقْلِ
اپنے سر (ذہن) کو اپنی زبان کی لغزشوں سے بچا
اور اس پر رکاوٹ، احتیاط، تقویٰ اور عقل کی مہار
سے باندھ لے۔

۲۳۶۵ —— اِغْتَنِمْ مَنِ اسْتَقْرَضَكَ فِي حَالِ
غِنَاكَ لِيَجْعَلَ قَضَاءَهُ فِي يَوْمِ
عُسْرَتِكَ

اپنی تونگری کے وقت اسی کے (اللہ کے) قرضہ مانگنے کو غنیمت جان تاکہ وہ تیری تنگی کے دن اس کو ادا کر سکے۔

۲۳۶۶ —— اِرْتَدْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ يَوْمِ نُزُولِكَ وَوَطِّ الْمَنْزِلَ قَبْلَ حُلُولِكَ

اپنے لیے پہنچنے سے پہلے ہی منزل کا تعین کرلے اور اپنے اترنے سے قبل ہی اپنی منزل کو ہموار بنالے۔

۲۳۶۷ —— اِتَّقِ اللّٰهَ بِطَاعَتِهٖ وَاَطِعِ اللّٰهَ بِتَقْوَاهُ

اللہ سے ڈر اس کی اطاعت کے ذریعے اور اس کی اطاعت کر اس کے خوف کے ساتھ۔

۲۳۶۸ —— اِسْتَدِلَّ عَلٰى مَالَمْ يَكُنْ بِمَا كَانَ فَاِنَّ الْاُمُوْرَ اَشْبَاهٌ

جو چیز واقع نہیں ہوئی اس کے لیے استدلال ہو جانے والے واقعہ سے قرار دے کیونکہ امور باہم مشابہ ہوتے ہیں۔

۲۳۶۹ —— اِشْحَنِ الْخَلْوَةَ بِالذِّكْرِ وَاصْحَبِ

النِّعَمَ بِالشُّكْرِ
اپنی تنہائیوں کو (اللہ کی) یاد سے بھر دے اور نعمتوں
کا ساتھ شکر گزاری کے ذریعے رکھ۔

٢٣٧٠ — اَكْثِرِ النَّظَرَ اِلٰى مَنْ فُضِّلْتَ عَلَيْهِ فَاِنَّ
ذٰلِكَ مِنْ اَبْوَابِ الشُّكْرِ
اپنی زیادہ تر نظر اس پر رکھ کہ جس پر تجھے فضیلت حاصل
ہے کیونکہ یہ شکر کے دروازوں میں سے ہے۔

٢٣٧١ — اَلِنْ كَنَفَكَ فَاِنَّ مَنْ يَلِنْ كَنَفُهُ
يَسْتَدِمْ مِنْ قَوْمِهِ الْمَحَبَّةَ
اپنے پہلوؤں کو نرم رکھ اس لیے کہ جس کے پہلو نرم ہوں گے
اس کے لیے اس کی قوم کی محبت دائمی رہے گی۔

٢٣٧٢ — اِلْزَمِ الصَّبْرَ فَاِنَّ الصَّبْرَ حُلْوُ
الْعَاقِبَةِ مَيْمُوْنُ الْمَغَبَّةِ
صبر کو لازمی قرار دے کیونکہ صبر کا انجام میٹھا اور اس
کا اختتام برکت ہوا کرتا ہے۔

۲۳۷۳ —— اِحْتَمِلْ مَا يَمُرُّ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْاِحْتِمَالَ سَتْرُ الْعُيُوْبِ وَاِنَّ الْعَاقِلَ نِصْفُهُ اِحْتِمَالٌ وَنِصْفُهُ تَغَافُلٌ

جو کچھ تجھ پر گزر رہی ہے اس کو برداشت کر، اس لیے کہ برداشت عیبوں کا حجاب ہے اور عقلمند کی نصف (حکمت عملی) برداشت ہے نصف تغافل۔

۲۳۷۴ —— اِبْدَأْ بِالْعَطِيَّةِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْكَ وَابْذُلْ مَعْرُوْفَكَ لِمَنْ طَلَبَهُ وَاِيَّاكَ اَنْ تَرُدَّ السَّائِلَ

جو تجھ سے سوال نہ کرے اس کے لیے آغاز عطا کے ساتھ کر اور جو تجھ سے نیکی طلب کرے اس کو بخش دے اور خبردار اس بات سے کہ سائل کو رد کرے۔

۲۳۷۵ —— اِجْعَلْ زَمَانَ رَخَائِكَ عُدَّةً لِاَيَّامِ بَلَائِكَ ۔

اپنے اچھے وقت کو اپنی پریشانی کے دنوں کا ذخیرہ قرار دے۔

۲۳۷۶ — اِرْفَقْ بِاِخْوَانِكَ وَاكْفِهِمْ غَرْبَ لِسَانِكَ وَاَجْرِ عَلَيْهِمْ سَيْبَ اِحْسَانِكَ

اپنے بھائیوں کے ساتھ نرمی اختیار کر اور اپنی زبان کی تیزی سے ان کو بچا اور ان پر اپنے احسان کی بارش برساتا رہ۔

۲۳۷۷ — اُنْصُرِ اللّٰهَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ وَ يَدِكَ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ قَدْ تَكَفَّلَ بِنُصْرَةِ مَنْ يَنْصُرُهُ

اللہ کی مدد کر اپنے دل اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں سے کیونکہ اللہ سبحانہٗ نے اس کی نصرت کی ضمانت لی ہے جو اس کی نصرت کرتا ہے۔

۲۳۷۸ — اَطِلْ يَدَكَ فِيْ مُكَافَاةِ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْكَ فَاِنْ لَمْ تَقْدِرْ فَلَا اَقَلَّ

مِنْ اَنْ تَشْکُرَہٗ
جس نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اس کے بدلے کے لیے تُو اپنے ہاتھوں کو دراز رکھ ، اگر اس کی قدرت نہیں رکھتا تو اس کی شکرگزاری میں کوتاہی نہ کر۔

۲۳۷۹ —— اُبْذُلْ مَالَكَ فِی الْحُقُوْقِ وَوَاسِ بِهِ الصَّدِیْقَ فَاِنَّ السَّخَاءَ بِالْحُرِّ اَخْلَقُ
اپنا مال حقوق کے سلسلوں میں صرف کر اور اپنے دوست کے ساتھ اس کے ذریعے اُنسیت پیدا کر کیونکہ مردِ آزاد کے ساتھ سخاوت کرنا سب سے اچھا خُلق ہے۔

۲۳۸۰ —— اِخْلِطِ الشِّدَّةَ بِرِفْقٍ وَارْفُقْ مَا كَانَ الرِّفْقُ اَوْفَقَ
سختی کے ساتھ نرمی کو مخلوط رکھ اور مہربانی اختیار کر اس وقت تک جب تک کہ مہربانی مناسب تر رہے۔

۲۳۸۱ —— اُنْظُرْ اِلَی الدُّنْیَا نَظَرَ الزَّاهِدِ

الْمُفَارِقِ وَلَاتَنْظُرْ اِلَيْهَا نَظَرَ الْعَاشِقِ الْوَامِقِ

دنیا کی طرف کسی جدا ہونے والے زاھد کی طرح دیکھ اور ہرگز اس کی طرف کسی عاشقِ دلسوز کی طرح نہ دیکھ۔

۲۳۸۲ —— اَمْسِكْ عَنْ طَرِيْقٍ اِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهُ

—— اس راستے کی طرف نہ جا جس کی گمراہی تجھ پر مخفی ہو۔

۲۳۸۳ —— اِعْتَرِمْ بِالشِّدَّةِ حِيْنَ لَايُغْنِيْ عَنْكَ اِلَّا الشِّدَّةُ

سخت گیری پر ڈٹ جا جہاں سختی کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو۔

۲۳۸۴ —— اَلْجِئْ نَفْسَكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا اِلٰى اِلٰهِكَ فَاِنَّكَ تُلْجِئُهَا اِلٰى كَهْفٍ حَدِيْدٍ

اپنے تمام امور میں اللہ ہی سے پناہ مانگ کیونکہ تُو

اس طرح ایک انتہائی محکم حصار میں آجائے گا۔

۲۳۸۵ —— اِعْتَصِمْ فِی اَحْوَالِكَ كُلِّهَا بِاللّٰهِ فَاِنَّكَ تَعْتَصِمُ مِنْهُ سُبْحَانَهُ بِمَانِعٍ عَزِيْزٍ

اپنے تمام احوال میں اللہ ہی کو پکڑ کیونکہ تو اس پاک ذات سے تمسک کر کے گویا ایک زبردست محافظ کو پکڑ رہا ہے۔

۲۳۸۶ —— اَحْيِ قَلْبَكَ بِالْمَوْعِظَةِ وَاَمِتْهُ بِالزَّهَادَةِ وَقَوِّهِ بِالْيَقِيْنِ وَذَلِّلْهُ بِذِكْرِ الْمَوْتِ وَقَرِّرْهُ بِالْفَنَاءِ وَبَصِّرْهُ فَجَائِعَ الدُّنْيَا

اپنے دل کو موعظہ سے زندگی دے اور اس کو زھد سے مار دے اور اس کو یقین سے قوت عطا کر اور موت کے ذکر سے اس کو جھکا دے اور اس کو فنا کے ذریعے قرار عطا کر اور دنیا کی مصیبتوں کے ذریعے بصیرت عطا کر۔

۲۳۸۷ —— اَشْعِرْقَلْبَكَ الرَّحْمَةَ لِجَمِيْعِ النَّاسِ وَالْاِحْسَانَ اِلَيْهِمْ وَلَا تَنَلْهُمْ حَيْفًا وَلَاتَكُنْ عَلَيْهِمْ سَيْفًا

کل انسانوں کے لیے رحمت کو اپنے دل کا شعار قرار دے اور ان پر احسان کر اور ان کو مایوسی کا شکار نہ بنا اور نہ ہی ان کے لیے شمشیر بن۔

۲۳۸۸ —— اُذْكُرْ اَخَاكَ اِذَا غَابَ بِالَّذِيْ تُحِبُّ اَنْ يَذْكُرَكَ بِهِ وَاِيَّاكَ وَمَا يَكْرَهُ، وَدَعْهُ مِمَّا تُحِبُّ اَنْ يَدَعَكَ مِنْهُ

اپنے دوست کو جب وہ سامنے نہ ہو ان چیزوں سے یاد کر کہ جن کے بارے میں تو یہ چاہتا ہے کہ تجھے بھی ان کے ذریعے یاد کیا جائے اور مکروہات سے پرہیز اختیار کر اور اس کے لیے اس بات سے پرہیز کر جو تو اپنے لیے نہیں کروانا چاہتا۔

۲۳۸۹ — اِتَّقِ اللّٰہَ الَّذِی لَا بُدَّ لَکَ مِنْ لِقَائِہٖ، وَلَا مُنْتَھٰی لَکَ دُوْنَہٗ

اس اللہ سے ڈر جس سے تجھے لازمی ملاقات کرنی ہے اور اس کے سوا تیرے لیے کوئی منزلِ امتحان نہیں ہے۔

۲۳۹۰ — اَدِّ الْاَمَانَۃَ اِذَا ائْتُمِنْتَ وَلَا تَتَّھِمْ غَیْرَکَ اِذَا ائْتَمَنْتَہٗ فَاِنَّہٗ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَۃَ لَہٗ

جب تو امین بنایا جائے تو امانت ادا کر اور کسی دوسرے پر تہمت نہ باندھ کہ جب تو اسے امین بنائے اس لیے کہ جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان (بھی) نہیں۔

۲۳۹۱ — اُحْرُسْ مَنْزِلَتَکَ عِنْدَ سُلْطَانِکَ وَاحْذَرْ اَنْ یُحَطِّکَ عَنْھَا التَّھَاوُنُ عَنْ حِفْظِ مَا رَفَاکَ اِلَیْہِ

اپنے سلطان کے سامنے اپنے مرتبے کی حفاظت کر اور اس بات سے بچ کہ کہیں سہل انگاری تجھے اس بات کی حفاظت نہ کرنے کی وجہ سے نہ گرا دے کہ جن چیزوں نے تجھے اس

کے سامنے بلند کیا تھا۔

۲۳۹۲ ـــــــ اِصحَبْ مَنْ لَا تَرَاہُ اِلَّا وَکَاَنَّہٗ لَا غَنَاءَ بِہٖ عَنْکَ وَاِنْ اَسَأْتَ اِلَیْہِ اَحْسَنَ اِلَیْکَ وَکَاَنَّہُ الْمُسِیْءُ

اس کی صحبت اختیار کر جس کو تُو نہ دیکھ رہا ہو مگر یہ کہ وہ اس طرح ہے کہ وہ تجھ سے بے نیاز نہیں اور اگر تُو نے اس کے ساتھ بدی کی تو وہ تیرے ساتھ اس طرح احسان کر رہا ہے گویا وہ خطا کار ہو۔

۲۳۹۳ ـــــــ اِزْهَدْ فِی الدُّنْیَا وَاعْزِفْ عَنْهَا وَاِیَّاکَ اَنْ یَنْزِلَ بِکَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ اٰبِقٌ مِنْ رَبِّکَ فِیْ طَلَبِهَا فَتَشْقٰی

دنیا میں بے رغبتی سے رہ اور اس سے منہ پھیرے رہ اور تو اُس بات سے بھی بچ کہ موت تجھ پر اس عالم میں نازل ہو کہ تو اپنے رب سے دنیا کی طلب میں بھاگے ہوئے ہو اور پھر تو بدبخت قرار پائے۔

۲۳۹۴ —— اِسْتَقْبِحْ مِنْ نَفْسِكَ مَا تَسْتَقْبِحُهُ مِنْ غَيْرِكَ وَارْضَ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ

اپنے نفس میں بھی اس بات کو بُرا جان جو تو اپنے غیر میں بُرا دیکھ رہا ہے اور انسانوں کے لیے اسی بات پر راضی رہ جو تو اپنے لیے سود مند سمجھتا ہے۔

۲۳۹۵ —— وَاَخْلِصْ لِلّٰهِ عَمَلَكَ وَعِلْمَكَ وَحُبَّكَ وَبُغْضَكَ وَاَخْذَكَ وَتَرْكَكَ وَكَلَامَكَ وَصَمْتَكَ

اپنے عمل کو، اپنے علم کو، اپنی محبت کو، اپنی نفرت کو اپنے لینے کو اور اپنے چھوڑنے کو، اپنے کلام کو اور اپنی خاموشی کو اللہ کے لیے خالص قرار دے۔

۲۳۹۶ —— اِسْعَ فِي كَدْحِكَ وَلَا تَكُنْ خَازِنًا لِغَيْرِكَ

اپنی کوششوں میں وسعت پیدا کر اور اپنے غیر کے لیے خزانہ دار نہ بن۔

۲۳۹۷ — اَدِمْ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَذِكْرَ مَا تَقْدِمُ عَلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ اِلَّا بِشَرْطٍ وَثِيْقٍ

موت کی یاد دائمی رکھ موت کے بعد جن مرحلوں سے گزرنا ہے ان کو بھی ہمیشہ یاد رکھ اور موت کی تمنا کسی محکم شرط کے بغیر نہ کر۔

۲۳۹۸ — اَنْصِفِ النَّاسَ مِنْ نَفْسِكَ وَ اَهْلِكَ وَخَاصَّتِكَ وَمَنْ لَكَ فِيْهِ هَوًى وَاعْدِلْ فِي الْعَدُوِّ وَالصَّدِيْقِ

انسانوں کے ساتھ انصاف کر اپنی ذات، اپنے اہل خانہ اپنے خاص لوگ اور اپنے پسندیدہ لوگوں کے ساتھ بھی اور دوست اور دشمن دونوں کے مقابلے میں عدالت سے کام لے۔

۲۳۹۹ — اَفِقْ اَيُّهَا السَّامِعُ مِنْ سَكْرَتِكَ وَاسْتَيْقِظْ مِنْ غَفْلَتِكَ وَاحْتَصِرْ

مِنْ عَجَلَتِكَ
اے سننے والے اپنی سستی سے ہوش میں آ اپنی غفلت سے بیدار ہو اور اپنی عجلت سے باز آ۔

۲۴۰۰ —— اَمْسِكْ مِنَ الْمَالِ بِقَدْرِ ضَرُوْرَتِكَ وَقَدِّمِ الْفَضْلَ لِيَوْمِ فَاقَتِكَ
اپنے مال میں سے اپنی ضرورت کے مطابق روک لے اور باقی اپنی ضرورت کے دن کے لیے آگے بھیج دے۔

۲۴۰۱ —— اَعْقِلْ عَقْلَكَ وَامْلِكْ اَمْرَكَ وَجَاهِدْ نَفْسَكَ وَاعْمَلْ لِلْاٰخِرَةِ جُهْدَكَ
اپنی عقل کو دانا کر، اپنے امر کا مالک بن، اپنے نفس سے جہاد کر اور آخرت کے لیے اپنی کوشش کو سرگرم رکھ۔

۲۴۰۲ —— اِتَّقِ اللّٰهَ فِیْ نَفْسِكَ وَنَازِعِ الشَّیْطَانَ قِیَادَكَ وَاصْرِفْ اِلَی الْاٰخِرَةِ وَجْهَكَ وَاجْعَلْ لِلّٰهِ جِدَّكَ
اپنے نفس کے بارے میں اللہ سے ڈرتا رہ اور اپنی ریسمان

کو شیطان سے جدا کرے، اپنا رُخ آخرت کی طرف موڑ لے اور اپنی سعی و کوشش اللہ کے لیے قرار دے۔

۲۴۰۳ —— اِسْتَعِنْ عَلَی الْعَدْلِ بِحُسْنِ النِّیَّۃِ فِی الرَّعِیَّۃِ وَقِلَّۃِ الطَّمَعِ وَکَثْرَۃِ الْوَرَعِ

عدل کی مددگاری، عوام کے ساتھ حسنِ نیت اور لالچ کی کمی و پرہیزگاری کی کثرت سے حاصل کر۔

۲۴۰۴ —— اَطِعِ اللہَ فِیْ جُمَلِ اُمُوْرِکَ فَاِنَّ طَاعَۃَ اللہِ فَاضِلَۃٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَالْزَمِ الْوَرَعَ

اپنے تمام امور میں اللہ کی اطاعت کر کیونکہ اللہ کی اطاعت ہر شے سے بڑھ کر ہے اور پرہیزگاری کو لازمی قرار دے۔

۲۴۰۵ —— اَجْمِلْ اِدْلَالَ مَنْ اَدَلَّ عَلَیْکَ وَاقْبَلْ عُذْرَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْکَ وَاَحْسِنْ

اِلٰی مَنْ اَسَاءَ اِلَیْكَ

جو تیرے ساتھ ذلیل اور کشادہ روئی سے پیش آئے تو اس کے لیے اس سے بڑھ کر ہو جا اور جو تجھ سے معذرت طلب ہو اس کے عذر کو قبول کر اور جو تیرے ساتھ بدی کرے تو اس کے ساتھ احسان کر۔

۲۴۰۶ — اِسْتَفْرِغْ جُهْدَكَ لِمَعَادِكَ تُصْلِحْ مَثْوَاكَ وَلَا تَبِعْ آخِرَتَكَ بِدُنْيَاكَ

اپنی طاقت کو اپنی آخرت میں جھونک دے کہ تیری قرارگاہ کی اصلاح ہو جائے گی اور اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے بدلے فروخت نہ کر۔

۲۴۰۷ — اِسْتَصْلِحْ كُلَّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ وَلَا تُضِعْ نِعْمَةً مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ عِنْدَكَ

اللہ نے جو تجھے نعمتیں بخشی ہیں ان میں اصلاح کرتا رہ اور جو اللہ کی نعمتیں تیرے پاس ہیں ان کو ہرگز ضائع نہ کر۔

۲۴۰۸ — وَلْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ

سُبْحَانَهُ بِهِ عَلَيْكَ

اللہ سبحانہٗ نے تجھ پر جو انعامات کیے ہیں ان کا اثر تیری ذات پر نظر آنا چاہیے۔

۲۴۰۹ —— اِمْلِكْ حَمِيَّةَ نَفْسِكَ وَسَوْرَةَ غَضَبِكَ وَسَطْوَةَ يَدِكَ وَغَرْبَ لِسَانِكَ وَاحْتَرِسْ فِىْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِتَأْخِيْرِ الْبَادِرَةِ وَكَفِّ السَّطْوَةِ حَتّٰى يَسْكُنَ غَضَبُكَ وَيَثُوْبَ إِلَيْكَ عَقْلُكَ

اپنی نفس کی گرمی کا مالک بن اور اپنے غضب کی تیزی کا اور اپنی چیرہ دستی کا اپنی زبان کی تندی کا۔ ان سب کی حفاظت کر، تندی کو تاخیر میں ڈال اور اپنے حملوں کو قابو میں رکھ یہاں تک کہ تیرا غضب ساکن ہو جائے اور تیری عقل تجھ تک لوٹ آئے۔

۲۴۱۰ —— اُوْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ تَكُنْ مِنْ اَهْلِهِ وَاَنْكِرِ الْمُنْكَرَ بِيَدِكَ وَلِسَانِكَ

وَبَايِنْ مِنْ فِعْلِهِ بِجَهْدِكَ
نیکی کا حکم دے اور اس کے اہل میں سے ہو جا، بُرائی کو روک اپنے ہاتھوں سے اپنی زبان سے اور بُرے فعل سے دور رہ اپنی کوششوں کے ذریعہ۔

۲۴۱۱ —— اِجْتَنِبْ مُصَاحَبَةَ الْكَذَّابِ فَإِنِ اضْطُرِرْتَ اِلَيْهِ فَلَا تُصَدِّقْهُ وَلَا تُعْلِمْهُ اَنَّكَ تُكَذِّبُهُ فَإِنَّهُ يَنْتَقِلُ عَنْ وُدِّكَ وَلَا يَنْتَقِلُ عَنْ طَبْعِهِ
دروغ گو کی صحبت سے بچ کیونکہ اگر تو اس کی طرف مضطرب ہو گیا تو اس کی تصدیق نہ کر اور نہ ہی اس کو یہ علم ہونے دے کہ تو اس کی تکذیب کر رہا ہے اس لیے کہ وہ تیری دوستی سے خارج ہو جائے گا لیکن اپنی طبیعت سے کنارہ کشی اختیار نہیں کرے گا۔

۲۴۱۲ —— اَحْسِنْ رِعَايَةَ الْحُرُمَاتِ وَاَقْبِلْ عَلٰى اَهْلِ الْمُرُوْءَاتِ فَإِنَّ

رِعَايَةُ الْحُرُمَاتِ تَدُلُّ عَلٰى كَرَمِ الشِّيمَةِ وَالْإِقْبَالُ عَلٰى ذَوِي الْمُرُوَّاتِ يُعْرِبُ عَنْ شَرَفِ الْهِمَّةِ

محرمات کی رعایت اچھی طرح سے کر اور صاحبانِ مروت کی طرف رُخ رکھ کیونکہ حُرمتوں کی رعایت کریم خُو ہونے کی دلیل اور صاحبانِ مروت کی طرف رُخ رکھنا بلند ہمتی کا صادر ہونا ہے۔

۲۴۱۳ —— اِفْعَلِ الْخَيْرَ وَلَا تَفْعَلِ الشَّرَّ فَخَيْرٌ مِنَ الْخَيْرِ مَنْ يَفْعَلُهُ وَشَرٌّ مِنَ الشَّرِّ مَنْ يَأْتِيهِ بِفِعْلِهِ

خیر پر عمل کر اور شر کے انجام دینے سے بچ کیونکہ نیکی سے اچھا وہ ہے جو اس پر عمل کر رہا ہے اور شر سے زیادہ شر وہ ہے جو اس کو فعل میں لا رہا ہے۔

۲۴۱۴ —— أَقِمِ النَّاسَ عَلٰى سُنَّتِهِمْ وَدِينِهِمْ وَلْيَأْمَنْكَ بَرِيئُهُمْ وَلْيَخَفْكَ مُرِيبُهُمْ

وَتَعَاهَدْ ثُغُورَهُمْ وَأَطْرَافَهُمْ
انسانوں کو ان کے طریقوں اور ان کے دین پر قائم رکھ اور ان کے بے گناہ تجھ سے محفوظ اور ان کے مشکوک افراد تجھ سے خوفزدہ اور ان کی سرحدیں اور ان کے گردوپیش تجھ سے محفوظ رہیں۔

۲۴۱۵ — اِقْبَلْ أَعْذَارَ النَّاسِ تَسْتَمْتِعْ بِإِخَائِهِمْ وَالْقَهُمْ بِالْبِشْرِ تُمِتْ أَضْغَانَهُمْ
لوگوں کے عذر کو قبول کر کہ ان کی رفاقت کا مزہ اٹھا سکے اور ان کے ساتھ شگفتہ روئی سے ملاقات کر کہ ان کے کینے مر جائیں۔

۲۴۱۶ — اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا وَاعْزِفْ عَنْهَا وَإِيَّاكَ أَنْ يَنْزِلَ بِكَ الْمَوْتُ وَقَلْبُكَ مُتَعَلِّقٌ بِشَيْءٍ مِنْهَا فَتَهْلِكَ
دنیا میں زہد اختیار کر اور اس سے ناخوش رہ اور اس سے بچ کہ تجھ پر موت وارد ہو اور تیرا دل دنیا کی کسی شے سے

تعلق رکھے ہوئے ہو، پس تُو ہلاک ہو جائے گا۔

۲۴۱۷ — اِرْحَمْ مَنْ دُوْنَكَ يَرْحَمْكَ مَنْ فَوْقَكَ وَقِسْ سَهْوَهُ بِسَهْوِكَ وَمَعْصِيَتَهُ لَكَ بِمَعْصِيَتِكَ لِرَبِّكَ وَفَقْرَهُ اِلَى رَحْمَتِكَ بِفَقْرِكَ اِلَى رَحْمَةِ رَبِّكَ

اپنے سے نیچے والوں پر رحم کر، تجھ سے برتر تجھ پر رحم کریگا اور اس کی بھول کو اپنی بھول پر قیاس کر اور اس کی تیرے لیے نافرمانی کو تیری اپنے رب سے نافرمانی پر قیاس کر، اور اس کی تیرے پاس رحم کی حاجت کو تو اپنے رب سے محتاجی پر گمان کر۔

۲۴۱۸ — اُشْكُرْ مَنْ اَنْعَمَ عَلَيْكَ وَاَنْعِمْ عَلٰى مَنْ شَكَرَكَ فَاِنَّهُ لَا زَوَالَ لِلنِّعْمَةِ اِذَا شُكِرَتْ وَلَا بَقَاءَ لَهَا اِذَا كُفِرَتْ

جس نے تیرے اوپر انعام کیا ہو اس کا شکر ادا کر اور جو تیرا شکر گزار ہو اسے انعام سے نواز کیونکہ اس نعمت کو کوئی زوال نہیں جس کا شکر ادا کیا جائے اور اس میں کچھ بقا نہیں جس کا کفران کیا جائے۔

۲۴۱۹ —— اِملِكْ عَلَيكَ هَوَاكَ وَشُحَّ نَفْسِكَ فَاِنَّ شُحَّ النَّفْسِ الْاِنْصَافُ مِنْهَا فِيمَا اَحَبَّتْ وَكَرِهَتْ

اپنی ہوس کا اور اپنے نفس کے غصے کا مالک بن جا کیونکہ نفس پر غیظ اس کے ساتھ انصاف ہے ان چیزوں کے بارے میں جن کو نفس نے پسند کیا ہے یا جن سے کراہت کی ہے۔

۲۴۲۰ —— اِلْصَقْ بِاَهْلِ الْخَيْرِ وَالْوَرَعِ وَرُضْهُمْ عَلٰى اَنْ لَا يُطْرُوكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الْاِطْرَاءِ تُدْنِيْ مِنَ الْغِرَّةِ وَالرِّضَا بِذٰلِكَ يُوجِبُ مِنَ اللّٰهِ الْمَقْتَ

صاحبانِ خیر اور پرہیزگاری کے ساتھ چپک جا اور انھیں

اس بات پر راضی کر کہ وہ تجھے اتراہٹ میں نہ ڈالیں کیونکہ مدح کی کثرت دھوکے کے قریب کر دیتی ہے اور اس دھوکے سے راضی رہنا اللہ کی ناراضگی کو لازمی کر دیتا ہے۔

۲۴۲۱ — اِجْعَلْ نَفْسَكَ مِيزَانًا بَيْنَكَ وَبَيْنَ غَيْرِكَ وَاَحِبَّ لَهُ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَاكْرَهْ لَهُ مَا تَكْرَهُ لَهَا وَاَحْسِنْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُحْسَنَ اِلَيْكَ وَلَا تَظْلِمْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ لَا تُظْلَمَ

اپنے نفس کو اپنے اور اپنے غیر کے درمیان میزان قرار دے اور دوسرے کے لیے وہی پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے اور اس کے لیے وہی برا جان جو تو اپنے نفس کے لیے برا جانتا ہے۔ اور تو وہی حسنِ عمل کر جیسا تو اپنے ساتھ کرانا چاہتا ہے اور ظلم نہ کر جس طرح کہ تو نہیں چاہتا کہ تجھ پر ظلم ہو۔

۲۴۲۲ — اِغْتَنِمِ الصِّدْقَ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ تَغْنَمْ

وَاجْتَنِبِ الشَّرَّ وَالْكِذْبَ تَسْلَمْ

ہر موقع پر صداقت کو غنیمت جان کر تو نفع پائے اور شر اور جھوٹ سے اجتناب برت کر تو سلامت رہے۔

۲۴۲۳ — اَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَاِنْ سَاقَتْكَ اِلَى الرَّغَائِبِ فَاِنَّكَ لَنْ تَعْتَاضَ عَمَّا تَبْذُلُ مِنْ نَفْسِكَ عِوَضًا

اپنے نفس کو ہر پستی سے بلند کرلے اگرچہ وہ تجھے ذخیرۂ عطا تک لے جائے اس لیے کہ تُو ہرگز اس کا بدل نہیں پا سکتا کہ جس کے عوض تو اپنے نفس کو خرچ کررہا ہے۔

۲۴۲۴ — اِجْعَلْ مِنْ نَفْسِكَ عَلٰى نَفْسِكَ رَقِيْبًا وَاجْعَلْ لِاٰخِرَتِكَ مِنْ دُنْيَاكَ نَصِيْبًا

— اپنے نفس کے حصے کو اپنے نفس پر نگہبان قرار دے اور اپنی آخرت کو اپنی دنیا کا نصیب قرار دے۔

۲۴۲۵ — اِرْضَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

رَائِداً وَالَى النَّجَاةِ قَائِداً

(حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیش رو ہونے پر راضی رہ اور نجات کے لیے انھیں قائد سمجھ۔

۲۴۲۶ — اَكْثِرْ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَمَا تَهْجِمُ عَلَيْهِ وَتُفْضِي اِلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَأْتِيكَ وَقَدْ اَخَذْتَ لَهُ حِذْرَكَ وَشَدَدْتَ لَهُ اَزْرَكَ وَلَا يَأْتِيكَ بَغْتَةً فَيَبْهَرَكَ

موت کو کثرت سے یاد کر اور اس کو کہ جہاں اچانک تیرا پہنچنا اور موت کے بعد تیرا ٹھکانا ہو گا یہاں تک کہ تجھے موت آجائے اور تو نے اپنی احتیاط مکمل کر لی ہو اور اپنی کمر کو اس کے لیے کس لیا ہو اور کہیں یہ نہ ہو کہ موت تجھ پر اچانک وارد ہو اور تجھ پر غلبہ پا لے۔

۲۴۲۷ — اِجْعَلْ لِكُلِّ اِنْسَانٍ مِنْ خَدَمِكَ عَمَلاً تَأْخُذُهُ بِهِ فَاِنَّ ذٰلِكَ

أَحْرَى أَنْ لَا يَتَوَاكَلُوا فِي خِدْمَتِكَ
اپنے خدمت گاروں میں سے ہر ایک کو ایک کام کے لیے مقرر کر جس کے ذریعہ مواخذہ کیا جائے کیونکہ یہ زیادہ سزاوار ہے اس سے کہ وہ سب اکٹھے تیری خدمت کے لیے وکیل قرار پائیں۔

۲۴۲۸ —— اِجْعَلِ الدِّيْنَ كَهْفَكَ وَالْعَدْلَ سَيْفَكَ تَنْجُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَ تَظْفَرْ عَلَى كُلِّ عَدُوٍّ
دین کو اپنی پناہ قرار دے اور عدل کو اپنی تلوار، تُو ہر برائی سے نجات پائے گا اور ہر دشمن پر غلبہ پائے گا۔

۲۴۲۹ —— اَقْبِلْ عَلَى نَفْسِكَ بِالْإِدْبَارِ عَنْهَا
اپنے نفس سے پیٹھ موڑ کر اس کی طرف رخ کر۔

۲۴۳۰ —— اُهْجُرِ اللَّهْوَ فَإِنَّكَ لَمْ تُخْلَقْ عَبَثًا فَتَلْهُوَ وَلَمْ تُتْرَكْ سُدًى فَتَلْغُوَ

— کھیل کود سے دُوری اختیار کر کیونکہ تو عبث خلق نہیں کیا گیا ہے کہ تو کھیل کرے اور تو آسانی سے نہیں چھوڑ دیا جائے گا کہ تو ہرزہ سرائی کرے۔

۲۴۳۱ — اِجعَل جِدَّكَ لِاِعدادِ الجَوابِ لِيَومِ المَسئَلَةِ وَالحِسابِ
— اپنی کوشش کو سوال اور حساب کے دن جواب دینے کی تیاری پر لگا۔

۲۴۳۲ — اِحبِس لِسانَكَ قَبلَ اَن يُطِيلَ حَبسَكَ وَيُردِيَ نَفسَكَ فَلا شَيءَ اَولىٰ بِطُولِ سِجنٍ مِن لِسانٍ يَعدِلُ عَنِ الصَّوابِ وَيَتَسَرَّعُ اِلَى الجَوابِ
اپنی زبان کو قید کر دے اس سے پہلے کہ تیری قید طویل ہو جائے اور تیرا نفس ہلاکت میں مبتلا کر دیا جائے کیونکہ کوئی شے زبان سے بڑھ کر طویل قید کیے جانے کی سزاوار نہیں جو درستگی سے تجاوز کرتی ہے اور

جواب دینے کی طرف سرعت اختیار کرتی ہے۔

۲۴۳۳ — اِجْعَلْ كُلَّ هَمِّكَ وَسَعْيِكَ لِلْخَلَاصِ مِنْ مَحَلِّ الشَّقَاءِ وَالْعِقَابِ وَالنَّجَاةِ مِنْ مَقَامِ الْبَلَاءِ وَالْعَذَابِ

اپنی تمام سوچ اور کوششیں بدبختی اور سزا کے مکان سے بچنے اور بلا اور عذاب کے مقام سے نجات پانے میں قرار دے۔

۲۴۳۴ — اِحْفَظْ عُمْرَكَ مِنَ التَّضْيِيعِ لَهُ فِي غَيْرِ الْعِبَادَةِ وَالطَّاعَاتِ

اپنی عمر کی حفاظت عبادت اور اطاعت کے علاوہ چیزوں میں ضائع کرنے سے کر۔

۲۴۳۵ — اِمْنَعْ نَفْسَكَ مِنَ الشَّهَوَاتِ تَسْلَمْ مِنَ الْآفَاتِ

اپنے نفس کو (جسمانی) خواہشات سے روک اور آفتوں سے نجات حاصل کر۔

۲۴۳۶ — اِمْحَضْ اَخَاكَ النَّصِيحَةَ حَسَنَةً كَانَتْ اَوْ قَبِيحَةً

اپنے دوست کے ساتھ نصیحت کرنے میں خلوص سے کام لے چاہے وہ نصیحت اچھی چیز (کے کرنے) کی ہو یا بُرے کام (سے روکنے کی)۔

۲۴۳۷ — اَكْذِبِ السَّعَايَةَ وَالنَّمِيمَةَ بَاطِلَةً كَانَتْ اَوْ صَحِيحَةً

چغلی اور نکتہ چینی کو جھوٹا سمجھ چاہے وہ باطل ہو یا صحیح ہو۔

۲۴۳۸ — اَطِعِ اللهَ سُبْحَانَهُ فِيْ كُلِّ حَالٍ وَلَا تُخْلِ قَلْبَكَ مِنْ خَوْفِهِ وَرَجَائِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَالْزَمِ الْاِسْتِغْفَارَ

اللہ سبحانہٗ کی ہر حال میں اطاعت کر اور اپنے دل کو اس کے خوف اور اس کی اُمید سے پلک جھپکنے کی مدت تک کے لیے خالی نہ کر اور استغفار کو لازمی قرار دے۔

۲۴۳۹ —— اَعْطِ مَا تُعْطِیهِ مُعَجَّلًا مُهَنَّأً وَاِنْ مَنَعْتَ فَلْیَکُنْ فِی اِجْمَالٍ وَاِعْذَارٍ

دے دے جو تُو دے رہا ہے فوراً اور اچھے انداز میں اور اگر تو منع کرے تو جمیل طریقے اور معذرت کے ساتھ۔

۲۴۴۰ —— اِجْعَلْ لِنَفْسِكَ فِیمَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ اَفْضَلَ الْمَوَاقِیْتِ وَالْاَقْسَامِ

اپنے نفس کے لیے اپنے اور اللہ سبحانہٗ کے درمیان سب سے افضل و برتر وقت اور حصہ قرار دے۔

۲۴۴۱ —— اِحْذَرِ الْحَیْفَ وَالْجَوْرَ فَاِنَّ الْحَیْفَ یَدْعُوْ اِلَی السَّیْفِ وَالْجَوْرُ یَعُوْدُ بِالْجَلَاءِ وَیُعَجِّلُ الْعُقُوْبَةَ وَ الْاِنْتِقَامَ

— ستم و جور سے بچتا رہ کیونکہ ستم تلوار تک اور جور سرکشی تک اور سزا و انتقام تک بہت جلد پہنچا دے گا۔

۲۴۴۲ — اِلْزَمِ الصَّمْتَ يَلْزَمْكَ النَّجَاةُ وَالسَّلَامَةُ وَالْزَمِ الرِّضَا يَلْزَمْكَ الْغَنَاءُ وَالْكَرَامَةُ

خاموشی کو لازمی قرار دے کہ تیری نجات اور سلامتی لازمی قرار پا جائے اور رضا کو لازمی قرار دے کہ تونگری اور کرامت تیرے لیے ضروری ہو جائیں۔

۲۴۴۳ — اَخْرِجْ مِنْ مَالِكَ الْحُقُوقَ وَاشْرِكْ فِيهِ الصَّدِيقَ وَلْيَكُنْ كَلَامُكَ فِي تَقْدِيرٍ وَهِمَّتُكَ فِي تَفْكِيرٍ تَأْمَنِ الْمَلَامَةَ وَالنَّدَامَةَ

اپنے مال میں سے حقوق نکال اور اس میں دوست کو شریک کر اور تیرا کلام باندازِ قدر اور تیری سوچ منفکرانہ ہو تاکہ تو ملامت اور ندامت سے بچا رہے۔

۲۲۲۴ — اُذْكُرْ مَعَ كُلِّ لَذَّةٍ زَوَالَهَا، وَمَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ اِنْتِقَالَهَا، وَمَعَ كُلِّ بَلِيَّةٍ كَشْفَهَا، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَبْقٰى لِلنِّعْمَةِ وَاَنْفٰى لِلشَّهْوَةِ وَاَذْهَبُ لِلْبَطَرِ، وَاَقْرَبُ اِلَى الْفَرَجِ، وَاَجْدَرُ بِكَشْفِ الْغُمَّةِ وَدَرْكِ الْمَاْمُوْلِ

ہر لذت کے ساتھ اس کے زوال کو، اور ہر نعمت کے ساتھ اس کے بچھڑنے کو اور ہر بلا کے ساتھ اس کے دُور ہونے کو یاد رکھ کیونکہ یہ چیز نعمت کو زیادہ بقا دینے والی، خواہشوں کو توڑنے والی اور تکبر کو بہت دُور کرنے والی اور آسانی کو زیادہ قریب کرنے والی اور غموں کو بہت تیزی سے چھانٹنے والی اور امیدوں تک پہنچانے والی ہے۔

۲۲۲۵ — اِحْمِلْ نَفْسَكَ عِنْدَ شِدَّةِ اَخِيْكَ عَلَى اللِّيْنِ، وَعِنْدَ قَطِيْعَتِهٖ عَلَى الْوَصْلِ، وَعِنْدَ جُمُوْدِهٖ عَلٰى

الْبَذْلِ، وَكُنْ لِلَّذِي يَبْعُدُ مِنْهُ حَمُولاً وَلَهُ وَصُولاً

اپنے نفس کو اپنے بھائی کی سختی کے وقت نرم اور اس کے قطع تعلق کے وقت ملاپ میں اور اس کے ہاتھ روک لینے پر عطا کرنے میں قرار دے اور ایسے ہو جا کہ اس کو برداشت کرنے والا اور وہ جو تعلق جوڑنے والا ہوتا ہے۔

۲۴۴۶ —— اَكْرِمْ عَشِيرَتَكَ فَاِنَّهُمْ جَنَاحُكَ الَّذِي بِهِ تَطِيرُ وَاَصْلُكَ الَّذِي اِلَيْهِ تَصِيرُ وَيَدُكَ الَّتِي بِهَا تَصُولُ

اپنے خاندان کی عزت کر کیونکہ وہ ایسے پر و بازو ہیں جن سے تُو پرواز کرتا ہے اور وہ تیری ایسی جڑ ہیں کہ جن تک تجھے واپس لوٹنا ہے اور تیرے وہ ہاتھ ہیں کہ جن سے تو حملہ کرتا ہے۔

۲۴۴۷ —— اِحْمِلْ نَفْسَكَ مَعَ اَخِيكَ عِنْدَ صَرْمِهِ عَلَى الصِّلَةِ وَعِنْدَ صُدُودِهِ

عَلَى اللُّطْفِ وَالْمُقَارَبَةِ، وَعِنْدَ تَبَاعُدِهِ عَلَى الدُّنُوِّ، وَعِنْدَ جُرْمِهِ عَلَى الْعُذْرِ حَتّٰى كَأَنَّكَ لَهُ عَبْدٌ وَكَأَنَّهُ ذُوْنِعْمَةٍ عَلَيْكَ وَإِيَّاكَ أَنْ تَضَعَ ذٰلِكَ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهِ أَوْتَفْعَلَهُ مَعَ غَيْرِ أَهْلِهِ

اپنے نفس کو اپنے بھائی (دوست) کی روگردانی کے وقت پیوست رکھ اور اس کے منہ پھیر لینے کے وقت لطف اور قربت کا اظہار کر، اس کے دُور ہونے پر قریب ہوجا، اس کے جُرم پر اس کو معذور سمجھ، یہاں تک کہ گویا تُو اس کا غلام ہے اور وہ تیرے اوپر نعمتیں برسانے والا ہے مگر اس بات سے بچ کہ تُو یہ فعل نامناسب مقام پر انجام دے یا نااہل کے ساتھ ایسا سلوک کرے۔

۲۴۴۸ —— اِجْعَلْ هَمَّكَ لِآخِرَتِكَ وَحُزْنَكَ

عَلٰی نَفْسِكَ فَكَمْ مِنْ حَزِيْنٍ وَفَدَ بِهِ حُزْنُهُ عَلٰی سُرُوْرِ الْاَبَدِ وَكَمْ مِنْ مَهْمُوْمٍ اَدْرَكَ اَمَلَهُ

اپنی سوچ اور پریشانی آخرت کے لیے قرار دے اور اپنا غم اپنے نفس کے لیے قرار دے کیونکہ کتنے ہی ایسے غمگین ہیں کہ ان کا غم ان کو ابدی سرور تک لے گیا اور کتنے ہی ایسے پریشان ہیں کہ جنھوں نے اپنی امید حاصل کر لی۔

۲۴۴۹ — اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ تَمْلِكُ رِقَّهُ يُحْسِنْ اِلَيْكَ مَنْ تَمَلَّكَ رِقَّكَ۔

وہ جس کی گردن تیرے ہاتھ میں ہے اس کے ساتھ نیکی کرنا تیرے لیے اس کی طرف سے نیکی ہے جس کے ہاتھوں میں تیری گردن ہے۔

۲۴۵۰ — اِصْحَبِ النَّاسَ بِمَا تُحِبُّ اَنْ يَصْحَبُوْكَ تَاْمَنْهُمْ وَيَاْمَنُوْكَ

لوگوں کے ساتھ ایسی صحبت اختیار کر کہ جیسی تو اپنے

لیے چاہتا ہے۔ ان کو امن میں رکھ وہ تجھے امن میں رکھیں گے۔

۱۴۵۱ —— اَنْصِفْ مِنْ نَفْسِكَ قَبْلَ اَنْ يُنْتَصَفَ مِنْكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ اَجَلُّ لِقَدْرِكَ وَاَجْدَرُ بِرِضَا رَبِّكَ

اپنے نفس کے ساتھ انصاف کر اس سے قبل کہ تجھ سے انصاف طلب کیا جائے کیونکہ یہ تیری قدر و قیمت میں اضافہ اور تیرے رب کی رضا کے لیے بہت اچھا ہے۔

۲۴۵۲ —— اِبْدَءِ السَّائِلَ بِالنَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ فَاِنَّكَ اِنْ اَحْوَجْتَهُ اِلٰى سُؤَالِكَ اَخَذْتَ مِنْ حُرِّ وَجْهِهِ اَفْضَلَ مِمَّا اَعْطَيْتَهُ

مانگنے والے کو قبلِ سوال عطا کرکے ابتدا کر کیونکہ اگر تو نے اس کو سوال پر مجبور کر دیا تو گویا تُو نے اس کے رُخِ آزاد سے وہ چیز چھین لی جو تیری عطا سے افضل ہے۔

۲۴۵۳ — اَکْرِمْ ذَوِی رَحِمِكَ وَوَقِّرْ حَلِيمَهُمْ وَاحْلُمْ عَنْ سَفِيهِهِمْ وَتَيَسَّرْ لِمُعْسِرِهِمْ فَاِنَّهُمْ لَكَ نِعْمَ الْعُدَّةُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ

اپنے قرابت داروں کا احترام کر اور ان میں بُردباروں کی توقیر کر اور ان کے نادانوں کے ساتھ حلم کا برتاؤ کر، اور ان میں ناداروں کے ساتھ امداد کر کیونکہ یہ لوگ تیری تنگی اور اچھے حالات میں تیرے لیے بہترین ذخیرہ ہیں۔

۲۴۵۴ — اَلِقْ دَوَاتَكَ، وَاَطِلْ جِلْفَةَ قَلَمِكَ وَفَرِّقْ بَيْنَ سُطُوْرِكَ، وَقَرْمِطْ بَيْنَ حُرُوْفِكَ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَجْدَرُ بِصَبَاحَةِ الْخَطِّ

اپنی دوات کو اصلاح کے ساتھ رکھ، اپنے قلم کی نوک کو طویل رکھ، اپنی سطروں کے درمیان فاصلہ رکھ، اور حروف کو باریک اور جُڑا ہوا بنا۔ کیونکہ یہ تحریر کی خوبصورتی کے لیے بہت مفید باتیں ہیں۔

۲۴۵۵ —— اِلْزَمِ الْاِخْلَاصَ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ وَالْخَشْیَۃَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَۃِ وَالْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی، وَالْعَدْلَ فِی الرِّضَا وَالسَّخَطِ

پوشیدگی اور اعلانیہ لازمی قرار دے اخلاص کو اور غیب اور شہادت میں خشیت کو اور غربت و تونگری میں میانہ روی کو اور رضامندی اور ناراضگی میں عدل کو۔

۲۴۵۶ —— اِخْتَرْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ جَدِیْدَهٗ وَمِنَ الْاِخْوَانِ اَقْدَمَهُمْ

ہر شے میں سے اس کی جدید چیز کو اختیار کر اور دوستوں میں سے پرانے دوستوں کو۔

۲۴۵۷ —— اِسْتَشِرْ اَعْدَاءَكَ تَعْرِفْ مِنْ رَاْیِهِمْ مِقْدَارَ عَدَاوَتِهِمْ وَمَوَاضِعَ مَقَاصِدِهِمْ

اپنے دشمنوں سے مشورہ لے کہ تجھ کو ان کی عداوت کی

مقدار کا اندازہ ہوگا اور ان کے مقاصد سے آگاہی ہوگی۔

۲۴۵۸ — اُبْذُلْ لِصَدِيقِكَ كُلَّ الْمَوَدَّةِ
وَلَا تَبْذُلْ لَهُ كُلَّ الطُّمَانِينَةِ
وَأَعْطِهِ مِنْ نَفْسِكَ كُلَّ الْمُوَاسَاةِ
وَلَا تَقُصَّ إِلَيْهِ بِكُلِّ أَسْرَارِكَ
اپنے دوست کے لیے مکمل محبت اختیار کر لیکن اس کے لیے اپنی تمام طمانیت خرچ نہ کر اور اپنی ذات کی تمام انسیت اس کو دے دے مگر اپنے تمام راز اس کے سپرد نہ کر۔

۲۴۵۹ — إِصْحَبِ السُّلْطَانَ بِالْحَذَرِ،
وَالصَّدِيقَ بِالتَّوَاضُعِ وَالْبِشْرِ،
وَالْعَدُوَّ بِمَا تَقُومُ بِهِ عَلَيْهِ
حُجَّتُكَ
فرمانروا کی صحبت اختیار کر احتیاط کے ساتھ اور دوست کی تواضع اور شگفتہ روئی کے ساتھ اور دشمن

کی اس طرح سے کہ تیری محبت اس پر قائم رہے۔

۲۴۶۰ —— اِفْتَحْ بَرْيَةَ قَلَمِكَ وَاسْمِكْ شَحْمَتَهُ وَايْمَنْ قَطَّكَ يَجِدْ خَطَّكَ

اپنے قلم کی نوک کو کھلا رکھ اور چربی (سیاہی) کو موٹا رکھ اور اپنے قلم کے قط کو سیدھا رکھ کہ تیری تحریر خوشخط ہو جائے۔

۲۴۶۱ —— اُبْذُلْ لِصَدِيْقِكَ نُصْحَكَ وَلِمَعَارِفِكَ مَعُوْنَتَكَ وَلِكَافَّةِ النَّاسِ بِشْرَكَ

اپنے دوست کے لیے اپنے خلوص کو خرچ کر اور اپنے جاننے والوں کو امداد سے بہرہ مند کر اور دیگر تمام انسانوں کو اپنی شگفتہ روئی سے۔

۲۴۶۲ —— اِحْتَمِلْ دَالَّةَ مَنْ اَدَلَّ عَلَيْكَ وَاقْبَلِ الْعُذْرَ مِمَّنْ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ وَاغْتَفِرْ لِمَنْ جَنٰى عَلَيْكَ

—— اس کی ناز برداری کر جو تیری ناز برداری کرتا ہو اور اس کے عذر کو قبول کر جو تیرے عذر کو قبول کرتا ہو اور جس نے تیرے ساتھ زیادتی کی ہو اس کو معاف کر دے۔

۲۴۶۳ —— اِجْعَلْ جَزَاءَ النِّعْمَةِ عَلَيْكَ الْإِحْسَانَ إِلَىٰ مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ

اپنی نعمت کی جزا اپنے ساتھ بدی کرنے والے کے ساتھ احسان کرکے قرار دے۔

۲۴۶۴ —— اُبْذُلْ مَالَكَ لِمَنْ بَذَلَ وَجْهَهُ فَإِنَّ بَذْلَ الْوَجْهِ لَا يُوَازِيهِ شَيْءٌ

اپنے مال کو اس کے لیے خرچ کر جس نے اپنی آبرو تیرے لیے خرچ کی ہو کیونکہ آبرو کے خرچ کے برابر کوئی شے نہیں ہو سکتی۔

۲۴۶۵ —— اُبْذُلْ مَعْرُوفَكَ لِلنَّاسِ كَافَّةً فَإِنَّ فَضِيلَةَ فِعْلِ الْمَعْرُوفِ لَا يَعْدِلُهَا عِنْدَ اللهِ سُبْحَانَهُ شَيْءٌ

— اپنی نیکیوں کو انسانوں تک مکمل طور پر پہنچا کیونکہ فعل معروف کی فضیلت اللہ سبحانہٗ کے نزدیک کسی شے کے برابر نہیں ہے۔

۲۴۶۶ — اِسْتَشِرْ عَدُوَّكَ الْعَاقِلَ وَاحْذَرْ رَأْيَ صَدِيقِكَ الْجَاهِلِ
اپنے عقلمند دشمن سے مشورہ کر اور اپنے جاہل دوست کی رائے سے بچ۔

۲۴۶۷ — اِصْبِرْ عَلٰى مَرَارَةِ الْحَقِّ وَاِيَّاكَ اَنْ تَنْخَدِعَ لِحَلَاوَةِ الْبَاطِلِ
حق کی تلخی پر صبر کر اور اس سے بچ کہ باطل کی مٹھاس تجھ کو فریب دے۔

۲۴۶۸ — اِجْعَلْ شَكْوَاكَ اِلٰى مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى غِنَاكَ
اپنا شکوہ اس سے کر جو تیری تونگری پر قدرت رکھتا ہو۔

۲۴۶۹ — اِلْزَمِ السُّكُوْتَ وَاصْبِرْ عَلٰى الْقَنَاعَةِ بِاَيْسَرِ الْقُوْتِ تَعِزَّ فِيْ

دُنْيَاكَ وَتَعِزَّ فِيْ اُخْرٰيكَ
لازمی قرار دے خاموشی کو اور مقدور بھر قناعت کے لیے صبر اختیار کر تو اپنی دنیا میں بھی عزت پائے گا اور آخرت میں بھی معزز ہو گا۔

۲۴۷۰ —— اَطِعْ مَنْ فَوْقَكَ يُطِعْكَ مَنْ دُوْنَكَ وَاَصْلِحْ سَرِيْرَتَكَ يُصْلِحِ اللّٰهُ عَلَانِيَتَكَ
اپنے سے بڑے کی اطاعت کر تجھ سے چھوٹے تیری اطاعت کریں گے اور اپنے باطن کی اصلاح کر اللہ تیرے ظاہر کی اصلاح کر دے گا۔

۲۴۷۱ —— اِسْتَكْثِرْ مِنَ الْمَحَامِدِ فَاِنَّ الْمَذَامَّ قَلَّ مَنْ يَنْجُوْ مِنْهَا
قابل تعریف خصلتوں کی کثرت کر کیونکہ قابلِ مذمت عادتوں سے بہت کم لوگ ہیں جو چھٹکارا حاصل کرتے ہیں۔

۲۴۷۲ —— اَكْرِهْ نَفْسَكَ عَلَى الْفَضَائِلِ

فَاِنَّ الرَّذَائِلَ اَنْتَ مَطْبُوْعٌ عَلَيْهَا

اپنے نفس کو فضائل کے لیے مجبور کر کیونکہ تو رذیل طبیعت پر قرار دیا گیا ہے۔

صیغۂ امر جمع سے وارد ہونے والی حکمتیں

۲۴۷۳ — اُطْلُبُوا الْعِلْمَ تَرْشُدُوْا

علم کو طلب کرو کہ تم رشد و ہدایت پاؤ۔

۲۴۷۴ — اِعْمَلُوْا بِالْعِلْمِ تَسْعَدُوْا

علم پر عمل کرو کہ تم سعادت پاؤ۔

۲۴۷۵ — اَخْلِصُوْا اِذَا عَمِلْتُمْ

اخلاص پیدا کرو کہ جب تم عمل کرو۔

۲۴۷۶ — اِعْمَلُوْا اِذَا عَلِمْتُمْ

عمل کرو کہ جب تم علم حاصل کرو۔

۲۴۷۷ —— اِسْمَحُوْا اِذَا سُئِلْتُمْ
عطا کرو کہ جب تم سے مانگا جائے۔

۲۴۷۸ —— اِتَّقُوا اللّٰہَ جِہَۃَ مَا خَلَقَکُمْ لَہٗ
اللہ سے ڈرو اس سبب کے بارے میں کہ جس پر تمھیں خلق کیا گیا ہے۔

۲۴۷۹ —— اَطِیْعُوا اللّٰہَ حَسَبَ مَا اَمَرَکُمْ بِہٖ رُسُلُہٗ
اللہ کی اطاعت اس انداز سے کرو جیسا کہ اس کے رسولوں نے تمھیں حکم دیا ہے۔

۲۴۸۰ —— اِلْزَمُوا الْحَقَّ تَلْزَمْکُمُ النَّجَاۃُ
حق کو لازمی جانو کہ نجات تمھارے لیے لازم ہو جائے۔

۲۴۸۱ —— اِکْتَسِبُوا الْعِلْمَ یَکْسِبْکُمُ الْحَیَاۃَ
علم کو کسب کرو کہ وہ تمھارے لیے زندگی مہیا کرے گا۔

۲۴۸۲ —— اِسْتَنْزِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَۃِ
رزق کو نازل کرواؤ صدقہ کے ذریعہ۔

۲۴۸۳ —— اِلْزَمُوا الْجَمَاعَةَ وَاجْتَنِبُوا الْفُرْقَةَ
جماعت سے وابستہ رہو اور فرقہ بندی سے بچو۔

۲۴۸۴ —— اِمْلِكُوْا اَنْفُسَكُمْ بِدَوَامِ جِهَادِهَا
اپنے نفس سے پیہم جہاد کر کے اُس کے مالک بن جاؤ۔

۲۴۸۵ —— اِعْتَصِمُوْا بِالذِّمَمِ فِيْ اَوْتَادِهَا
عہد و پیمان کو اُس کی میخ سے پکڑ لو۔

۲۴۸۶ —— اِسْتَعِدُّوْا لِلْمَوْتِ فَقَدْ اَظَلَّكُمْ
موت کے لیے مستعد رہو کہ جو تمھارے لیے مشرف ہو گئی ہے۔

۲۴۸۷ —— اَسْمِعُوْا دَعْوَةَ الْمَوْتِ آذَانَكُمْ
قَبْلَ اَنْ يُّدْعٰى بِكُمْ
اپنے کانوں کو موت کی آواز سنا دو اس سے قبل کہ تمھیں آواز دی جائے۔

۲۴۸۸ —— اِسْتَمِعُوْا مِنْ رَبَّانِيِّكُمْ وَاَحْضِرُوْهُ
قُلُوْبَكُمْ وَاسْمَعُوْا اِنْ هَتَفَ بِكُمْ

—— ربانی نمائندے کی بات سنو اور اپنے دلوں کو اس کے لیے حاضر کرو اور اگر وہ تمہیں آواز دے تو سن لو۔

۲۴۸۹ —— اِسْمَعُوا النَّصِيحَةَ مِمَّنْ اَهْدَاهَا اِلَيْكُمْ وَاعْقِلُوهَا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ

جس نے نصیحت کا ہدیہ تمہاری طرف بھیجا ہے اس کو سنو اور اس کو اپنے نفس سے چسپاں کرو۔

۲۴۹۰ —— اِتَّعِظُوا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَبْلَ اَنْ يَتَّعِظَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ

اپنے سے پہلے گزر جانے والوں سے نصیحت حاصل کرو اس سے پہلے کہ تمہارے بعد آنے والے تم سے نصیحت حاصل کریں۔

۲۴۹۱ —— اُرْفُضُوا هٰذِهِ الدُّنْيَا ذَمِيمَةً فَقَدْ رَفَضَتْ مَنْ كَانَ اَشْغَفَ بِهَا مِنْكُمْ

اس مذمت والی دنیا کو ترک کر دو کیونکہ دنیا نے

ان لوگوں کو ترک کر دیا جو تم سے زیادہ اس پر فریفتہ تھے۔

۲۴۹۲ ـــــ اَسْهِرُوا عُيُونَكُمْ وَضَمِّرُوا بُطُونَكُمْ وَخُذُوا مِنْ اَجْسَادِكُمْ تَجُودُوا بِهَا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ

اپنی آنکھوں کو بیدار رکھو اپنے شکم کو لاغر کر دو اور اپنے بدن سے کچھ حصہ نکال کر اپنے نفس کو بخش دو۔

۲۴۹۳ ـــــ اِشْغَلُوا اَنْفُسَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَاَلْسِنَتَكُمْ بِالذِّكْرِ وَقُلُوبَكُمْ بِالرِّضَا فِيمَا اَحْبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ

اپنے نفس کو اطاعت میں مشغول رکھو اور اپنی زبانوں کو ذکر میں اور اپنے دلوں کو اپنی پسند اور ناپسند چیزوں سے راضی رکھو۔

۲۴۹۴ ـــــ اِلْزَمُوا الْاَرْضَ وَاصْبِرُوا عَلَى الْبَلَاءِ وَلَا تُحَرِّكُوا بِاَيْدِيكُمْ وَهَوٰی

اَلسِنَتِكُمْ
زمین سے وابستہ رہو بلاؤں پر صبر اختیار کرو اور اپنے ہاتھوں کے ذریعہ یا زبانوں کی لغزش کے ذریعہ اپنے آپ کو حرکت میں نہ لاؤ۔

۲۴۹۵ — اَخْرِجُوا الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِكُمْ قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْهَا اَجْسَادُكُمْ فَفِيهَا اخْتُبِرْتُمْ وَلِغَيْرِهَا خُلِقْتُمْ
دنیا سے اپنے دلوں کو باہر نکال لو اس سے پہلے کہ تمہارے بدن باہر نکالے جائیں پس تم اس میں آزمائے جاتے ہو اور یہاں کے علاوہ کے لیے پیدا کیے گئے ہو۔

۲۴۹۶ — اِنْتَهِزُوا فُرَصَ الْخَيْرِ فَاِنَّهَا تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ
نیکی کی فرصت کو غنیمت جانو کیونکہ یہ بادلوں کی رفتار سے گزر جاتی ہے۔

۲۴۹۷ — اَكْذِبُوا آمَالَكُمْ وَاغْتَنِمُوا آجَالَكُمْ بِاَحْسَنِ اَعْمَالِكُمْ

وَبَادِرُوْا مُبَادَرَةَ اُوْلِی النُّهٰی وَالْاَلْبَابِ
اپنی امیدوں کو جھٹلاؤ اور اپنے بہترین اعمال کے ذریعے اپنی اجل کی مدت کو غنیمت جانو اور وہ تیزی دکھاؤ جو صاحبانِ عقل و فہم میں پائی جاتی ہے۔

۲۴۹۸ —— اِسْتَحْیُوْا مِنَ الْفِرَارِ فَاِنَّهٗ عَارٌ فِی الْاَعْقَابِ وَنَارٌ یَوْمَ الْحِسَابِ
بھاگنے سے شرم کرو کیونکہ یہ بعد والوں کے لیے ننگ و عار اور حساب کے لیے نار ہے۔

۲۴۹۹ —— اُذْكُرُوْا عِنْدَ الْمَعَاصِیْ ذَهَابَ اللَّذَّاتِ وَبَقَاءَ التَّبِعَاتِ
گناہوں کے وقت لذت کے ختم ہو جانے کو اور اس کے نتائج کی بقار کو یاد رکھو۔

۲۵۰۰ —— اُهْجُرُوا الشَّهَوَاتِ فَاِنَّهَا تَقُوْدُكُمْ اِلٰی رُكُوْبِ الذُّنُوْبِ وَالتَّهَجُّمِ عَلَی السَّیِّئَاتِ

—— شہوتوں سے دوری اختیار کرو کیونکہ یہ تم کو گناہوں کی سواری تک گھسیٹنے والی اور برائیوں میں دھکیلنے والی چیز ہے۔

۲۵۰۱ —— اِتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ اِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ وَاِنْ اَضْمَرْتُمْ عَلِمَ
اس اللہ سے ڈرو کہ اگر تم کچھ کہتے ہو تو وہ سن لیتا ہے اور جو کچھ چھپاتے ہو وہ جان لیتا ہے۔

۲۵۰۲ —— اِحْتَرِسُوْا مِنْ سَوْرَۃِ الْغَضَبِ وَاَعِدُّوْا لَہٗ مَا تُجَاہِدُوْنَہٗ بِہٖ مِنَ الْکَظْمِ وَالْحِلْمِ
غضب کی حالت سے بچو اور اس سے جہاد کرنے کے لیے حلم اور بردباری کو بروئے کار لاؤ۔

۲۵۰۳ —— اِتَّقُوْا ظُنُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ اَجْرَی الْحَقَّ عَلٰی اَلْسِنَتِہِمْ
مومنین کے گمان سے ڈرو کیونکہ اللہ سبحانہٗ حق کو ان کی

زبان پر جاری کرواتا ہے۔

۲۵۰۴ —— اِسْتَجِيبُوا لِاَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَسَلِّمُوا لِاَمْرِهِمْ وَاعْمَلُوا بِطَاعَتِهِمْ تَدْخُلُوا فِي شَفَاعَتِهِمْ
اللہ کے نبیوں کو قبول کرو اور ان کے احکام کو تسلیم کرو اور اپنا عمل ان کی اطاعت کے تحت رکھو کہ تم ان کی شفاعت میں داخل ہو سکو۔

۲۵۰۵ —— اِتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَاِنَّهُ يَسْأَلُ اللّٰهَ حَقَّهُ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يُسْئَلَ حَقًّا اِلَّا اَجَابَ
مظلوم کی نفرین سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ سے اپنا حق طلب کرتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہٗ مکرم ہے کہ اس سے کسی حق کا سوال کیا جائے مگر یہ کہ وہ جواب نہ دے۔

۲۵۰۶ —— اِجْعَلُوا كُلَّ رَجَائِكُمْ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ وَلَا تَرْجُوا اَحَدًا سِوَاهُ فَاِنَّهُ مَارَجَا

اَحَدٌ غَيْرَ اللّٰهِ تَعَالىٰ اِلَّا خَابَ

اپنی تمام امیدوں کو اللہ سبحانہ کے لیے قرار دو اور اس کے سوا کسی سے امید نہ رکھو اس لیے کہ اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ امید رکھی تو وہ نا امید ہوا۔

٢٥٠٧ —— اَفِيضُوا فِیْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَحْسَنُ الذِّكْرِ

اللہ کے ذکر میں رواں دواں رہو کیونکہ یہ سب سے بہترین ذکر ہے۔

٢٥٠٨ —— اِقْمَعُوا نَوَاجِمَ الْفَخْرِ وَاقْدَعُوا لَوَامِعَ الْكِبْرِ

فخر و مباہات کے ستاروں کو کچل دو اور اظہار تکبّر کو پوشیدہ کر دو۔

٢٥٠٩ —— اِرْغَبُوا فِيْمَا وَعَدَ اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ فَاِنَّ اَصْدَقَ الْوَعْدِ مِيْعَادُهٗ

اس کی طرف رغبت اختیار کرو کہ جس کا اللہ نے متقین سے وعدہ کیا ہے کیونکہ سب سے سچا وعدہ اللہ کا وعدہ ہے۔

۲۵۱۰ —— اِسْتَحِقُّوا مِنَ اللہِ مَا اَعَدَّ لَکُمْ بِالتَّنَجُّزِ لِصِدْقِ مِیْعَادِہٖ وَ الْحَذَرِ مِنْ ھَوْلِ مَعَادِہٖ

اللہ کی طرف سے اس چیز کے مستحق بنو جو اُس نے صدقِ عہد پر کامیاب ہونے والوں کے لیے اور قیامت کے ھَول سے بچے رہنے والوں کے لیے مہیا کی ہے۔

۲۵۱۱ —— اِتَّعِظُوْا بِالْعِبَرِ وَاعْتَبِرُوْا بِالْغِیَرِ وَانْتَفِعُوْا بِالنُّذُرِ

عبرت سے نصیحت اور تغیرات سے عبرت اور ڈرائے جانے سے نفع اندوزی حاصل کرو۔

۲۵۱۲ —— اِمْتَاحُوْا مِنْ صَفْوِ عَیْنٍ قَدْ رُوِّقَتْ مِنَ الْکَدَرِ

اس صاف چشمے سے پانی حاصل کرو جو تیرگی سے پاک کر دیا گیا ہے (اہلبیتؑ مراد ہیں)

۲۵۱۳ —— اِسْعَوْا فِیْ فَکَاکِ رِقَابِکُمْ قَبْلَ اَنْ

تُغْلَقَ رِهَانُهَا
اپنی گردنوں کو آزاد کرانے کی کوشش کرو اس سے
قبل کہ ان کا رہن ان کو جکڑ لے۔

۲۵۱۴ —— اَحْسِنُوا جِوَارَ نِعَمِ الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
بِالشُّكْرِ لِمَنْ دَلَّ عَلَيْهَا
دین اور دنیا کی نعمتوں کی ہمسائیگی کو خوشنما کرو اس
کی شکر گزاری کے ذریعہ کہ جس نے ان نعمتوں تک پہنچایا۔

۲۵۱۵ —— اِسْتَتِمُّوا نِعَمَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ بِالصَّبْرِ
عَلٰى طَاعَتِهٖ وَالْمُحَافَظَةِ عَلٰى مَا
اسْتَحْفَظَكُمْ مِنْ كِتَابِهٖ
اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو اس کی اطاعت پر صبر کرکے
تمام کر لو اور ان چیزوں کی حفاظت کرکے کہ جن کی
حفاظت اس کی کتاب میں تم سے طلب کی گئی ہے۔

۲۵۱۶ —— اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ، وَاسْعَوْا فِيْ
مَرْضَاتِهٖ، وَاحْذَرُوْا مَا حَذَّرَكُمْ

مِنْ اَلِيْمِ عَذَابِهٖ
اللہ سے اس کے ڈرنے کے حق کے ساتھ ڈرو اور اس کی رضا کے لیے سعی کرو اور اس نے جو اپنے دردناک عذاب سے ڈرایا ہے اس سے بچو۔

۲۵۱۷ —— اِتَّقُوْا شِرَارَ النِّسَاءِ وَكُوْنُوْا مِنْ خِيَارِهِنَّ عَلٰى حَذَرٍ
شریر عورتوں سے بچو اور ان میں نیک عورتوں سے بھی ہوشیار رہو۔

۲۵۱۸ —— اِتَّقُوا الْبَغْىَ فَاِنَّهٗ يَجْلِبُ النِّقَمَ وَيَسْلُبُ النِّعَمَ وَيُوْجِبُ الْغِيَرَ
ستم گری سے ڈرو کیونکہ یہ غصے کے نازل ہونے کا سبب، نعمتوں کے سلب ہونے کا ذریعہ اور گردشوں کو لازمی کر دیتا ہے۔

۲۵۱۹ —— اِتَّقُوْا مَعَاصِى الْخَلَوَاتِ فَاِنَّ الشَّاهِدَ هُوَ الْحَاكِمُ
تنہائی کے گناہوں سے بچو کیونکہ ان کا گواہ وہی ہے جو

حکم سنانے والا ہے۔

۲۵۲۰ —— اُبْعُدُوْا عَنِ الظُّلْمِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ الْجَرَائِمِ وَاَكْبَرُ الْمَاٰثِمِ

ظلم سے دور رہو کیونکہ یہ سب سے عظیم جرم اور سب سے بڑا گناہ ہے۔

۲۵۲۱ —— اَحْيُوا الْمَعْرُوْفَ بِاِمَاتَتِهٖ فَاِنَّ الْمِنَّةَ تَهْدِمُ الصَّنِيْعَةَ

نیکی کو مُردہ کرکے (بھلا کے) اسے حیات دو کیونکہ احسان جتانا نیکی کو برباد کردیتا ہے۔

۲۵۲۲ —— اِغْلِبُوا الْجَزَعَ بِالصَّبْرِ فَاِنَّ الْجَزَعَ يُحْبِطُ الْاَجْرَ وَيُعْظِمُ الْفَجِيْعَةَ

آہ و فغاں پر صبر کے ذریعہ غلبہ پاؤ کیونکہ نالہ وزاری اجر کو حبط کرلیتی ہے اور مصیبت کو بڑھادیتی ہے۔

۲۵۲۳ —— اِلْتَوُوْا فِيْ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ فَاِنَّهٗ

اَمُوْرُ لِلْاَسِنَّةِ
نیزے کی اطراف کو پیچ دار رکھو کیونکہ یہ انی کو اور
کارگر کر دیتا ہے۔

۲۵۲۴ —— اَقْبِلُوْا عَلٰی مَنْ اَقْبَلَتْ عَلَیْهِ
الدُّنْیَا فَاِنَّهٗ اَجْدَرُ بِالْغِنٰی
اس کی طرف رخ کرو جس کی طرف دنیا نے رخ کر لیا
ہو کیونکہ یہ تونگری کو لازمی تر کر دیتا ہے۔

۲۵۲۵ —— اِتَّقُوا الْحِرْصَ فَاِنَّ صَاحِبَهٗ
رَهِیْنُ ذُلٍّ وَعَنَاءٍ
حرص سے بچو کیونکہ اس کا کرنے والا خواری اور
مصیبتوں کا گروی ہے۔

۲۵۲۶ —— اُطْلُبُوا الْعِلْمَ تُعْرَفُوْا بِهٖ،
وَاعْمَلُوْا بِهٖ تَكُوْنُوْا مِنْ اَهْلِهٖ
علم حاصل کرو کہ اس سے تم پہچانے جاؤ گے اور
اس پر عمل کرو تو اس کے اہل بن جاؤ گے۔

۲۵۲۷ —— اِفۡعَلُوا الۡخَيۡرَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ فَخَيۡرٌ مِنَ الۡخَيۡرِ فَاعِلُهُ

جس قدر ہو سکے نیکی انجام دو کیونکہ نیکی سے اچھا اس کا کرنے والا ہے۔

۲۵۲۸ —— اِجۡتَنِبُوا الشَّرَّ فَاِنَّ شَرًّا مِنَ الشَّرِّ فَاعِلُهُ

بدی سے بچو کیونکہ شر سے زیادہ برا اس کا انجام دینے والا ہے۔

۲۵۲۹ —— اِعۡمَلُوا فِيۡ غَيۡرِ رِيَاءٍ وَلَا سُمۡعَةٍ فَاِنَّهُ مَنۡ يَعۡمَلۡ لِغَيۡرِ اللّٰهِ يَكِلۡهُ اللّٰهُ سُبۡحَانَهُ اِلٰى مَنۡ عَمِلَ لَهُ

عمل بے ریا اور بغیر سنایا جانے والا ہونا چاہیے کیونکہ جو غیر اللہ کے لیے عمل کرتا ہے تو اللہ سبحانہٗ اسے اسی کے حوالے کر دیتا ہے جس کے لیے اس نے عمل کیا ہے۔

۲۵۳۰ —— اِغۡتَنِمُوا الشُّكۡرَ فَاَدۡنٰى نَفۡعِهِ

الزِّيَادَةُ
شکر کرنے کو غنیمت جانو کیونکہ اس کا معمولی نفع (نعمت میں) زیادتی ہے۔

۲۵۳۱ ـــــ اِستَدِيمُوا الذِّكرَ فَإِنَّهُ يُنِيرُ الْقَلْبَ وَهُوَ أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ
ذکر میں دائمی مشغول رہو کیونکہ یہ دل کو روشن کرتا ہے اور افضل عبادت ہے۔

۲۵۳۲ ـــــ أُطْلُبُوا الْخَيْرَ فِي أَخْفَافِ الْإِبِلِ طَارِدَةً وَوَارِدَةً
خیر کو طلب کرو اونٹ کے پاؤں سے کہ جب وہ بار اٹھانے والے یا واپس آنے والے ہوتے ہیں (درآمد و برآمد)

۲۵۳۳ ـــــ أَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَكَمْ مِنْ حَرِيصٍ خَائِبٍ وَمُجْمِلٍ لَمْ يَخِبْ
طلب میں کمی رکھو کیونکہ بہت سے حریص ناکام اور بہت سے کم کوشش کرنے والے کامیاب ہوتے ہیں۔

۲۵۳۴ —— اِحْتَرِسُوا مِنْ سَوْرَةِ الْإِطْرَاءِ وَ الْمَدْحِ فَإِنَّ لَهُمَا رِيحًا خَبِيثَةً فِي الْقَلْبِ

تعریف اور توصیف میں مبالغہ سے بچو کیونکہ ان دونوں سے دل میں ایک خبیث ہوا ابھر جاتی ہے۔

۲۵۳۵ —— اِعْمَلُوا وَالْعَمَلُ يَنْفَعُ وَالدُّعَاءُ يُسْمَعُ وَالتَّوْبَةُ تُرْفَعُ

عمل کرو عمل نفع دیتا ہے اور دعا سُن لی جاتی ہے اور توبہ بلند کی جاتی ہے۔

۲۵۳۶ —— اُصْدُقُوا فِي أَقْوَالِكُمْ، وَأَخْلِصُوا فِي أَعْمَالِكُمْ وَتَزَكَّوْا بِالْوَرَعِ

اپنے اقوال میں سچے رہو اپنے اعمال میں مخلص رہو اور پرہیزگاری کے ذریعہ پاکیزہ بنو۔

۲۵۳۷ —— اِلْزَمُوا الصَّبْرَ فَإِنَّهُ دِعَامَةُ الْإِيمَانِ وَمِلَاكُ الْأُمُورِ

—— صبر کو لازمی جانو کیونکہ یہ ایمان کا ستون اور تمام کاموں کی بُنیاد ہے۔

۲۵۳۸ —— اَحْسِنُوا تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ فَاِنَّهُ اَنْفَعُ الْقَصَصِ، وَاسْتَشْفُوا بِهِ فَاِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُوْرِ

قرآن کی تلاوت بہترین طریقے سے کرو کیونکہ یہ سب سے نفع بخش قصّے ہیں اور اس سے شفا بھی حاصل کرو کیونکہ یہ سینوں کے لیے شفا ہے۔

۲۵۳۹ —— اِتَّبِعُوا النُّوْرَ الَّذِیْ لَا یُطْفَأُ وَ الْوَجْهَ الَّذِیْ لَا یَبْلٰی، وَاسْتَسْلِمُوْا وَسَلِّمُوْا لِاَمْرِهِ فَاِنَّکُمْ لَنْ تَضِلُّوْا مَعَ التَّسْلِیْمِ

اُس نور کا اتباع کرو جو کبھی نہیں بجھنے والا اور اس چہرے کا جو کبھی نہیں بوسیدہ ہونے والا اور تسلیم بھی کرو اور مان بھی لو اس کے احکام کو کیونکہ تم تسلیم کر لینے کی وجہ سے ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔

۲۵۴۰ — اِسْتَصْبِحُوْا مِنْ شُعْلَةِ وَاعِظٍ مُتَعِظٍ، وَاقْبَلُوْا نَصِيْحَةَ نَاصِحٍ مُتَيَقِّظٍ، وَقِفُوْا عِنْدَ مَا اَفَادَكُمْ مِنَ التَّعْلِيْمِ

واعظِ عبرت آموز کے شعلوں سے چراغ کو روشن کرو، اور بیدار نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو قبول کرو، اور اس جگہ ٹھہر جاؤ کہ جہاں تمہیں تعلیم کا فائدہ ہو رہا ہو۔

۲۵۴۱ — اِقْتَدُوْا بِهُدٰى نَبِيِّكُمْ فَاِنَّهُ اَصْدَقُ الْهُدٰى، وَاسْتَنُّوْا بِسُنَّتِهِ فَاِنَّهَا اَهْدَى السُّنَنِ

اپنے نبیؐ کی ہدایت کی پیروی کرو کیونکہ یہ سب سے سچی ہدایت ہے اور ان کی سنّت پر چلو کیونکہ یہ سب سے زیادہ ہدایت والی سنّت ہے۔

۲۵۴۲ — اِتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ سَمِعَ فَخَشَعَ وَاقْتَرَفَ فَاعْتَرَفَ، وَعَلِمَ فَوَجِلَ وَحَاذَرَ فَبَادَرَ، وَعَمِلَ فَاَحْسَنَ

— اللہ سے اس کے ڈر کے مانند ڈرو کہ جس نے سُنا اور خشیت اختیار کر لی اور حاصل کیا تو اعتراف کر لیا اور علم پایا تو دہشت میں مبتلا ہوا اور احتیاط اختیار کی تو تیزی اختیار کی اور عمل کیا تو بہترین انجام دیا۔

۲۵۴۳ — اِتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ دُعِيَ فَأَجَابَ، وَتَابَ فَأَنَابَ، وَحُذِّرَ فَحَذِرَ، وَعُبِّرَ فَاعْتَبَرَ، وَخَافَ فَأَمِنَ

اللہ سے اس کے خوف کے ساتھ ڈرو کہ جس کو پکارا گیا تو اس نے جواب دیا اور جس نے توبہ کی تو مستقبل کے گناہوں سے بچنے کا عزم کر لیا اور اس کو ڈرایا گیا تو محتاط ہو گیا اور جب عبرت دلائی گئی تو عبرت حاصل کر لی اور خوف زدہ کیا گیا تو امن پا گیا۔

۲۵۴۴ — اِقْنَعُوا بِالْقَلِيلِ مِنْ دُنْيَاكُمْ لِسَلَامَةِ دِينِكُمْ فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ الْبُلْغَةُ الْيَسِيرَةُ مِنَ الدُّنْيَا تُقْنِعُهُ

اپنے دین کی سلامتی کے لیے اپنی دنیا کے قلیل پر قناعت

کرو کیونکہ مومن کی دنیا کی معمولی سی منفعت اس کو قناعت گزار کر دیتی ہے۔

۲۵۴۵ — اَقِیلُوا ذَوِی الْمُرُوْءَاتِ عَثَرَاتِهِمْ فَمَا یَعْثُرُ مِنْهُمْ عَاثِرٌ اِلَّا وَیَدُ اللّٰهِ تَرْفَعُهُ

صاحبانِ مروّت کی لغزشوں کو درگزر کرتے رہو کیونکہ کوئی ان میں لغزش کناں نہیں ہوتا مگر یہ کہ اللہ کے ہاتھ اس کو رفعت عطا کر دیتے ہیں۔

۲۵۴۶ — اُهْرُبُوْا مِنَ الدُّنْیَا وَاصْرِفُوْا قُلُوْبَكُمْ عَنْهَا فَاِنَّهَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، حَظُّهُ مِنْهَا قَلِیْلٌ وَعَقْلُهُ بِهَا عَلِیْلٌ وَنَاظِرُهُ فِیْهَا كَلِیْلٌ

دنیا سے گریزاں ہی رہو اور اپنے دلوں کو اس سے روگرداں رکھو کیونکہ یہ مومن کا قید خانہ ہے اس سے فائدہ اٹھانا

قلیل ہے اس کی وجہ سے عقل بیمار رہتی ہے اور اس کو دیکھنے والا گویا اندھا ہے۔

۲۵۴۷ —— اِعْقِلُوا الْخَبَرَ اِذَا سَمِعْتُمُوْهُ عَقْلَ دِرَايَةٍ لَا عَقْلَ رِوَايَةٍ فَاِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيْرٌ وَرُعَاتَهُ قَلِيْلٌ

کسی بھی خبر کو جب سنو تو درایت والی عقل کے ساتھ نہ کہ روایت والی عقل کے ساتھ کیونکہ علم کی روایت کرنے والے کثیر اور اس کی رعایت کرنے والے بہت قلیل ہیں۔

۲۵۴۸ —— اِلْجَأُوْا اِلَى التَّقْوٰى فَاِنَّهُ جُنَّةٌ مَنِيْعَةٌ ، مَنْ لَجَأَ اِلَيْهَا حَصَّنَتْهُ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهَا عَصَمَتْهُ

تقویٰ کی پناہ میں آجاؤ کیونکہ یہ ایک زبردست حصار ہے جو اس میں پناہ گزین ہوا اس کو پناہ ملی اور جس نے اس سے نگہبانی چاہی اس نے اس کی نگہبانی کی۔

۲۵۴۹ —— اِعْتَصِمُوا بِتَقْوَى اللهِ فَإِنَّ لَهَا حَبْلاً وَثِيقًا عُرْوَتُهُ وَمَعْقِلاً مَنِيعًا ذُرْوَتُهُ

اللہ کے تقوٰی کو پناہ جانو کیونکہ اس کی رسّی وہ ہے کہ جس کی گرفت بہت محکم ہے اور وہ پناہ گاہ ہے کہ جس کی بلندی ہر شے سے ایک رکاوٹ ہے۔

۲۵۵۰ —— اِسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنْ سَكْرَةِ الْغِنٰى فَإِنَّ لَهُ سَكْرَةً بَعِيدَةَ الْإِفَاقَةِ

اللہ سے دولت مندی کی مستی سے پناہ مانگو کیونکہ یہ وہ نشہ ہے کہ جس سے ہوش میں آنا بہت ہی بعید ہے۔

۲۵۵۱ —— اِسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنْ لَوَاقِحِ الْكِبْرِ كَمَا تَسْتَعِيذُونَ بِهِ مِنْ طَوَارِقِ الدَّهْرِ، وَاسْتَعِدُّوا لِلْمُجَاهَدَةِ حَسَبَ الطَّاقَةِ

اللہ سے تکبّر میں غرق ہونے سے اسی طرح پناہ مانگو کہ

جیسے تم مصیبتِ روزگار سے پناہ مانگتے ہو اور اپنی طاقت کے مطابق اس سے مجاہدہ کرنے پر تیار رہو۔

۲۵۵۲ — اِئْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَأْمُرُوا بِهِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَانْهَوْا عَنْهُ

اچھائیوں کی فرمانبرداری کرو اور انکی کا حکم دو اور منکر سے باز رہو اور اسی سے (اوروں کو) روکو۔

۲۵۵۳ — اَعْرِضُوْا عَنْ كُلِّ عَمَلٍ بِكُمْ غِنًى عَنْهُ، وَاشْغَلُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنْ اَمْرِ الْآخِرَةِ بِمَا لَا بُدَّ لَكُمْ مِنْهُ

ہر اس عمل سے روگرداں رہو کہ جس سے تمھیں بے نیازی حاصل ہو اور اپنے نفسوں کو اپنی آخرت کے ان کاموں میں مشغول رکھو جن سے تمھیں کسی حال میں چھٹکارا نہیں ہے۔

۲۵۵۴ — اِقْمَعُوْا هٰذِهِ النُّفُوْسَ فَاِنَّهَا طُلَعَةٌ اِنْ تُطِيْعُوْهَا تَنْزِغْ بِكُمْ اِلٰى شَرِّ غَايَةٍ

—— ان نفسوں کو کچل دو کیونکہ یہ وہ نگہبان ہیں جو تم کو بدترین انجام تک پہنچا دیں گے گر ان کے مطیع بنے۔

۲۵۵۵ —— اِغْلِبُوْا اَهْوَائَكُمْ وَحَارِبُوْهَا فَاِنَّهَا اِنْ تُقَيِّدْكُمْ تُوْرِدْكُمْ مِنَ الْهَلَكَةِ اَبْعَدَ غَايَةٍ

اپنی خواہشوں پر غالب آجاؤ اور ان سے جنگ کرتے رہو کیونکہ اگر یہ تم کو قید کرلیں تو تم کو ہلاکت کے بدترین انجام تک پہنچا دیں گی۔

۲۵۵۶ —— اُنْظُرُوْا اِلَى الدُّنْيَا نَظَرَ الزَّاهِدِيْنَ فِيْهَا الصَّارِفِيْنَ عَنْهَا، فَاِنَّهَا وَاللّٰهِ عَمَّا قَلِيْلٍ تُزِيْلُ الثَّاوِيَ السَّاكِنَ وَتَفْجَعُ الْمُتْرَفَ الْاٰمِنَ

دنیا کو زاہدین کی نظر سے دیکھو جو کہ اس سے نکلنے والے ہیں کیونکہ واللہ یہ اپنے ساکن اقامت گزار کو بہت کم وقت دیتی ہے اور امن و عشرت والے کو سوز و درد دیتی ہے۔

۲۵۵۷ —— اِتَّقُوْا غُرُوْرَ الدُّنْيَا فَإِنَّهَا تَسْتَرْجِعُ أَبَدًا مَا خَدَعَتْ بِهِ مِنَ الْمَحَاسِنِ وَتَزْعَجُ الْمُطْمَئِنَّ إِلَيْهَا وَالْقَاطِنَ

دنیا کے دھوکے سے بچو کیونکہ یہ اپنی بھلائیوں سے دھوکا دینے کے بعد پلٹ جاتی ہے اور اس سے مطمئن اور اس میں سکونت گزار کے خلاف پلٹا کھاتی ہے۔

۲۵۵۸ —— اِتَّقُوْا خِدَاعَ الْآمَالِ فَكَمْ مِنْ مُؤَمِّلِ يَوْمٍ لَمْ يُدْرِكْهُ وَبَانِيْ بِنَاءٍ لَمْ يَسْكُنْهُ، وَجَامِعِ مَالٍ لَمْ يَأْكُلْهُ وَلَعَلَّهُ مِنْ بَاطِلٍ جَمَعَهُ وَمِنْ حَقٍّ مَنَعَهُ، أَصَابَهُ حَرَامًا وَاحْتَمَلَ بِهِ آثَامًا

امیدوں کے دھوکے سے بچو کیونکہ کتنے ہی امیدوار تھے کہ جو اپنا مطلب نہ پا سکے اور بنیادوں کے رکھنے والے تھے کہ ان میں سکونت نہ کر سکے اور مال کے جمع کرنے والے کہ اس کو کھا نہ سکے اور ہو سکتا ہے کہ انھوں نے باطل

طریقے سے جمع کیا ہو اور کسی حق کو روک لیا ہو، ان تک حرام کا گناہ پہنچا اور اس کے ذریعہ بوجھ بڑھ گیا۔

۲۵۵۹ —— اِعْرِفُوا الْحَقَّ لِمَنْ عَرَفَهُ لَكُمْ صَغِيْراً أَوْكَبِيْراً ، وَضِيْعاً كَانَ أَوْ رَفِيْعاً

اس کے حق کو پہچانو جو تمہارے حق کو پہچان چکا ہو چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا، پست مرتبہ ہو یا بلند۔

۲۵۶۰ —— اِحْتَرِسُوا مِنْ سَوْرَةِ الْجَمْدِ وَالْحِقْدِ وَالْغَضَبِ وَالْحَسَدِ وَاعِدُّوا لِكُلِّ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ عُدَّةً تُجَاهِدُوْنَهُ بِهَا مِنَ الْفِكْرِ فِي الْعَاقِبَةِ وَمَنْعِ الرَّذِيْلَةِ وَطَلَبِ الْفَضِيْلَةِ وَصَلَاحِ الْآخِرَةِ وَلُزُوْمِ الْحِلْمِ

اپنے آپ کو بخل، کینہ، غضب اور حسد کی صورتوں سے محفوظ رکھو اور اس میں سے ہر ایک کے لیے وہ ذخیرہ

تیار کرو کہ جس کے ذریعہ تم ان چیزوں سے مجاہدہ کر سکو، انجام میں فکر کر کے، کمینے پن سے روک کے فضیلت کو طلب کر کے، آخرت کی اصلاح سے اور حلم کو لازمی قرار دے کر۔

۲۵۶۱ — اِعْجَبُوا لِهٰذَا الْاِنْسَانِ يَنْظُرُ بِشَحْمٍ وَيَتَكَلَّمُ بِلَحْمٍ وَيَسْمَعُ بِعَظْمٍ وَيَتَنَفَّسُ مِنْ خَرْمٍ

اس انسان پر تعجب کرو کہ جو چربی کے ذریعے دیکھتا ہے اور گوشت کے ذریعے کلام کرتا ہے اور بذریعہ ہڈی سنتا ہے اور ایک سوراخ سے سانس لیتا ہے۔

۲۵۶۲ — اِضْرِبُوا بَعْضَ الرَّأْيِ بِبَعْضٍ يَتَوَلَّدُ مِنْهُ الصَّوَابُ

(اپنی) رائے کے ایک حصے کو دوسرے پر منطبق کرو کہ اس سے درستگی جنم لے گی۔

۲۵۶۳ — اَجْمِلُوا فِي الْخِطَابِ تَسْمَعُوا جَمِيلَ الْجَوَابِ

— اپنے مخاطب کو جمیل رکھو (تاکہ) جواب (بھی) جمیل سن سکو۔

۲۵۶۴ — اِمۡخِضُوا الرَّأۡیَ مَخۡضَ السِّقَاۤءِ یُنۡتِجۡ سَدِیۡدَ الۡاٰرَاۤءِ

(اپنی) رائے کو سقا کے مشک ہلانے کی مانند حرکت دو تاکہ نتیجہ میں مضبوط سوچ ہاتھ آئے۔

۲۵۶۵ — اِتَّهِمُوۡا عُقُوۡلَكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنَ الثِّقَةِ بِهَا یَكُوۡنُ الۡخَطَاۤءُ

اپنی عقلوں کو تہمت لگاتے رہو کیونکہ (محض) اس پر بھروسہ کرنا باعثِ خطا ہے۔

۲۵۶۶ — اِعۡمَلُوۡا وَاَنۡتُمۡ فِیۡ اٰوِنَةِ الۡبَقَاۤءِ وَ الصُّحُفُ مَنۡشُوۡرَةٌ وَالتَّوۡبَةُ مَبۡسُوۡطَةٌ وَالۡمُدۡبِرُ یُدۡعٰی وَالۡمُسِیۡءُ یُرۡجٰی قَبۡلَ اَنۡ یَخۡمُدَ الۡعَمَلُ وَیَنۡقَطِعَ الۡمَهَلُ وَتَنۡقَضِیَ الۡمُدَّةُ وَیُسَدَّ

بَابُ التَّوْبَةِ

عمل کرو جبکہ تم (دنیا کی) باقی گھڑیاں کاٹ رہے ہو اور جبکہ نامۂ اعمال کھلے ہوئے ہیں اور توبہ وسیع تر ہے اور منہ موڑنے والے کو بلایا جا سکتا ہے اور گناہگار (ابھی) توقع رکھ سکتا ہے۔ اس سے پہلے کہ آوازۂ عمل خاموش ہو جائے اور مہلت منقطع ہو جائے، مدت پوری ہو جائے اور توبہ کا دروازہ بند کر دیا جائے۔

۲۵۶۷ —— اِتَّقُوا بَاطِلَ الْاَمَلِ فَرُبَّ مُسْتَقْبِلِ يَوْمٍ لَيْسَ بِمُسْتَدْبِرِهِ وَ مَغْبُوطٍ فِيْ اَوَّلِ لَيْلَةٍ قَامَتْ بَوَاكِيْهِ فِيْ اٰخِرِهِ

باطل امیدوں سے ڈرو کیونکہ بہت سے آنے والے دن پیٹھ موڑ کر نہ آئے اور بہت سے رات کے اول حصے میں رشک کیے جانے والے لوگوں پر رات کے آخری حصہ میں گریہ کیا گیا۔

۲۵۶۸ —— اِسْتَعِدُّوْا لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ وَتَتَدَلَّهُ لِهَوْلِهِ الْعُقُوْلُ وَتَتَبَلَّدُ

الْبَصَائِرُ
اس دن کے لیے تیاری کرو کہ جس میں آنکھیں پھیل جائیں گی اور جس کے ہول سے عقلیں مدہوش ہو جائیں گی اور جبکہ بصیرتیں زنگ آلود ہو جائیں گی۔

۲۵۶۹ — اِعْمَلُوْا لِيَوْمٍ تُذْخَرُ لَهُ الذَّخَائِرُ وَتُبْلَى فِيْهِ السَّرَائِرُ
اس دن کے لیے عمل کرو کہ جس دن ذخیروں کا انبار لگایا جاتا ہے اور جس دن باطن کو آشکار کیا جائے گا۔

۲۵۷۰ — اُذْكُرُوْا هَادِمَ اللَّذَّاتِ وَمُنَغِّصَ الشَّهَوَاتِ وَدَاعِيَ الشَّتَاتِ
لذتوں کو تباہ کر دینے والی، خواہشوں کو پریشان کرنے والی اور ریزہ ریزہ کر دینے والی (موت) کو یاد رکھو۔

۲۵۷۱ — اُذْكُرُوْا مُفَرِّقَ الْجَمَاعَاتِ وَمُبَاعِدَ الْاُمْنِيَاتِ وَمُدْنِيَ الْمَنِيَّاتِ وَالْمُؤْذِنَ بِالْبَيْنِ وَالشَّتَاتِ

— گروہوں کو پراگندہ کر دینے والے، آرزوؤں کو دُور تر کر دینے والے اور اموات کو قریب تر کر دینے والے، اور دُوری و پراگندگی کا اعلان کرنے والے (اللہ سبحانہ) کو یاد رکھو۔

۲۵۷۲ — اُرفُضُوا هٰذِهِ الدُّنيَا التَّارِكَةَ لَكُمْ وَإِنْ لَمْ تُحِبُّوا تَرْكَهَا وَالْمُبْلِيَةَ أَجْسَادَكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِكُمْ لِتَجْدِيدِهَا

اس دنیا کو چھوڑ دو جو تمھیں ترک کرنے والی ہے دراصل جبکہ تم اس کا ترک کر دینا پسند نہیں کرتے اور وہ تمھارے جسموں کو پرانا کرنے والی ہے۔ تمھاری اس تازہ بتازہ محبت کے باوجود

لفظ احذروا (ڈرو، بچو یا پرہیز کرو) سے شروع ہونے والی حکمتیں

۲۵۷۳ —— اِحْذَرُوا اللِّسَانَ فَاِنَّهُ سَهْمٌ يُخْطِي
زبان سے ڈرو کیونکہ یہ ایک خطا کرنے والا تیر ہے۔

۲۵۷۴ —— اِحْذَرُوا الشَّرَهَ فَاِنَّهُ خُلُقٌ مُرْدِي
شرانگیزی سے بچو کیونکہ یہ ایک ہلاک کر دینے والا خُلق ہے۔

۲۵۷۵ —— اِحْذَرُوا التَّفْرِيطَ فَاِنَّهُ يُوجِبُ الْمَلَامَةَ
(تفریط) کمی کرنے سے بچو کیونکہ اس کا لازمی نتیجہ ملامت ہے۔

۲۵۷۶ —— اِحْذَرُوا الْعَجَلَةَ فَاِنَّهَا تُثْمِرُ النَّدَامَةَ
جلد بازی سے بچو کیونکہ اس کا پھل ندامت ہے۔

۲۵۷۷ —— اِحْذَرُوا الْجُبْنَ فَاِنَّہٗ عَارٌ وَمَنْقَصَةٌ

بزدلی سے بچو کیونکہ یہ (باعثِ) شرم و نقص ہے۔

۲۵۷۸ —— اِحْذَرُوا الْبُخْلَ فَاِنَّہٗ لُؤْمٌ وَمَسَبَّةٌ

کنجوسی سے بچو کیونکہ یہ کمینگی اور وجۂ دشنامی ہے۔

۲۵۷۹ —— اِحْذَرُوا الْغَفْلَةَ فَاِنَّهَا مِنْ فَسَادِ الْحِسِّ

غفلت سے بچو کیونکہ یہ فسادِ احساس میں سے ہے۔

۲۵۸۰ —— اِحْذَرُوا الْحَسَدَ فَاِنَّہٗ يُزْرِيْ بِالنَّفْسِ

حسد سے بچو کیونکہ یہ نفس کے عیب کا سبب ہے۔

۲۵۸۱ —— اِحْذَرُوا الْاَمَلَ الْمُغْلُوْبَ وَالنَّعِيْمَ الْمَسْلُوْبَ

غالب آجانے والی اُمید اور چھین لی جانے والی نعمتوں سے پرہیز کرو۔

۲۵۸۲ —— اِحْذَرُوا الزَّائِلَ الشَّهِيَّ وَالْفَانِيَ الْمَحْبُوْبَ

— ایسی دل کش چیزوں سے جو زائل ہو جائیں اور ایسی محبوب چیزوں سے جو فنا ہو جائیں بچتے رہو۔

۲۵۸۳ — اِحْذَرُوا الْغَضَبَ فَاِنَّهُ نَارٌ مُحْرِقَةٌ
غضب سے بچو کیونکہ یہ ایک جلتی ہوئی آگ ہے۔

۲۵۸۴ — اِحْذَرُوا الْاَمَانِیَّ فَاِنَّهَا مَنَایَا مُحَقَّقَةٌ
آرزوؤں سے دُور رہو کیونکہ یہ تحقیق شدہ مَوتیں ہیں۔

۲۵۸۵ — اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ اِذَا سُئِلَ عَنْهُ صَاحِبُهُ اسْتَحْيٰى مِنْهُ وَاَنْكَرَهُ
ہر اس عمل سے بچ کہ جب اس کے کرنے والے سے اس کے بارے میں دریافت کیا جائے تو وہ اس سے شرم کرے یا انکار کر دے۔

۲۵۸۶ — اِحْذَرْ كُلَّ اَمْرٍ اِذَا ظَهَرَ اَزْرٰى بِفَاعِلِهٖ وَحَقَّرَهُ
ہر اس کام سے بچ کہ جب وہ ظاہر کیا جائے تو اس کا

کرنے والا عیب دار اور حقیر قرار پائے۔

۲۵۸۷ —— اِحْذَرِ الشَّرِیْرَ عِنْدَ اِقْبَالِ الدَّوْلَةِ لِئَلَّا یُزِیْلَهَا عَنْكَ وَعِنْدَ اِدْبَارِهَا لِئَلَّا یُعِیْنَ عَلَیْكَ

شر پسند سے دولت کے رخ کیے جانے کے وقت بچ کہ مبادا وہ اسے تجھ سے زائل نہ کروادے اور دولت کے رخ پھیرنے کے وقت پر (بھی) کہ کہیں وہ تیرے خلاف مددگار نہ بن جائے۔

۲۵۸۸ —— اِحْذَرِ الْاَحْمَقَ فَاِنَّ مُدَارَاتَهٗ تُعَنِّیْكَ وَمُوَافَقَتَهٗ تُرْدِیْكَ وَ مُخَالَفَتَهٗ تُؤْذِیْكَ وَمُصَاحَبَتَهٗ وَبَالٌ عَلَیْكَ

کم عقل سے بچ کیونکہ اس کی مدارات تجھ کو زحمت میں اور اس کی موافقت تجھ کو ہلاکت میں اور اس کی مخالفت تجھ کو اذیت میں اور اس کی صحبت تجھ پر وبال بنی رہے گی۔

۲۵۸۹ —— اِحْذَرْ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُعْمَلُ فِی السِّرِّ وَیُسْتَحْیٰی مِنْہُ فِی الْعَلَانِیَۃِ

ہر اس عمل سے بچ کہ جسے پوشیدگی میں کیا جاتا ہے اور اعلانیہ جس سے حیا کی جاتی ہے۔

۲۵۹۰ —— اِحْذَرْ کُلَّ اَمْرٍ یُفْسِدُ الْاٰجِلَۃَ وَ یُصْلِحُ الدَّانِیَۃَ

ہر اس کام سے بچ کہ جو آخرت کو فاسد کر دے اور دنیا کی اصلاح کر دے۔

۲۵۹۱ —— اِحْذَرْ کُلَّ عَمَلٍ یَرْضَاہُ عَامِلُہٗ لِنَفْسِہٖ وَیَکْرَھُہٗ لِعَامَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ

ہر اس کام سے بچ کہ جس کا کرنے والا اپنے نفس کے لیے اس کو پسند کرتا ہو اور عام مسلمانوں کے لیے اسے بُرا جانتا ہو۔

۲۵۹۲ —— اِحْذَرْ کُلَّ قَوْلٍ وَفِعْلٍ یُؤَدِّیْ اِلٰی فَسَادِ الْاٰخِرَۃِ وَالدِّیْنِ

—— ہر اُس قول اور فعل سے بچ کہ جو آخرت اور دین کے فساد تک لے جائے۔

۲۵۹۳ —— اِحْذَرْ مُصَاحَبَةَ كُلِّ مَنْ يُقْبَلُ رَأْيُهُ وَيُنْكَرُ عَمَلُهُ فَإِنَّ الصَّاحِبَ مُعْتَبَرٌ بِصَاحِبِهِ

ہر اس شخص کی صحبت سے بچ کہ جس کی رائے قبول کی جاتی ہے اور اس کے عمل کو بُرا جانا جاتا ہے کیونکہ ساتھی کا اس کے ساتھی ہی کے ساتھ اعتبار (وزن) کیا جاتا ہے۔

۲۵۹۴ —— اِحْذَرْ مُجَالَسَةَ قَرِينِ السُّوءِ فَإِنَّهُ يُهْلِكُ مُقَارِنَهُ وَيُرْدِي مُصَاحِبَهُ

بُرے ہم نشین کی صحبت سے بچ کیونکہ اس کے متعلقین ہلاک ہو جاتے اور اس کے ساتھی تباہ ہو جاتے ہیں۔

۲۵۹۵ —— اِحْذَرْ مَنَازِلَ الْغَفْلَةِ وَالْجَفَاءِ وَقِلَّةَ الْأَعْوَانِ عَلَىٰ طَاعَةِ اللّٰهِ

غفلت اور جفا کی منزلوں اور اللہ کی اطاعت کی راہ

میں مددگاروں کی کمی سے بچتا ہے۔

۲۵۹۶ —— اِحْذَرْ مُصَاحَبَةَ الْفُسَّاقِ وَالْفُجَّارِ وَالْمُجَاهِرِيْنَ بِمَعَاصِي اللهِ

فاسق و فاجر اور اللہ کی نافرمانی اعلانیہ کرنے والوں سے پرہیز کرتا رہ۔

۲۵۹۷ —— اِحْذَرِ الشَّرَهَ فَكَمْ اَكْلَةٍ مَنَعَتْ اَكَلَاتٍ

شرانگیزی سے بچ کیونکہ کتنے ہی ایک نوالوں نے بہت سارے نوالوں سے (انسان کو) روک دیا۔

۲۵۹۸ —— اِحْذَرِ الْهَزْلَ وَاللَّعِبَ وَكَثْرَةَ الْمَزْحِ وَالضِّحْكِ وَالتُّرَّهَاتِ

بیہودہ پن، تفریح بازی، کثرتِ مذاق، قہقہے اور بے فائدہ گفتگو سے بچتا رہ۔

۲۵۹۹ —— اِحْذَرِ اللَّئِيْمَ اِذَا اَكْرَمْتَهُ وَالرَّذْلَ اِذَا قَدَّمْتَهُ، وَالسِّفْلَةَ اِذَا رَفَعْتَهُ

— بچ لئیم (کمین) سے کہ جب تو اس کو عزت دے اور رذیل سے کہ جب تو اس کو آگے بڑھائے اور پست سے کہ جب تو اس کو مرتبہ عطا کرے۔

۲۶۰۰ — اِحْذَرِ الْكَرِيْمَ إِذَا أَهَنْتَهُ، وَ الْحَلِيْمَ إِذَا جَرَحْتَهُ، وَالشُّجَاعَ إِذَا أَوْجَعْتَهُ

بچ کریم سے کہ جب تو اس کی توہین کرے، اور حلیم سے کہ جب تو اسے دُکھ پہنچائے اور بہادر سے کہ جب تو اسے تکلیف دے۔

۲۶۰۱ — اِحْذَرْ مُجَالَسَةَ الْجَاهِلِ كَمَا تَأْمَنُ مِنْ مُصَاحَبَةِ الْعَاقِلِ

جاہل کی ہم نشینی سے اس طرح بچ جس طرح عاقل کی صحبت اختیار کرکے تو سلامتی پاتا ہے۔

۲۶۰۲ — اِحْذَرْ فُحْشَ الْقَوْلِ وَالْكِذْبَ فَإِنَّهُمَا يُزْرِيَانِ بِالْقَائِلِ

—— فحش گوئی اور جھوٹ سے بچ کیونکہ یہ دونوں بولنے والے کو عیب دار بنا دیتے ہیں۔

۲۶۰۳ —— اَحْذَرِ الدُّنْيَا فَاِنَّهَا شَبَكَةُ الشَّيْطَانِ وَمَفْسَدَةُ الْاِيْمَانِ

دنیا سے پرہیز کر کیونکہ یہ شیطان کا پھندا اور ایمان کے لیے مقامِ فساد ہے۔

۲۶۰۴ —— اِحْذَرِ الْكِبْرَ فَاِنَّهُ رَأْسُ الطُّغْيَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّحْمَانِ

تکبر سے بچ کیونکہ یہ سرکشی اور رحمان کی (سراسر) نافرمانی ہے۔

۲۶۰۵ —— اَلْحَذَرَ اَلْحَذَرَ اَيُّهَا الْمُسْتَمِعُ وَالْجِدَّ الْجِدَّ اَيُّهَا الْعَاقِلُ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ

بچ! بچ! اے سننے والے اور کوشش (کر) کوشش (کر) اے عقل والے اور تجھے اس دانا

(یعنی حضرت علیؑ) کی طرح سے کون خبر دے گا۔

۲۶۰۶ — اَلْحَذَرَ الْحَذَرَ اَیُّهَا الْمَغْرُوْرُ وَاللّٰهِ لَقَدْ سَتَرَ حَتّٰی كَاَنَّهٗ قَدْ غَفَرَ

بچ ! بچ اے فریب میں مبتلا قسم ہے اللہ کی کہ اس نے اس طرح پردہ پوشی کی ہے کہ گویا اس نے معاف کر دیا ہے۔

۲۶۰۷ — اِحْذَرْ اَنْ یَخْدَعَكَ الْغُرُوْرُ بِالْحَائِلِ الْیَسِیْرِ اَوْ یَسْتَزِلَّكَ السُّرُوْرُ بِالزَّائِلِ الْحَقِیْرِ

اس سے بچ کہ دھوکا تجھے فریب دے دے ایک تھوڑے سے وقت کی رکاوٹ یا تجھے زائل ہونے والا حقیر سرور فریب دے دے۔

۲۶۰۸ — اِحْذَرِ الْمَوْتَ وَاَحْسِنْ لَهُ الْاِسْتِعْدَادَ تَسْعَدْ بِمُنْقَلَبِكَ

موت سے محتاط رہ اور اس کے لیے بہترین تیاری کر تاکہ تیرا مقامِ بازگشت سعادت مند ہو جائے۔

۲۶۰۹ — اِحْذَرْ قِلَّةَ الزَّادِ وَاَكْثِرْ مِنَ الْاِسْتِعْدَادِ لِرِحْلَتِكَ

قلیل زادِ راہ سے محتاط رہ اور اپنی رحلت کی کثرت سے تیاری کر۔

۲۶۱۰ — اِحْذَرُوْا صَوْلَةَ الْكَرِيْمِ اِذَا جَاعَ وَاَشَرَ اللَّئِيْمِ اِذَا شَبِعَ

کریم کی صولت سے بچو کہ جب وہ بھوکا ہو اور کمین کے شر سے بچو کہ جب وہ پیٹ بھرا ہو۔

۲۶۱۱ — اِحْذَرُوْا سَطْوَةَ الْكَرِيْمِ اِذَا وُضِعَ وَسَوْرَةَ اللَّئِيْمِ اِذَا رُفِعَ

کریم کی سطوت سے ڈرو کہ جب وہ پست کیا جائے اور کمین کی تندی سے بچو کہ جب وہ بلند کیا جائے۔

۲۶۱۲ — اِحْذَرُوْا نِفَارَ النِّعَمِ فَمَا كُلُّ شَارِدٍ بِمَرْدُوْدٍ

نعمتوں کے روگردانی کرنے سے بچو، اس لیے کہ ہر

جانے والی چیز پلٹ کر واپس نہیں آتی۔

۲۶۱۳ —— اِحْذَرُوا ضِيَاعَ الْأَعْمَارِ فِيمَا لَا يَبْقَىٰ لَكُمْ فَفَائِتُهَا لَا يَعُودُ

عمر کے ضائع کرنے سے بچو اُن چیزوں میں کہ جو تمھارے لیے باقی رہنے والی نہیں اس لیے کہ عمر کا فوت شدہ حصہ پلٹ نہیں سکتا۔

۲۶۱۴ —— اِحْذَرُوا نَارًا حَرُّهَا شَدِيدٌ وَقَعْرُهَا بَعِيدٌ وَحُلِيُّهَا حَدِيدٌ

اس آگ سے بچو کہ جس کی گرمی شدید ہے جس کی تہہ بہت دُور ہے اور جس کا زیور لوہا ہے۔

۲۶۱۵ —— اِحْذَرُوا نَارًا لَجَبُهَا عَتِيدٌ، وَلَهَبُهَا شَدِيدٌ وَعَذَابُهَا أَبَدًا جَدِيدٌ

اس آگ سے بچو کہ جس کا اضطراب بالکل تیار ہے اور جس کے تازیانے سخت ہیں اور جس کی تکلیف ہمیشہ تازہ رہتی ہے۔

۲۶۱۶ — اِحۡذَرُوا الذُّنُوبَ الۡمُورِطَةَ وَ الۡعُیُوبَ الۡمُسۡخِطَةَ

ہلاکت میں ڈالنے والے گناہوں اور ان عیبوں سے کہ جو غضب کا باعث ہیں بچتے رہو۔

۲۶۱۷ — اِحۡذَرُوا مِنَ اللهِ کُنۡهَ مَا حَذَّرَکُمۡ مِنۡ نَفۡسِهِ، وَاخۡشَوۡهُمۡ خَشۡیَةً تَحۡجُزُکُمۡ عَمَّا یُسۡخِطُهُ

اللہ سے اس حد تک ڈرو کہ جتنا اس نے اپنی ذات کے بارے میں ڈرایا ہے اور اس سے اتنا ڈرو کہ اس کی خشیت تم کو ان باتوں سے روک دے کہ جو اس کو ناراض کرتی ہیں۔

۲۶۱۸ — اِحۡذَرُوا عَدُوًّا نَفَذَ فِی الصُّدُورِ خَفِیًّا وَنَفَثَ فِی الۡآذَانِ نَجِیًّا

اس دشمن سے ڈرو کہ جو سینوں میں مخفی طور سے گزرا ہے اور راز کہنے والوں کے کانوں میں جس نے پھونک ماری ہے (یعنی شیطان)

۲۶۱۹ —— اِحْذَرُوا هَوًى هَوَى بِالْاَنْفُسِ هُوِيًّا وَاَبْعَدَهَا عَنْهُ قَرَارَةَ الْفَوْزِ قَصِيًّا
اس خواہشِ نفس سے بچو کہ جو نفسوں کو پستی کی طرف پست کرتی ہے اور قرارگاہِ کامیابی سے دور کر دیتی ہے از لحاظ دوری۔

۲۶۲۰ —— اِحْذَرُوا عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ اَنْ يُعْدِيَكُمْ بِدَائِهِ اَوْ يَسْتَفِزَّكُمْ بِخَيْلِهِ وَرَجِلِهِ فَقَدْ فَوَّقَ لَكُمْ سَهْمَ الْوَعِيْدِ وَرَمَاكُمْ مِنْ مَكَانٍ قَرِيْبٍ
اللہ کے دشمن ابلیس سے محتاط رہو کہ وہ اپنے مکر سے تمھیں برانگیختہ کردے یا پھر اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کے ذریعے تمھیں آمادہ کردے۔ بہ تحقیق کہ اس نے تمھارے لیے وعدہ کا تیر کمان میں چڑھالیا ہے کہ جس کو بہت قریب جگہ سے وہ تمھارے اوپر پھینکے گا۔

۲۶۲۱ —— اِحْذَرُوا الشُّحَّ فَاِنَّهُ یَکْسِبُ الْمَقْتَ وَیَشِیْنُ الْمَحَاسِنَ وَ یُشِیْعُ الْعُیُوْبَ

کنجوسی سے بچو کیونکہ یہ دشمنی پیدا کرتی ہے، خوبیوں کو خراب کرتی ہے اور عیبوں کو آشکار کرتی ہے۔

۲۶۲۲ —— اِحْذَرُوْا اَهْلَ النِّفَاقِ فَاِنَّهُمُ الضَّالُّوْنَ الْمُضِلُّوْنَ الزَّالُّوْنَ الْمُزِلُّوْنَ قُلُوْبُهُمْ دَوِیَّةٌ وَصِفَاحُهُمْ نَقِیَّةٌ

اہلِ نفاق سے بچو کیونکہ وہ گمراہ اور گمراہ کرنے والے ہیں، لغزش کھائے ہوئے اور لغزش میں مبتلا کرنے والے ہیں ان کے دل بیمار اور ان کے اوراقِ رُخ صاف ہیں۔

۲۶۲۳ —— اِحْذَرُوا مَنَافِخَ الْکِبْرِ وَغَلَبَةَ الْحَمِیَّةِ وَتَعَصُّبَ الْجَاهِلِیَّةِ۔

— تکبر پیدا کرنے والے آلات سے بچو اور حمیت کے غلبہ سے اور جاہلیت کے تعصب سے بھی۔

۲۶۲۴ — اِحْذَرُوْا یَوْمًا تُفْحَصُ فِیْهِ الْاَعْمَالُ وَتَکْثُرُ فِیْهِ الزِّلْزَالُ وَتَشِیْبُ فِیْهِ الْاَطْفَالُ

اس دن سے ڈرو کہ جس دن اعمال کی باز پرس ہو گی اور جس دن زلزلوں کی کثرت ہو گی۔ اور جس دن بچے بوڑھے ہو جائیں گے۔

۲۶۲۵ — اِحْذَرُوْا سُوْءَ الْاَعْمَالِ وَغُرُوْرَ الْاٰمَالِ، وَنَفَادَ الْاَمَلِ، وَهُجُوْمَ الْاَجَلِ

بُرے اعمال سے بچو اور امیدوں کے دھوکے سے اور امیدوں کے منقطع ہونے سے بھی اور موت کے اچانک وارد ہونے سے بھی ڈرو۔

لفظ اِیَّاكَ (دُور رہ) یا پرہیز کر یا بچ سے شروع ہونیوالی حکمتیں

۲۶۲۶ —— اِیَّاكَ وَفِعْلَ الْقَبِیْحِ فَاِنَّهٗ یُقَبِّحُ ذِكْرَكَ وَیُكَثِّرُ وِزْرَكَ
فعلِ بد سے بچ کیونکہ یہ تیرے ذکر کو گھناؤنا اور تیرے بوجھ کو کثیر کر دے گا۔

۲۶۲۷ —— اِیَّاكَ وَالْغِیْبَةَ فَاِنَّهَا تُمَقِّتُكَ اِلَى اللّٰهِ وَالنَّاسِ وَتُحْبِطُ اَجْرَكَ
غیبت سے دُور رہ کیونکہ وہ تجھ کو اللہ اور لوگوں کے نزدیک دشمن بنا دے گی اور تیرے اجر کو برباد کر دے گی۔

۲۶۲۸ —— اِیَّاكَ وَالْحِرْصَ فَاِنَّهٗ شَیْنُ الدِّیْنِ

وَبِئْسَ الْقَرِيْنُ
حرص سے دُور رہ کیونکہ یہ دین کے لیے عیب اور بُرا ہم نشین ہے۔

٢٦٢٩ —— اِيَّاكَ وَالشَّكَّ فَاِنَّهُ يُفْسِدُ الدِّيْنَ وَيُبْطِلُ الْيَقِيْنَ
شک سے دُور رہ کیونکہ یہ دین کو فاسد اور یقین کو باطل کر دیتا ہے۔

٢٦٣٠ —— اِيَّاكَ وَالْغَضَبَ فَاَوَّلُهُ جُنُوْنٌ وَ آخِرُهُ نَدَمٌ
غضب سے دُور رہ کیونکہ اس کی ابتدا جنون اور اس کی انتہا ندامت ہے۔

٢٦٣١ —— اِيَّاكَ وَالْعَجَلَ فَاِنَّهُ عُنْوَانُ الْفَوْتِ وَالنَّدَمِ
جلد بازی سے دُور رہ کیونکہ یہ ہاتھ سے نکل جانے کا اور ندامت کا عنوان ہے۔

۲۶۳۲ —— اِیَّاکَ وَالْھَذَرَ فَمَنْ کَثُرَ کَلَامُہٗ کَثُرَتْ آثَامُہٗ

— زیادہ گفتگو سے دُور رہ کیونکہ جس کی گفتگو بڑھی اس کے گناہ بھی بڑھ گئے۔

۲۶۳۳ —— اِیَّاکَ وَالظُّلْمَ فَمَنْ ظَلَمَ کَرِھَتْ اَیَّامُہٗ

— ظلم سے دُور رہ کیونکہ جس نے ظلم کیا اس کے شب و روز ناگوار ہو گئے۔

۲۶۳۴ —— اِیَّاکَ وَالْبِطْنَۃَ فَمَنْ لَزِمَھَا کَثُرَتْ اَسْقَامُہٗ وَفَسَدَتْ اَحْلَامُہٗ

شکم پُری سے دُور رہ کیونکہ جس نے اس پر عمل کیا اس کے مرض بڑھ گئے اور اس کے خواب فاسد ہو گئے۔

۲۶۳۵ —— اِیَّاکَ وَمُصَاحَبَۃَ الْفُسَّاقِ فَاِنَّ الشَّرَّ بِالشَّرِّ یَلْحَقُ

فاسقوں کی صحبت سے دور رہ کیونکہ شر کو شر کے ساتھ

ہی ملایا جاتا ہے۔

۲۶۳۶ —— اِیَّاكَ وَمُعَاشَرَةَ الْاَشْرَارِ فَاِنَّهُمْ كَالنَّارِ مُبَاشَرَتُهَا تُحْرِقُ

شریروں کی ہم نشینی سے دُور رہ کیونکہ وہ آگ کی مانند ہے کہ ان کی صحبت تجھ کو جلا دے گی۔

۲۶۳۷ —— اِیَّاكَ اَنْ تَرْضٰی عَنْ نَفْسِكَ فَیَكْثُرُ السَّاخِطُ عَلَیْكَ

اپنے نفس پر خوش ہونے سے بچ کہ تجھ پر غضب ناک ہونے والے زیادہ ہو جائیں گے۔

۲۶۳۸ —— اِیَّاكَ وَالظُّلْمَ فَاِنَّهُ یَزُوْلُ عَمَّنْ تَظْلِمُهُ وَیَبْقٰی عَلَیْكَ

ظلم سے دُور رہ کیونکہ وہ اس سے زائل ہو جائے گا جس پر تو ظلم کر رہا ہے اور تیری مخالفت میں باقی رہ جائے گا۔

۲۶۳۹ —— اِیَّاكَ اَنْ تَخْدَعَ عَنْ صَدِیْقِكَ

اَوْتَغْلِبَ عَنْ عَدُوِّكَ

اس سے بچ کہ تو اپنے دوست کو دھوکا دے یا اپنے دشمن سے مغلوب ہو جائے

۲۶۴۰ —— اِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْاَحْمَقِ فَاِنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يَنْفَعَكَ فَيَضُرَّكَ

احمق کی دوستی سے پرہیز کر کیونکہ وہ تجھے نفع پہنچانے کا ارادہ کرے گا اور حقیقت میں نقصان پہنچا دے گا۔

۲۶۴۱ —— اِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْبَخِيْلِ فَاِنَّهُ يَقْعُدُ عَنْكَ اَحْوَجَ مَا تَكُوْنُ اِلَيْهِ

بخیل کی دوستی سے پرہیز کر کیونکہ وہ تیری انتہائی ضرورت کے وقت بیٹھا ہی رہے گا۔

۲۶۴۲ —— اِيَّاكَ اَنْ تَعْتَمِدَ عَلَى اللَّئِيْمِ فَاِنَّهُ يَخْذُلُ مَنْ اِعْتَمَدَ عَلَيْهِ

کمین پر اعتماد کرنے سے بچ کیونکہ جس نے اس پر اعتماد کیا وہ اس کو مایوس ہی رکھے گا۔

۲۶۴۳ —— اِيَّاكَ وَمُصَاحَبَةَ الْاَشْرَارِ فَاِنَّهُمْ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ بِالسَّلَامَةِ مِنْهُمْ
شریر لوگوں کی صحبت سے بچ کیونکہ وہ تجھ کو سلامت رکھ کر تجھ پر احسان جتاتے ہیں۔

۲۶۴۴ —— اِيَّاكَ وَمُعَاشَرَةَ مُتَتَبِّعِيْ عُيُوْبِ النَّاسِ فَاِنَّهُ لَمْ يَسْلَمْ مُصَاحِبُهُمْ مِنْهُمْ
لوگوں کے عیبوں کا تعاقب کرنے والے سے دُور رہ کیونکہ ایسوں کا ساتھی کبھی ان سے سلامت نہیں رہا ہے۔

۲۶۴۵ —— اِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْكَذَّابِ فَاِنَّهُ يُقَرِّبُ عَلَيْكَ الْبَعِيْدَ وَيُبَعِّدُ عَلَيْكَ الْقَرِيْبَ
جھوٹ بولنے والے کی صحبت سے دُور رہ کیونکہ وہ بعید کو تجھ سے قریب اور قریب کو تجھ سے دُور کر دے گا۔

۲۶۴۶ —— اِيَّاكَ وَالتَّحَلِّيْ بِالْبُخْلِ فَاِنَّهُ

يُزْرِی بِكَ عِنْدَ الْقَرِيْبِ وَيُمَقِّتُكَ اِلَی النَّسِيْبِ
اپنے آپ کو بخل کی آراستگی سے دُور رکھ کیونکہ وہ قریب لوگوں میں تجھ کو رسوا اور رشتہ داروں میں دشمن بنادے گا۔

۲۶۴۷ —— اِيَّاكَ وَالْكِبْرَ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ الذُّنُوْبِ وَاَلْاَمُ الْعُيُوْبِ وَهُوَ حِلْيَةُ اِبْلِيْسَ
تکبر سے دُور رہ کیونکہ یہ سب سے بڑا گناہ سب سے پست عیب اور ابلیس کا زیور ہے۔

۲۶۴۸ —— اِيَّاكَ وَالْحَسَدَ فَاِنَّهُ شَرُّ شِيْمَةٍ وَاَقْبَحُ سَجِيَّةٍ وَخَلِيْقَةُ اِبْلِيْسَ
حسد سے دُور رہ کیونکہ یہ بدترین خصلت اور سب سے گندی خُو اور ابلیس کی طبیعت ہے۔

۲۶۴۹ —— اِيَّاكَ وَالْخُرْقَ فَاِنَّهُ شَيْنُ الْاَخْلَاقِ
بدخوئی سے دُور رہ کیونکہ یہ اخلاق کی بُرائی ہے۔

۲۶۵۰ —— اِیَّاکَ وَالسَّفَہَ فَاِنَّہٗ یُوحِشُ الرِّفَاقَ
چھچھورے پن سے دُور رہ کیونکہ یہ دوستوں کو وحشت
میں مبتلا کردیتا ہے۔

۲۶۵۱ —— اِیَّاکَ وَالتَّسَرُّعَ اِلَی الْعُقُوبَۃِ فَاِنَّہٗ مَمْقَتَۃٌ عِنْدَاللّٰہِ وَمُقَرِّبٌ مِنَ الْغِیَرِ
سزا دینے میں جلد بازی سے دُور رہ کیونکہ اللہ کے
نزدیک باعثِ ناراضگی اور لازوال تغیّر کے قریب
کرنے والا ہے۔

۲۶۵۲ —— اِیَّاکَ وَالْبَغْیَ فَاِنَّہٗ یُعَجِّلُ الصَّرْعَۃَ وَیُحِلُّ بِالْعَامِلِ بِہِ الْعِبَرَ
سرکشی سے دُور رہ کیونکہ وہ بہت جلد پچھاڑ دینے والی
اور اپنے عمل کرنے والے کو عبرت میں مبتلا کرنے والی
چیز ہے۔

۲۶۵۳ —— اِیَّاکَ وَالشُّحَّ فَاِنَّہٗ جِلْبَابُ الْمَسْکَنَۃِ وَزِمَامٌ یُقَادُ بِہٖ اِلٰی

كُلِّ دِنَاءَةٍ

بخیل سے دُور رہ کیونکہ وہ غربت کا پیراہن اور مہار ہے کہ جس کے ذریعے ہر پستی کی طرف کھینچا جا سکتا ہے۔

۲۶۵۴ —— اِيَّاكَ وَانْتِهَاكَ الْمَحَارِمِ فَاِنَّهَا شِيمَةُ الْفُسَّاقِ وَاُولِي الْفُجُورِ وَالْغَوَايَةِ

حرام میں مبتلا ہونے سے دُور رہ کیونکہ یہ فاسقوں کی خُو اور اہلِ فجور و گمراہی کی خصلت ہے۔

۲۶۵۵ —— اِيَّاكَ وَالْعَجَلَ فَاِنَّهُ مَقْرُونٌ بِالْعِثَارِ

جلد بازی سے دور رہ کیونکہ یہ لغزش کے ساتھ ہے۔

۲۶۵۶ —— اِيَّاكَ وَالشَّرَهَ فَاِنَّهُ يُفْسِدُ الْوَرَعَ وَيُدْخِلُ النَّارَ

ہوس سے دور رہ کیونکہ یہ پرہیزگاری کو فاسد کر دیتی ہے اور آگ میں داخل کروا دیتی ہے۔

٢٦٥٧ — اِیَّاكَ وَالْجَفَاءَ فَاِنَّهُ یُفْسِدُ الْاِخَاءَ وَیُمْقِتُ اِلَی اللّٰهِ وَالنَّاسِ

جفا سے دُور رہ کیونکہ یہ اخوت کو فاسد کردیتی ہے اور اللہ اور انسانوں کی ناراضگی کا سبب ہے۔

٢٦٥٨ — اِیَّاكَ وَالنَّمِیْمَةَ فَاِنَّهَا تَزْرَعُ الضَّغِیْنَةَ وَتُبْعِدُ عَنِ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

نکتہ چینی سے دُور رہ کیونکہ یہ کینہ کی بار آوری کرتی ہے اور اللہ اور انسانوں سے دور کردیتی ہے۔

٢٦٥٩ — اِیَّاكَ وَالْغَدْرَ فَاِنَّهُ اَقْبَحُ الْخِیَانَةِ وَاِنَّ الْغَدُوْرَ لَمُهَانٌ عِنْدَ اللّٰهِ

بے وفائی سے دور رہ کیونکہ یہ سب سے گندی خیانت ہے اور غدّار اللہ کے نزدیک خوار ہے۔

٢٦٦٠ — اِیَّاكَ وَالظُّلْمَ فَاِنَّهُ اَكْبَرُ الْمَعَاصِیْ وَاِنَّ الظَّالِمَ لَمُعَاقَبٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِظُلْمِهِ

—— ظلم سے دُور رہ کیونکہ یہ سب سے بڑا گناہ ہے اور یقیناً ظالم قیامت کے روز اپنے ظلم کی وجہ سے عذاب میں ہوگا۔

۲۶۶۱ —— اِيَّاكَ وَالْإِسَاءَةَ فَإِنَّهَا خُلُقُ اللِّئَامِ وَاِنَّ الْمُسِيْءَ لَمُتَرَدٍّ فِيْ جَهَنَّمَ بِاِسَاءَتِهٖ

بدی سے دُور رہ کیونکہ یہ کمینوں کا خلق ہے اور بدکار اپنی بدی کی وجہ سے جہنم میں پھینکا جائے گا۔

۲۶۶۲ —— اِيَّاكَ وَالْخِيَانَةَ فَإِنَّهَا شَرُّ مَعْصِيَةٍ وَاِنَّ الْخَائِنَ لَمُعَذَّبٌ بِالنَّارِ عَلٰى خِيَانَتِهٖ

خیانت سے دُور رہ کیونکہ یہ بدترین نافرمانی ہے اور خائن اپنی خیانت کے سبب آگ کے عذاب میں مبتلا ہوگا۔

۲۶۶۳ —— اِيَّاكَ وَالشَّرَهَ فَإِنَّهٗ رَأْسُ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَاُسُّ كُلِّ رَذِيْلَةٍ

— ہوس سے دُور رہ کیونکہ یہ ہر پستی کا سرا اور ہر کمینگی کی بنیاد ہے۔

۲۶۶۴ — اِیَّاكَ وَحُبَّ الدُّنْیَا فَاِنَّهَا اَصْلُ كُلِّ خَطِیْئَةٍ وَمَعْدِنُ كُلِّ بَلِیَّةٍ

— دنیا کی محبت سے دُور رہ کیونکہ یہ ہر خطا کی جڑ اور ہر مصیبت کی کان ہے۔

۲۶۶۵ — اِیَّاكَ وَالْجَوْرَ فَاِنَّ الْجَائِرَ لَا یَرِیْحُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

ستم گری سے دُور رہ کیونکہ ستم گر جنّت کی بُو نہیں سونگھ سکتا۔

۲۶۶۶ — اِیَّاكَ وَطَاعَةَ الْهَوٰی فَاِنَّهُ یَقُوْدُ اِلٰی كُلِّ مِحْنَةٍ

— خواہش کی اطاعت سے دُور رہ کیونکہ یہ ہر قسم کی محنت کی قائد ہے۔

۲۶۶۷ — اِیَّاكَ وَالْاِعْجَابَ وَحُبَّ الْاِطْرَاءِ

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَوْثَقِ فُرَصِ الشَّيْطَانِ
خود بینی سے دُور رہ اور تعریف سننے کی محبت سے بھی،
کیونکہ یہ شیطان کے قابلِ وثوق پھندوں میں سے ہے۔

۲۶۶۸ —— اِيَّاكَ وَالْمَنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنَّ الْاِمْتِنَانَ يُكَدِّرُ الْاِحْسَانَ
نیکی کا احسان جتانے سے دُور رہ کیونکہ احسان جتانا احسان
کو مکدّر کر دیتا ہے۔

۲۶۶۹ —— اِيَّاكَ وَمَذْمُوْمَ اللَّجَاجِ فَاِنَّهُ يُثِيْرُ الْحُرُوْبَ
قابلِ مذمت ہٹ دھرمی سے دُور رہ کیونکہ یہ آتشِ
جنگ کو بھڑکا دیتی ہے۔

۲۶۷۰ —— اِيَّاكَ وَمُسْتَهْجَنَ الْكَلَامِ فَاِنَّهُ يُوْغِرُ الْقَلْبَ
بد کلامی سے دُور رہ کیونکہ وہ دل کو کینہ اور غضب سے بھر دیتی ہے۔

۲۶۷۱ —— اِيَّاكَ وَالْاِصْرَارَ فَاِنَّهُ مِنْ اَكْبَرِ

الْكَبَائِرِ وَاَعْظَمِ الْجَرَائِمِ
اپنے آپ کو اصرار گناہ سے دُور رکھ کیونکہ یہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا اور جرائم میں سب سے عظیم ہے۔

۲۶۷۲ — اِیَّاكَ وَالْمُجَاهَرَةَ بِالْفُجُوْرِ فَاِنَّهَا مِنْ اَشَدِّ الْمَاٰثِمِ
اپنے آپ کو اعلانیہ گناہ سے دُور رکھ کیونکہ یہ سب سے سخت گناہ ہے۔

۲۶۷۳ — اِیَّاكَ وَالثِّقَةَ بِنَفْسِكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَكْبَرِ مَصَایِدِ الشَّیْطَانِ
اپنے آپ کو اپنے نفس پر اعتماد کرنے سے بچا کہ یہ شیطان کے سب سے بڑے پھندے ہیں سے ہے۔

۲۶۷۴ — اِیَّاكَ اَنْ تَعْجَبَ بِنَفْسِكَ فَیَظْهَرَ عَلَیْكَ النَّقْصُ وَالشَّنَانُ
اپنے آپ کو اپنے نفس کے دھوکے سے بچا تاکہ تجھ پر نقص اور دشمنی ظاہر ہو جائے۔

۲۶۷۵ —— اِیَّاكَ وَكَثْرَةَ الْكَلَامِ فَإِنَّهُ یُكْثِرُ الزَّلَلَ وَیُوْرِثُ الْمَلَلَ

اپنے آپ کو کثرتِ کلام سے دُور رکھ کیونکہ یہ لغزشوں میں کثرت اور رنج و ملال کا سبب بن جاتا ہے۔

۲۶۷۶ —— اِیَّاكَ وَاِدْمَانَ الشِّبَعِ فَإِنَّهُ یُهَیِّجُ الْاَسْقَامَ وَیُثِیْرُ الْعِلَلَ

اپنے آپ کو مسلسل شکم سیری سے بچا کیونکہ یہ امراض کو اُبھارتا ہے اور بیماریوں کو انگیختہ کرتا ہے۔

۲۶۷۷ —— اِیَّاكَ اَنْ تَذْكُرَ مِنَ الْكَلَامِ مُضْحِكًا وَاِنْ حَكَیْتَهُ عَنْ غَیْرِكَ

اپنے کلام میں ہنسانے والی بات سے بچ اگرچہ وہ تو دوسرے سے نقل ہی کیوں نہ کر رہا ہو۔

۲۶۷۸ —— اِیَّاكَ اَنْ تَسْتَكْبِرَ مِنْ مَعْصِیَةِ غَیْرِكَ مَا تَسْتَصْغِرُهُ مِنْ نَفْسِكَ اَوْ تَسْتَكْثِرَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَسْتَقِلُّهُ

مِنْ عَنْبِرِكَ
اس سے بچ کہ تو دوسرے کی اُس نافرمانی کو زیادہ سمجھے کہ جس کو تو اپنے لیے بہت معمولی جان رہا ہے اور اپنی اس اطاعت کو زیادہ جانے کہ جس کو تُو دوسرے کے لیے معمولی سمجھ رہا ہے۔

۲۶۷۹ —— اِیَّاكَ وَالْاِتِّكَالَ عَلَى الْمُنٰى فَاِنَّهَا بِضَائِعُ النَّوْكٰى
خود کو امیدوں پر تکیہ کرنے سے روک کیونکہ یہ کم عقلوں کا سرمایہ ہیں۔

۲۶۸۰ —— اِیَّاكَ وَالثِّقَةَ بِالْآمَالِ فَاِنَّهَا مِنْ شِیَمِ الْحَمْقٰى
اپنے آپ کو آرزوؤں پر بھروسہ کرنے سے بچا کیونکہ یہ احمقوں کے اطوار ہیں۔

۲۶۸۱ —— اِیَّاكَ اَنْ تَغْفُلَ عَنْ حَقِّ اَخِیْكَ اِتِّكَالًا عَلٰى وَاجِبِ حَقِّكَ عَلَیْهِ فَاِنَّ لِاَخِیْكَ عَلَیْكَ مِنَ الْحَقِّ مِثْلُ

الَّذِیْ لَکَ عَلَیْہِ
اس بات سے بچ کہ تو اپنے بھائی پر واجب حق کی وجہ سے اپنے بھائی کے حق سے غافل ہو جائے اس لیے کہ تیرے بھائی کا تجھ پر وہی حق ہے جیسا تیرا اس پر ہے۔

۲۶۸۲ —— اِیَّاکَ اَنْ تُخْرِجَ صَدِیْقَکَ اِخْرَاجًا یُخْرِجُہٗ عَنْ مَوَدَّتِکَ وَاسْتَبْقِ لَہٗ مِنْ اُنْسِکَ مَوْضِعًا یَثِقُ بِالرُّجُوْعِ اِلَیْہِ۔
اس بات سے بچ کہ تو اپنے دوست کو اپنی محبت سے بالکل خارج کر دے جبکہ تو اپنی اپنائیت کا ایک حصہ باقی رکھے تاکہ اس تک رجوع کرنا ممکن ہو۔

۲۶۸۳ —— اِیَّاکَ اَنْ تُہْمِلَ حَقَّ اَخِیْکَ اِتِّکَالًا عَلٰی مَا بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ فَلَیْسَ لَکَ بِاَخٍ مَنْ اَضَعْتَ حَقَّہٗ
اس بات سے بچ کہ تو اپنے بھائی کا حق فراموش کر دے محض اپنے اس کے درمیان (بے تکلفی) کی وجہ لہٰذا وہ

تیرا بھائی نہیں کہ جس کا حق تو ضائع کر رہا ہے۔

۲۶۸۴ —— اِیَّاكَ اَنْ تُوْحِشَ مُوَادَّكَ وَحْشَةً تُفْضِیْ بِهٖ اِلٰی اخْتِیَارِهِ الْبُعْدَ عَنْكَ وَاِیْثَارِ الْفُرْقَةِ

اس بات سے بچ کر تو اپنے سے محبت کرنے والے کو ایسی وحشت میں مبتلا کر دے کہ وہ تجھ سے دوری اختیار کرنے پر مائل ہو جائے اور تیری فرقت کو ترجیح دے۔

۲۶۸۵ —— اِیَّاكَ وَالتَّغَایُرَ فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِهٖ فَاِنَّ ذٰلِكَ یَدْعُوا الصَّحِیْحَةَ اِلَی السَّقَمِ وَالْبَرِیْئَةَ اِلَی الرَّیْبِ

غیر مناسب مقام میں غیرت مندی سے بچ کیونکہ یہ صحت مند کو بیمار اور صحیح کو مضطرب کر دیتی ہے۔

۲۶۸۶ —— اِیَّاكَ اَنْ تَتَخَیَّرَ لِنَفْسِكَ فَاِنَّ اَكْثَرَ النُّجْحِ فِیْمَا لَا یُحْتَسَبُ

اپنے نفس کو کسی بھی قسم کے اختیار سے بچا کیونکہ اکثر

فتح مندی اُن چیزوں میں ہے جو بے گمان ملتی ہیں۔

۲۶۸۷ —— اِیَّاكَ وَصُحْبَةَ مَنَ الْهَاكَ وَاَغْرَاكَ فَاِنَّهٗ یَخْذُلُكَ وَیُوْبِقُكَ

غافل کر دینے والی صحبت سے دُور رہ اور ایسی سے جو تجھے حریص بنا دے کیونکہ یہ تجھے خوار بھی کردے گی اور برباد بھی کر ڈالے گی۔

۲۶۸۸ —— اِیَّاكَ اَنْ یَفْقُدَكَ رَبُّكَ عِنْدَ طَاعَتِهٖ اَوْ یَرَاكَ عِنْدَ مَعْصِیَتِهٖ فَیَمْقُتَكَ

اس سے بچ کہ تیرا رب تجھے اطاعت میں مفقود پائے اور نافرمانی میں تجھے دیکھے اور غضبناک ہو جائے۔

۲۶۸۹ —— اِیَّاكَ وَالنِّفَاقَ فَاِنَّ ذَا الْوَجْهَیْنِ لَا یَكُوْنُ وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

نفاق سے دُور رہ کیونکہ دو چہروں والا اللہ کے نزدیک وجاہت نہیں پاسکتا۔

۲۶۹۰ —— اِیَّاكَ وَالتَّجَبُّرَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ فَاِنَّ

كُلُّ مُتَجَبِّرٍ يَقْصِمُهُ اللّٰهُ
اللہ کے بندوں پر جبر کرنے سے بچ کیونکہ ہر جبر کرنے والے کو اللہ کچل دیتا ہے۔

۲۶۹۱ — اِيَّاكَ وَالْمَلَقَ فَاِنَّ الْمَلَقَ لَيْسَ مِنْ خَلَائِقِ الْاِيْمَانِ
چاپلوسی سے بچ کیونکہ چاپلوسی ایمان کی خو میں داخل نہیں ہے۔

۲۶۹۲ — اِيَّاكَ وَالْفُرْقَةَ فَاِنَّ الشَّاذَّ مِنَ النَّاسِ لِلشَّيْطَانِ
فرقت (گوشہ نشینی) سے بچ کیونکہ تنہا انسان شیطان کے لیے ہے۔

۲۶۹۳ — اِيَّاكَ وَمَحَاضِرَ الْفُسُوْقِ فَاِنَّهَا مُسْخِطَةٌ لِلرَّحْمٰنِ مُصْلِيَةٌ لِلنِّيْرَانِ
منافقوں کی حضوری سے بچ کیونکہ یہ رحمٰن کی ناراضگی ہے

اور آگ کے بھڑکانے کا سبب ہے۔

۲۶۹۴ —— اِیَّاكَ وَمَقَاعِدَ الْاَسْوَاقِ فَاِنَّهَا مَعَارِضُ الْفِتَنِ وَمَحَاضِرُ الشَّيْطَانِ

بازار کی نشست گاہوں پر بیٹھنے سے پرہیز کر کیونکہ یہ فتنوں کے مقامات اور شیطان کے حاضر ہونے کی جگہیں ہیں۔

۲۶۹۵ —— اِيَّاكَ اَنْ يَنْزِلَ بِكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ آبِقٌ عَنْ رَبِّكَ فِيْ طَلَبِ الدُّنْيَا

اس سے بچ کہ تجھ پر موت وارد ہو جائے اور تو دنیا کی طلب میں اپنے رب سے گریزاں ہو۔

۲۶۹۶ —— اِيَّاكَ اَنْ تَبِيْعَ حَظَّكَ مِنْ رَبِّكَ وَزُلْفَتَكَ لَدَيْهِ بِحَقِيْرٍ مِنْ حُطَامِ الدُّنْيَا

اس سے بچ کہ تو دنیا کی چھوٹی کوڑیوں کے لیے اپنے اُس حصے کو جو تیرے رب کے پاس ہے اور اپنی اُس نزدیکی کو جو اس کی بارگاہ میں ہے فروخت کر دے۔

۲۶۹۷ —— اِیَّاكَ وَمُصَاحَبَةَ اَهْلِ الْفُسُوْقِ فَاِنَّ الرَّاضِی بِفِعْلِ قَوْمٍ کَالدَّاخِلِ مَعَهُمْ

فاسق کی صحبت سے تُو دُور رہ اس لیے کہ کسی قوم کے فعل پر راضی ان میں شامل لوگوں کی مانند ہوتا ہے۔

۲۶۹۸ —— اِیَّاكَ اَنْ تُحِبَّ اَعْدَاءَ اللّٰهِ اَوْتُصْفِیَ وُدَّكَ لِغَیْرِ اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ فَاِنَّ مَنْ اَحَبَّ قَوْمًا حُشِرَ مَعَهُمْ

اس بات سے بچ کہ تو اللہ کے دشمن سے محبت رکھے یا دوستانِ خدا کے علاوہ لوگوں سے اپنی مودّت کو خالص رکھے اس لیے کہ جس نے کسی قوم کے ساتھ محبت کی اس کا حشر اسی کے ساتھ ہوا۔

۲۶۹۹ —— اِیَّاكَ وَالْخَدِیْعَةَ فَاِنَّ الْخَدِیْعَةَ مِنْ خُلُقِ اللَّئِیْمِ

فریب دینے سے بچ کیونکہ فریب پست مرتبہ لوگوں کی خصلت میں سے ہے۔

۲۷۰۰ ــــــ اِيَّاكَ وَالْمَكْرَ فَاِنَّ الْمَكْرَ لَخُلُقٌ ذَمِيْمٌ

اپنے آپ کو مکّاری سے دُور رکھ کیونکہ مکّاری ایک مذموم خصلت ہے۔

۲۷۰۱ ــــــ اِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَاِنَّ اللَّئِيْمَ مَنْ بَاعَ جَنَّةَ الْمَأْوٰى بِمَعْصِيَةٍ دَنِيَّةٍ مِنْ مَعَاصِي الدُّنْيَا

اپنے آپ کو نافرمانی سے بچا کیونکہ پست مرتبہ وہ ہے کہ جس نے جنّت الماوی کو دنیا کی نافرمانیوں میں سے کسی گھٹیا نافرمانی کے عوض بیچ دیا۔

۲۷۰۲ ــــــ اِيَّاكَ وَالْوَلَهَ بِالدُّنْيَا فَاِنَّهَا تُوْرِثُكَ الشَّقَاءَ وَالْبَلَاءَ وَتَحْدُوكَ عَلٰى بَيْعِ الْبَقَاءِ بِالْفَنَاءِ

دنیا پر فریفتہ ہونے سے بچ کیونکہ یہ تجھ کو بدبختی اور بلا کا وارث بنا دے گی اور تجھے بقا کو فنا کے بدلے بیچنے پر آمادہ کر دے گی۔

٢٧٠٣ —— اِیَّاکَ اَنْ تَغْلِبَکَ نَفْسُکَ عَلٰی مَا تَظُنُّ وَلَا تَغْلِبَهَا عَلٰی مَا تَسْتَیْقِنُ فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ اَعْظَمِ الشَّرِّ

اس بات سے بچ کہ تیرا نفس تیری ان باتوں پر غالب آجائے کہ جن کے بارے میں تو محض گمان رکھتا ہے اور وہ باتیں نفس پر غالب نہ آئیں کہ جن کے بارے میں تو یقین رکھتا ہے کیونکہ یہ بدترین شر میں سے ہوگا۔

٢٧٠٤ —— اِیَّاکَ اَنْ تُسِیْءَ الظَّنَّ فَاِنَّ سُوْءَ الظَّنِّ یُفْسِدُ الْعِبَادَةَ وَیُعَظِّمُ الْوِزْرَ

اس سے بچ کہ تو اپنے گمان کو برا کرے کیونکہ بدظنی عبادت کو فاسد کر دیتی ہے اور بوجھ کو عظیم تر۔

٢٧٠٥ —— اِیَّاکَ اَنْ تُسْلِفَ الْمَعْصِیَةَ وَتُسَوِّفَ بِالتَّوْبَةِ فَتَعْظُمَ لَکَ الْعُقُوْبَةُ

اس سے بچ کہ تو نافرمانی کو پیشگی کر دے اور توبہ کو تاخیر میں ڈالے پس تیری سزا عظیم تر ہو جائے۔

٢٧٠٦ —— اِیَّاکَ اَنْ تَکُوْنَ عَلَی النَّاسِ طَاعِنًا

وَلِنَفْسِكَ مُدَاهِنًا فَتَعْظُمَ عَلَيْكَ الْحُوبَةُ وَتَحْرُمَ الْمَثُوبَةَ

اس سے بچ کہ تو لوگوں پر طعنہ زن ہو اور اپنے نفس کے بارے میں آسانی پسند لہٰذا تجھ پر گناہ عظیم ہوگا اور تجھ پر ثواب حرام قرار پائے گا۔

۲۷۰۷ — اِيَّاكَ وَالْاِمْسَاكَ فَاِنَّ مَا اَمْسَكْتَهُ فَوْقَ قُوْتِ يَوْمِكَ كُنْتَ فِيْهِ خَازِنًا لِغَيْرِكَ

اس سے بچ کہ تو پس انداز کرے کیونکہ جو کچھ تو اپنے ایک دن کی روزی سے بچائے گا وہ تو اپنے غیر کے لیے خزانہ جمع کرے گا۔

۲۷۰۸ — اِيَّاكَ وَمُلَابَسَةَ الشَّرِّ فَاِنَّكَ تُنِيْلُهُ نَفْسَكَ قَبْلَ عَدُوِّكَ وَتُهْلِكُ بِهِ دِيْنَكَ قَبْلَ اِيْصَالِهِ اِلٰى غَيْرِكَ۔

— اپنے آپ کو شر کا لباس اوڑھنے سے بچا کیونکہ تو اپنے دشمن سے پہلے اسے خود اپنے آپ تک پہنچائے گا اور اس سے پہلے کہ تو اس شر کو اپنے غیر تک پہنچائے اپنے دین کو تباہ کر ڈالے گا۔

۲۷۰۹ — اِيَّاكَ اَنْ تُثْنِيَ عَلٰى اَحَدٍ بِمَا لَيْسَ فِيْهِ فَاِنَّ فِعْلَهُ يَصْدُقُ عَنْ وَصْفِهِ وَيُكَذِّبُكَ

اس سے بچ کہ تو کسی کی ایسی تعریف کرے جو اس میں نہ پائی جائے اس لیے کہ اس کا فعل اس کے وصف کی تصدیق کرے گا اور تو جھوٹا قرار پائے گا۔

۲۷۱۰ — اِيَّاكَ وَطُوْلَ الْاَمَلِ فَكَمْ مِنْ مَغْرُوْرٍ اِفْتَتَنَ بِطُوْلِ اَمَلِهِ وَاَفْسَدَ عَمَلَهُ وَقَطَعَ اَجَلَهُ فَلَا اَمَلَهُ اَدْرَكَ وَلَا مَا فَاتَهُ اسْتَدْرَكَ

اپنے آپ کو لمبی امیدوں سے بچا کیونکہ کتنے ہی فریب کھائے ہوئے ہیں کہ جن کی طویل امیدوں نے اُنھیں

فتنوں میں مبتلا کیا اور ان کے عمل کو فاسد کر دیا اور ان کی مہلت کو کاٹ دیا، نہ ہی اس نے اپنی امید کو پایا اور نہ ہی فوت شدہ (وقت اور عمل) کو سمیٹ سکے۔

۲۷۱۱ —— اِیَّاکَ وَمُسَامَاۃَ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ فِیْ عَظَمَتِہٖ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُذِلُّ کُلَّ جَبَّارٍ وَیُھِیْنُ کُلَّ مُخْتَالٍ

اس سے بچ کہ اللہ سبحانہٗ کی عظمت میں اس سے ہمسری کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر جبار کو ذلیل اور کر و فر والے کو خوار کر دیتا ہے۔

۲۷۱۲ —— اِیَّاکَ وَالْغَفْلَۃَ وَالْاِغْتِرَارَ بِالْمُھْلَۃِ فَاِنَّ الْغَفْلَۃَ تُفْسِدُ الْاَعْمَالَ وَالْاٰجَالَ تَقْطَعُ الْاٰمَالَ

اس سے بچ کہ مہلت کے سبب غفلت اور فریب میں مبتلا ہو جائے کیونکہ غفلت اعمال اور مہلت کو فاسد اور امیدوں کو کاٹ دیتی ہے۔

۲۷۱۳ — اِیَّاكَ وَالْقِحَةَ فَاِنَّهَا تَحْدُوكَ عَلٰی رُكُوبِ الْقَبَائِحِ وَالتَّهَجُّمِ عَلَی السَّیِّئَاتِ

اپنے آپ کو بے شرمی سے بچا کیونکہ وہ تجھ کو بدی پر عمل کرانے پر آمادہ اور گناہوں میں دھکیل دے گی۔

۲۷۱۴ — اِیَّاكَ وَالْبَغْیَ فَاِنَّ الْبَاغِیَ یُعَجِّلُ اللّٰهُ لَهُ النَّقِمَةَ وَیُحِلُّ بِهِ الْمَثُلَاتِ

اپنے آپ کو سرکشی سے بچا کیونکہ باغی کے لیے اللہ کا قانونِ مکافات تیز تر اور اس کے ذریعے سزائیں نازل ہو جاتی ہیں۔

۲۷۱۵ — اِیَّاكَ وَفُضُولَ الْكَلَامِ فَاِنَّهُ یُظْهِرُ مِنْ عُیُوبِكَ مَا بَطَنَ وَیُحَرِّكُ عَلَیْكَ مِنْ اَعْدَائِكَ مَا سَكَنَ

فضول کلامی سے اپنے آپ کو بچا کیونکہ یہ تیرے پوشیدہ عیبوں کو ظاہر اور تیرے دشمنوں کو تیرے خلاف ان چیزوں میں حرکت کروا دے گا کہ جن میں تو سکون سے تھا

۲۷۱۶ —— إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الْوَلَهِ بِالنِّسَاءِ وَ الْإِغْرَاءَ بِلَذَّاتِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْوَلِهَ بِالنِّسَاءِ مُمْتَحَنٌ وَالْغَرِيَّ بِاللَّذَّاتِ مُمْتَهَنٌ

اپنے آپ کو عورتوں پر کثرت سے فریفتگی اور دنیا کی لذتوں پر برانگیختہ ہونے سے بچا کیونکہ ایسا شخص عورتوں کے ذریعے امتحان میں مبتلا اور لذتوں سے دھوکا کھانے والا، رنج و مصیبت میں مبتلا ہے۔

۲۷۱۷ —— إِيَّاكَ وَمَا يُسْتَهْجَنُ مِنَ الْكَلَامِ فَإِنَّهُ يُحْبِسُ عَلَيْكَ اللِّئَامَ وَيُنَفِّرُ عَنْكَ الْكِرَامَ

اپنے آپ کو پست کلامی سے بچا کیونکہ یہ کمینوں کو تجھ پر مُسلّط اور کریم لوگوں کو تجھ سے جُدا کروا دے گی۔

۲۷۱۸ —— إِيَّاكَ وَالْوُقُوعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَ الْوُلُوعَ بِالشَّهَوَاتِ فَإِنَّهُمَا يَقْتَادَانِكَ

اِلَى الْوُقُوْعِ فِي الْحَرَامِ وَرُكُوْبِ كَثِيْرٍ مِنَ الْآثَامِ

اپنے آپ کو شبہوں میں پڑنے اور شہوتوں میں حریص ہونے سے بچا کیونکہ یہ دونوں باتیں حرام میں تجھ کو داخل کردیں گی اور کثیر گناہوں میں مبتلا کردیں گی۔

۲۷۱۹ —— اِيَّاكَ اَنْ تَجْعَلَ مَرْكَبَكَ لِسَانَكَ فِي غَيْبَةِ اِخْوَانِكَ اَوْ تَقُوْلَ مَا يَصِيْرُ عَلَيْكَ حُجَّةً وَفِي الْاِسَاءَةِ اِلَيْكَ عِلَّةً

اپنے آپ کو اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس سے بچا کہ تیری زبان تیری سواری بن جائے یا ایسی بات کہے جو تیرے اوپر حجت بن جائے اور تیری برائی کے لیے ایک علت بن جائے۔

۲۷۲۰ —— اِيَّاكَ اَنْ تَسْتَسْهِلَ رُكُوْبَ الْمَعَاصِي فَاِنَّهَا تَكْسُوْكَ فِي الدُّنْيَا ذِلَّةً

وَتَكْسِبُكَ فِي الْآخِرَةِ سَخَطَ اللّٰهِ
اس سے بچ کہ تو گناہوں کی سواری کو آسان جاننے لگے کیونکہ یہ دنیا میں تیری ذلت کا لباس اور آخرت میں اللہ کی ناراضگی مول لے گا۔

۲۷۲۱ — اِيَّاكَ وَمَا قَلَّ اِنْكَارُهُ وَاِنْ كَثُرَمِنْكَ اعْتِذَارُهُ فَمَا كُلُّ قَائِلٍ نُكْرًا يُمْكِنُكَ اَنْ تُوْسِعَهُ عُذْرًا
اپنے آپ کو ایسے کام سے بچا کہ جس کا انکار کرنا شکل ہو اگرچہ کہ اس کام کے کثیر عذر تیرے پاس ہوں کیونکہ ہر نامناسب بات کہنے والے کے لیے یہ ممکن نہیں کہ تیرا عذر اس تک پہنچ جائے

۲۷۲۲ — اِيَّاكَ وَكُلَّ عَمَلٍ يُنَفِّرُ عَنْكَ حُرًّا، اَوْيُذِلُّ لَكَ قَدْرًا، اَوْيَجْلِبُ عَلَيْكَ شَرًّا، اَوْتَحْمِلُ بِهِ اِلَى الْقِيَامَةِ وِزْرًا
ہر اس عمل سے بچ کہ جس سے مردِ آزاد تجھ سے متنفر

ہو جائے یا تیری قدر و منزلت کو خوار کر دے یا تیرے لیے شر کو سمیٹ دے یا جس کے ذریعے قیامت میں تیرا بوجھ بڑھ جائے۔

۲۷۲۳ — اِيَّاكَ وَمَا يُسْخِطُ رَبَّكَ وَيُوحِشُ النَّاسَ مِنْكَ ، فَمَنْ اَسْخَطَ رَبَّهُ تَعَرَّضَ لِلْمَنِيَّةِ ، وَمَنْ اَوْحَشَ النَّاسَ تَبَرَّاَ مِنَ الْحُرِّيَّةِ

ان تمام باتوں سے بچ جو تیرے رب کو ناراض اور انسانوں کو تجھ سے دور کر دیں۔ کیونکہ جس پر اس کا رب ناراض ہوا تو گویا وہ ہلاکت کے لیے پیش کر دیا گیا اور جس سے لوگ گھبرا گئے وہ آزادی سے دُور ہو گیا۔

۲۷۲۴ — اِيَّاكَ وَخُبْثَ الطَّوِيَّةِ وَاِفْسَادَ النِّيَّةِ وَرُكُوبَ الدَّنِيَّةِ وَغُرُورَ الْاُمْنِيَّةِ

اپنے آپ کو باطنی بدی، نیت کے فساد، پستی کی سواری اور آرزوؤں کے فریب سے بچا۔

۲۷۲۵ — اِيَّاكَ وَالْاِسْتِيْثَارَ بِمَا لِلنَّاسِ فِيْهِ اُسْوَةٌ وَالتَّغَابِيْ عَمَّا وَضَحَ لِلنَّاظِرِيْنَ فَاِنَّهُ مَاخُوْذٌ مِنْكَ لِغَيْرِكَ

اپنے آپ کو ان چیزوں میں منفرد ہونے سے بچا کہ جس میں تمام انسانوں کے لیے نمونۂ عمل موجود ہے اور ان چیزوں سے تغافل سے بھی جو دیکھنے والوں کے سامنے واضح ہے اس لیے کہ یہ بات تجھ سے اخذ کر کے تیرے غیر کے لیے نمونہ قرار پائے گی۔

۲۷۲۶ — اِيَّاكَ وَمَوَدَّةَ الْاَحْمَقِ فَاِنَّهُ يَضُرُّكَ مِنْ حَيْثُ يَرٰى اَنَّهُ يَنْفَعُكَ وَ يَسُوْءُكَ وَهُوَ يَرٰى اَنَّهُ يَسُرُّكَ

احمق کی الفت سے بچ کیونکہ وہ تجھے نقصان پہنچائے گا جبکہ وہ یہ سمجھتا ہوگا کہ وہ تجھے فائدہ پہنچائے گا اور تجھے ناراض کر دے گا جبکہ وہ یہ سمجھے گا کہ وہ تجھے خوشی دے رہا ہے۔

۲۷۲۷ — اِيَّاكَ اَنْ تَسْتَخِفَّ بِالْعُلَمَاءِ فَاِنَّ

ذٰلِكَ يُزْرِىْ بِكَ وَيُسِيْءُ الظَّنَّ بِكَ وَالْمَخِيْلَةَ فِيْكَ

علماء کو خفیف سمجھنے سے پرہیز کر کیونکہ یہ بات تجھ کو عیب دار بنا دے گی اور تیرے بارے میں گمان اور تجھ سے متعلق خیالات کو برا کر دے گی۔

۲۷۲۸ — اِيَّاكَ اَنْ تَغْتَرَّ بِمَا تَرٰى مِنْ اِخْلَادِ اَهْلِ الدُّنْيَا اِلَيْهَا وَتَكَالُبِهِمْ عَلَيْهَا فَقَدْ نَبَّأَكَ اللّٰهُ عَنْهَا وَتَكَشَّفَتْ لَكَ عَنْ عُيُوْبِهَا وَمَسَاوِيْهَا

اس بات سے بچ کہ تجھے اہلِ دنیا کی اس پر وارفتگی ہیں دھوکا نہ دے دے اور ان کا اس سے تعلق رکھنا بتحقیق کہ اللہ نے دنیا کے بارے میں آگاہ کر دیا ہے اور تیرے سامنے اس کے عیوب اور برائیاں ظاہر ہو چکی ہیں۔

۲۷۲۹ — اِيَّاكَ اَنْ تَخْدَعَ عَنْ دَارِ الْقَرَارِ وَمَحَلِّ الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ وَالْاَوْلِيَاءِ الْاَبْرَارِ الَّتِىْ نَطَقَ الْقُرْاٰنُ بِوَصْفِهَا وَاَثْنٰى

عَلٰی اَھْلِھَا وَدَلَّكَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ عَلَیْھَا وَدَعَاكَ اِلَیْھَا

اس بات سے بچ کہ تو آرام کے گھر، پاکیزہ اور بزرگ اور اولیاء ابرار کے جائے قرار کے بارے میں دھوکا کھا جائے کہ جس کی تعریف میں قرآن بولا اور جس کے اہل کے اوصاف بیان کیے۔ اللہ سبحانہ نے اس کی جگہ کے بارے میں تیری رہنمائی کی ہے اور اس کی طرف تجھ کو بلایا ہے۔

۲۷۳۰ — اِیَّاكَ وَالْكَلَامَ فِیْمَا لَا تَعْرِفُ طَرِیْقَتَہٗ وَلَا تَعْلَمُ حَقِیْقَتَہٗ فَاِنَّ قَوْلَكَ یَدُلُّ عَلٰی عَقْلِكَ، وَعِبَارَتَكَ تُنْبِئُ عَنْ مَعْرِفَتِكَ فَتَوَقَّ مِنْ طُوْلِ لِسَانِكَ مَا اَمِنْتَہٗ وَاخْتَصِرْ مِنْ كَلَامِكَ مَا اسْتَحْسَنْتَہٗ فَاِنَّہٗ بِكَ اَجْمَلُ وَعَلٰی فَضْلِكَ اَدَلُّ

ایسے کلام سے پرہیز کر کہ جس کے طریقے کی تجھے معرفت نہیں اور جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں کیونکہ تیرا قول تیری عقل

کی دلالت کرتا ہے اور تیری عبارت تیری معرفت کا پتہ دیتی ہے پس اپنی زبان کی درازی پر نظر رکھ اتنی کہ جو تجھے امن سے رکھے اور اپنے کلام کو اتنا مختصر رکھ کہ جو تجھ کو حسین تر کر دے کیونکہ یہ تیرے لیے سب سے زیادہ زیبا اور تیری فضیلت کے لیے سب سے زیادہ رہنما ہے۔

۲۷۳۱ — اِیَّاكَ وَمُشَاوَرَةَ النِّسَاءِ فَاِنَّ رَاْیَهُنَّ اِلٰی اَفَنٍ، وَعَزْمَهُنَّ اِلٰی وَهَنٍ وَاكْفُفْ عَلَیْهِنَّ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ فَحِجَابُكَ لَهُنَّ خَیْرٌ مِنَ الْاِرْتِیَابِ بِهِنَّ وَلَیْسَ خُرُوجُهُنَّ بِشَرٍّ مِنْ اِدْخَالِكَ مَنْ لَا یُوثَقُ بِهٖ عَلَیْهِنَّ وَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا یَعْرِفْنَ غَیْرَكَ فَافْعَلْ

عورتوں سے مشورہ کرنے سے پرہیز کر کیونکہ ان کی رائے سب سے زیادہ ضعیف ہے اور ان کا عزم سب سے زیادہ کمزور ہے اور ان کو خود اپنی نگاہوں کے دیکھنے

سے باز رکھ پس تیرا حجاب اُن کے لیے خبر ہے اس سے کہ تو ان کے بارے میں مشکوک ہو اور ان کا باہر نکلنا ایسا ہی شر ہے کہ جیسے کسی ناقابلِ بھروسہ آدمی کو توان کے پاس چھوڑ دے اور اگر تو استطاعت رکھتا ہے کہ وہ تیرے سوا کسی کو نہ جانیں تو ایسا کر۔

۲۷۳۲ —— اِیَّاکُمْ وَالتَّدَابُرَ وَالتَّقَاطُعَ وَتَرْکَ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْکَرِ

پرہیز کرو پیٹھ دکھانے سے آپس میں قطع تعلق سے اور اچھی باتوں کی تلقین اور بری باتوں کے روکنے کو ترک کرنے سے۔

۲۷۳۳ —— اِیَّاکُمْ وَمُصَادَقَةَ الْفَاجِرِ فَاِنَّهُ یَبِیْعُ مُصَادِقَهُ بِالتَّافِهِ الْمُحْتَقَرِ

فاجر کی دوستی سے پرہیز کرو کیونکہ وہ اپنے ساتھی کو تھوڑی اور حقیر چیز کے بدلے بیچ دیتا ہے۔

۲۷۳۴ —— اِیَّاکُمْ وَصَرَعَاتِ الْبَغْيِ وَفَضَحَاتِ الْغَدْرِ وَاِثَارَةَ کَامِنِ الشَّرِّ الْمُذَمَّمِ

— بغاوت کی آمادگی اور غداریوں کی رسوائی اور قابلِ مذمت پوشیدہ شر سے پرہیز کرو۔

۲۷۳۵ — اِیَّاکُمْ وَالْغُلُوَّ فِیْنَا، قُوْلُوْا : اِنَّا مَرْبُوْبُوْنَ وَاعْتَقِدُوْا فِیْ فَضْلِنَا مَاشِئْتُمْ

ہمارے بارے میں تجاوز کرنے سے بچو ہم کو رزق پانے والا کہو اور ہماری فضیلت میں جو چاہو اعتقاد رکھو۔

۲۷۳۶ — اِیَّاکُمْ وَتَحَکُّمَ الشَّھَوَاتِ عَلَیْکُمْ فَاِنَّ عَاجِلَھَا ذَمِیْمٌ وَآجِلَھَا وَخِیْمٌ

اپنے آپ کو اس بات سے بچاؤ کہ جسمانی اور نفسانی خواہش تمھارے اوپر حکم چلائیں کیونکہ ان خواہشوں کا دنیاوی رُخ مذموم اور آنے والا رُخ انتہائی بھاری ہے۔

۲۷۳۷ — اِیَّاکُمْ وَالْبِطْنَۃَ فَاِنَّھَا مَقْسَاۃٌ لِّلْقَلْبِ مَکْسَلَۃٌ عَنِ الصَّلٰوۃِ مَفْسَدَۃٌ لِّلْجَسَدِ

اپنے آپ کو شکم سیری سے بچاؤ کیونکہ یہ دل کی سختی

نماز کی سستی اور بدن کے فساد کا باعث ہے۔

۲۷۳۸ —— اِیَّاکُمْ وَدَنَاءَةَ الشَّرَہِ وَالطَّمَعِ فَاِنَّهُ رَاْسُ کُلِّ شَرٍّ وَمَزْرَعَةُ الذُّلِّ وَمُهِيْنُ النَّفْسِ وَمُتْعِبُ الْجَسَدِ

اپنے آپ کو حرص و طمع کی پستی سے بچاؤ کیونکہ یہ ہر شر کا سر اور ہر ذلت کی کھیتی ہے اور نفس کی توہین اور بدن کی زحمت ہے۔

۲۷۳۹ —— اِیَّاکُمْ وَغَلَبَةَ الدُّنْيَا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّ عَاجِلَهَا نَغْصَةٌ وَآجِلَهَا غُصَّةٌ

اپنے آپ کو اپنے نفسوں پر دنیا کے غلبہ سے بچاؤ، کیونکہ اس کا موجودہ رُخ نامرادی اور آنے والا رُخ غصہ ہے۔

۲۷۴۰ —— اِیَّاکُمْ وَتَمَکُّنَ الْهَوٰی مِنْكُمْ فَاِنَّ اَوَّلَهُ فِتْنَةٌ وَآخِرَہُ مِحْنَةٌ

— اپنے آپ کو خواہشات نفس کے تسلّط سے بچاؤ کیونکہ اس کا اوّل فتنہ اور آخر رنج ہے۔

۲۷۴۱ — اِیَّاکُمْ وَغَلَبَۃَ الشَّھَوَاتِ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ فَاِنَّ بِدَایَتَھَا مَلَکَۃٌ وَنِہَایَتَھَا ھَلَکَۃٌ

— اپنے دلوں پر خواہش نفس وجسد کے غلبہ سے پرہیز کرو کیونکہ اس کی ابتدا قبضہ اور اس کی انتہا ہلاکت ہے۔

۲۷۴۲ — اِیَّاکُمْ وَالْفُرْقَۃَ فَاِنَّ الشَّاذَّ عَنْ اَھْلِ الْحَقِّ لِلشَّیْطَانِ کَمَا اَنَّ الشَّاذَّ مِنَ الْغَنَمِ لِلذِّئْبِ

فرقت سے بچو کیونکہ اہل حق میں سے الگ تھلگ شیطان کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے کہ جیسے ریوڑ سے جدا ہونے والی بھیڑ کے لیے بھیڑیا۔

۲۷۴۳ — اِیَّاکُمْ وَالْبُخْلَ فَاِنَّ الْبَخِیْلَ یَمْقُتُہُ الْغَرِیْبُ وَیَنْفِرُ مِنْہُ الْقَرِیْبُ

— بخل سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے بیگانہ دشمنی رکھتا ہے اور قریب فرار ہو جاتا ہے۔

۲۷۴۴ — اِيَّاكَ اَنْ تَغْتَرَّ بِغَلَطَةِ شِرِّيْرٍ بِالْخَيْرِ
کسی شریر کے نیک کام کے مغالطے میں آکر دھوکا کھانے سے بچ۔

۲۷۴۵ — اِيَّاكَ اَنْ تَسْتَوْحِشَ مِنْ غَلَطَةِ خَيِّرٍ بِالشَّرِّ
کسی نیکوکار کے غلط کام کی وجہ سے اس سے وحشتناک ہونے سے اپنے آپ کو بچا۔

لفظ اَلا (آیا، کیا نہیں ہے) سے شروع ہونیوالی حکمتیں

(۱)

۲۷۴۶۔ — اَلَا مُنْتَبِهٌ مِنْ رَقْدَتِهِ قَبْلَ حِيْنَ مَنِيَّتِهِ
آیا نہیں ہے (انسان کی) خواب سے بیداری موت سے پہلے؟

۲۷۴۷ — اَلَا مُسْتَيْقِظٌ مِنْ غَفْلَتِهِ قَبْلَ نَفَادِ مُدَّتِهِ
آیا نہیں ہے (انسان کی) غفلت سے بیداری اس کی مدّت پوری ہونے سے پہلے؟

۲۷۴۸ — اَلَا عَامِلٌ لِنَفْسِهِ قَبْلَ يَوْمِ بُؤْسِهِ

— آیا نہیں ہے اپنے نفس کے لیے عمل کرنے والا اس کی سختی میں مبتلا ہونے والے دن سے پہلے ؟

۲۷۴۹ — اَلَامُسْتَعِدٌّ لِلِقَاءِ رَبِّهِ قَبْلَ زُهُوْقِ نَفْسِهِ

آیا نہیں ہے اپنے ربّ سے ملاقات پر آمادہ لوگ اپنے نفس کے باہر نکلنے سے پہلے ؟

۲۷۵۰ — اَلَامُتَزَوِّدٌ لِاٰخِرَتِهِ قَبْلَ اُزُوْفِ رِحْلَتِهِ

آیا نہیں ہے آخرت کی زادِ راہ رکھنے والا اس سے قبل کہ اس کا قافلہ کوچ کر جائے ؟

۲۷۵۱ — اَلَا تَائِبٌ مِنْ خَطِيْئَتِهِ قَبْلَ حُضُوْرِ مَنِيَّتِهِ

آیا نہیں اپنی خطا پر توبہ کرنے والا اس سے پہلے کہ اس کی موت حاضر ہو جائے۔

۲۷۵۲ — اَلَا اِنَّ اَبْصَرَ الْاَبْصَارِ مَنْ نَفَذَ

فِی الْخَیْرِ طَرْفُہٗ
جان لو کہ سب سے بینا نگاہیں وہ ہیں کہ جو نیکی میں نفوذ کر جائیں۔

۲۷۵۳ —— اَلَا اِنَّ اَسْمَعَ الْاَسْمَاعِ مَنْ وَعَی التَّذْکِیْرَ وَقَبِلَہٗ
جان لو کہ سب سے زیادہ سننے والے کان وہ ہیں کہ جو نصیحتوں کو جمع کرلیں اور ان کو قبول کریں۔

۲۷۵۴ —— اَلَا وَاِنَّ اِعْطَاءَ ھٰذَا الْمَالِ فِیْ غَیْرِ حَقِّہٖ تَبْذِیْرٌ وَاِسْرَافٌ
جان لو کہ اس مال کو اس کے حق کے علاوہ دے دینا تبذیر اور اسراف ہے۔

۲۷۵۵ —— اَلَا وَاِنَّ الْقَنَاعَۃَ وَغَلَبَۃَ الشَّھْوَۃِ مِنْ اَکْبَرِ الْعَفَافِ
جان لو کہ قناعت اور شہوت پر غلبہ بزرگترین عفت میں سے ہے۔

۲۷۵۶ —— اَلَا وَاِنِّیْ لَمْ اَرَ کَالْجَنَّۃِ نَامَ طَالِبُھَا

وَلَا كَالنَّارِ نَامَ هَارِبُهَا
جان لو کہ میں نے نہیں دیکھا کسی کو جنّت کے طلب کرنے والے کی مانند کہ وہ سوتا رہا اور دوزخ سے دور بھاگنے والے کی مانند کہ وہ بھی نیند لیتا رہا۔

۲۷۵۷ —— اَلَا وَاِنَّ الدُّنْيَا دَارٌ لَا يُسْلَمُ مِنْهَا اِلَّا بِالزُّهْدِ فِيْهَا، وَلَا يُنْجِيْ مِنْهَا بِشَيْءٍ كَانَ لَهَا
جان لو دنیا یقیناً وہ گھر ہے کہ جس میں سلامتی ممکن نہیں سوائے اس میں زہد اختیار کرنے کے اور اس میں نجات ان چیزوں سے ممکن نہیں جو اس کے لیے ہیں۔

۲۷۵۸ —— اَلَا حُرٌّ يَدَعُ هٰذِهِ اللُّمَاظَةَ لِاَهْلِهَا
آیا نہیں ہے کوئی مردِ آزاد کہ جو اس دانتوں میں رہ جانے والی غذا (دنیا) کو اس کے اہل کے سپرد کر دے

۲۷۵۹ —— اَلَا اِنَّهُ لَيْسَ لِاَنْفُسِكُمْ ثَمَنٌ اِلَّا الْجَنَّةُ فَلَا تَبِيْعُوْهَا اِلَّا بِهَا

— جان لو کہ تمھارے نفس کی قیمت جنّت کے علاوہ کچھ نہیں پس اس کو ہر گز نہ بیچو مگر جنت کے بدلے۔

۲۷۶۰ — اَلَا وَاِنَّ الدُّنْیَا قَدْ تَصَرَّمَتْ وَ آذَنَتْ بِانْقِضَاءٍ وَتَنَکَّرَ مَعْرُوْفُهَا وَصَارَ جَدِیْدُهَا رِثًّا وَسَمِیْنُهَا غَثًّا
جان لو کہ دنیا بریدہ شدہ ہے اور اس کے خاتمہ کا اعلان ہو چکا ہے اس کی اچھائی برائی میں بدل گئی ہے اور اس کا ہر جدید پرانا ہو چکا ہے اور اس کا ہر فربہ لاغر ہو گیا ہے۔

۲۷۶۱ — اَلَا وَاِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمْ اِتِّبَاعُ الْهَوٰی وَطُوْلُ الْاَمَلِ
جان لو کہ سب سے زیادہ خوف تمھارے بارے میں خواہش کی پیروی اور طویل امیدوں میں ہے۔

۲۷۶۲ — اَلَا وَاِنَّ مَنْ لَا یَنْفَعُهُ الْحَقُّ یَضُرُّهُ الْبَاطِلُ وَمَنْ لَا یَسْتَقِمْ بِهِ الْهُدٰی

يَجُرُّ بِهِ الضَّلَالُ إِلَى الرَّدٰى

جان لو کہ جس کو حق فائدہ نہیں پہنچاتا اسے باطل نقصان پہنچاتا ہے اور جسے ہدایت استقامت نہیں بخشتی اسے گمراہی ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے۔

۲۷۶۳ —— اَلَا وَمَا يَصْنَعُ بِالدُّنْيَا مَنْ خُلِقَ لِلْآخِرَةِ ، وَمَا يَصْنَعُ بِالْمَالِ مَنْ عَمَّا قَلِيلٍ يُسْلَبُهُ وَيَبْقٰى عَلَيْهِ حِسَابُهُ وَتَبِعَتُهُ

جان لو کہ جو آخرت کے لیے خلق کیا گیا ہو وہ دنیا کے ساتھ کیا کرے گا اور مال کے ساتھ کیا کرے گا کہ جس کا قلیل اس سے سلب کر لیا گیا ہو اور اس کا حساب دینا اور اس کا وبال اس پر باقی ہو۔

۲۷۶۴ —— اَلَا وَاِنَّ التَّقْوٰى مَطَايَا ذُلُلٌ حُمِلَ عَلَيْهَا اَهْلُهَا وَاُعْطُوْا اَزِمَّتَهَا فَاَوْرَدَتْهُمُ الْجَنَّةَ

جان لو کہ تقویٰ وہ آسان اونٹ کی سواریاں ہیں کہ

جس پر اس کا مالک سوار ہوا اور ان کی مہاریں دے دی
گئیں اور اس نے ان لوگوں کو جنّت میں لا چھوڑا۔

۲۷۶۵ —— اَلَا وَاِنَّ الْخَطَایَا خَیْلٌ شُمُسٌ حُمِلَ
عَلَیْهَا اَهْلُهَا وَخُلِعَتْ لُجُمُهَا
فَاَوْرَدَتْهُمُ النَّارَ

جان لو کہ خطائیں سرکش گھوڑوں کی سواریاں ہیں
کہ جن پر ان کے مالک سوار ہوئے اور ان کی لگام ان
کے ہاتھ سے چھوٹ گئی پس انھوں نے آگ میں لا پھینکا۔

۲۷۶۶ —— اَلَا وَاِنَّ الْیَوْمَ الْمِضْمَارَ وَغَدًا
السِّبَاقَ وَالسَّبْقَةُ الْجَنَّةُ وَالْغَایَةُ
النَّارُ

جان لو کہ آج کا دن رنج و محن کا میدان ہے اور کل
کا دن سبقت کا دن ہے پس سبقت جنت ہے
ورنہ انجام آگ ہے۔

۲۷۶۷ —— اَلَا وَاِنَّکُمْ فِیْ اَیَّامِ اَمَلٍ مِنْ وَرَائِهٖ

اَجَلٌ ، فَمَنْ عَمِلَ فِیْ اَیَّامِ اَمَلِهٖ
قَبْلَ حُضُوْرِ اَجَلِهٖ نَفَعَهٗ عَمَلُهٗ
وَلَمْ یَضْرُرْهُ اَجَلُهٗ

جان لو کہ تم امیدوں کے ایام میں ہو کہ جس کے پیچھے اجل ہے پس جس نے اپنے امیدوں کے دنوں میں اجل کے آنے سے پہلے عمل کر لیا اس کو اس کا عمل نفع پہنچائے گا اور اس کو اس کی اجل کوئی ضرر نہیں پہنچائے گی۔

۲۷۶۸ —— اَلَا وَاِنَّ اللِّسَانَ بِضْعَةٌ مِنَ الْاِنْسَانِ
فَلَا یُسْعِدُهُ الْقَوْلُ اِذَا امْتَنَعَ
وَلَا یُمْهِلُهُ النُّطْقُ اِذَا اتَّسَعَ

جان لو کہ زبان انسان کا ایک پارہ گوشت ہے کہ جب وہ رک جائے تو قول اس کی مدد نہیں کر سکتا اور جب وہ گنجائش پائے تو نطق اس کو مہلت نہیں دیتا۔

۲۷۶۹ —— وَاِنَّا لَاُمَرَاءُ الْكَلَامِ فِیْنَا تَنَشَّبَتْ
عُرُوْقُهٗ وَعَلَیْنَا تَهَدَّلَتْ اَغْصَانُهٗ

اور بے شک ہم کلام کے امیر ہیں اور ہمارے اندر اس

کی فروع پھیلی ہوئی ہے اور ہمارے اوپر اس کی شاخیں جھکی ہوئی ہیں۔

۲۷۷۰ —— اَلَا وَاِنَّ مِنَ الْبَلَاءِ الْفَاقَةَ، وَاَشَدُّ مِنَ الْفَاقَةِ مَرَضُ الْبَدَنِ وَاَشَدُّ مِنْ مَرَضِ الْبَدَنِ مَرَضُ الْقَلْبِ

جان لو کہ فاقہ منجملہ از بلا ہے اور فاقے سے زیادہ سخت مرضِ بدن ہے اور مرضِ بدن سے زیادہ سخت مرضِ دل ہے۔

۲۷۷۱ —— اَلَا وَاِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةَ الْمَالِ، وَاَفْضَلُ مِنْ سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ، وَاَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ

جان لو کہ منجملہ از نعمت مال کی وسعت ہے اور مال کی وسعت سے زیادہ افضل بدن کی صحت ہے اور بدن کی صحت سے زیادہ افضل دل کا تقویٰ ہے۔

۲۷۷۲ —— اَلَا وَاِنَّ مَنْ تَوَرَّطَ فِی الْاُمُوْرِ مِنْ غَیْرِ نَظَرٍ فِی الْعَوَاقِبِ فَقَدْ تَعَرَّضَ لِمُفْدِحَاتِ النَّوَائِبِ

جان لو کہ جو کاموں میں ان کے انجام پر نظر ڈالنے سے پہلے ہی تھک گیا تو گویا اس نے اپنے آپ کو سنگین ترین مصیبتوں میں پھنسایا۔

۲۷۷۳ —— اَلَا وَاِنَّ اللَّبِیْبَ مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوْہَ الْآرَاءِ بِفِکْرٍ صَائِبٍ وَنَظَرٍ فِی الْعَوَاقِبِ

جان لو کہ صاحب دانش وہ ہے کہ جو فکرِ درست کے ذریعہ چہرہ ہائے رائے کی طرف اپنا رخ رکھتا ہے۔ اور انجاموں پر نظر (بھی) رکھتا ہے۔

۲۷۷۴ —— اَلَا لَا یَعْدِلَنَّ اَحَدُکُمْ عَنِ الْقَرَابَةِ یَرٰی بِهَا الْخَصَاصَةَ اَنْ یَسُدَّهَا بِالَّذِیْ لَا یَزِیْدُہٗ اِنْ اَمْسَکَهٗ

وَلَا يَنْقُصُهُ إِنْ اَنْفَقْتَهُ

جان لو کہ تمھیں اپنے ان قرابت داروں پر تجاوز نہیں کرنا چاہیے کہ جن میں تم محتاجی دیکھ رہے ہو کہ تم اس محتاجی کو اس شے سے بھر دو کہ جس کو تم نے اگر روک لیا تو وہ بڑھے گی نہیں اور جس کو اگر خرچ کیا گیا تو وہ گھٹے گی (بھی) نہیں۔

۲۷۷۵ — اَلَا وَاِنَّ اللِّسَانَ الصَّادِقَ يَجْعَلُهُ اللّٰهُ لِلْمَرْءِ فِي النَّاسِ خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ يُوْرِثُهُ مَنْ لَا يَحْمَدُهُ

جان لو کہ صداقت کی زبان کہ جس کو اللہ آدمی کے لیے انسانوں میں قرار دیتا ہے اس مال سے بہتر ہے کہ جس کو کوئی وراثت میں چھوڑے اور وہ حمد و ستائش نہ کرے۔

۲۷۷۶ — اَلَا وَاِنَّهُ قَدْ اَدْبَرَ مِنَ الدُّنْيَا مَا كَانَ مُقْبِلًا وَاَقْبَلَ مِنْهَا مَا كَانَ مُدْبِرًا

جان لو کہ دنیا کا سامنے کا حصہ پیٹھ دکھا چکا ہے اور

اس کا وہ حصہ سامنے آگیا ہے کہ جو پشت کیے ہوئے تھا۔

۲۷۷۷ —— وَاَزْمَعَ التَّرْحَالَ عِبَادُاللّٰهِ الْاَخْيَارُ وَبَاعُوْا قَلِيْلًا مِنَ الدُّنْيَا لَا يَبْقٰى بِكَثِيْرٍ مِنَ الْاٰخِرَةِ لَا يَفْنٰى

اور اللہ کے نیکوکار بندوں نے کوچ کا عزم کر رکھا ہے اور دنیا کا وہ قلیل جس میں بقا نہیں آخرت کے اس کثیر سے جو فنا نہ ہوگا فروخت کر دیا ہے۔

۲۷۷۸ —— اَلَا وَقَدْ اُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ وَ دُلِلْتُمْ عَلَى الزَّادِ فَتَزَوَّدُوا مِنَ الدُّنْيَا مَا تَحُوْزُوْنَ بِهٖ اَنْفُسَكُمْ غَدًا

جان لو کہ تمھیں سفر کا حکم دیا جا چکا ہے اور تمھیں زادِ راہ کی آگاہی کی جا چکی ہے پس دنیا سے وہ زادِ راہ لے لو جو کل تمھارے نفسوں کا سرمایہ ہو سکے۔

۲۷۷۹ —— اَلَا وَاِنَّ الْجِهَادَ ثَمَنُ الْجَنَّةِ فَمَنْ

جَاهَدَ نَفْسَهُ مَلَكَهَا وَهِيَ اَكْرَمُ
ثَوَابِ اللّٰهِ لِمَنْ عَرَفَهَا

جان لو کہ جہاد (دراصل) قیمتِ بہشت ہے پس جس نے اپنے نفس سے جہاد کیا (جنّت) کا مالک بن گیا اور یہ اللہ کا سب سے گرامی ثواب ہے اس کے لیے کہ جو اس کی معرفت رکھتا ہو۔

۲۷۸۰ — اَلَا وَاِنَّ شَرَایِعَ الدِّیْنِ وَاحِدَةٌ
وَسُبُلَهُ قَاصِدَةٌ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا
لَحِقَ وَغَنِمَ وَمَنْ وَقَفَ عَنْهَا ضَلَّ
وَنَدِمَ

جان لو کہ دین کی شریعتیں ایک ہی ہیں اور دین کی راہیں سیدھی ہیں پس جو انھیں پکڑتا ہے منزل و فیروزی تک پہنچتا ہے اور جو ان سے دور رک جاتا ہے گمراہ اور نادم رہتا ہے۔

۲۷۸۱ — اَلَا وَاِنَّا اَهْلُ الْبَیْتِ اَبْوَابُ الْحِکَمِ
وَاَنْوَارُ الظُّلَمِ وَضِیَاءُ الْاُمَمِ

—— جان لو کہ ہم اہل بیتؑ حکمت کے دروازے ظلمتوں کے نور اور امتوں کی روشنی ہیں۔

۲۷۸۲ —— اَلَا لَا يَسْتَحْيِيَنَّ مَنْ لَا يَعْلَمُ اَنْ يَتَعَلَّمَ فَاِنَّ قِيْمَةَ كُلِّ امْرِءٍ مَا يَعْلَمُ

جان لو کہ وہ شخص سیکھنے میں ہرگز حیا نہ کرے کہ جو علم نہیں رکھتا کیونکہ ہر شخص کی قیمت اس کے جاننے کے برابر ہوتی ہے۔

۲۷۸۳ —— اَلَا لَا يَسْتَقْبِحَنَّ مَنْ سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ اَنْ يَقُوْلَ لَا اَعْلَمُ

جان لو کہ وہ شخص کہ جس سے سوال کیا گیا ہے اس چیز کے بارے میں کہ جسے وہ نہیں جانتا تو وہ یہ کہنے میں کوئی قباحت نہ محسوس کرے کہ " میں نہیں جانتا"۔

۲۷۸۴ —— اَلَا فَاعْمَلُوْا وَالْاَلْسُنُ مُطْلَقَةٌ وَالْاَبْدَانُ صَحِيْحَةٌ وَالْاَعْضَاءُ

لُدْنَةٌ وَالْمُنْقَلَبُ فَسِيحٌ وَالْمَجَالُ
عَرِيضٌ قَبْلَ إِزْهَاقِ الْفَوْتِ وَحُلُولِ
الْمَوْتِ فَحَقِّقُوا عَلَيْكُمْ حُلُولَهُ
وَلَا تَنْتَظِرُوا قُدُومَهُ

جان لو کہ عمل کرلو جبکہ زبانیں آزاد ہیں اور بدن صحیح ہیں اور اعضا و جوارح ابھی نرم ہیں اور مقام بازگشت کھلا ہوا ہے اور جولانی وسیع و عریض ہے اس سے پہلے کہ فوت ہونے کی وجہ سے باطل نہ قرار پاؤ اور موت آئے پس تم موت کے آنے پر اپنے آپ کو تیار قرار دو نہ کہ تم موت کے آنے کے انتظار میں رہو۔

۲۷۸۵۔ —— أَلَا وَقَدْ أَمَرَنِي اللهُ بِقِتَالِ أَهْلِ النَّكْثِ
وَالْبَغْيِ وَالْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ؛ فَأَمَّا النَّاكِثُونَ
فَقَدْ قَاتَلْتُ، وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَقَدْ جَاهَدْتُ
وَأَمَّا الْمَارِقَةُ فَقَدْ دَوَّخْتُ، وَأَمَّا شَيْطَانُ
الرَّدْهَةِ فَإِنِّي كُفِيتُهُ بِصَعْقَةٍ
سَمِعْتُ لَهَا وَجِيبَ قَلْبِهِ

وَرَجَّةَ صَدْرِهِ

جان لو کہ مجھے اللہ نے بیعت کے توڑنے والوں، بغاوت کرنے والوں اور زمین پر فساد کرنے والوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا ہے۔ پس بیعت کے توڑنے والوں سے میں نے قتال کیا اور حق سے منہ موڑنے والوں سے میں نے جہاد کیا اور دین سے نکل جانے والوں کو میں نے ذلیل کر دیا اور شیطان ردھہ (خارجیوں کا سردار یا شامیوں کا) کو میں نے نعرے سے زیر کر لیا کہ میں نے اس کے دل کی دھڑکن اور سینے کی حرکت کو سنا۔

۷۷۸۶ —— اَلَا وَاِنَّ الظُّلْمَ ثَلَاثَةٌ فَظُلْمٌ لَا يُغْفَرُ وَظُلْمٌ لَا يُتْرَكُ وَظُلْمٌ مَغْفُوْرٌ لَا يُطْلَبُ، فَاَمَّا الظُّلْمُ الَّذِيْ لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ، وَاَمَّا الظُّلْمُ الَّذِيْ يُغْفَرُ فَظُلْمُ الْمَرْءِ

لِنَفْسِهٖ عِنْدَ بَعْضِ الْهَنَاتِ، وَاَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ لَا یُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا، اَلْعِقَابُ هُنَالِكَ شَدِیْدٌ لَیْسَ جَرْحًا بِالْمُدٰی وَلَا ضَرْبًا بِالسِّیَاطِ وَلٰكِنَّهٗ مَا یَسْتَصْغَرُ ذٰلِكَ مَعَهٗ

جان لو کہ ظلم تین طرح کے ہیں۔ ایک وہ ظلم جو معاف نہ کیا جائے گا (اور دوسرا) وہ ظلم جو چھوڑا نہیں جائے گا (اور تیسرا وہ) ظلم جو معاف ہے اور طلب نہ کیا جائے گا۔ پس وہ ظلم جو معاف نہ ہوگا اللہ کے ساتھ شرک ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ "بے شک اللہ معاف نہیں کرے گا اگر اس کے ساتھ شرک کیا گیا اور اس کے علاوہ وہ ہر گناہ کو معاف کر دے گا کہ جس کے لیے چاہے گا" اور وہ ظلم جو معاف کر دیا جائے گا انسان کا اپنے نفس پر بعض بری خصلتوں کی وجہ سے ظلم کرنا ہے اور وہ ظلم جو چھوڑا نہ جائے گا بعض بندوں کا بعض پر ظلم کرنا ہے۔ بس وہاں سزا بہت شدید ہے پس وہ چھری سے زخم لگانا یا تازیانہ سے مارنا نہیں ہے بلکہ یہ وہ سزا ہے کہ جس کی وجہ سے وہ وہاں

بہت چھوٹا ہو جائے گا۔ (نیک اعمال میں)

۲۷۸۷ ——— اَلاَ فَاعْمَلُوا عِبَادَ اللهِ وَالْخَنَاقُ مُهْمَلٌ وَالرُّوحُ مُرْسَلٌ فِي قُنْيَةِ الْإِرْشَادِ وَرَاحَةِ الْأَجْسَادِ وَمَهَلِ الْبَقِيَّةِ وَأُنُفِ الْمَشِيَّةِ وَإِنْظَارِ التَّوْبَةِ وَانْفِسَاحِ الْحَوْبَةِ قَبْلَ الضَّنْكِ وَالْمَضِيقِ وَالرَّوْعِ وَالزُّهُوقِ قَبْلَ قُدُومِ الْغَائِبِ الْمُنْتَظَرِ وَأَخْذَةِ الْعَزِيزِ الْمُقْتَدِرِ

جان لو کہ عمل کرو جبکہ گلے کھلے ہوئے ہیں اور روح بھیجی گئی ہے ذخیرۂ ارشاد میں اور بدن کی راحت میں اور بقایا کی مہلت میں اور ارادے کی ابتدا میں اور توبہ کی تاخیر میں اور گناہ کی وسعت میں اس سے پہلے کہ تنگی اور شدت معذوری اور باطل میں قرار پاؤ قبل اس کے کہ وہ غائب کہ جس کا انتظار تھا آجائے اور زبردست اقتدار والا اپنی گرفت میں لے لے۔

لفظ آینَ (کہاں ہے، ہیں) سے شروع ہونے والی حکمتیں

۲۷۸۸ —— اَیْنَ الْعَمَالِقَةُ وَاَبْنَاءُ الْعَمَالِقَةِ
کہاں ہیں عمالقہ اور اولادِ عمالقہ؟

۲۷۸۹ —— اَیْنَ الْجَبَابِرَةُ وَاَبْنَاءُ الْجَبَابِرَةِ
کہاں ہیں جابر اور جابروں کی اولادیں؟

۲۷۹۰ —— اَیْنَ اَهْلُ مَدَائِنِ الرَّسِّ الَّذِیْنَ قَتَلُوا النَّبِیِّیْنَ وَاَطْفَئُوا نُوْرَ الْمُرْسَلِیْنَ
کہاں ہیں شہر رس کے وہ لوگ جنھوں نے نبیوں کو قتل کیا

اور رسولوں کے نور کو بجھانے کی کوشش کی؟

۲۷۹۱ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ عَسْكَرُوا الْعَسَاكِرَ وَمَدَّنُوا الْمَدَائِنَ

کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے لشکر بنائے اور شہر آباد کیے؟

۲۷۹۲ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ قَالُوْا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً وَأَعْظَمُ جَمْعًا

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے یہ کہا کہ ہم سے قوت میں زیادہ اور تعداد میں عظیم کون ہوگا؟

۲۷۹۳ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ كَانُوْا أَحْسَنَ آثَارًا وَأَعْدَلَ أَفْعَالًا وَأَكْبَرَ مُلْكًا

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جن کے آثار بہترین اور جن کے افعال عدالت والے اور جن کے ملک سب سے بڑے تھے۔

۲۷۹۴ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ هَزَمُوا الْجُيُوْشَ وَسَارُوْا بِالْأُلُوْفِ

—— کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے لشکروں کو شکست دی اور ہزاروں کے ساتھ سفر کیا؟

٢٧٩٥ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ شَيَّدُوا الْمَمَالِكَ وَمَهَّدُوا الْمَسَالِكَ وَأَغَاثُوا الْمَلْهُوْفَ وَقَرُوا الضُّيُوْفَ

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے ملکوں کو محکم کیا راستوں کو چوڑا کیا بے چاروں کی فریاد رسی اور مہمانوں کی توقیر کی؟

٢٧٩٦ —— أَيْنَ مَنْ سَعٰى وَاجْتَهَدَ وَأَعَدَّ وَاحْتَشَدَ

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے کوشش اور جدوجہد کی اور جمع کیا اور (پھر) کسی چیز کے آثار نہ چھوڑے؟

٢٧٩٧ —— أَيْنَ مَنْ بَنٰى وَشَيَّدَ وَفَرَشَ وَمَهَّدَ وَجَمَعَ وَعَدَّدَ

کہاں ہیں وہ کہ جنھوں نے بنیادیں رکھیں اور مضبوطی کی، فرش بنائے اور خواب گاہیں آراستہ کیں اور جمع

بھی کیا اور جوڑا بھی ؟

۲۷۹۸ —— أَيْنَ كِسْرٰى وَقَيْصَرُ وَتُبَّعُ وَحِمْيَرُ
کہاں ہیں کسریٰ، قیصر، تُبّع اور حِمیر (کے بادشاہ) ؟

۲۷۹۹ —— أَيْنَ مَنِ ادَّخَرَ وَاعْتَقَدَ وَجَمَعَ الْمَالَ عَلَى الْمَالِ فَأَكْثَرَ
کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے ذخیرہ کیا اور پکا کر لیا اور مال پر مال جمع کیا اور کثرت (بھی) پا لی ؟

۲۸۰۰ —— أَيْنَ مَنْ حَصَّنَ وَأَكَّدَ وَزَخْرَفَ وَنَجَّدَ
کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے حصار بنائے اور مضبوطی پیدا کی اور زینت کی پھر آرائش بھی ؟

۲۸۰۱ —— أَيْنَ مَنْ جَمَعَ فَأَكْثَرَ وَاحْتَقَبَ وَاعْتَقَدَ، وَنَظَرَ بِزَعْمِهِ لِلْوَلَدِ
کہاں ہیں وہ کہ جنھوں نے جمع کیا اور پھر کثرت پائی اور ذخیرہ کیا اور اس کو پکا کر لیا اور اپنے گمان میں اولاد کے لیے

دُور اندیشی کی ؟

۲۸۰۲ —— أَيْنَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَطْوَلَ أَعْمَاراً وَأَعْظَمَ آثَاراً
کہاں ہیں وہ لوگ جو تم میں طویل ترین عمروں اور عظیم ترین آثاروں والے تھے ؟

۲۸۰۳ —— أَيْنَ مَنْ كَانَ أَعَدَّ عَدِيداً وَ أَكْنَفَ جُنُوداً وَأَعْظَمَ آثَاراً
کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے افراد مہیا کیے اور لشکروں کی جمع آوری کی اور آثار کو عظیم تر بنایا؟

۲۸۰۴ —— أَيْنَ الْمُلُوكُ وَالْأَكَاسِرَةُ
کہاں ہیں بادشاہ اور کسریٰ کے فرمانروا؟

۲۸۰۵ —— أَيْنَ بَنُوا الْأَصْفَرِ وَالْفَرَاعِنَةُ
کہاں ہیں اولادِ اصفر اور فرعون فرمانروا؟

۲۸۰۶ —— أَيْنَ الَّذِيْنَ مَلَكُوا مِنَ الدُّنْيَا

اَقَاصِيَهَا
کہاں ہیں وہ لوگ کہ جو دنیا کے تمام اطراف کے مالک بن گئے تھے ؟

۲۸۰۷ —— اَيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَذَلُّوا الْاَعْدَاءَ وَمَلَكُوْا نَوَاصِيَهَا
کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے دشمنوں کو ذلیل کیا اور ان کی پیشانیوں کو قابو میں کر لیا؟

۲۸۰۸ —— اَيْنَ الَّذِيْنَ دَانَتْ لَهُمُ الْاُمَمُ
کہاں ہیں وہ لوگ کہ جن کے لیے امتیں جھک گئی تھیں؟

۲۸۰۹ —— اَيْنَ الَّذِيْنَ بَلَغُوْا مِنَ الدُّنْيَا اَقَاصِيَ الْهِمَمِ
کہاں ہیں وہ لوگ کہ جو دنیا میں اپنی ہمتوں کی انتہا پر پہنچے ہوئے تھے ؟

۲۸۱۰ —— اَيْنَ تَخْتَدِعُكُمْ كَوَاذِبُ الْاٰمَالِ
تمھیں جھوٹی اُمیدیں کہاں فریب دے رہی ہیں؟

۲۸۱۱ —— أَيْنَ يَغُرُّكُمْ سَرَابُ الْأُولِ
تمھیں روزِ اول دکھائی دینے والا سراب کہاں دھوکا دے رہا ہے؟

۲۸۱۲ —— أَيْنَ تَذْهَبُ بِكُمُ الْمَذَاهِبُ
تمھیں مذاہب کہاں لے کر جا رہے ہیں؟

۲۸۱۳ —— أَيْنَ تَتِيهُ بِكُمُ الْغَيَاهِبُ وَ وَتَخْتَدِعُكُمُ الْكَوَاذِبُ
تمھیں گمراہی کی تاریکیاں کہاں حیران کر رہی ہیں اور دروغ گو فریب دے رہے ہیں؟

۲۸۱۴ —— أَيْنَ تَتِيهُونَ وَمِنْ أَيْنَ تُؤْتَوْنَ وَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ وَعَلَامَ تَعْمَهُونَ وَبَيْنَكُمْ عِتْرَةُ نَبِيِّكُمْ وَهُمْ أَزِمَّةُ الصِّدْقِ وَأَلْسِنَةُ الْحَقِّ
کہاں حیران جا رہے ہو کہاں سے آئے ہوئے ہو اور کیا بات جوڑ رہے ہو اور گمراہی میں کس چیز پر

تکیہ کیے ہوئے ہو جبکہ تمہارے درمیان تمہارے نبیؐ کی عترتؑ موجود ہے جو صداقت کی عنان اور حق کی زبان ہے؟

۲۸۱۵ — أَيْنَ تَضِلُّ عُقُولُكُمْ وَ تَزِيغُ نُفُوسُكُمْ أَتَسْتَبْدِلُونَ الْكِذْبَ بِالصِّدْقِ وَتَعْتَاضُونَ الْبَاطِلَ بِالْحَقِّ

تمہاری عقلیں تمہیں کہاں گمراہ کر رہی ہیں اور تمہارے نفوس کہاں تمہیں میلا کر رہے ہیں کیا تم نے سچ کو جھوٹ سے بدل لیا ہے اور باطل کو حق کا عوض قرار دیا ہے؟

۲۸۱۶ — أَيْنَ الْقُلُوبُ الَّتِي وُهِبَتْ لِلّٰهِ وَعُوقِدَتْ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ

کہاں ہیں وہ دل جو اللہ کے لیے وقف ہو گئے ہیں اور اللہ کی اطاعت پر باندھ دیے گئے ہیں؟

۲۸۱۷ — أَيْنَ الَّذِينَ أَخْلَصُوا أَعْمَالَهُمْ لِلّٰهِ وَطَهَّرُوا قُلُوبَهُمْ بِمَوَاضِعِ ذِكْرِ اللّٰهِ

— کہاں ہیں وہ لوگ کہ جنھوں نے اپنے اعمال کو اللہ کے لیے خالص کیا اور اپنے دلوں کو اللہ کے ذکر کے مقامات کے سبب پاک کر لیا؟

۲۸۱۸ — اَیْنَ الْمُوْقِنُوْنَ الَّذِیْنَ خَلَعُوْا سَرَابِیْلَ الْھَوٰی وَقَطَعُوْا عَنْھُمْ عَلَائِقَ الدُّنْیَا

کہاں ہیں وہ صاحبانِ یقین کہ جنھوں نے خواہش کے پیراہنوں کو اتار پھینکا اور دنیا کی برائیوں کو اپنے آپ سے منقطع کر لیا؟

۲۸۱۹ — اَیْنَ الْعُقُوْلُ الْمُسْتَصْبِحَۃُ لِمَصَابِیْحِ الْھُدٰی

کہاں ہیں وہ عقلیں جو چراغِ ہدایت سے فروزاں ہیں؟

۲۸۲۰ — اَیْنَ الْاَبْصَارُ اللَّامِحَۃُ مَنَارَ التَّقْوٰی

کہاں ہیں دیدہ بینا اور علامت راہِ پرہیز گاری۔

۲۸۲۱ — اَیْنَ الَّذِیْنَ زَعَمُوْا اَنَّھُمْ ھُمْ

الرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ دُوْنَنَا كِذْبًا وَبَغْيًا عَلَيْنَا وَحَسَدًا لَنَا اَنْ رَفَعَنَا اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَوَضَعَهُمْ، وَاَعْطَانَا وَحَرَمَهُمْ، وَاَدْخَلَنَا وَاَخْرَجَهُمْ بِنَا يُسْتَعْطَى الْهُدٰى وَيُسْتَجْلَى الْعَمٰى لَا بِهِمْ

کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے یہ گمان کیا کہ وہ ہمارے علاوہ علم میں راسخ ہیں ہم پر جھوٹ اور بغاوت کی وجہ سے اور ہم سے حسد رکھنے کی وجہ سے کہ اللہ سبحانہٗ نے ہم کو رفعت عطا کی اور ان کو پست کر دیا اور ہم کو عطا کیا اور ان کو محروم رکھا اور ہم کو داخل کیا اور ان کو خارج کر دیا۔ ہمارے ہی ذریعہ ہدایت عطا کی جاتی ہے اور اندھیروں کو روشن کیا جاتا ہے نہ کہ ان لوگوں کے ذریعہ۔

۲۸۲۲ —— اَيَسُرُّكَ اَنْ تَلْقَى اللّٰهَ غَدًا فِی الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْكَ رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ كُنْ فِی الدُّنْيَا زَاهِدًا

وَفِی الْآخِرَۃِ رَاغِبًا، وَعَلَیْكَ بِالتَّقْوٰی وَالصِّدْقِ فَهُمَا جِمَاعُ الدِّیْنِ وَالْزَمْ اَهْلَ الْحَقِّ وَاعْمَلْ عَمَلَهُمْ تَكُنْ مِنْهُمْ

کیا تجھے یہ اچھا لگتا ہے کہ کل تو اللہ سے قیامت میں اس طرح سے ملاقات کرے کہ وہ تجھ سے راضی ہو اور بالکل غضب ناک نہ ہو، پس دنیا میں زاہد بن اور آخرت کے لیے راغب۔ اور تجھ پر تقویٰ اور سچائی فرض ہے کیونکہ یہ دونوں ہی دین کو جمع کرنے والی چیزیں ہیں اور اہل حق کو لازم جان اور ان کا سا عمل کر انھیں میں سے ہو جائے گا۔

۲۸۲۳ ——— اَیَسُرُّكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنْ حِزْبِ اللّٰهِ الْغَالِبِیْنَ؛ اِتَّقِ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَاَحْسِنْ فِیْ كُلِّ اُمُوْرِكَ "فَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِیْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ"

— کیا تجھے یہ پسند ہے کہ تو اللہ کے غالب آنے والے گروہ میں سے ہو جائے۔ اللہ سبحانہٗ سے ڈر اور اپنے تمام کاموں میں اچھائی کر کیونکہ اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور احسان والے ہوتے ہیں"۔ (یہ آیت ہے)

۲۸۲۴ — اَوَلَسْتُمْ تَرَوْنَ اَهْلَ الدُّنْيَا يُمْسُوْنَ وَيُصْبِحُوْنَ عَلٰى اَحْوَالٍ شَتّٰى فَمَيِّتٌ يُبْكٰى وَحَيٌّ يُعَزّٰى وَصَرِيْعٌ مُبْتَلٰى وَعَائِدٌ يَعُوْدُ وَآخَرُ بِنَفْسِهٖ يَجُوْدُ وَطَالِبٌ لِلدُّنْيَا وَالْمَوْتُ يَطْلُبُهٗ وَغَافِلٌ لَيْسَ بِمَغْفُوْلٍ عَنْهُ وَعَلٰى اَثَرِ الْمَاضِيْنَ مَا يَمْضِي الْبَاقُوْنَ

کیا تم یہ نہیں دیکھتے کہ اہلِ دنیا مختلف احوال پر شام و صبح کرتے ہیں ایک مردہ ہے کہ جس پر رویا جاتا ہے اور ایک زندہ ہے کہ جس سے تعزیت کی جاتی ہے اور ایک

مبتلائے آفت ہے اور ایک عیادت کرنے والا ہے کہ جو عیادت کرتا رہتا ہے اور ایک اپنی جان دینے والا ہے اور کوئی طالب دنیا کا ہے کہ جسے موت طلب کر رہی ہے اور کوئی غافل ہے کہ جس سے موت غافل نہیں اور گزرنے والوں کے آثار پر باقی لوگ گزرتے رہتے ہیں۔

صیغۂ افضل التفضیل (سب سے زیادہ) سے شروع ہونیوالی حکمتیں

۲۸۲۵ —— أَعْقَلُكُمْ أَطْوَعُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ عقلمند، تم میں سب سے زیادہ اطاعت گزار ہے۔

۲۸۲۶ —— أَعْلَمُكُمْ أَخْوَفُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ عقلمند، تم میں سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔

۲۸۲۷ —— أَحْزَمُكُمْ أَزْهَدُكُمْ

تم میں سب سے زیادہ دُور اندیش، تم میں سب سے زیادہ زاہد ہے۔

۲۸۲۸ —— اَحْیَاکُمْ اَحْلَمُکُمْ
تم میں سب سے زیادہ باحیا، تم میں سب سے زیادہ بردبار ہے۔

۲۸۲۹ —— اَغْنَاکُمْ اَقْنَعُکُمْ
تم میں سب سے زیادہ غنی، تم میں سب سے زیادہ قناعت والا ہے۔

۲۸۳۰ —— اَشْقَاکُمْ اَحْرَصُکُمْ
تم میں سب سے زیادہ بدبخت، تم میں سب سے زیادہ حرص والا ہے۔

۲۸۳۱ —— اَبَرُّکُمْ اَتْقَاکُمْ
تم میں سب سے زیادہ نیک، تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

۲۸۳۲ —— اَعَفُّکُمْ اَحْیَاکُمْ
تم میں سب سے زیادہ عفت والا، تم میں سب سے زیادہ باحیا ہے۔

۲۸۳۳ —— اَنْجَحُکُمْ اَصْدَقُکُمْ

— تم میں سب سے زیادہ فتح مند، تم میں سب سے زیادہ سچا ہے۔

۲۸۳۴ — اَکْیَسُکُمْ اَوْرَعُکُمْ

تم میں سب سے زیادہ ذہین، تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

۲۸۳۵ — اَسْمَحُکُمْ اَرْبَحُکُمْ

تم میں سب سے زیادہ جود و بخشش والا، تم میں سب سے زیادہ فائدے مند ہے۔

۲۸۳۶ — اَخْسَرُکُمْ اَظْلَمُکُمْ

تم میں سب سے زیادہ زیاں کار، تم میں سب سے زیادہ ظلم کرنے والا ہے۔

۲۸۳۷ — اَخْوَفُکُمْ اَعْرَفُکُمْ

تم میں سب سے زیادہ خوف رکھنے والا، تم میں سب سے زیادہ معرفت رکھنے والا ہے۔

۲۸۳۸ — اَغْنَی الْغِنَی الْعَقْلُ

— سب سے زیادہ تونگری کی تونگری عقل ہے۔

۲۸۳۹ — اَعْظَمُ الْمَصَائِبِ الْجَهْلُ

عظیم ترین مصیبت جہل ہے۔

۲۸۴۰ — اَصْدَقُ شَیْءٍ الْاَجَلُ

سب سے سچی چیز اجل ہے۔

۲۸۴۱ — اَکْذَبُ شَیْءٍ الْاَمَلُ

سب سے جھوٹی چیز اُمید ہے۔

۲۸۴۲ — اَحْسَنُ شَیْءٍ الْخُلُقُ

سب سے حسین چیز اخلاق ہے۔

۲۸۴۳ — اَقْبَحُ شَیْءٍ الْخُرْقُ

سب سے قبیح چیز بدخوئی ہے۔

۲۸۴۴ — اَفْقَرُ الْفَقْرِ الْحُمْقُ

سب سے محتاج ترین غربت حماقت ہے۔

۲۸۴۵ — اَجَلُّ شَیْءٍ الصِّدْقُ

سب سے گرامی شے صداقت ہے۔

۲۸۴۶ ـــــ اَفْضَلُ شَیْءٍ الرِّفْقُ
ـــ سب سے افضل شے مہربانی ہے۔

۲۸۴۷ ـــــ اَکْیَسُ الْکَیْسِ التَّقْوٰی
ـــ ذہانتوں کی ذہانت تقویٰ ہے۔

۲۸۴۸ ـــــ اَہْلَکُ شَیْءٍ الْھَوٰی
ـــ سب سے زیادہ تباہ کرنے والی چیز ہوا و ہوس ہے۔

۲۸۴۹ ـــــ اَوْحَشُ الْوَحْشَۃِ الْعُجْبُ
سب سے وحشتناک وحشت خود بینی ہے۔

۲۸۵۰ ـــــ اَقْبَحُ الْخَلَائِقِ الْکِذْبُ
ـــ سب سے بدترین خو جھوٹ ہے۔

۲۸۵۱ ـــــ اَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَۃِ تَرْکُ الذَّنْبِ
ـــ توبہ طلب کرنے سے افضل ترکِ گناہ ہے۔

۲۸۵۲ —— اَقْبَحُ الْبَذْلِ السَّرَفُ

بدترین عطا اسراف ہے۔

۲۸۵۳ —— اَدْوَأُ الدَّاءِ الصَّلَفُ

بدترین بیماری شیخی مارنا ہے۔

۲۸۵۴ —— اَشْرَفُ الْخَلَائِقِ الْوَفَاءُ

برترین خو وفا ہے۔

۲۸۵۵ —— اَعْظَمُ الْبَلَاءِ انْقِطَاعُ الرَّجَاءِ

عظیم ترین بلا امید کا ٹوٹ جانا ہے۔

۲۸۵۶ —— اَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ اَطَاعَ الْعُقَلَاءَ

عقلمندترین انسان وہ ہے جو صاحبانِ عقل کی اطاعت کرے۔

۲۸۵۷ —— اَغْنَى النَّاسِ الْقَانِعُ

تونگرترین انسان قناعت کرنے والا ہے۔

۲۸۵۸ —— اَفْقَرُ النَّاسِ الطَّامِعُ

محتاج ترین انسان لالچ کرنے والا ہے۔

۲۸۵۹ —— اَفْضَلُ الْعَقْلِ الرَّشَادُ
اشرف ترین عقل رُشد و ہدایت ہے۔

۲۸۶۰ —— اَحْسَنُ الْقَوْلِ السَّدَادُ
بہترین قول راست اور درست قول ہے۔

۲۸۶۱ —— اَكْرَمُ الْحَسَبِ الْخُلُقُ
سب سے گرامی حسب خلق ہے۔

۲۸۶۲ —— اَكْبَرُ الْبِرِّ الرِّفْقُ
سب سے بڑی نیکی مہربانی ہے۔

۲۸۶۳ —— اَفْضَلُ الدِّيْنِ الْيَقِيْنُ
سب سے افضل دین یقین ہے۔

۲۸۶۴ —— اَفْضَلُ السَّعَادَةِ اسْتِقَامَةُ الدِّيْنِ
سب سے افضل سعادت دین کی استقامت ہے۔

۲۸۶۵ —— اَفْضَلُ الْاِيْمَانِ الْاِحْسَانُ
سب سے افضل ایمان احسان ہے۔

۲۸۶۶ — اَقْبَحُ الشِّيَمِ الْعُدْوَانُ
سب سے بُری خصلت ستم گری ہے۔

۲۸۶۷ — اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الزَّهَادَةُ
سب سے افضل عبادت بے رغبتیٔ دنیا ہے۔

۲۸۶۸ — اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ غَلَبَةُ الْعَادَةِ
سب سے افضل عبادت عادت پر غلبہ پانا ہے۔

۲۸۶۹ — اَضَرُّ شَیْءٍ الشِّرْكُ
سب سے نقصان دہ چیز شرک ہے۔

۲۸۷۰ — اَيْسَرُ الرِّيَاءِ الشِّرْكُ
سب سے معمولی ریا شرک ہے۔

۲۸۷۱ — اَقْبَحُ شَیْءٍ الْإِفْكُ
سب سے بُری شے بہتان ہے۔

۲۸۷۲ — اَسْعَدُ النَّاسِ الْعَاقِلُ
خوش بخت ترین انسان عقلمند ہے۔

۲۸۷۳ —— أَفْضَلُ الْمُلُوْكِ الْعَادِلُ
افضل ترین بادشاہ عدالت کرنے والے ہیں۔

۲۸۷۴ —— أَهْلَكُ شَيْءٍ الطَّمَعُ
سب سے زیادہ ہلاکت میں ڈالنے والی چیز لالچ ہے۔

۲۸۷۵ —— أَمْلَكُ شَيْءٍ الْوَرَعُ
سب سے زیادہ قابو میں آنے والی چیز پرہیزگاری ہے۔

۲۸۷۶ —— أَفْضَلُ النِّعَمِ الْعَقْلُ
سب سے افضل نعمت عقل ہے۔

۲۸۷۷ —— أَسْوَأُ السُّقْمِ الْجَهْلُ
سب سے بری بیماری جہل ہے۔

۲۸۷۸ —— أَسْنَى الْمَوَاهِبِ الْعَدْلُ
روشن ترین بخشش عدل ہے۔

۲۸۷۹ —— أَضَرُّ شَيْءٍ الْحُمْقُ
سب سے زیادہ نقصان دہ شے حماقت ہے۔

۲۸۸۰ — اَسْوَءُ شَیْءٍ اَلْخُرْقُ
سب سے بُری چیز سخت گیری ہے۔

۲۸۸۱ — اَفْضَلُ الْعُدَدِ الْاِسْتِظْهَارُ
سب سے افضل تیاری کمر کو مضبوط کرنا ہے۔

۲۸۸۲ — اَفْضَلُ التَّوَسُّلِ الْاِسْتِغْفَارُ
سب سے افضل وسیلہ استغفار ہے۔

۲۸۸۳ — اَفْضَلُ السَّخَاءِ الْاِیْثَارُ
سب سے افضل سخاوت ایثار ہے۔

۲۸۸۴ — اَنْفَعُ شَیْءٍ اَلْوَرَعُ
سب سے زیادہ نفع پہنچانے والی چیز پرہیزگاری ہے۔

۲۸۸۵ — اَضَرُّ شَیْءٍ اَلطَّمَعُ
سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز لالچ ہے۔

۲۸۸۶ — اَفْضَلُ الذُّخْرِ اَلْهُدٰی
افضل ترین ذخیرہ ھدایت ہے۔

۲۸۸۷ —— اَوْقَى جُنَّةٍ اَلتَّقْوٰى
سب سے زیادہ بچانے والی ڈھال تقویٰ ہے۔

۲۸۸۸ —— اَسْعَدُ النَّاسِ الْعَاقِلُ
نیک بخت ترین انسان عقل مند ہے۔

۲۸۸۹ —— اَشْقَى النَّاسِ الْجَاهِلُ
بدبخت ترین انسان جاہل ہے۔

۲۸۹۰ —— اَحْسَنُ اللِّبَاسِ الْوَرَعُ
سب سے اچھا لباس پرہیزگاری ہے۔

۲۸۹۱ —— اَقْبَحُ الشِّيَمِ الطَّمَعُ
بدترین خصلت لالچ ہے۔

۲۸۹۲ —— اَفْضَلُ الصَّبْرِ التَّصَبُّرُ
افضل ترین صبر صابر بننا ہے۔

۲۸۹۳ —— اَقْبَحُ الْخُلُقِ التَّكَبُّرُ
بد ترین خو تکبر ہے۔

۲۸۹۴ —— اَشْجَعُ النَّاسِ اَسْخَاهُمْ
انسانوں میں سب سے زیادہ بہادر، ان میں سب سے
زیادہ سخی ہے۔

۲۸۹۵ —— اَعْقَلُ النَّاسِ اَحْيَاهُمْ
انسانوں میں سب سے زیادہ عاقل ان میں سب سے
زیادہ باحیا ہے

۲۸۹۶ —— اَعَظَمُ الشَّرَفِ التَّوَاضُعُ
سب سے عظیم شرف تواضع ہے۔

۲۸۹۷ —— اَفْضَلُ الذُّخْرِ الصَّنَائِعُ
سب سے افضل ذخیرہ بھلائیاں ہیں۔

۲۸۹۸ —— اَفْضَلُ الشَّرَفِ الْاَدَبُ
سب سے افضل شرف ادب ہے۔

۲۸۹۹ —— اَفْضَلُ الْمِلْكِ مِلْكُ الْغَضَبِ
سب سے افضل مِلک غضب کا مالک بننا ہے۔

۲۹۰۰ —— اَفْضَلُ الْاِيمَانِ الْاَمَانَةُ

—— سب سے زیادہ افضل ایمان امانتداری ہے۔

۲۹۰۱ —— اَقْبَحُ الْاَخْلَاقِ الْخِیَانَۃُ
بدترین اخلاق خیانت ہے۔

۲۹۰۲ —— اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ الْفِکْرُ
افضل ترین عبادت فکر ہے۔

۲۹۰۳ —— اَقْوٰی عُدَدِ الشَّدَائِدِ الصَّبْرُ
سختیوں کا سب سے محکم مددگار صبر ہے۔

۲۹۰۴ —— اَمْقَتُ النَّاسِ الْعَیَّابُ
دشمن ترین انسان عیب جُو ہے۔

۲۹۰۵ —— اَذَلُّ النَّاسِ الْمُرْتَابُ
خوار ترین انسان شک کرنے والا ہے۔

۲۹۰۶ —— اَلْاَمُ النَّاسِ الْمُغْتَابُ
سب سے زیادہ دردناک انسان غیبت کرنے والا ہے۔

۲۹۰۷ — اَقْبَحُ الْعَيِّ الضَّجَرُ
بدترین عاجزی دل کی تنگی ہے۔

۲۹۰۸ — اَسْوَأُ الْقَوْلِ الْهَذَرُ
بدترین گفتار ہرزہ سرائی ہے

۲۹۰۹ — اَحْسَنُ الْكَرَمِ الْإِيثَارُ
بہترین کرم ایثار ہے۔

۲۹۱۰ — اَحْمَقُ الْحُمْقِ الْإِغْتِرَارُ
سب سے زیادہ حماقت والی حماقت فریب کھانا ہے۔

۲۹۱۱ — اَفْضَلُ السُّبُلِ الرُّشْدُ
افضل ترین راہ رُشد ہے۔

۲۹۱۲ — اَلْاَمُ الْخُلُقِ الْحِقْدُ
سب سے زیادہ درد انگیز اخلاق کینہ پروری ہے۔

۲۹۱۳ — اَطْيَبُ الْعَيْشِ الْقَنَاعَةُ
سب سے خوبی والی زندگی قناعت ہے۔

۲۹۱۴ —— اَشْرَفُ الْاَعْمَالِ الطَّاعَۃُ
اعمال میں سب سے افضل اطاعت ہے۔

۲۹۱۵ —— اَقْرَبُ شَیْءٍ اْلاَجَلُ
سب سے قریب ترین چیز اَجل ہے۔

۲۹۱۶ —— اَبْعَدُ شَیْءٍ الْاَمَلُ
سب سے دُور ترین چیز اُمید ہے۔

۲۹۱۷ —— اَوَّلُ الزُّهْدِ التَّزَهُّدُ
سب سے اوّل زهد دنیا کی بے رغبتی ہے۔

۲۹۱۸ —— اَوَّلُ الْعَقْلِ التَّوَدُّدُ
سب سے اوّل عقل اظہارِ دوستی ہے۔

۲۹۱۹ —— اَشْرَفُ الشَّرَفِ الْعِلْمُ
سب سے شریف ترین شرف علم ہے۔

۲۹۲۰ —— اَقْبَحُ السِّیَرِ الظُّلْمُ
بد ترین روش ظلم ہے۔

۲۹۲۱ —— اَعْجَلُ الْخَيْرِ ثَوَاباً الْبِرُّ

تیز ترنیکی از لحاظِ ثواب خود کو محروم رکھ کے احسان کرنا ہے۔

۲۹۲۲ —— اَشَدُّ شَیْءٍ عِقَاباً الشَّرُّ

از لحاظِ سزا سخت ترین چیز شر ہے۔

۲۹۲۳ —— اَعْجَلُ شَیْءٍ صَرْعَةً الْبَغْیُ

سب سے زیادہ تیزی سے گرانے والی شے بغاوت ہے۔

۲۹۲۴ —— اَسْوَءُ شَیْءٍ عَاقِبَةً الْغَیُّ

بدترین چیز از لحاظِ انجام گمراہی ہے

۲۹۲۵ —— اَحْسَنُ الْمَكَارِمِ الْجُوْدُ

بہترین خوبی جود و سخاوت ہے۔

۲۹۲۶ —— اَسْوَءُ النَّاسِ عَيْشاً الْحَسُوْدُ

از لحاظ زندگی بدترین انسان حاسد ہے۔

۲۹۲۷ —— اَشَدُّ الْقُلُوْبِ غِلًّا قَلْبُ الْحَقُوْدِ

از لحاظِ میل بدترین دل کینہ رکھنے والا دل ہے۔

۲۹۲۸ — اَنْفَعُ الْعِلْمِ مَا عُمِلَ بِهٖ
سب سے فائدہ والا علم وہ ہے کہ جس پر عمل
کیا جائے۔

۲۹۲۹ — اَفْضَلُ الْعَمَلِ مَا اُخْلِصَ فِیْهِ
سب سے افضل عمل وہ ہے کہ جس میں اخلاص ہو۔

۲۹۳۰ — اَفْضَلُ الْمَعْرِفَةِ مَعْرِفَةُ الْاِنْسَانِ
نَفْسَهٗ۔
سب سے افضل معرفت انسان کی اپنے نفس
کی معرفت ہے۔

۲۹۳۱ — اَعْظَمُ الْجَهْلِ جَهْلُ الْاِنْسَانِ
اَمْرَ نَفْسِهٖ
انسان کا عظیم ترین جہل اپنے نفس کے معاملات
میں جہالت برتنا ہے

۲۹۳۲ — اَعْقَلُ الْاِنْسَانِ مُحْسِنٌ خَائِفٌ
سب سے عقل والا انسان محسن اور خوف
میں رہنے والا ہے۔

۲۹۳۳ —— اَجْهَلُ النَّاسِ مُسِیْءٌ مُسْتَأْنِفٌ

سب سے جاہل ترین انسان بدکار اور پشیمان نہ ہونے والا ہے۔

۲۹۳۴ —— اَسْوَءُ الصِّدْقِ النَّمِیْمَةُ

بدترین سچائی نکتہ چینی ہے۔

۲۹۳۵ —— اَفْظَعُ الْغِشِّ غِشُّ الْاَئِمَّةِ

رسوا ترین کدورت ائمہؑ کے ساتھ منافقت ہے۔

۲۹۳۶ —— اَعْظَمُ الْخِیَانَةِ خِیَانَةُ الْاُمَّةِ

عظیم ترین خیانت امت کے ساتھ خیانت ہے۔

۲۹۳۷ —— اَقْبَحُ الصِّدْقِ ثَنَاءُ الرَّجُلِ عَلٰی نَفْسِهٖ

بدترین سچائی انسان کا اپنے نفس کی ثنا کرنا ہے۔

۲۹۳۸ —— اَفْضَلُ الْجِهَادِ مُجَاهَدَةُ الْمَرْءِ نَفْسَهُ

—— سب سے افضل جہاد آدمی کا اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ کرنا ہے۔

۲۹۳۹ —— أَرْبَحُ الْبَضَائِعِ اصْطِنَاعُ الصَّنَائِعِ
سب سے فائدہ مند سرمائے نیکیوں کی عمل پذیریاں ہیں۔

۲۹۴۰ —— أَفْضَلُ الذَّخَائِرِ حُسْنُ الصَّنَائِعِ
سب سے افضل ذخیرہ حسنِ کردار ہے۔

۲۹۴۱ —— أَحْسَنُ الصَّنَائِعِ مَا وَافَقَ الشَّرَائِعِ
سب سے بہترین نیکیاں وہ ہیں جو موافقِ شریعت ہوں

۲۹۴۲ —— أَفْضَلُ الْعَقْلِ الْأَدَبُ
سب سے افضل عقل ادب ہے۔

۲۹۴۳ —— أَكْرَهُ الْمَكَارِهِ فِيْمَا لَا يُحْتَسَبُ
سب سے مکروہ ناخوشگواری اس چیز میں ہے کہ

جس میں اجر نہ ہو۔

۲۹۴۴ —— اَشْرَفُ حَسَبٍ حُسْنُ اَدَبٍ

سب سے اشرف حسب حسنِ ادب ہے

۲۹۴۵ —— اَحْضَرُ النَّاسِ جَوَاباً مَنْ لَمْ يَغْضَبْ

انسانوں میں سب سے حاضر جواب وہ ہے جو غضب ناک نہ ہو۔

۲۹۴۶ —— اَشْرَفُ الْغِنٰى تَرْكُ الْمُنٰى

سب سے بلند ترین تونگری ترکِ آرزو ہے۔

۲۹۴۷ —— اَمْنَعُ حُصُوْنِ الدِّيْنِ التَّقْوٰى

دین کے حصاروں میں سب سے زیادہ روک دینے والا تقویٰ ہے۔

۲۹۴۸ —— اَفْضَلُ الْمَالِ مَا اسْتُرِقَّ بِهِ الْاَحْرَارُ

— سب سے افضل مال وہ ہے جو آزاد کو غلام بنا لے (احسان کرکے)

۲۹۴۹ — اَفْضَلُ الْبِرِّ مَا اُصِیْبَ بِہٖ الْاَبْرَارُ
سب سے افضل نیکی وہ ہے جو ابرار لوگوں کے ساتھ کی جائے۔

۲۹۵۰ — اَفْضَلُ الْاَمْوَالِ مَا اسْتُرِقَّ بِہِ الرِّجَالُ
سب سے افضل ترین مال وہ ہے کہ جس سے مردوں کو غلام بنایا جائے (سخاوت کرکے)

۲۹۵۱ — اَزْکَی الْمَالِ مَا اکْتُسِبَ مِنْ حِلِّہٖ
سب سے پاکیزہ مال وہ ہے جو اس کے حلال طریقے سے حاصل کیا جائے۔

۲۹۵۲ — اَفْضَلُ الْبِرِّ مَا اُصِیْبَ بِہٖ اَھْلُہٗ
سب سے افضل نیکی وہ ہے جو اس کے اہل کے ساتھ

انجام دی جائے۔

۲۹۵۳ —— اَفْضَلُ الْعَمَلِ مَا اُرِيْدُ بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ

سب سے افضل عمل وہ ہے جس سے اللہ کی خوشنودی کو طلب کیا جائے۔

۲۹۵۴ —— اَفْضَلُ الْمَعْرُوْفِ اِغَاثَةُ الْمَلْهُوْفِ

سب سے افضل نیکی ستم رسیدہ کی حاجت برآری ہے۔

۲۹۵۵ —— اَحَقُّ النَّاسِ اَنْ يُوْنَسَ بِهٖ الْوَدُوْدُ الْمَاْلُوْفُ

سب سے زیادہ مانوس ہونے کا سزاوار وہ انسان ہے جس میں الفت اور دوستی پائی جائے۔

۲۹۵۶ —— اَوْفَرُ الْقِسْمِ صِحَّةُ الْجِسْمِ

سب سے فراواں نصیب جسم کی صحت ہے۔

۲۹۵۷ — اَبْعَدُ الْهِمَمِ اَقْرَبُهَا مِنَ الْكَرَمِ
بلند ترین مقاصد کرم کے سب سے زیادہ قریب تر ہیں۔

۲۹۵۸ — اَشَدُّ الْمَصَائِبِ سُوْءُ الْخَلَفِ
سخت ترین مصیبت بُری اولاد ہے۔

۲۹۵۹ — اَهْنَى الْعَيْشِ اِطِّرَاحُ الْكُلَفِ
عمدہ ترین زندگی غیر ضروری محنت کو چھوڑ دینا ہے۔

۲۹۶۰ — اَكْبَرُ الْبَلَاءِ فَقْرُ النَّفْسِ
سب سے بڑی بلا نفس کا فقر ہے۔

۲۹۶۱ — اَعْظَمُ مِلْكٍ مِلْكُ النَّفْسِ
سب سے عظیم مِلک نفس کی ملکیت ہے۔

۲۹۶۲ — اَعْلٰى مَرَاتِبِ الْكَرَمِ الْاِيْثَارُ
کرم کے اعلیٰ ترین مراتب میں ایثار شامل ہے

۲۹۶۳ — اَكْبَرُ الْاَوْزَارِ تَزْكِيَةُ الْاَشْرَارِ
بزرگ ترین گناہ شریروں کو اچھا کہنا ہے۔

۲۹۶۴ —— أَصْعَبُ السِّيَاسَاتِ نَقْلُ الْعَادَاتِ
دشوارترین سیاست عادت کی منتقلی ہے۔

۲۹۶۵ —— أَفْضَلُ الطَّاعَاتِ هَجْرُ اللَّذَّاتِ
افضل ترین اطاعت لذتوں سے دُور رہنا ہے۔

۲۹۶۶ —— أَلأَمُ الْبَغْيِ عِنْدَ الْقُدْرَةِ
سب سے تکلیف دہ ستم گری بوقت قدرت و توانائی ہے۔

۲۹۶۷ —— أَحْسَنُ الْجُوْدِ عَفْوٌ بَعْدَ مَقْدِرَةٍ
سب سے بہترین بخشش قدرتِ انتقام کے بعد معاف کردینا ہے۔

۲۹۶۸ —— أَنْفَعُ الْكُنُوْزِ مَحَبَّةُ الْقُلُوْبِ
سب سے سودمند خزانے دلوں کی محبت ہے۔

۲۹۶۹ —— إِعَادَةُ الْإِعْتِذَارِ تَذْكِيْرٌ بِالذُّنُوْبِ
عذر کا دُھرانا گناہوں کی یاددہانی ہے۔

۲۹۷۰ ـــــ اَفْضَلُ الصَّبْرِ عِنْدَ مُرِّ الْفَجِيْعَةِ

افضل ترین صبر تلخیٔ مصیبت کے وقت ہوتا ہے۔

۲۹۷۱ ـــــ اَفْضَلُ مِنَ الصَّنِيْعَةِ مُزَيَّنَةُ الصَّنِيْعَةِ

احسان سے زیادہ افضل احسان کی زینت پروری ہے۔

۲۹۷۲ ـــــ اَحْسَنُ الْعَدْلِ نُصْرَةُ الْمَظْلُوْمِ

سب سے بہترین عدل مظلوم کی نصرت ہے۔

۲۹۷۳ ـــــ اَعْظَمُ اللُّؤْمِ حَمْدُ الْمَذْمُوْمِ

سب سے عظیم پستی مذمت والوں کی تعریف کرنا ہے۔

۲۹۷۴ ـــــ اَنْفَذُ السِّهَامِ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ

سب سے زیادہ پیوست ہونے والا تیر مظلوم کی دعا ہے۔

۲۹۷۵ ـــــ اَقْوَى الْوَسَائِلِ حُسْنُ الْفَضَائِلِ

سب سے قوی ترین وسائل حُسنِ فضائل ہے۔

۲۹۷۶ ـــــ اَسْوَأُ الْخَلَائِقِ التَّحَلِّي بِالرَّذَائِلِ

— سب سے بدترین خصلت رذائل سے آراستگی ہے۔

۲۹۷۷ — اَحْسَنُ الشِّیَمِ شَرَفُ الْهِمَمِ
بہترین خو ہمتوں کی برتری ہے۔

۲۹۷۸ — اَفْضَلُ الْکَرَمِ اِتْمَامُ النِّعَمِ
افضل ترین کرم نعمتوں کا اتمام ہے۔

۲۹۷۹ — اَوْفَرُ الْبِرِّ صِلَةُ الرَّحِمِ
سب سے وافر ترین نیکی صلۂ رحمی ہے۔

۲۹۸۰ — اَکْبَرُ الْحُمْقِ الْاِغْرَاقُ فِی الْمَدْحِ وَالذَّمِّ
سب سے بڑی حماقت تعریف یا مذمت میں مبالغہ کرنا ہے۔

۲۹۸۱ — اَشْرَفُ الْمُرُوْءَةِ حُسْنُ الْاُخُوَّةِ
برترین مروّت حسنِ آدمیّت ہے۔

۲۹۸۲ — اَفْضَلُ الْاَدَبِ حِفْظُ الْمُرُوَّةِ

—— افضل ترین ادب حفظِ مروّت ہے ۔

۲۹۸۳ —— اَعْقَلُ النَّاسِ اَعْذَرُهُمْ لِلنَّاسِ
عقل مند ترین انسان انسانوں کے ساتھ سب سے
زیادہ معذرت کرنے والا ہے ۔

۲۹۸۴ —— اَفْضَلُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ
سب سے افضل انسان انسانوں کو سب سے
زیادہ نفع پہنچانے والا ہے ۔

۲۹۸۵ —— اَسْعَدُ النَّاسِ الْعَاقِلُ الْمُؤْمِنُ
سب سے سعید انسان عقل اور ایمان والا ہے ۔

۲۹۸۶ —— اَفْضَلُ النَّاسِ السَّخِيُّ الْمُوقِنُ
سب سے افضل انسان سخاوت اور یقین والا ہے ۔

۲۹۸۷ —— اَفْضَلُ الْاِیْمَانِ حُسْنُ الْاِیْقَانِ
سب سے افضل ایمان حُسنِ یقین رکھنا ہے ۔

۲۹۸۸ —— اَفْضَلُ الشَّرَفِ بَذْلُ الْاِحْسَانِ
سب سے اشرف عطیۂ احسان ہے ۔

۲۹۸۹ —— أَحْسَنُ شَيْءٍ الْوَرَعُ
سب سے اچھی چیز پرہیز گاری ہے۔

۲۹۹۰ —— أَسْوَأُ شَيْءٍ الطَّمَعُ
بدترین چیز لالچ ہے۔

۲۹۹۱ —— أَنْفَعُ الْمَوَاعِظِ مَا رَدَعَ
سب سے فائدہ مند مواعظ وہ ہیں جو (انسان کو) روک دیں۔ (بدی سے)

۲۹۹۲ —— أَحْسَنُ مَلَابِسِ الدِّيْنِ الْحَيَاءُ
دین کے سب سے بہترین لباس کا نام حیا ہے۔

۲۹۹۳ —— أَفْضَلُ الطَّاعَاتِ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا
افضل ترین اطاعت دنیا میں زہد اختیار کرنا ہے۔

۲۹۹۴ —— أَعْظَمُ الْخَطَايَا حُبُّ الدُّنْيَا
عظیم ترین خطا دنیا کی محبّت ہے۔

۲۹۹۵ ——— اَحْسَنُ اَفْعَالِ الْمُقْتَدِرِ الْعَفْوُ
صاحب اقتدار کا بہترین فعل عفوو درگزر ہے۔

۲۹۹۶ ——— اَفْضَلُ الْعَقْلِ مُجَانَبَةُ اللَّهْوِ
سب سے افضل عقل کھیل کود سے دُوری ہے۔

۲۹۹۷ ——— اَجْمَلُ اَفْعَالِ ذَوِی الْقُدْرَةِ الْاِنْعَامُ
صاحبانِ قدرت کے عمدہ ترین افعال میں نعمت عطا کرنا شامل ہے۔

۲۹۹۸ ——— اَقْبَحُ اَفْعَالِ الْمُقْتَدِرِ الْاِنْتِقَامُ
توانا کے بدترین افعال میں انتقام شامل ہے۔

۲۹۹۹ ——— اَعْظَمُ الْوِزْرِ مَنْعُ قَبُوْلِ الْعُذْرِ
بزرگ ترین گناہ قبولیتِ عذر کا انکار ہے۔

۳۰۰۰ ——— اَقْبَحُ الْغَدْرِ اِذَاعَةُ السِّرِّ
بدترین بے وفائی راز کو فاش کرنا ہے۔

۳۰۰۱ —— اَزْيَنُ الشِّيَمِ الْحِلْمُ وَالْعَفَافُ
آراستہ ترین خصلت حلم اور عفت ہے۔

۳۰۰۲ —— اَفْحَشُ الْبَغْيِ الْبَغْيُ عَلَى الْاُلَّافِ
فحش ترین بغاوت اہلِ الفت کے ساتھ بغاوت ہے۔

۳۰۰۳ —— اَفْضَلُ الْمُلُوْكِ اَعَفُّهُمْ نَفْساً
بادشاہوں میں سب سے افضل ان میں نفس کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاک رہنے والا ہے۔

۳۰۰۴ —— اَشْرَفُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَكْثَرُهُمْ كَيْساً
اہل ایمان میں سب سے اشرف ان میں سب سے زیادہ ذہانت والا ہے۔

۳۰۰۵ —— اَقْبَحُ شَيْءٍ جَوْرُ الْوُلَاةِ
سب سے بُری چیز فرمانرواؤں کا جور وستم ہے۔

۳۰۰۶ —— اَفْظَعُ شَيْءٍ ظُلْمُ الْقُضَاةِ
رسوا ترین چیز قاضیوں کا ظلم ہے۔

۳۰۰۷ —— اَفْضَلُ الْكُنُوْزِ خَيْرٌ يُدَّخَرُ

— افضل ترین خزانہ وہ آزادی ہے کہ جس کا ذخیرہ کیا جاتا ہے۔

۳۰۰۸ — اَحْسَنُ السَّمْعَةِ شُكْرٌ يُنْشَرُ
سب سے احسن آوازہ وہ شُکر ہے جو منتشر ہو رہا ہے۔

۳۰۰۹ — اَعْدَلُ الْخَلْقِ اَقْضَاهُمْ بِالْحَقِّ
مخلوق میں عادل ترین ان میں سب سے زیادہ حق کے ساتھ قضاوت کرنے والا ہے۔

۳۰۱۰ — اَصْدَقُ الْقَوْلِ مَا طَابَقَ الْحَقَّ
راست ترین قول وہ ہے جو حق کے مطابق ہو۔

۳۰۱۱ — اَفْضَلُ الزُّهْدِ اِخْفَاءُ الزُّهْدِ
افضل و برتر زھد (دراصل) زہد کا پوشیدہ رکھنا ہے۔

۳۰۱۲ — اَحْسَنُ الْمُرُوَّةِ حِفْظُ الْوُدِّ
بہترین آدمیت دوستی کی حفاظت ہے۔

۳۰۱۳ — اَفْضَلُ الْاَمَانَةِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ

——— افضل و برتر امانت عہد کے ساتھ وفا کرنا ہے۔

۳۰۱۴ ——— اَفْضَلُ الْجُوْدِ بَذْلُ الْمَوْجُوْدِ
افضل و برتر بخشش حاضر و موجود کا بانٹنا ہے۔

۳۰۱۵ ——— اَفْضَلُ الصِّدْقِ الْوَفَاءُ بِالْعُهُوْدِ
سب سے افضل سچائی عہدوں کی وفا ہے۔

۳۰۱۶ ——— اَنْفَعُ الدَّوَاءِ تَرْكُ الْمُنٰى
سب سے نفع بخش دوا خواہش کا ترک کرنا ہے۔

۳۰۱۷ ——— اَقْرَبُ الْآرَاءِ مِنَ النُّهٰى اَبْعَدُهَا مِنَ الْهَوٰى
عقل کے قریب ترین رائے خواہش سے دور ترین رائے ہے۔

۳۰۱۸ ——— اَحْسَنُ الْاِحْسَانِ مُوَاسَاةُ الْاِخْوَانِ
سب سے بہترین احسان دوستوں کے ساتھ انسیت رکھنا ہے۔

۳۰۱۹ —— اَفْضَلُ الْعُدَدِ ثِقَاتُ الْاِخْوَانِ
سب سے افضل تیاری قابلِ اعتماد دوست ہیں۔

۳۰۲۰ —— اَنْفَعُ الذَّخَائِرِ صَالِحُ الْاَعْمَالِ
سب سے نفع بخش ذخیرے صالح اعمال ہیں۔

۳۰۲۱ —— اَحْسَنُ الْمَقَالِ مَاصَدَّقَهُ الْفِعَالُ
سب سے اچھی گفتار وہ ہے کہ جس کی تصدیق افعال کریں۔

۳۰۲۲ —— اَفْضَلُ الْوَرَعِ حُسْنُ الظَّنِّ
سب سے افضل پرہیزگاری نیک گمان رکھنا ہے۔

۳۰۲۳ —— اَفْضَلُ الْعَطَاءِ تَرْكُ الْمَنِّ
سب سے افضل عطا احسان جتانے کو ترک کرنا ہے۔

۳۰۲۴ —— اَقْرَبُ الْقُرْبِ مَوَدَّاتُ الْقُلُوْبِ
نزدیک ترین نزدیکی دلوں کی دوستیاں ہیں۔

۳۰۲۵ —— اَفْضَلُ الصَّبْرِ الصَّبْرُ عَنِ الْمَحْبُوْبِ

— سب سے افضل صبر پسندیدہ چیز کے لیے صبر کرنا ہے۔

۳۰۲۶ — اَبْعَدُ الْبُعْدِ تَنَائِی الْقُلُوْبِ
سب سے دُور ترین دُوری دلوں کا ایک دوسرے سے دُور رہنا ہے۔

۳۰۲۷ — اَطْهَرُ النَّاسِ اَعْرَاقًا اَحْسَنُهُمْ اَخْلَاقًا
انسانوں میں از لحاظِ اصلیّت سب سے طاہر ان میں اخلاق میں سب سے بہترین انسان ہے۔

۳۰۲۸ — اَحْسَنُ النَّاسِ ذِمَامًا اَحْسَنُهُمْ اِسْلَامًا
انسانوں میں از لحاظِ حق و حرمت سب سے زیادہ بہترین وہ ہیں جو اسلام میں سب سے زیادہ اچھے ہیں۔

۳۰۲۹ — اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ عِفَّةُ الْبَطْنِ وَالْفَرْجِ
سب سے افضل عبادت پیٹ اور شرمگاہ کی عفّت ہے۔

۳۰۳۰ —— اَضْيَقُ مَا يَكُوْنُ الْحَرَجُ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْفَرَجُ
تنگی کا سب سے زیادہ تنگ ہو جانا آسانیوں کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

۳۰۳۱ —— اَجَلُّ النَّاسِ مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ
جلیل ترین انسان وہ ہے جو اپنے نفس کو جھکائے رکھتا ہے

۳۰۳۲ —— اَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلٰى نَفْسِهٖ
قوی ترین انسان وہ ہے جو اپنے نفس پر قوت رکھتا ہے۔

۳۰۳۳ —— اَفْضَلُ الْغِنٰى مَا صِيْنَ بِهِ الْعِرْضُ
سب سے افضل تونگری وہ ہے جو آبرو کو بچائے۔

۳۰۳۴ —— اَنْفَعُ الْمَالِ مَا قُضِيَ بِهِ الْفَرْضُ
سب سے فائدے مند مال وہ ہے کہ جو فرائض کو ادا کروادے۔

۳۰۳۵ —— اَزْكَى الْمَالِ مَا اشْتُرِيَ بِهِ الْآخِرَةُ
سب سے پاکیزہ مال وہ ہے کہ جس سے آخرت خریدی جائے۔

۳۰۳۶ —— اَسْرَعُ شَیْءٍ عُقُوْبَۃً الْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ
سب سے تیز ترین چیز از لحاظ سزا جھوٹی قسم ہے۔

۳۰۳۷ —— اَحْسَنُ شُکْرِ النِّعَمِ الْاِنْعَامُ بِھَا
نعمت کا سب سے بہترین شکر اس نعمت کو انعام میں دینا ہے۔

۳۰۳۸ —— اَحْسَنُ مِنْ مُلَابَسَۃِ الدُّنْیَا رَفْضُھَا
دنیا کے اوڑھنے سے بہتر اس کا ترک کرنا ہے۔

۳۰۳۹ —— اَصْعَبُ الْمَرَامِ طَلَبُ مَا فِیْ اَیْدِی اللِّئَامِ
مشکل ترین حاجت کمینوں کے ہاتھوں سے اس کا طلب کرنا ہے۔

۳۰۴۰ —— اَشْرَفُ الصَّنَائِعِ اصْطِنَاعُ الْکِرَامِ
برترین احسان کریموں کے ساتھ حسن سلوک ہے۔

۳۰۴۱ —— اَهْنَأُ الْاَقْسَامِ الْقَنَاعَةُ وَصِحَّةُ الْاَجْسَامِ

سب سے خوشگوار نصیب قناعت اور بدن کی صحت ہے۔

۳۰۴۲ —— اَقْدَرُ النَّاسِ عَلَى الصَّوَابِ مَنْ لَمْ يَغْضَبْ

راہِ راست پر سب سے قدرت رکھنے والا انسان وہ ہے جو غضب ناک نہ ہو۔

۳۰۴۳ —— اَمْلَكُ النَّاسِ لِسَدَادِ الرَّأْيِ كُلُّ مُجَرِّبٍ

محکم رائے کے سب سے زیادہ مالک انسان تمام تجربہ کار لوگ ہیں۔

۳۰۴۴ —— اَجَلُّ الْمَعْرُوْفِ مَا صُنِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ

سب سے گرامی نیکی اس کے اہل کے ساتھ نیکی کرنا ہے

۳۰۴۵ — اَلْطیَبُ الْمَالِ مَا اکْتُسِبَ مِنْ حِلِّہٖ
سب سے طیّب مال وہ ہے جو اس کے حلال طریقے
سے کمایا گیا ہو۔

۳۰۴۶ — اَفْضَلُ مِنَ اکْتِسَابِ الحسناتِ
اِجْتِنَابُ السَّیِّئَاتِ
نیکیوں کے کمانے سے زیادہ افضل بدی سے اجتناب ہے۔

۳۰۴۷ — اَوَّلُ الْحِکْمَۃِ تَرْکُ اللَّذَّاتِ وَآخِرُھَا
مَقْتُ الْفَانِیَاتِ
حکمت کا اوّل لذتوں کا ترک اور اس کا آخر فانی چیزوں
کو دشمن جاننا ہے۔

۳۰۴۸ — اَکْثَرُ النَّاسِ اَمَلاً اَقَلُّھُمْ
لِلْمَوْتِ ذِکْراً
انسانوں میں سب سے زیادہ آرزوئیں رکھنے والے،
ان میں موت کو سب سے قابلِ یاد رکھنے والے ہیں۔

۳۰۴۹ — اَطْوَلُ النَّاسِ اَمَلاً اَسْوَئُھُمْ عَمَلاً

— انسانوں میں سب سے زیادہ طویل امید والے اُن میں سب سے زیادہ بُرے عمل والے ہیں۔

۳۰۵۰ — اَحَبُّ الْعِبَادِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالَی الْمُتَأَسِّی بِنَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَالْمُقْتَصُّ اَثَرَہٗ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بندوں میں سب سے زیادہ محبوب اس کے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیروی کرنے والے اور ان کے آثار کو پکڑنے والے ہیں۔

۳۰۵۱ — اَوْلَی النَّاسِ بِالْاَنْبِیَاءِ اَعْلَمُھُمْ بِمَا جَاءُوْا بِہٖ

انسانوں میں انبیاءؑ کے سب سے زیادہ قریب جو کچھ وہ لائے ہیں ان کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے ہیں۔

۳۰۵۲ — اَقْرَبُ النَّاسِ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ اَعْلَمُھُمْ بِمَا اَمَرُوْا بِہٖ

انسانوں میں انبیاءؑ کے سب سے زیادہ نزدیک

ان کے احکامات کا سب سے زیادہ/علم رکھنے والے ہیں۔

٣٠٥٣ — أَحْسَنُ النَّاسِ عَيْشًا مَنْ عَاشَ النَّاسُ فِي فَضْلِهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ اچھی زندگی والا وہ ہے جس کے فضل پر لوگ زندگی گزاریں۔

٣٠٥٤ — أَفْضَلُ الْمُلُوكِ سَجِيَّةً مَنْ عَمَّ النَّاسَ بِعَدْلِهِ

بادشاہوں میں از لحاظ خصلت سب سے افضل وہ ہے جو انسانوں کے ساتھ عدل کے ذریعے عمومی سلوک رکھے۔

٣٠٥٥ — أَوْلَى النَّاسِ بِالْعَفْوِ أَقْدَرُهُمْ عَلَى الْعُقُوبَةِ

انسانوں میں معاف کرنے کا سب سے زیادہ سزاوار وہ ہے جو سزا دینے کی سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔

٣٠٥٦ — أَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ أَبْصَرَ عُيُوبَهُ وَ

اَقْلَعَ عَنْ ذُنُوبِہٖ

انسانوں میں سب سے زیادہ بینا وہ ہے جو اپنے عیبوں کو دیکھ لے اور اپنے گناہوں سے باز آجائے۔

۳۰۵۷ —— اَوْلَی النَّاسِ بِالنَّوَالِ اَغْنَاهُمْ عَنِ السُّؤَالِ

انسانوں میں عطا کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو ان میں سب سے زیادہ مانگنے میں بے نیاز ہے۔

۳۰۵۸ —— اَفْضَلُ النَّوَالِ مَا وَصَلَ قَبْلَ السُّؤَالِ

سب سے افضل بخشش وہ ہے جو قبلِ سوال ہو۔

۳۰۵۹ —— اَوْلَی النَّاسِ بِالرَّحْمَةِ الْمُحْتَاجُ اِلَيْهَا

انسانوں میں رحمت کا سب سے زیادہ مستحق اس کا محتاج رہنے والا ہے۔

۳۰۶۰ —— اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ مَا اُكْرِهْتَ

النُّفُوسُ عَلَيهَا

سب سے افضل عمل وہ ہے کہ جس کی انجام دہی کے لیے نفسوں کو مجبور کیا جائے۔

٣٠٦١ — اَحَقُّ النَّاسِ بِالْاِسْعَافِ طَالِبُ الْعَفْوِ

انسانوں میں اپنی طلب پوری کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق معافی کا طلب گار ہے۔

٣٠٦٢ — اَبْعَدُ النَّاسِ عَنِ الصَّلَاحِ الْمُسْتَهْتَرُ بِاللَّهْوِ

انسانوں میں بھلائی میں سب سے زیادہ دُور وہ ہے جو کھیل کود کا دلدادہ ہے۔

٣٠٦٣ — اَحَقُّ مَنْ بَرِرْتَ مَنْ لَا يَغْفُلُ بِرَّكَ

تیری نیکیوں کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو تیری نیکی کو فراموش نہ کرے۔

۳۰۶۴ —— اَحَقُّ مَنْ شَكَرْتَ مَنْ لَا يَمْنَعُ مَزِيدَكَ

تیری شکر گزاری کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو تیرے لیے اضافہ کو نہ روک رہا ہو۔

۳۰۶۵ —— اَحَقُّ مَنْ ذَكَرْتَ مَنْ لَا يَنْسَاكَ

تیری یاد آوری کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جو تجھ کو کبھی نہ فراموش کرے۔

۳۰۶۶ —— اَوْلَى مَنْ اَحْبَبْتَ مَنْ لَا يَقْلَاكَ

تیرے دوستوں میں سب سے زیادہ مقدم وہ ہے جو تجھ کو ہرگز نہ چھوڑے۔

۳۰۶۷ —— اَرْضَى النَّاسِ مَنْ كَانَتْ اَخْلَاقُهُ رَضِيَّةً

انسانوں میں سب سے زیادہ راضی وہ ہے کہ جس کے اخلاق پسندیدہ ہوں۔

۳۰۶۸ —— اَعْقَلُ النَّاسِ اَبْعَدُهُمْ عَنْ

كُلِّ دَنِيَّةٍ
انسانوں میں سب سے زیادہ عقل والا اُن میں پستیوں سے سب سے زیادہ دُور رہنے والا ہے۔

اَقْوَى النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ ——— ۳۰۶۹
انسانوں میں سب سے زیادہ قوت والا وہ ہے جس نے اپنی ہوا و ہوس پر غلبہ پالیا ہو۔

اَكْيَسُ النَّاسِ مَنْ رَفَضَ دُنْيَاهُ ——— ۳۰۷۰
انسانوں میں سب سے زیادہ ذہین وہ ہے جس نے دنیا کو ترک کر دیا ہو۔

اَرْبَحُ النَّاسِ مَنِ اشْتَرَى ——— ۳۰۷۱
بِالدُّنْيَا الْآخِرَةَ
انسانوں میں سب سے زیادہ فائدہ مند وہ ہے جس نے آخرت کو دنیا کے بدلے خرید لیا۔

اَخْسَرُ النَّاسِ مَنْ رَضِيَ الدُّنْيَا ——— ۳۰۷۲
عِوَضًا عَنِ الْآخِرَةِ

—— انسانوں میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہنے والا وہ ہے جو دنیا کو آخرت کا عوض جان کر اس پر راضی ہوگیا۔

۳۰۷۳ —— اَفْضَلُ الْقُلُوْبِ قَلْبٌ حَشِیَ بِالْفَهْمِ
دلوں میں سب سے افضل قلب وہ ہے جو فہم و ادراک سے پُر ہو۔

۳۰۷۴ —— اَعْلَمُ النَّاسِ الْمُسْتَهْتَرُ بِالْعِلْمِ
انسانوں میں علم میں سب سے زیادہ وہ ہے جو علم کا سب سے زیادہ دلدادہ ہے۔

۳۰۷۵ —— اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ
انسانوں میں سب سے زیادہ کمزور وہ ہے جو دعا مانگنے سے بھی عاجز ہے۔

۳۰۷۶ —— اَعْظَمُ الْمَصَائِبِ وَالشَّقَاءِ اَلْوَلَهُ بِالدُّنْيَا
عظیم ترین مصیبت اور بدبختی دنیا کی فریفتگی ہے۔

۳۰۷۷ — اَصْلُ قُوَّةِ الْقَلْبِ التَّوَكُّلُ عَلَى اللّٰهِ
دل کی اصل طاقت اللہ پر توکل کر لینے میں ہے۔

۳۰۷۸ — اَصْلُ صَلَاحِ الْقَلْبِ اِشْتِغَالُهٗ بِذِكْرِ اللّٰهِ
دل کی درستگی کی اصل اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے میں ہے۔

۳۰۷۹ — اَصْلُ الصَّبْرِ حُسْنُ الْيَقِيْنِ بِاللّٰهِ
صبر کی اصل اللہ پر حسنِ یقین رکھنے میں ہے۔

۳۰۸۰ — اَصْلُ الرِّضَا حُسْنُ الثِّقَةِ بِاللّٰهِ
رضا کی اصل اللہ پر حسنِ اعتماد رکھنے میں ہے۔

۳۰۸۱ — اَصْلُ الزُّهْدِ حُسْنُ الرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَ اللّٰهِ
زہد کی اصل جو کچھ اللہ کے پاس ہے اس میں حسنِ رغبت رکھنے میں ہے۔

۳۰۸۲ — اَصْلُ الْاِيْمَانِ حُسْنُ التَّسْلِيْمِ

لِاَمْرِاللّٰہِ
ایمان کی اصل اللہ کے امر کے حسنِ تسلیم میں ہے۔

۳۰۸۳ — اَصْلُ الْاِخْلَاصِ الْیَاسُ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ
اخلاص کی اصل انسانوں کے ہاتھ میں جو کچھ ہے اس سے مایوس رہنے میں ہے۔

۳۰۸۴ — اَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ ظَنَّ اَنَّہٗ اَعْقَلُ النَّاسِ
انسانوں میں سب سے زیادہ احمق وہ ہے جس نے یہ گمان کیا کہ وہ سب سے عقل مند انسان ہے۔

۳۰۸۵ — اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ شَغَلَتْہٗ مَعَایِبُہٗ عَنْ عُیُوْبِ النَّاسِ
انسانوں میں سب سے افضل وہ ہے کہ جو انسانوں کے عیبوں کو چھوڑ کر اپنے عیبوں میں مشغول ہے۔

۳۰۸۶ — اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ جَاھَدَ ھَوَاہُ

—— انسانوں میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے جس نے اپنی خواہشات سے جنگ کی ہو۔

۳۰۸۷ —— اَحْزَمُ النَّاسِ مَنِ اسْتَهَانَ بِاَمْرِ دُنْيَاهُ

انسانوں میں سب سے زیادہ دُور اندیش وہ ہے جو دنیاوی کاموں کو حقیر جانتا ہو۔

۳۰۸۸ —— اَصْلُ الْعَقْلِ الْفِكْرُ وَثَمَرَتُهُ السَّلَامَةُ

عقل کی اصل فکر ہے اور اس کا ثمر سلامتی ہے۔

۳۰۸۹ —— اَصْلُ الشَّرِّ الطَّمَعُ وَثَمَرَتُهُ الْمَلَامَةُ

شر کی اصل لالچ ہے اور اس کا پھل ملامت ہے۔

۳۰۹۰ —— اَصْلُ الْعَزْمِ الْحَزْمُ وَثَمَرَتُهُ الظَّفَرُ

—— عزم کی اصل دُور اندیشی ہے اور اس کا پھل کامیابی ہے۔

۳۰۹۱ —— اَوْلَى النَّاسِ بِالْحَذَرِ اَسْلَمُهُمْ عَنِ الْغِيَرِ
انسانوں میں سب سے زیادہ محتاط رہنے کے سزاوار وہ ہیں جو ان میں تغیّرات سے سب سے زیادہ بچے ہوئے ہیں۔

۳۰۹۲ —— اَصْلُ الْوَرَعِ تَجَنُّبُ الْآثَامِ وَ التَّنَزُّهُ عَنِ الْحَرَامِ
پرہیزگاری کی اصل گناہوں سے اجتناب اور حرام سے پاکیزگی ہے۔

۳۰۹۳ —— اَصْلُ السَّلَامَةِ مِنَ الزَّلَلِ الْفِكْرُ قَبْلَ الْفِعْلِ وَالرَّوِيَّةُ قَبْلَ الْكَلَامِ
لغزشوں سے سلامتی کی اصل قبلِ فعل فکر کرنے میں

اور قبل کلام سوچ لینے میں ہے۔

۳۰۹۴ —— اَصْلُ الزُّهْدِ الْيَقِيْنُ وَثَمَرَتُهُ السَّعَادَةُ

زہد کی اصل یقین اور اس کا ثمر سعادت ہے۔

۳۰۹۵ —— اَعْظَمُ النَّاسِ سَعَادَةً اَكْثَرُهُمْ زَهَادَةً

انسانوں میں از لحاظِ سعادت سب سے عظیم وہ ہیں جو ان میں سب سے زیادہ زہد والے ہیں۔

۳۰۹۶ —— اَصْلُ الْمُرُوْءَةِ الْحَيَاءُ وَثَمَرَتُهَا الْعِفَّةُ

مروّت کی اصل حیا ہے اور اس کا ثمر عفّت ہے۔

۳۰۹۷ —— اَشْرَفُ الْمُرُوْءَةِ مِلْكُ الْغَضَبِ وَاِمَاتَةُ الشَّهْوَةِ

سب سے شرف والی مروّت غضب کا مالک ہونا

اور جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مار لینا ہے۔

۳۰۹۸ ـــــ اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ تَنَزَّهَتْ نَفْسَهُ وَزَهَدَ عَنْ غِنْيَةٍ

انسانوں میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا اور تونگری کے برخلاف زہد اختیار کر لیا۔

۳۰۹۹ ـــــ اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَحَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ

انسانوں میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے کہ جس نے اپنے غیظ کو پی لیا ہو اور اپنی قدرت کے برخلاف حلم اختیار کر لیا ہو۔

۳۱۰۰ ـــــ اَفْضَلُ الْحِكْمَةِ مَعْرِفَةُ الْاِنْسَانِ نَفْسَهُ وَوُقُوفُهُ عِنْدَ قَدْرِهِ

سب سے افضل حکمت انسان کا اپنے نفس کو پہچاننا اور اپنی حد پر ٹھہر جانا ہے۔

۳۱۰۱ — اَفْضَلُ مَعْرُوْفِ اللَّئِیْمِ مَنْعُ اَذَائِہٖ

کمین کی سب سے بڑی نیکی اس کا اذیت رسانی سے باز رہنا ہے۔

۳۱۰۲ — اَقْبَحُ اَفْعَالِ الْکَرِیْمِ مَنْعُ عَطَائِہٖ

کریم کا سب سے بُرا فعل اپنی بخششوں سے ہاتھ روک لینا ہے۔

۳۱۰۳ — اَحْسَنُ الْعِلْمِ مَا کَانَ مَعَ الْعَمَلِ

سب سے بہترین علم وہ ہے جو عمل کے ساتھ ہو۔

۳۱۰۴ — اَحْسَنُ الصَّمْتِ مَا کَانَ عَنِ الزَّلَلِ

سب سے بہترین خاموشی وہ ہے جو لغزشوں سے بچنے کے لیے ہو۔

۳۱۰۵ — اَفْضَلُ عُدَّۃٍ الصَّبْرُ عَلَی الشِّدَّۃِ

سب سے افضل تیاری سختیوں پر صبر کرنا ہے۔

۳۱۰۶ — اَفْضَلُ النَّاسِ مِنَّةً مَنْ بَدَأَ بِالْمَوَدَّةِ
انسانوں میں سب سے زیادہ قابلِ ممنون وہ ہے کہ جو آغازِ محبت کرتا ہو۔

۳۱۰۷ — اَفْضَلُ الْحَيَاءِ اسْتِحْيَاؤُكَ مِنَ اللّٰهِ
سب سے افضل حیا تیرا اللہ سے حیا اختیار کرنا ہے

۳۱۰۸ — اَقْبَحُ الظُّلْمِ مَنْعُكَ حُقُوقَ اللّٰهِ
سب سے بدترین ظلم تیرا اللہ کے حقوق کو روکنا ہے

۳۱۰۹ — اَحْسَنُ الْحَيَاءِ اسْتِحْيَاؤُكَ مِنْ نَفْسِكَ
سب سے بہترین حیا تیرا اپنے نفس سے حیا اختیار کرنا ہے۔

۳۱۱۰ — اَفْضَلُ الْاَدَبِ مَا بَدَأْتَ بِهِ نَفْسَكَ
سب سے افضل ادب وہ ہے کہ جس کا آغاز تو اپنے نفس

(ذات) سے کرے۔

۳۱۱۱ —— اَفْضَلُ الْمُرُوْءَةِ اِحْتِمَالُ جِنَایَاتِ الْاِخْوَانِ

سب سے افضل مروّت بھائیوں کی زیادتیوں کو برداشت کرنا ہے۔

۳۱۱۲ —— اَشْرَفُ الْعِلْمِ مَا ظَهَرَ فِی الْجَوَارِحِ وَالْاَرْکَانِ

سب سے شرف والا علم وہ ہے جو اعضاء و جوارح سے ظاہر ہو۔

۳۱۱۳ —— اَوْضَعُ الْعِلْمِ مَا وَقَفَ عَلَی اللِّسَانِ

سب سے پست علم وہ ہے جو صرف زبان پر ٹھہر جائے۔

۳۱۱۴ —— اَبْغَضُ الْخَلَائِقِ اِلَی اللّٰهِ الشَّیْخُ الزَّانِ

اللہ کے نزدیک مخلوق میں سب سے نفرت زدہ بوڑھا

بدکار انسان ہے۔

۳۱۱۵ —— اَحْسَنُ مِنِ اسْتِیْفَاءِ حَقِّكَ الْعَفْوُ عَنْهُ
اپنے حق کو پورا لینے سے بہت بہتر اس کا معاف کر دینا ہے۔

۳۱۱۶ —— اَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰهِ سُبْحَانَهُ اَخْوَفُهُمْ مِنْهُ
انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا اُن میں اُس سے سب سے زیادہ خوفزدہ رہنے والا ہے۔

۳۱۱۷ —— اَغْبَطُ النَّاسِ الْمُسَارِعُ اِلَى الْخَيْرَاتِ
انسانوں میں سب سے زیادہ قابلِ رشک نیکیوں میں سب سے زیادہ عجلت کرنے والا ہے۔

۳۱۱۸ —— اَبْلَغُ الْعِظَاتِ الْاِعْتِبَارُ بِمَصَارِعِ الْاَمْوَاتِ

—— سب سے بلیغ موعظہ موت کی منزلوں سے عبرت حاصل کرنا ہے۔

۳۱۱۹ —— اَسْرَعُ الْمَوَدَّاتِ اِنْقِطَاعاً مَوَدَّاتُ الْاَشْرَارِ

سب سے جلدی ٹوٹنے والی محبتیں شریر لوگوں کی محبتیں ہیں۔

۳۱۲۰ —— اَکْبَرُ الْاَوْزَارِ تَزْکِیَۃُ الْاَشْرَارِ

بزرگ ترین (بوجھ) گناہ شریروں کی پاکیزگی بیان کرنا ہے۔

۳۱۲۱ —— اَکْثَرُ النَّاسِ مَعْرِفَۃً لِنَفْسِہٖ اَخْوَفُہُمْ لِرَبِّہٖ

انسانوں میں اپنے نفس کی سب سے زیادہ معرفت رکھنے والے اپنے ربّ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے ہیں۔

۳۱۲۲ —— اَنْصَحُ النَّاسِ لِنَفْسِہٖ اَطْوَعُہُمْ لِرَبِّہٖ

—— انسانوں میں اپنے نفس کو سب سے زیادہ خالص رکھنے والے اپنے رب کی سب سے زیادہ اطاعت کرنے والے ہیں۔

۳۱۲۳ —— اَبْغَضُ الْخَلَائِقِ اِلَی اللّٰہِ الْمُغْتَابُ
مخلوق میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ دشمن غیبت کرنے والا ہے۔

۳۱۲۴ —— اَکْثَرُ الصَّلَاحِ وَالصَّوَابِ فِیْ صُحْبَۃِ اُوْلِی النُّھٰی وَالْاَلْبَابِ
کثیر ترین صلح و راستی صاحبانِ عقل و خرد کی صحبت میں ہے۔

۳۱۲۵ —— اَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰہِ اَرْضَاھُمْ بِقَضَائِہٖ
انسانوں میں اللہ کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھنے والے اس کی قضا (فیصلے) پر سب سے زیادہ راضی رہنے والے ہیں۔

۳۱۲۶ —— اَعْظَمُ الذُّنُوْبِ عِنْدَ اللّٰہِ ذَنْبٌ اَصَرَّ عَلَیْہِ عَامِلُہٗ
اللہ کے نزدیک بزرگ ترین گناہوں میں وہ گناہ ہے

کہ جس پر اس کا کرنے والا اصرار کر رہا ہو۔

۳۱۲۷ —— اَوَّلُ اللَّهْوِ لَعِبٌ وَآخِرُهُ حَرْبٌ
کھیل کا آغاز مستی اور اس کا آخر جنگ ہے۔

۳۱۲۸ —— اَوَّلُ الشَّهْوَةِ طَرَبٌ وَآخِرُهَا عَطَبٌ
خواہش کا آغاز خوشی اور اس کا انجام ہلاکت ہے۔

۳۱۲۹ —— اَفْضَلُ الْوَرَعِ تَجَنُّبُ الشَّهَوَاتِ
سب سے افضل پرہیزگاری خواہشوں سے اجتناب برتنا ہے۔

۳۱۳۰ —— اَفْضَلُ الطَّاعَاتِ الْعُزُوفُ عَنِ اللَّذَّاتِ
اطاعتوں میں سب سے افضل لذتوں سے منہ موڑ لینا ہے

۳۱۳۱ —— اَزْرٰی بِنَفْسِهٖ مَنِ اسْتَشْعَرَ الطَّمَعَ
اپنے نفس کو اس نے عیب دار کیا کہ جس نے لالچ کو اپنا لباس قرار دیا۔

۳۱۳۲ —— اَفْسَدَ دِيْنَهُ مَنْ تَعَرّىٰ عَنِ الْوَرَعِ
اس نے اپنے دین کو فاسد کردیا جس نے لباسِ پرہیزگاری اتار پھینکا۔

۳۱۳۳ —— اِدْمَانُ تَحَمُّلِ الْمَغَارِمِ يُوْجِبُ الْجَلَالَةَ
جرمانوں کا مسلسل ادا کرنا جلالت و بزرگی کو لازمی کردیتا ہے (تمام واجب حقوق کی ادائیگی)

۳۱۳۴ —— اِغْبَابُ الزِّيَارَةِ اَمَانٌ مِنَ الْمَلَامَةِ
دوستوں کی زیارت میں وقفہ دراصل دل شکنی سے امان ہے۔

۳۱۳۵ —— اَشَدُّ الذُّنُوْبِ عِنْدَاللّٰهِ سُبْحَانَهُ ذَنْبٌ اسْتَهَانَ بِهِ رَاكِبُهُ
اللہ سبحانہٗ کے نزدیک گناہوں میں سخت گناہ وہ گناہ ہے کہ جس کا کرنے والا اس کو معمولی جان رہا ہو۔

۳۱۳۶ —— اَعْظَمُ الذُّنُوْبِ عِنْدَاللّٰهِ سُبْحَانَهُ ذَنْبٌ صَغُرَ عِنْدَ صَاحِبِهِ

—— اللہ سبحانہٗ کے نزدیک گناہوں میں سب سے بڑا گناہ وہ ہے کہ جو کرنے والے کے نزدیک چھوٹا ہو۔

۳۱۳۷ —— اَحْلَى النَّوَالِ بَذْلُ بِغَيْرِ سُؤَالٍ

سب سے شیریں عطا بغیر مانگے بخشنا ہے۔

۳۱۳۸ —— اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ مَاكَانَ قَبْلَ مَذَلَّةِ السُّؤَالِ

سب سے افضل عطیہ وہ ہے جو سوال کی ذلّت سے پہلے ہو۔

۳۱۳۹ —— اَزْكَى الْمَكَاسِبِ كَسْبُ الْحَلَالِ

سب سے زیادہ بڑھنے والی کمائی حلال کی کمائی ہے۔

۳۱۴۰ —— اَفْضَلُ الْاَمْوَالِ اَحْسَنُهَا اَثَرًا عَلَيْكَ

اموال میں سب سے افضل وہ ہے کہ جس کا اثر تیرے اوپر سب سے بہتر پڑے۔

۳۱۴۱ —— اَسْرَعُ الْمَعَاصِي عُقُوبَةً اَنْ تَبْغِيَ

عَلٰی مَنْ لَا یَبْغِیْ عَلَیْكَ
از لحاظِ سزا گناہوں میں تیز تر یہ ہے کہ تو اس پر ستم کرے کہ جو تجھ پر ستم نہ کر رہا ہو۔

۳۱۴۲ —— اَعْقَلُ النَّاسِ اَطْوَعُهُمْ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ
انسانوں میں سب سے زیادہ عقل والا اللہ سبحانہ کے لیے سب سے زیادہ فرمانبردار رہنے والا ہے۔

۳۱۴۳ —— اَعْظَمُ النَّاسِ عِلْمًا اَشَدُّهُمْ خَوْفًا لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ
انسانوں میں از لحاظ علم سب سے زیادہ عظیم اللہ سبحانہ سے سب سے زیادہ خوف رکھنے والا ہے۔

۳۱۴۴ —— اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ سَهَرُ الْعُیُوْنِ بِذِكْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ
سب سے افضل عبادت آنکھوں کا اللہ سبحانہ کے ذکر کے ساتھ راتوں میں بیدار رکھنا ہے۔

۳۱۴۵ —— اَقْوَی النَّاسِ اِیْمَانًا اَكْثَرُهُمْ

تَوَكُّلاً عَلَى اللهِ سُبْحَانَهُ
انسانوں میں سب سے زیادہ مومن اللہ سبحانہٗ
پر سب سے زیادہ توکل کرنے والا ہے۔

۳۱۴۶ —— اَدَلُّ شَيْءٍ عَلَى غَزَارَةِ الْعَقْلِ
حُسْنُ التَّدْبِيرِ
زیادتیٔ عقل پر سب سے زیادہ دلالت کرنے والی
چیز حُسنِ تدبیر ہے۔

۳۱۴۷ —— اَفْضَلُ النَّاسِ رَأْياً مَنْ لَايَسْتَغْنِيْ
عَنْ رَأْيِ مُشِيْرٍ
انسانوں میں از لحاظِ رائے وہ انسان سب سے
افضل ہے جو کسی مشورہ دینے والے کی رائے سے
بے نیاز نہ ہو۔

۳۱۴۸ —— اَفْضَلُ الْجُوْدِ اِيْصَالُ الْحُقُوْقِ
اِلَى اَهْلِهَا
سب سے افضل بخشش حقوق کا اس کے اہل
تک پہنچانا ہے۔

۳۱۴۹ — اَقْبَحُ الْبُخْلِ مَنْعُ الْاَمْوَالِ مِنْ مُسْتَحِقِّهَا

سب سے بُرا بخل مال کا اس کے مستحق سے روک لینا ہے۔

۳۱۵۰ — اَفْضَلُ الْمُرُوْءَةِ اِسْتِقْبَالُ الرَّجُلِ مَاءَ وَجْهِهٖ

سب سے افضل مروّت انسان کا اپنے چہرے کی آب وتاب کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔

۳۱۵۱ — اَشْقَى النَّاسِ مَنْ بَاعَ دِيْنَهٗ بِدُنْيَا غَيْرِهٖ

سب سے بدبخت انسان وہ ہے جو اپنے دین کو کسی غیر کی دنیا کے لیے بیچ دے۔

۳۱۵۲ — اَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰهِ اَكْثَرُهُمْ خَشْيَةً لَهٗ

انسانوں میں اللہ کے بارے سب سے زیادہ علم

رکھنے والے اس سے سب سے زیادہ ڈرنے والے ہیں۔

۳۱۵۳ —— اَحَبُّ الْعِبَادِ اِلَی اللّٰہِ اَطْوَعُھُمْ لَہٗ

بندوں میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ان میں اُس کی سب سے زیادہ اطاعت کرنے والے ہیں۔

۳۱۵۴ —— اَحَقُّ النَّاسِ بِالرَّحْمَۃِ عَالِمٌ یَجْرِیْ عَلَیْہِ حُکْمُ جَاھِلٍ، وَکَرِیْمٌ یَسْتَوْلِیْ عَلَیْہِ لَئِیْمٌ، وَبَرٌّ تَسَلَّطَ عَلَیْہِ فَاجِرٌ

انسانوں میں سب سے زیادہ رحم کیے جانے کا مستحق وہ عالم ہے کہ جس پر جاہل ہونے کا حکم لگایا جائے اور وہ کریم کہ جس پر کوئی پست سوار ہو اور وہ نیک انسان کہ جس پر کوئی فاجر مسلط ہو۔

۳۱۵۵ —— اَمْقَتُ الْعِبَادِ اِلَی اللّٰہِ الْفَقِیْرُ الْمُزْھُوُّ وَالشَّیْخُ الزَّانِ وَالْعَالِمُ الْفَاجِرُ

بندوں میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ دشمن

وہ فقیر ہے جو تکبّر میں مبتلا ہو، اور وہ بوڑھا جو بدکار ہو، اور وہ عالم جو فاجر ہو۔

۳۱۵۶ —— اَفْضَلُ الْعُدَدِ اَخٌ وَفِیٌّ وَشَقِیْقٌ زَکِیٌّ

سب سے عمدہ تیاری وفادار بھائی اور پاکیزہ برادر ہے۔

۳۱۵۷ —— اَبْعَدُ الْخَلَائِقِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی الْبَخِیْلُ الْغَنِیُّ

اللہ تعالیٰ سے مخلوق میں سب سے زیادہ دُور بخیل دولت مند ہے۔

۳۱۵۸ —— اَکْثَرُ النَّاسِ حُمْقًا اَلْفَقِیْرُ الْمُتَکَبِّرُ

انسانوں میں از لحاظِ حماقت سب سے زیادہ تکبّر کرنے والا فقیر ہے۔

۳۱۵۹ —— اَبْغَضُ الْعِبَادِ اِلَی اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ الْعَالِمُ الْمُتَجَبِّرُ

اللہ سبحانہٗ کے نزدیک سب سے زیادہ دشمن بندہ

جبر پسند عالم ہے۔

۳۱۶۰ — اَحسَنُ المَکَارِمِ عَفوُ المُقتَدِرِ وَجُودُ المُفتَقِرِ
بہترین اخلاق صاحبِ اختیار کا معاف کرنا اور ضرورت والے کا جود و بخشش کرنا ہے۔

۳۱۶۱ — اَکبَرُ الکُلفَۃِ تَعَنِّیکَ فِیمَا لَا یَعنِیکَ
سب سے بڑی زحمت تیرا اُن چیزوں میں زحمت کرنا ہے جو تیرے لیے مددگار نہ ہوں۔

۳۱۶۲ — اَکبَرُ العَیبِ اَن تَعِیبَ غَیرَکَ بِمَا ھُوَ فِیکَ
سب سے بڑا عیب وہ ہے کہ جو تجھ میں ہو اور جس کی وجہ سے تو دوسرے کی عیب جوئی کر رہا ہو۔

۳۱۶۳ — اَقَلُّ شَیءٍ الصِّدقُ وَالاَمَانَۃُ
سب سے کم ترین چیز سچائی اور امانت ہے (لوگوں کے درمیان)

۳۱۶۴ — اَكْثَرُ شَيْءٍ الْكِذْبُ وَالْخِيَانَةُ
سب سے بیشتر چیز جھوٹ اور خیانت ہے (لوگوں میں پائی جانے والی)

۳۱۶۵ — اَعْدَلُ السِّيرَةِ اَنْ تُعَامِلَ النَّاسَ بِمَا تُحِبُّ اَنْ يُعَامِلُوكَ بِهِ
سب سے عدل والی سیرت تیرا انسانوں کے ساتھ اس انداز میں معاملہ کرنا ہے کہ جس طریقے پر تو یہ پسند کرتا ہے کہ تیرے ساتھ معاملہ کیا جائے۔

۳۱۶۶ — اَجْوَرُ السِّيرَةِ اَنْ تَنْتَصِفَ مِنَ النَّاسِ وَلَا تُعَامِلَهُمْ بِهِ
سب سے ناروا سیرت یہ ہے کہ تو لوگوں سے انصاف چاہے مگر یہ کہ ان کے ساتھ با انصاف معاملت نہ کرے۔

۳۱۶۷ — اَشْبَهُ النَّاسِ بِاَنْبِيَاءِ اللّٰهِ اَقْوَلُهُمْ لِلْحَقِّ وَاَصْبَرُهُمْ عَلَى الْعَمَلِ بِهِ
انسانوں میں اللہ کے پیغمبروں سے سب سے زیادہ مشبہ ان میں حق کی سب سے زیادہ بات کرنے والا اور

حق پر عمل کرتے ہوئے ان پر سب سے زیادہ ثابت قدم رہنے والا ہے۔

۳۱۶۸ — اَفْضَلُ النَّاسِ سَالِفَةً عِنْدَكَ مَنْ اَسْلَفَكَ حُسْنَ التَّأْمِيلِ لَكَ

بلحاظِ تقدم انسانوں میں تیرے نزدیک سب سے افضل وہ ہے جس نے پیشگی تیری حُسنِ اُمید کو خرید رکھا ہے۔

۳۱۶۹ — اَسْرَعُ الْاَشْيَاءِ عُقُوبَةً رَجُلٌ عَاهَدْتَهُ عَلَى اَمْرٍ وَكَانَ مِنْ نِيَّتِكَ الْوَفَاءُ لَهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ الْغَدْرُ بِكَ

از لحاظِ سزا سب سے تیز ترین چیز یہ ہے کہ کوئی ایسا شخص جس نے تیرے ساتھ کسی امر کا معاہدہ کیا ہو اور تیری نیّت اس عہد کے وفا کی ہو اور اس کی نیّت میں تیرے ساتھ غدّاری کرنا ہو۔

۳۱۷۰ — اَكْثَرُ مَصَارِعِ الْعُقُولِ تَحْتَ

بُرُوقُ الْمَطَامِعِ
عقلوں کی سب سے زیادہ لغزش گاہیں لالچوں کی چکاچوند کے نیچے ہیں۔

۳۱۷۱ —— اَزْرٰی بِنَفْسِهٖ مَنْ مَلَكَتْهُ الشَّهْوَةُ وَاسْتَعْبَدَتْهُ الْمَطَامِعُ
اس نے اپنے نفس کو خوار کیا کہ خواہشیں جس کی مالک بن گئیں اور وہ لالچوں کا بندہ بن گیا۔

۳۱۷۲ —— اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ قَدَرَ عَلٰی اَنْ یُّزِیْلَ النَّقْصَ عَنْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ یَفْعَلْ
انسانوں میں سب سے زیادہ کمزور وہ ہے کہ کسی نقص کو اپنے نفس سے دُور کرنے کی قدرت رکھتا ہو اور وہ ایسا نہ کرے۔

۳۱۷۳ —— اَخْسَرُ النَّاسِ مَنْ قَدَرَ اَنْ یَّقُوْلَ الْحَقَّ وَلَمْ یَقُلْ

—— انسانوں میں سب سے زیادہ خسارے میں وہ ہے جو حق کہنے کی قدرت رکھتا ہو اور نہ کہے۔

۳۱۷۴ —— اَعْظَمُ النَّاسِ رِفْعَةً مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ
انسانوں میں از لحاظِ رفعت سب سے زیادہ عظیم وہ ہے کہ جو اپنے نفس کو پست رکھے۔

۳۱۷۵ —— اَكْثَرُ النَّاسِ ضَعَةً مَنْ تَعَاظَمَ فِي نَفْسِهِ
انسانوں میں سب سے زیادہ اپنے آپ کو خوار کرنے والا وہ ہے جو اپنے نفس کو عظیم جانے۔

۳۱۷۶ —— اَغْلَبُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ بِعِلْمِهِ
غالب ترین انسان وہ ہے جو اپنی امنگوں پر اپنے علم کے ذریعہ غالب آجائے۔

۳۱۷۷ —— اَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلٰى غَضَبِهِ بِحِلْمِهِ
انسانوں میں سب سے زیادہ قوی وہ ہے جو اپنے

غضب پر اپنے حلم کے ذریعہ قوت پالے۔

۳۱۷۸ —— اَفْضَلُ الْحِلْمِ كَظْمُ الْغَيْظِ وَ مِلْكُ النَّفْسِ مَعَ الْقُدْرَةِ

سب سے افضل حلم غیظ کو کچلنا اور قدرت کے باوجود نفس کا مالک بنے رہنا ہے۔

۳۱۷۹ —— اَحْسَنُ الْعَفْوِ مَا كَانَ عَنْ قُدْرَةٍ

سب سے بہترین معافی وہ ہے جو قدرت رکھنے پر ہو۔

۳۱۸۰ —— اَفْضَلُ الْجُودِ مَا كَانَ عَنْ عُسْرَةٍ

سب سے افضل بخشش وہ ہے جو تنگ حالی کے باوجود ہو۔

۳۱۸۱ —— اَعْدَلُ النَّاسِ مَنْ اَنْصَفَ مِنْ ظَالِمِهِ

سب سے زیادہ عادل انسان وہ ہے جو اپنے ظلم کا خود انصاف کرے۔

۳۱۸۲ —— اَجْوَرُ النَّاسِ مَنْ ظَلَمَ مَنْ اَنْصَفَهُ

سب سے ستم گر انسان وہ ہے جو انصاف کرنے والے

کے ساتھ ظلم کرے۔

۳۱۸۳ —— اَقْوَى النَّاسِ اَعْظَمُهُمْ سُلْطَاناً عَلٰى نَفْسِهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ قوّت والا اپنے نفس پر سب سے زیادہ عظیم تسلّط رکھنے والا ہے۔

۳۱۸۴ —— اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنْ اِصْلَاحِ نَفْسِهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ کمزور وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح سے بھی عاجز ہو۔

۳۱۸۵ —— اَبْخَلُ النَّاسِ بِعَرَضِهِ اَسْخَاهُمْ بِعِرْضِهِ

انسانوں میں اپنے مال میں سب سے زیادہ بخیل ان میں اپنی عزت وناموس کے سلسلے میں سب سے زیادہ سخی ہے۔

۳۱۸۶ —— اَعْوَنُ شَيْءٍ عَلٰى صَلَاحِ النَّفْسِ

اَلْقَنَاعَةُ

نفس کی درستگی کے لیے سب سے زیادہ مددگار شے قناعت ہے۔

۳۱۸۷ —— اَجْدَرُ النَّاسِ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اَقْوَمُهُمْ بِالطَّاعَةِ

اللہ کی رحمت کا سزاوار ترین انسان ان میں اطاعت میں سب سے زیادہ کمربستہ رہنے والا ہے۔

۳۱۸۸ —— اَقْرَبُ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ اَحْسَنُهُمْ اِيْمَانًا

اللہ سبحانہ کے نزدیک سب سے زیادہ قریب ترین انسان ان میں ایمان میں سب سے بہترین درجہ رکھنے والا ہے۔

۳۱۸۹ —— اَعْيٰى مَا يَكُوْنُ الْحَكِيْمُ اِذَا خَاطَبَ سَفِيْهًا

سب سے زیادہ عاجز حکیم اس وقت ہے کہ جب وہ کسی نادان سے گفتگو کرے۔

۳۱۹۰ —— اَوَّلُ الْمُرُوْءَةِ طَاعَةُ اللّٰہِ وَآخِرُھَا التَّنَزُّہُ عَنِ الدَّنَایَا

مروّت کا آغاز اللہ کی اطاعت اور اس کا انجام پستیوں سے پاکیزگی ہے۔

۳۱۹۱ —— اَھْلُ الدُّنْیَا عَرْضُ النَّوَائِبِ وَذَرِیَّۃُ الْمَصَائِبِ وَنَھْبُ الرَّزَایَا

اہل دنیا حوادث کا ہدف اور مصائب کی تاراجی اور بلاؤں سے بربادی کا ہدف ہے۔

۳۱۹۲ —— اَعْظَمُ النَّاسِ وِزْرًا الْعُلَمَاءُ الْمُفَرِّطُوْنَ

انسانوں میں از لحاظ بوجھ وہ علماء ہیں جو کمی کرنے والے ہیں (تفریط کرنے والے)

۳۱۹۳ —— اَشَدُّ النَّاسِ نَدَمًا عِنْدَ الْمَوْتِ الْعُلَمَاءُ غَیْرُ الْعَامِلِیْنَ

انسانوں میں موت کے وقت از لحاظِ ندامت سب سے زیادہ سخت وہ علماء ہیں جو عمل کرنے والے نہیں۔

۳۱۹۴ — اَسْفَهُ السُّفَهَاءِ الْمُتَبَجِّحُ بِفُحْشِ الْكَلَامِ
احمقوں میں احمق ترین انسان فحش کلامی سے مزے لینے والا ہے۔

۳۱۹۵ — اَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ
بخیل ترین انسان وہ ہے جو سلام میں بخل کرے۔

۳۱۹۶ — اَغْنَى الْاَغْنِيَاءِ مَنْ لَمْ يَكُنْ لِلْحِرْصِ اَسِيْرًا
دولت مند ترین انسان وہ ہے جو لالچ کا اسیر نہ رہا ہو۔

۳۱۹۷ — اَجَلُّ الْاُمَرَاءِ مَنْ لَمْ يَكُنِ الْهَوٰى عَلَيْهِ اَمِيْرًا
جلیل ترین فرمانروا وہ ہے کہ جس پر خواہشوں نے کبھی امیری نہ کی ہو۔

۳۱۹۸ — اَحْسَنُ السَّنَاءِ الْخُلُقُ السَّجِيْحُ
بہترین بلندی نرم روی کی خو ہے۔

۳۱۹۹ — اَحسَنُ الفِعلِ الکَفُّ عَنِ القَبِیحِ

بہترین فعل بدی سے رک جانا ہے۔

۳۲۰۰ — اَفضَلُ مَا مَنَّ اللّٰهُ سُبحَانَهُ بِهِ عَلٰی عِبَادِهِ عِلمٌ وَعَقلٌ وَمُلكٌ وَعَدلٌ

اللہ سبحانہٗ نے اپنے بندوں پر جو انعام کیے ہیں ان میں سب سے افضل علم، عقل، ملک اور عدل ہیں۔

۳۲۰۱ — اَجَلُّ المُلُوكِ مَن مَلَكَ نَفسَهُ وَبَسَطَ العَدلَ

بزرگ ترین بادشاہ وہ ہے جو اپنے نفس کا مالک ہو اور عدل پھیلا رہا ہو۔

۳۲۰۲ — اَدیَنُ النَّاسِ مَن لَم تُفسِدِ الشَّهوَةُ دِینَهُ

انسانوں میں سب سے زیادہ دیندار وہ ہے کہ جس کے دین کو اس کی خواہشیں فاسد نہ کریں

۳۲۰۳ — اَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ لَمْ يُزِلِ الشَّكُّ يَقِيْنَهُ

انسانوں میں سب سے زیادہ عالم وہ ہے کہ جس کے یقین کو شک زائل نہ کر دے۔

۳۲۰۴ — اَحَقُّ النَّاسِ بِالزَّهَادَةِ مَنْ عَرَفَ نَقْصَ الدُّنْيَا

انسانوں میں زہد اختیار کرنے کا سب سے زیادہ حق وہ رکھتا ہے جو دنیا کے نقص کی معرفت رکھتا ہے۔

۳۲۰۵ — اَفْضَلُ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا الْاَسْخِيَاءُ وَفِي الْآخِرَةِ الْاَتْقِيَاءُ

دنیا میں سب سے افضل انسانوں میں سخی لوگ ہیں اور آخرت میں متقی لوگ ہیں۔

۳۲۰۶ — اَسْوَءُ النَّاسِ حَالًا مَنِ انْقَطَعَتْ مَادَّتُهُ وَبَقِيَتْ عَادَتُهُ

از لحاظ حالت انسانوں میں بدترین وہ ہے کہ جس کا (معاش) منقطع ہو اور اس کی عادتیں (اخراجات) باقی ہوں

۳۲۰۷ — اَتْعَبُ النَّاسِ قَلْبًا مَنْ عَلَتْ هِمَّتُهُ وَكَثُرَتْ مُرُوءَتُهُ وَ قَلَّتْ مَقْدُرَتُهُ

از لحاظ دل سب سے زیادہ انسانوں میں خستہ وہ ہے کہ جس کی ہمت بلند ہے اور جس کی مروت کثیر ہے اور جس کی قدرت قلیل ہے۔

۳۲۰۸ — اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ طَلَبُ الْحَاجَةِ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا

موت سے زیادہ دشوار تر کسی نا اہل سے حاجت طلب کرنا ہے۔

۳۲۰۹ — اَظْهَرُ النَّاسِ نِفَاقًا مَنْ اَمَرَ بِالطَّاعَةِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهَا وَنَهٰى

عَنِ الْمَعْصِيَةِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْهَا
انسانوں میں از لحاظ نفاق سب سے زیادہ ظاہر وہ ہے کہ جو اطاعت کا حکم دے مگر خود اس پر عمل نہ کرے اور نافرمانی سے روکے مگر اس سے خود کو نہ روک سکے۔

۳۲۱۰ — اَشَدُّ الْغُصَصِ فَوْتُ الْفُرَصِ
سب سے بڑا غصہ فرصت کا ہاتھ سے نکل جانے میں ہے۔

۳۲۱۱ — اَفْضَلُ الرَّاْيِ مَا لَمْ يُفِتِ الْفُرَصَ وَلَمْ يُوْرِثِ الْغُصَصَ
سب سے افضل رائے وہ ہے کہ جس میں مہلت ضائع نہ ہو اور جس کا انجام رنج و غصہ نہ ہو۔

۳۲۱۲ — اَشَدُّ النَّاسِ عُقُوبَةً رَجُلٌ كَافَأَ الْاِحْسَانَ بِالْاِسَاءَةِ
از لحاظِ گناہ سب سے بُرا انسان وہ ہے کہ جس نے احسان کا بدلہ بدی سے دیا ہو۔

۳۲۱۳ — اَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ تَرَكَ لَذَّةً

فَانِيَةٍ لِلَذَّةٍ بَاقِيَةٍ
سب سے نیک بخت انسان وہ ہے کہ جس نے فنا ہونے والی لذتوں کو باقی رہنے والی لذتوں کے لیے ترک کردیا ہو۔

۳۲۱۴ —— اَكْرَمُ الْاَخْلَاقِ السَّخَاءُ وَاَعَمُّهَا نَفْعًا الْعَدْلُ
سب سے کریم ترین اخلاق سخاوت اور نفع میں سب سے زیادہ عام اخلاق عدل ہے۔

۳۲۱۵ —— اَفْضَلُ الْعَقْلِ مَعْرِفَةُ الْاِنْسَانِ نَفْسَهُ، فَمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ عَقَلَ وَمَنْ جَهِلَهَا ضَلَّ
سب سے زیادہ افضل عقل انسان کی اپنے نفس کی معرفت ہے۔ پس جس نے اپنے نفس کو پہچانا دانا ہو گیا اور جس نے اس کو نہ جانا وہ گمراہ ہو گیا۔

۳۲۱۶ —— اَغْنَى النَّاسِ فِي الْاٰخِرَةِ اَفْقَرُهُمْ فِي الدُّنْيَا

—— آخرت میں سب سے زیادہ تونگر لوگ وہ ہیں جو دنیا میں سب سے زیادہ فقر میں مبتلا ہیں۔

۳۲۱۷ —— أَوْفَرُ النَّاسِ حَظًّا مِنَ الْآخِرَةِ أَقَلُّهُمْ حَظًّا مِنَ الدُّنْيَا

انسانوں میں آخرت کا سب سے زیادہ حصہ پانے والے وہ ہیں جو دنیا میں سب سے کم نصیب رکھتے ہیں۔

۳۲۱۸ —— أَشْرَفُ الْخَلَائِقِ التَّوَاضُعُ وَالْحِلْمُ وَلِينُ الْجَانِبِ

شریف ترین اخلاق تواضع اور حلم اور پہلوؤں کا نرم رکھنا ہے۔

۳۲۱۹ —— أَحْسَنُ الشِّيَمِ إِكْرَامُ الْمُصَاحِبِ وَإِسْعَافُ الطَّالِبِ

بہترین خصلت اپنے ساتھی کو گرامی رکھنا اور طلب کرنے والے کی حاجت کو پورا کرنا ہے۔

۳۲۲۰ —— أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اَلْمُتَسَخِّطُ لِقَضَاءِ اللّٰهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ عذاب کا شکار قیامت کے دن اللہ کے فیصلوں پر نکتہ چینی کرنے والا ہے۔

۳۲۲۱ —— اَوْثَقُ سَبَبٍ اَخَذْتَ بِهٖ سَبَبٌ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللّٰهِ

سب سے محکم سبب جس کو تو پکڑے وہ تیرے اور اللہ کے مابین ہے۔

۳۲۲۲ —— اَغْنَى النَّاسِ الرَّاضِيْ بِقَسْمِ اللّٰهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ تونگر اللہ کی تقسیم پر راضی رہنے والا ہے۔

۳۲۲۳ —— اَعْقَلُ النَّاسِ اَقْرَبُهُمْ مِنَ اللّٰهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ عقل مند ان میں اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہے

۳۲۲۴ —— اَفْضَلُ السَّخَاءِ اَنْ تَكُوْنَ بِمَالِكَ مُتَبَرِّعًا، وَعَنْ مَالِ غَيْرِكَ

مُتَوَرِّعاً

سب سے افضل سخاوت یہ ہے کہ تو اپنے مال سے بیزار رہنے والا اور دوسرے کے مال سے پرہیزگار رہنے والا ہو۔

۳۲۲۵ — اَعْرَفُ النَّاسِ بِاللّٰهِ اَعْذَرُهُمْ لِلنَّاسِ وَاِنْ لَمْ يَجِدْلَهُمْ عُذْراً

انسانوں میں اللہ کا سب سے زیادہ عارف اُن میں انسانوں کے لیے سب سے زیادہ معذوری سمجھنے والا ہے کہ اگر ان کے لیے کوئی عذر بھی نہ مل سکے۔

۳۲۲۶ — اَحَقُّ مَنْ تُطِيعُهُ مَنْ لَا تَجِدُ مِنْهُ بُدّاً وَلَا تَسْتَطِيعُ لِاَمْرِهِ رَدّاً

تیری اطاعت کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے کہ جس کے بغیر تو کوئی چارہ نہ پائے اور جس کے حکم کو رد کرنے کے سوا استطاعت نہ رکھتا ہو۔

۳۲۲۷ — اَفْضَلُ الْجِهَادِ جِهَادُ النَّفْسِ عَنِ الْهَوٰى، وَفِطَامُهَا عَنْ لَذَّاتِ

الدُّنْيَا

ــــــ سب سے افضل جہاد نفس کا خواہشوں سے جہاد کرنا ہے۔

۳۲۲۸ ــــــ اَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ كَانَ بِعَيْبِهِ بَصِيْرًا وَعَنْ عَيْبِ غَيْرِهِ ضَرِيْرًا

ــــــ انسانوں میں سب سے زیادہ عقل والا وہ ہے جو اپنے عیب کو دیکھتا ہو اور دوسرے کے عیبوں پر نابینا ہو۔

۳۲۲۹ ــــــ اَفْضَلُ الْمُلُوْكِ مَنْ حَسُنَ فِعْلُهُ وَنِيَّتُهُ وَعَدَلَ فِيْ جُنْدِهِ وَ رَعِيَّتِهِ

ــــــ سب سے افضل بادشاہ وہ ہے کہ جس کے فعل اور نیت پسندیدہ ہوں اور جو اپنے لشکر اور رعیت میں عدل سے کام لیتا ہو۔

۳۲۳۰ ــــــ اَضْيَقُ النَّاسِ حَالًا مَنْ كَثُرَتْ

شَهْوَتُہٗ وَکَبُرَتْ هِمَّتُہٗ وَ
زَادَتْ مَؤُنَتُہٗ وَقَلَّتْ مَعُوْنَتُہٗ
سب سے زیادہ تنگی میں از لحاظِ حالت انسانوں
میں وہ ہے کہ جس کی خواہشیں کثرت سے ہوں
جس کی ہمت بڑی ہو اور جس کے اخراجات زیادہ
ہوں اور جس کی مددگاری کم سے کم ہو۔

۳۲۳۱ —— اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ عَصٰی هَوَاهُ
وَاَفْضَلُ مِنْہُ مَنْ رَفَضَ دُنْیَاهُ
انسانوں میں سب سے زیادہ افضل ہوس کا نافرمان اور اس
سے بھی زیادہ افضل دنیا سے منہ موڑنے والا ہے۔

۳۲۳۲ —— اَشْقَی النَّاسِ مَنْ غَلَبَہٗ هَوَاهُ
فَمَلَکَتْہُ دُنْیَاهُ وَاَفْسَدَ اُخْرَاهُ
انسانوں میں سب سے بدبخت وہ ہے کہ جس پر
اس کی خواہش غالب آگئی اور اس کی دنیا اُس
کی مالک بن گئی ہو اور اس کی آخرت فاسد ہو چکی ہو۔

۳۲۳۳ —— اَصْدَقُ الْاِخْوَانِ مَوَدَّۃً اَفْضَلُھُمْ

لِاِخْوَانِہٖ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مُوَاسَاۃً

از لحاظِ محبت دوستوں میں سب سے زیادہ سچے وہ ہیں جو ان میں اپنے دوست کے لیے (ان کی) خوشی اور پریشانی میں سب سے زیادہ ساتھ دینے والے ہیں۔

۳۲۲۴ —— اَحَقُّ مَنْ اَطَعْتَہٗ مَنْ اَمَرَكَ بِالتُّقٰی وَنَہَاكَ عَنِ الْہَوٰی

جس کی تو اطاعت کرے اس کا سب سے زیادہ حق وہ رکھتا ہے جو تجھے پرہیزگاری کا حکم دے اور خواہشوں سے روکے۔

۳۲۲۵ —— اَحْسَنُ اللِّبَاسِ الْوَرَعُ وَخَیْرُ الذُّخْرِ التَّقْوٰی

سب سے حسین لباس پرہیزگاری اور سب سے اچھا ذخیرہ تقویٰ ہے۔

۳۲۲۶ —— اَفْضَلُ الْاَدَبِ اَنْ یَقِفَ الْاِنْسَانُ

عِنْدَ حَدِّهٖ وَلَا يَتَعَدّٰى قَدْرَهُ
سب سے افضل ادب یہ ہے کہ انسان اپنی حد پر ٹھہر جائے اور اپنے اندازے سے زیادہ تجاوز نہ کرے۔

۳۲۳۷ —— اَعْدَلُ النَّاسِ مَنْ اَنْصَفَ عَنْ قُوَّةٍ وَاَعْظَمُهُمْ حِلْمًا مَنْ حَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ
انسانوں میں سب سے زیادہ عادل وہ ہے جو قوت کے باوجود انصاف سے کام لے اور ان میں از لحاظِ حلم عظیم ترین وہ ہے جو قدرت کے باوجود حلم سے کام لے۔

۳۲۳۸ —— اَقْرَبُ الْعِبَادِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَقْوَلُهُمْ لِلْحَقِّ وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنْ كَانَ فِيْهِ كُرْهُهٗ
اللہ تعالیٰ کے نزدیک بندوں میں سب سے زیادہ قریب وہ ہے جو اُن میں سب سے زیادہ حق کا کہنے والا ہے۔ اگرچہ وہ اس کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور ان میں

حق پر سب سے زیادہ عمل کرنے والا ہے اگرچہ وہ اس کے لیے کتنا ہی ناخوشگوار ہو۔

۳۲۳۹ —— اَقْبَحُ مِنَ الْعِیِّ الزِّیَادَۃُ عَلَی الْمَنْطِقِ عَنْ مَوْضِعِ الْحَاجَۃِ

گونگے پن سے زیادہ بُری بات غیر ضروری موقع پر زیادہ کلام کرنے میں ہے۔

۳۲۴۰ —— اَحْمَدُ مِنَ الْبَلَاغَۃِ الصَّمْتُ لَا یَنْبَغِی الْکَلَامُ

سب سے زیادہ قابل تعریف بلاغت وہ خاموشی ہے جو ایسے موقع پر ہو جہاں کلام کی ضرورت نہ ہو۔

۳۲۴۱ —— اَعْوَنُ الْاَشْیَاءِ عَلٰی تَزْکِیَّۃِ الْعَقْلِ التَّعْلِیْمُ

عقل کی پاکیزگی کے لیے بہترین مددگار تعلیم ہے۔

۳۲۴۲ —— اَجْدَرُ الْاَشْیَاءِ بِصِدْقِ الْاِیْمَانِ

اَلرِّضَا وَالتَّسْلِيْمُ

— صداقتِ ایمانی کے لیے لازم ترین چیزوں میں رضا اور تسلیم ہیں۔

۳۲۴۳ — اَعْظَمُ الْحَمَاقَةِ الْاِخْتِيَالُ فِي الْفَاقَةِ

— سب سے بڑی حماقت محتاجی میں تکبّر کرنا ہے۔

۳۲۴۴ — اَغْنَى الْغِنَى الْقَنَاعَةُ وَالتَّحَمُّلُ فِي الْفَاقَةِ

— سب سے بے نیاز بے نیازی قناعت اور محتاجی کو برداشت کرنے میں ہے۔

۳۲۴۵ — اَفْضَلُ الْمَالِ مَا قُضِيَتْ بِهِ الْحُقُوقُ

— سب سے افضل مال وہ ہے کہ جس سے حقوق ادا ہو جائیں۔

۳۲۴۶ — اَقْبَحُ الْمَعَاصِي قَطِيْعَةُ الرَّحِمِ وَالْعُقُوقِ

——سب سے بڑی نافرمانی رشتے توڑنا اور عقوق (بدسلوکی) ہے

۳۲۴۷ —— اَعرَفُ النَّاسِ بِالزَّمَانِ مَن لَم یَتَعَجَّب مِن اَحدَاثِہٖ

—زمانے کا بہترین عارف وہ ہے جو اس کے حوادث پر متعجب نہیں ہوتا۔

۳۲۴۸ —— اَبخَلُ النَّاسِ مَن بَخِلَ عَلٰی نَفسِہٖ بِمَالِہٖ وَخَلَّفَہُ لِوُرَّاثِہٖ

بخیل ترین انسان وہ ہے جو اپنے مال کا اپنے نفس پر بخل کرتا ہے اور اپنے وارثوں کے لیے چھوڑ جاتا ہے۔

۳۲۴۹ —— اَفضَلُ الذَّخَائِرِ حُسنُ الضَّمَائِرِ

—افضل ذخیرے ضمیر (و باطن) کی اچھائی ہے۔

۳۲۵۰ —— اَفضَلُ الذِّکرِ القُراٰنُ بِہٖ تُشرَحُ الصُّدُورُ وَتَستَنِیرُ السَّرَائِرُ

—سب سے افضل ذکر قرآن ہے کہ جس سے سینے کھلتے ہیں اور باطن منوّر ہوتا ہے۔

۳۲۵۱ — اَشْرَفُ اَخْلَاقِ الْكَرِيْمِ تَغَافُلُهُ عَمَّا يَعْلَمُ

— کریم کے سب سے شرف والے اخلاق ہیں جو کچھ وہ جانتا ہے اس سے تغافل برتنا شامل ہے۔

۳۲۵۲ — اَشْجَعُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ الْجَهْلَ بِالْحِلْمِ

بہادر ترین انسان وہ ہے جو حلم کے ذریعے جہالت پر قابو پائے۔

۳۲۵۳ — اَوْهَنُ الْاَعْدَاءِ كَيْدًا مَنْ اَظْهَرَ عَدَاوَتَهُ

از لحاظ دشمنی سب سے کمزور دشمن وہ ہے جو اپنی عداوت ظاہر کر دے۔

۳۲۵۴ — اَعْظَمُ النَّاسِ سُلْطَانًا عَلٰى نَفْسِهِ مَنْ قَمَعَ غَضَبَهُ وَاَمَاتَ شَهْوَتَهُ

— انسانوں میں اپنے نفس پر از لحاظ تسلّط سب سے
زیادہ عظیم وہ ہیں جو اپنے غضب کو کچلنے والے اور اپنی
خواہشوں کو مارنے والے ہیں ۔

۳۲۵۵ — اَعْلَمُ النَّاسِ بِاللّٰہِ اَکْثَرُھُمْ
لَہٗ مَسْئَلَۃً
انسانوں میں اللہ کو سب سے زیادہ جاننے والے
اس سے سب سے زیادہ سوال کرنے والے ہیں ۔

۳۲۵۶ — اَحْسَنُ الْمُلُوْکِ حَالًا مَنْ حَسَنَ
عَیْشُ النَّاسِ فِیْ عَیْشِہٖ وَعَمَّ
رَعِیَّتَہٗ بِعَدْلِہٖ
از لحاظ حال سب سے اچھے بادشاہ وہ ہیں کہ جن
کی زندگی میں انسانوں کی زندگی اچھی گزرے اور جو
رعیت کو عدل سے مالا مال کر دیں ۔

۳۲۵۷ — اَجْھَلُ النَّاسِ الْمُغْتَرُّ بِقَوْلِ مَادِحٍ
مُتَمَلِّقٍ یُحَسِّنُ لَہُ الْقَبِیْحَ وَ

يُبَغِّضُ اِلَيْهِ النَّصِيْحَ

جاہل ترین انسان وہ ہے جو چاپلوس تعریف کرنے والے کی بات پر دھوکا کھائے ہوئے ہے جو اس کے لیے بُری بات کو حسین بنا کر پیش کر رہا ہے۔ اور خالص کو اس کے لیے ناگوار بنا رہا ہے۔

۳۲۵۸ ـــ اَكْبَرُ الشَّرِّ فِي الْاِسْتِخْفَافِ بِمُولِمِ عِظَةِ الْمُشْفِقِ النَّاصِحِ وَالْاِغْتِرَارِ بِحَلَاوَةِ ثَنَاءِ الْمَادِحِ الْكَاشِحِ

سب سے بڑا شر شفیق نصیحت کرنے والے کے وعظ کے درد کو ہلکا جاننا اور تعریف کرنے والے چھپے دشمن کی مدح کی حلاوت پر فریفتہ رہنے میں ہے۔

۳۲۵۹ ـــ اَصْوَبُ الرَّمْيِ الْقَوْلُ الْمُصِيْبُ

سب سے صحیح نشانہ درست قول کہنا ہے۔

۳۲۶۰ ـــ اَعْظَمُ النَّاسِ ذُلًّا الطَّامِعُ الْحَرِيْصُ الْمُرِيْبُ

ـــ انسانوں میں سب سے زیادہ ذلت والا، لالچی حریص اور شک وشبہ کرنے والا ہے۔

۳۲۶۱ ـــ اَعْظَمُ الذُّنُوْبِ ذَنْبٌ اَصَرَّ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

ـــ گناہوں میں سب سے عظیم وہ ہے کہ جس پر اس کا صاحب اصرار کر رہا ہو۔

۳۲۶۲ ـــ اَسْعَدُ النَّاسِ بِالْخَبْرِ الْعَامِلُ بِهِ

ـــ نیکی سے انسانوں میں سب سے زیادہ سعادت پانے والا وہ ہے جو اس پر عمل کر رہا ہے۔

۳۲۶۳ ـــ اَقَلُّ مَا يَجِبُ لِلْمُنْعِمِ اَنْ لَا يُعْصٰى بِنِعْمَتِهِ

ـــ قلیل ترین جو نعمت دینے والے کے لیے لازمی ہے وہ یہ ہے کہ اس کی نعمت کا انکار نہ کیا جائے۔

۳۲۶۴ ـــ اَعْدٰى عَدُوٍّ لِلْمَرْءِ غَضَبُهُ وَشَهْوَتُهُ، فَمَنْ مَلَكَهُمَا عَلَتْ

دَرَجَتُهُ وَبَلَغَ غَايَتَهُ

انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا غصہ اور شہوت ہے پس جو ان دونوں کا مالک بن گیا اس کے درجات بلند ہو گئے اور وہ اپنی منزل تک پہنچ گیا

۳۲۶۵ ـــ اَوَّلُ الْهَوٰى فِتْنَةٌ وَآخِرُهُ مِحْنَةٌ

ھوس کی ابتدا فتنہ اور انجام رنج و تعب ہے۔

۳۲۶۶ ـــ اَفْضَلُ الشِّيَمِ السَّخَاءُ وَالْعِفَّةُ وَالسَّكِينَةُ

ـــہ سب سے برتر خصلتیں سخاوت، عفت اور سکینہ و وقار ہیں۔

۳۲۶۷ ـــ اَحَقُّ النَّاسِ اَنْ يُحْذَرَ السُّلْطَانُ الْجَائِرُ وَالْعَدُوُّ الْقَادِرُ وَالصَّدِيقُ الْغَادِرُ

انسانوں میں سب سے پرہیز کیے جانے کے مستحق ستمگر بادشاہ، قدرت رکھنے والا دشمن اور فریب دینے والا دوست ہے۔

۳۲۶۸ —— اَفْضَلُ الْعَقْلِ الْاِعْتِبَارُ وَ اَفْضَلُ الْحَزْمِ الْاِسْتِظْهَارُ وَ اَكْبَرُ الْحُمْقِ الْاِغْتِرَارُ

سب سے افضل عقل عبرت حاصل کرنا اور افضل احتیاط پُشت پناہی اور سب سے بڑی حماقت دھوکہ کھانا ہے۔

۳۲۶۹ —— اَحْزَمُ النَّاسِ مَنْ تَوَهَّمَ الْعَجْزَ لِفَرْطِ اسْتِظْهَارِهِ

دُور اندیش ترین انسان وہ ہے جو کثرتِ پشت پناہی کے سبب اپنی ناتوانی کے وہم میں ہے۔

۳۲۷۰ —— اَحْزَمُ النَّاسِ مَنْ كَانَ الصَّبْرُ وَالنَّظَرُ فِي الْعَوَاقِبِ شِعَارَهُ وَ دِثَارَهُ

سب سے محتاط انسان وہ ہے کہ جو صبر اور انجام پر نظر کو اپنا باطنی اور ظاہری لباس قرار دے۔

۳۲۷۱ ـــ أَكْيَسُ الْأَكْيَاسِ مَنْ مَقَتَ دُنْيَاهُ وَقَطَعَ مِنْهَا أَمَلَهُ وَمُنَاهُ وَصَرَفَ عَنْهَا طَمَعَهُ وَرَجَاهُ

زیرک ترین ذہین وہ ہے کہ جو اپنی دنیا کو دشمن جانتا ہو اور اس نے اس سے اپنی امید اور آرزو منقطع کر لی ہو اور اپنی لالچ اور خوش امیدی کو اس سے (بالکل) پھیر لیا ہو۔

۳۲۷۲ ـــ أَفْضَلُ الْمُسْلِمِيْنَ إِسْلَاماً مَنْ كَانَ هَمُّهُ لِأُخْرَاهُ وَاعْتَدَلَ خَوْفُهُ وَرَجَاهُ

از لحاظِ اسلام مسلمانوں میں سب سے افضل وہ ہے کہ جس کا اندوہ اس کی آخرت کے لیے ہو اور جس کے خوف اور اُمید (دونوں) میں اعتدال ہو۔

۳۲۷۳ ـــ أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَاناً مَنْ كَانَ لِلّٰهِ أَخْذُهُ وَعَطَاهُ وَسَخَطُهُ

وَرِضَاهُ

ایمان کے لحاظ سے مومنین میں سب سے افضل وہ ہیں کہ اللہ ہی کے لیے جن کا لینا، عطا کرنا، غضبناک ہونا یا راضی ہونا ہے۔

۳۲۷۴ —— اَفْضَلُ مَنْ شَاوَرْتَ ذُوالتَّجَارِبِ وَشَرُّ مَنْ قَارَنْتَ ذُوالْمَعَايِبِ

تو نے جن سے مشورہ کیا ان میں سب سے افضل وہ ہے جو تجربے رکھنے والا ہو اور تو جن کے قریب آیا ان میں بدترین وہ ہے جو عیب والا ہو۔

۳۲۷۵ —— اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ بَذْلُ الرَّغَائِبِ وَاِسْعَافُ الطَّالِبِ وَالْاِجْمَالُ فِي الْمَطَالِبِ

فضیلتوں میں سب سے افضل عطیات کی بخشش، طلبگار کی حاجت براری اور طلب میں میانہ روی اختیار کرنا ہے۔

۳۲۷۶ —— اَفْضَلُ الْكُنُوزِ مَعْرُوفٌ يُوْدَعُ

الْاَحْـرَارِ، وَعِـلْمٌ يَتَـدَارَسُـهُ الْاَخْيَارُ
خزانوں میں سب سے افضل خزانہ وہ نیکی ہے جو
مردِ آزاد کے سپرد کی گئی ہے اور وہ علم ہے جس کا باہم
درس نیک لوگ لیتے ہیں۔

۳۲۷۷ ـــــ اَحْسَنُ النَّاسِ حَالًا فِی النِّعَمِ
مَنِ اسْتَدَامَ حَاضِرَهَا بِالشُّكْرِ
وَارْتَجَعَ فَائِتَهَا بِالصَّبْرِ
انسانوں میں از لحاظِ حالتِ نعمت کے سلسلے میں
سب سے بہترین وہ ہے کہ جس نے ان میں سے موجود
(نعمتوں) کو شکر کے ذریعے دائمی کر لیا اور ان میں
سے فوت شدہ کو صبر کے ذریعے پلٹوا لیا۔

۳۲۷۸ ـــــ اَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ الْبِرَّ
وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ وَيَفْعَلُ الشَّرَّ
وَيَتَوَقَّعُ ثَوَابَ الْخَيْرِ
احمق ترین انسان وہ ہے جو نیکی کو روکتا ہے اور شکر گزاری
مانگتا ہے اور شر کو فعل میں لاتا ہے اور نیکی کے ثواب کا

متوقع رہتا ہے۔

۳۲۷۹ —— اَنْجَحُ الْاُمُوْرِ مَا اَحَاطَ بِهِ الْكِتْمَانُ
کامیاب ترین امور وہ ہیں جن پر پوشیدگی کا احاطہ کیا جائے۔

۳۲۸۰ —— اَفْضَلُ الشَّرَفِ كَفُّ الْاَذٰى وَ بَذْلُ الْاِحْسَانِ
سب سے افضل شرف اذیت رسانی سے باز رہنا اور نچھاور کرنا ہے۔ (احسان کا)

۳۲۸۱ —— اَهْوَنُ شَيْءٍ لَائِمَةُ الْجُهَّالِ
سب سے خفیف چیز جاہلوں کی سرزنش ہے۔

۳۲۸۲ —— اَهْلَكُ شَيْءٍ اِسْتِدَامَةُ الضَّلَالِ
سب سے ہلاک کرنے والی چیز گمراہی پر دائمی رہنا ہے۔

۳۲۸۳ —— اَبْعَدُ النَّاسِ سَفَرًا مَنْ كَانَ سَفَرُهُ فِي ابْتِغَاءِ اَخٍ صَالِحٍ
انسانوں میں از لحاظِ سفر سب سے زیادہ دور جانے والے

وہ ہیں کہ جن کا سفر کسی صالح بھائی کی تلاش میں ہو۔

۳۲۸۴ —— اَقْرَبُ النِّيَّاتِ بِالنَّجَاحِ اَعْوَدُهَا بِالصَّلَاحِ
کامیابی کے قریب ترین نیتیں ان میں وہ ہیں جو صلاح و درستگی کے سب سے قریب ہیں۔

۳۲۸۵ —— اَوَّلُ الْمُرُوْءَةِ طَلَاقَةُ الْوَجْهِ وَآخِرُهَا التَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ
مروّت کا آغاز شگفتہ روئی اور اس کی انتہا لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

۳۲۸۶ —— اَوَّلُ الْاِخْلَاصِ الْيَأْسُ مِمَّا فِیْ اَيْدِی النَّاسِ
اخلاص کا آغاز اس سے مایوس ہوجانا ہے جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔

۳۲۸۷ —— اَوَّلُ الْمُرُوْءَةِ الْبِشْرُ، وَآخِرُهَا اسْتِدَامَةُ الْبِرِّ

— مروّت کی ابتدا روشن روئی اور اس کی انتہا نیکی کا مسلسل جاری رکھنا ہے۔

۳۲۸۸ — اَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْفَرَجُ عِنْدَ تَضَايُقِ الْاَمْرِ
آسانیاں کاموں کے انتہائی تنگ ہو جانے پر قریب ترین ہوتی ہیں۔

۳۲۸۹ — اَمْقَتُ الْعِبَادِ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ مَنْ كَانَ هِمَّتُهُ بَطْنَهُ وَفَرْجَهُ
اللہ سبحانہ کے نزدیک اس کے بندوں میں سب سے زیادہ دشمن وہ ہے جس کی ہمت اس کے پیٹ اور شرمگاہ تک محدود ہو۔

۳۲۹۰ — اَنْعَمُ النَّاسِ عَيْشًا مَنْ مَنَحَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الْقَنَاعَةَ وَاَصْلَحَ لَهُ زَوْجَهُ
انسانوں میں سب سے نعمت والی زندگی اس کی ہے کہ

جس کو اللہ نے قناعت عطا کی ہو اور اس کے لیے
صالح زوجہ قرار دی ہو۔

۳۲۹۱ —— اَشَدُّ النَّاسِ عَمیً مَنْ عَمِیَ
عَنْ حُبِّنَا وَفَضْلِنَا وَنَاصَبَنَا
الْعَدَاوَۃَ بِلَا ذَنْبٍ سَبَقَ مِنَّا
اِلَیْہِ اِلَّآ اَنَّا دَعَوْنَاہُ اِلَی الْحَقِّ
وَدَعَاہُ سِوَانَا اِلَی الْفِتْنَۃِ وَ
الدُّنْیَا فَاٰثَرُوْھَا وَنَصَبُوْا
الْعَدَاوَۃَ لَنَا

انسانوں میں سب سے زیادہ نابینا وہ ہے جو
ہماری محبت اور فضیلت سے نابینا ہے اور ہم
سے بلا کسی ستم کے ہوئے بغیر آمادۂ دشمنی رہا
سوائے اس کے کہ ہم نے اسے حق کی طرف بلایا اور
ہمارے غیر نے اسے فتنہ اور دنیا کی طرف بلایا پس
انھوں نے (دنیا کو) ترجیح دی اور ہماری
عداوت کو برپا کر دیا۔

۳۲۹۲ — اَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ عَرَفَ فَضْلَنَا، وَتَقَرَّبَ اِلَى اللّٰهِ بِنَا، وَاَخْلَصَ حُبَّنَا، وَعَمِلَ بِمَا اِلَيْهِ نَدَبْنَا، وَانْتَهٰى عَمَّا عَنْهُ نَهَيْنَا فَذَاكَ مِنَّا وَهُوَ فِىْ دَارِ الْمُقَامَةِ مَعَنَا

نیک بخت انسانوں میں وہ ہے جس نے ہماری فضیلت جانی اور اللہ کے قریب ہمارے ذریعے گیا اور ہماری محبت کو خالص کیا اور اس پر عمل کیا جس پر ہم نے اسے پکارا اور اس کام سے رک گیا جس سے ہم نے اسے روکا۔ پس وہ ہم میں سے ہے اور وہ خانۂ اقامت (بہشت) میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

۳۲۹۳ — اَحْسَنُ الْآدَابِ مَا كَفَّكَ عَنِ الْمَحَارِمِ

بہترین آداب وہ ہے جو تجھے حرام سے روک دے۔

۳۲۹۴ — اَحْسَنُ الْاَخْلَاقِ مَا حَمَلَكَ

عَلَى الْمَكَارِمِ
بہترین اخلاق وہ ہے جو تجھے خوش افعال بنا دے۔

۳۲۹۵ —— اَبْلَغُ الشَّكْوٰى مَا نَطَقَ بِهٖ ظَاهِرُ الْبَلْوٰى
بلیغ ترین شکوہ وہ ہے جو مصیبت کے ظاہر (حالت کے) نطق سے ہو۔

۳۲۹۶ —— اَفْضَلُ النَّجْوٰى مَا كَانَ عَلَى الدِّيْنِ وَالتُّقٰى، وَاَسْفَرَ عَنِ اتِّبَاعِ الْهُدٰى وَمُخَالَفَةِ الْهَوٰى
سب سے افضل رازگوئی وہ ہے جو دین اور پرہیزگاری کے لیے ہو اور جو ہدایت کے اتباع اور خواہشِ نفس کی مخالفت کو آشکار کر دے۔

۳۲۹۷ —— اَصْدَقُ الْمَقَالِ مَا نَطَقَ بِهٖ لِسَانُ الْحَالِ
راست ترین گفتار وہ ہے جو زبان حال سے گویا ہو۔

۳۲۹۸ — اَحْسَنُ الْمَقَالِ مَاصَدَّقَهُ حُسْنُ الْفِعَالِ

بہترین قول وہ ہے جس کی تصدیق حسنِ افعال کریں۔

۳۲۹۹ — اَحْسَنُ الْكَلَامِ مَازَانَهُ حُسْنُ النِّظَامِ وَفَهِمَهُ الْخَاصُّ وَالْعَامُّ

احسنِ کلام وہ ہے کہ جس میں حُسنِ نظم (ونظام) پایا جائے اور جس کو ہر خاص وعام سمجھ (بھی) لیں۔

۳۳۰۰ — اَشْرَفُ الْهِمَمِ رِعَايَةُ الذِّمَامِ

شریف ترین ہمت ذمہ داری کو ملحوظِ خاطر رکھنا ہے۔

۳۳۰۱ — اَفْضَلُ الشِّيَمِ صِلَةُ الْاَرْحَامِ

افضل ترین خو صلۂ رحمی ہے۔

۳۳۰۲ — اَبْلَغُ الْبَلَاغَةِ مَاسَهُلَ فِي الصَّوَابِ مَجَازُهُ وَحَسُنَ اِيجَازُهُ

سب سے بلیغ بلاغت وہ ہے کہ جس کے مجازی (معنی) درست فہمی میں آسان ہوں اور جس میں کمی بھی اچھی لگتی ہو۔

۳۳۰۳ —— اَشَدُّ النَّاسِ نَدَامَةً وَاَكْثَرُهُمْ مَلَامَةً اَلْعَجِلُ النَّزِقُ الَّذِیْ لَایُدْرِکُهُ عَقْلُهُ اِلَّا بَعْدَ فَوْتِ اَمْرِہٖ

انسانوں میں ندامت کے لحاظ سے سب سے زیادہ اور ملامت کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر وہ جلد باز ناداں ہے کہ جس کی عقل کسی کام کے ضائع ہونے کے بعد ہی واپس آتی ہے۔

۳۳۰۴ —— اَشَدُّ النَّاسِ نِفَاقاً مَنْ اَمَرَ بِالطَّاعَةِ وَلَمْ یَعْمَلْ بِهَا وَنَهٰی عَنِ الْمَعْصِیَةِ وَلَمْ یَنْتَهِ عَنْهَا

انسانوں میں نفاق میں سب سے زیادہ وہ ہے کہ جس نے اطاعت کا حکم دیا اور اس پر عمل نہ کیا اور نافرمانی سے روکا مگر خود اس سے نہ رُکا۔

۳۳۰۵ —— اَسْعَدُ النَّاسِ بِالدُّنْيَا التَّارِكُ لَهَا، وَاَسْعَدُهُمْ بِالْآخِرَةِ الْعَامِلُ لَهَا

دنیا میں سب سے زیادہ سعادت پانے والا اس کو چھوڑ دینے والا اور لوگوں میں آخرت میں سب سے زیادہ سعادت پانے والا اس کے لیے عمل کرنے والا ہے۔

۳۳۰۶ —— اَفْضَلُ الْمُرُوْءَةِ الْحَيَاءُ وَ ثَمَرَتُهُ الْعِفَّةُ

سب سے افضل مروّت حیا اور اس کا ثمر پاکبازی ہے۔

۳۳۰۷ —— اَفْضَلُ الذَّخَائِرِ عِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ وَمَعْرُوْفٌ لَا يُمَنُّ بِهِ

خزانوں میں سب سے افضل وہ علم ہے جس پر عمل ہو اور وہ نیکی ہے جس پر احسان نہ جتایا جائے۔

۳۳۰۸ —— اَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ لَا يَتَجَاوَزُ

الصَّمتُ فِی عُقُوبَۃِ الجُہَّالِ
عقل مندترین انسان وہ ہے کہ جو جاہلوں کی تکلیف دہی پر خاموشی سے تجاوز نہیں کرتا۔

۳۳۰۹ —— اَفضَلُ المُروءۃِ مُواسَاۃُ الاِخوَانِ بِالاَموَالِ وَمُسَاوَاتُہُم فِی الاَحوَالِ
سب سے افضل مروّت بھائیوں کی مال سے مدد کرنا اوران کے مساوی احوال کے ساتھ زندگی گزارنا ہے۔

۳۳۱۰ —— اَفضَلُ الدِّینِ قِصَرُ الاَمَلِ وَ اَفضَلُ العِبَادَۃِ اِخلَاصُ العَمَلِ
سب سے افضل دین امیدوں کا چھوٹا رکھنا اور سب سے افضل عبادت عمل کا اخلاص ہے۔

۳۳۱۱ —— اَفضَلُ الاِیمَانِ الاِخلَاصُ وَ الاِحسَانُ، وَاَقبَحُ الشِّیَمِ التَّجَافِی وَالعُدوَانُ

افضل ایمان اخلاص اور احسان ہیں اور بدترین خُو جفا اور ستمگری ہے۔

۳۳۱۲ —— اَفْضَلُ الْاِیْمَانِ حُسْنُ الْاِیْقَانِ وَاَفْضَلُ الشَّرَفِ بَذْلُ الْاِحْسَانِ

سب سے افضل ایمان حسنِ یقین اور سب سے افضل شرف احسان کی نچھاوری ہے۔

۳۳۱۳ —— اَھْلَكُ شَیْءٍ الشَّكُّ وَالْاِرْتِیَابُ وَاَمْلَكُ شَیْءٍ الْوَرَعُ وَالْاِجْتِنَابُ

سب سے زیادہ ہلاک کرنے والی شے شک اور اضطراب ہے اور سب سے مالک بننے والی چیز پرہیزگاری اور (حرام سے) اجتناب ہے۔

۳۳۱۴ —— اَکْرَمُ حَسَبٍ حُسْنُ الْاَدَبِ

سب سے گرامی حسب حُسنِ ادب ہے۔

۳۳۱۵ —— اَفْضَلُ سَبَبٍ کَفُّ الْغَضَبِ وَالتَّنَزُّہُ عَنْ مَذَلَّۃِ الطَّلَبِ

— سب سے افضل سبب غضب کا کچلنا اور ذلّت والی طلب سے بے نیاز رہنا ہے۔

۴۳۱۶ — أَشْرَفُ الْأَقْوَالِ الصِّدْقُ

سب سے شریف قول صداقت ہے۔

۴۳۱۷ — أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ لُزُومُ الْحَقِّ

سب سے افضل عمل حق سے وابستگی ہے۔

۴۳۱۸ — أَفْضَلُ الْخَلْقِ أَقْضَاهُمْ بِالْحَقِّ وَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ أَقْوَلُهُمْ لِلصِّدْقِ

سب سے برتر مخلوق میں وہ ہے جو حق کے ساتھ سب سے زیادہ فیصلہ کرنے والا ہے اور ان میں اللہ سبحانہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو ان میں صداقت کی سب سے زیادہ بات کہنے والا ہے۔

۴۳۱۹ — أَحْسَنُ الْأَفْعَالِ مَا وَافَقَ الْحَقَّ ،

وَاَفْضَلُ الْمَقَالِ مَا طَابَقَ الصِّدْقَ

بہترین فعل وہ ہے جو حق کے موافق ہو اور سب سے افضل قول وہ ہے جو صداقت کے مطابق ہو۔

۳۳۲۰ —— اَدْرَكُ النَّاسِ لِحَاجَتِهٖ ذُو الْعَقْلِ الْمُتَرَفِّقُ

اپنی طلب کو سب سے زیادہ پانے والا وہ ہے جو عقل والا، نرم خو شخص ہے۔

۳۳۲۱ —— اَفْضَلُ النَّاسِ اَعْمَلُهُمْ بِالرِّفْقِ وَاَكْيَسُهُمْ اَصْبَرُهُمْ عَلَى الْحَقِّ

انسانوں میں سب سے زیادہ افضل اُن میں نرمی کے ساتھ سب سے زیادہ عمل کرنے والے اور ان میں سب سے زیادہ ذہین ان میں حق پر سب سے زیادہ صبر کرنے والے ہیں۔

۳۳۲۲ —— اَحْسَنُ الصِّدْقِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ، وَاَفْضَلُ الْجُوْدِ بَذْلُ الْجَهْدِ

— سب سے اچھا سچ عہد کی وفا ہے اور سب سے افضل جود (و سخا) طاقت و توانائی کو صرف کرنا ہے (اللہ کے لیے)

۲۳۲۳ — اَشرَفُ الشِّیَمِ رِعَایَۃُ الوُدِّ ، وَاَحسَنُ الھِمَمِ اِنجَازُ الوَعدِ

سب سے اشرف خُو دوستی کی رعایت ہے ، اور سب سے خوبصورت ہمت وعدے کی وفا ہے۔

۲۳۲۴ — اَوَّلُ مَا یَجِبُ عَلَیکُم لِلّٰہِ سُبحَانَہٗ شُکرُ اَیَادِیہِ وَابتِغَاءُ مَرَاضِیہِ

اللہ سبحانہٗ کے لیے جو چیز سب سے پہلے تم پر واجب ہے وہ اس کی نعمتوں کا شکر اور اس کی رضا کی طلب ہے۔

۲۳۲۵ — اَقَلُّ مَا یَلزَمُکُم اللّٰہُ تَعَالٰی اَن لَا تَستَعِینُوا بِنِعَمِہٖ عَلٰی مَعَاصِیہِ

اللہ تعالیٰ کے لیے تم پر جو سب سے قلیل بات لازمی ہے وہ یہ ہے کہ تم اس کی نعمت کے ذریعے اس کی نافرمانی میں مدد نہ لو۔

۳۳۲۶ —— اَوَّلُ مَا تُنْكِرُوْنَ مِنَ الْجِهَادِ جِهَادُ اَنْفُسِكُمْ

سب سے پہلے تم جس جہاد کا انکار کرو گے وہ تمھارے نفسوں کا جہاد ہے۔

۳۳۲۷ —— آخِرُ مَا تَفْقِدُوْنَ مُجَاهَدَةُ اَهْوَائِكُمْ وَطَاعَةُ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

وہ آخری بات کہ جس کا تم میں فقدان پایا جائے گا وہ تمھاری اپنی خواہشوں سے مجاہدہ اور تم میں سے اولی الامر کی اطاعت کا ہوگا۔

۳۳۲۸ —— اَبْعَدُ النَّاسِ مِنَ النَّجَاحِ الْمُسْتَهْتِرُ بِاللَّهْوِ وَالْمِزَاحِ

ـــــ کامیابی سے دُور ترین شخص وہ ہے جو کھیل کود اور تفریح کا دلدادہ ہو۔

۳۳۲۹ ـــــ اَبْعَدُ النَّاسِ مِنَ الصَّلَاحِ الْكَذُوْبُ وَذُوالْوَجْهِ الْوَقَاحِ

ـــــ انسانوں میں درستگی سے دُور ترین شخص وہ ہے جو جھوٹا اور بے شرم چہرے والا ہے۔

۳۳۳۰ ـــــ اَوْلَى الْعِلْمِ بِكَ مَالَا يُتَقَبَّلُ الْعَمَلُ اِلَّابِهِ

ـــــ تیرے لیے سب سے اہم علم وہ ہے کہ جس علم کے بغیر عمل قبول نہیں ہوتا۔

۳۳۳۱ ـــــ اَوْجَبُ الْعِلْمِ عَلَيْكَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ عَنِ الْعَمَلِ بِهِ

ـــــ تیرے لیے واجب ترین علم وہ ہے کہ جس کے ذریعے تجھ سے عمل کا سوال ہوگا۔

۳۳۳۲ ـــــ اَلْزَمُ الْعِلْمِ بِكَ مَادَلَّكَ عَلَى صَلَاحِ

دِينِكَ وَاَبَانَ لَكَ عَنْ فَسَادِهٖ

تیرے لیے سب سے لازمی علم وہ ہے جو تجھے تیرے دین کی اصلاح تک لے جائے اور تجھے اس کی تباہی کی وضاحت کروا دے۔

۳۳۳۳ —— اَحْمَدُ الْعِلْمِ عَاقِبَةً مَازَادَ فِيْ عَمَلِكَ فِي الْعَاجِلِ وَاَزْلَفَكَ فِي الْآجِلِ

از لحاظِ عاقبت سب سے قابلِ تعریف علم وہ ہے جو تیرے عمل کو اس دنیا میں بڑھا دے اور تجھ کو اُس دنیا میں بلند تر کر دے۔

۳۳۳۴ —— اَعْجَزُ النَّاسِ اٰمَنُهُمْ لِوُقُوْعِ الْحَوَادِثِ وَهُجُوْمِ الْاَجَلِ

ناتوان ترین شخص ان میں وہ ہے جو حوادث کے وقوع ہونے کی اور موت کے ناگاہ وارد ہونے کا ایمان رکھتا ہے (سرکشی نہیں کرتا)

۳۳۳۵ —— اَفْضَلُ النَّاسِ عَقْلًا اَحْسَنُهُمْ تَقْدِيْرًا لِمَعَاشِهٖ وَاَشَدُّهُمْ

اهْتِمَامًا بِإِصْلَاحِ مَعَادِهِ

از لحاظِ عقل انسانوں میں سب سے زیادہ افضل وہ ہے جو ان میں اپنے معاش کے لیے بہترین اندازہ رکھتا ہے اور اصلاحِ آخرت کے لیے سب سے زبردست اہتمام کرتا ہے۔

۳۳۳۶ —— أَحْزَمُ النَّاسِ رَأْيًا مَنْ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَلَمْ يُؤَخِّرْ عَمَلَ يَوْمِهِ لِغَدِهِ

انسانوں میں از لحاظ رائے سب سے زیادہ محتاط وہ ہے جو اپنے وعدے کو پورا کرے اور اپنے آج کے دن کے عمل کو کل پر نہ چھوڑے۔

۳۳۳۷ —— أَفْقَرُ النَّاسِ مَنْ قَتَّرَ عَلَىٰ نَفْسِهِ مَعَ الْغِنَىٰ وَالسَّعَةِ وَخَلَّفَهُ لِغَيْرِهِ

محتاج ترین انسان وہ ہے جو اپنے نفس پر باوجود تونگری اور وسعت کے تنگی کرے اور (مال کو) اپنے غیر کے لیے چھوڑ جائے۔

۳۳۳۸ ـــــ اَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ اَنْكَرَ عَلٰى غَيْرِهٖ رَذِيْلَةً وَهُوَ مُقِيْمٌ عَلَيْهَا

احمق ترین انسان وہ ہے جو اپنے غیر میں کسی پست صفت کو بُرا جانے اور خود اس میں مبتلا ہو۔

۳۳۳۹ ـــــ اَرْجَى النَّاسِ صَلَاحًا مَنْ اِذَا وَقَفَ عَلٰى مَسَاوِيْهِ سَارَعَ اِلَى التَّحَوُّلِ عَنْهَا

انسانوں میں درست ہونے کی سب سے زیادہ اُمید اس کے لیے ہے کہ جو اپنی کسی بُری بات سے واقف ہوا اور تیزی سے اس سے دور ہونے کی کوشش شروع کر دی۔

۳۳۴۰ ـــــ اَنْصَفُ النَّاسِ مَنْ اَنْصَفَ مِنْ نَفْسِهٖ مِنْ غَيْرِ حَاكِمٍ عَلَيْهِ

انسانوں میں سب سے زیادہ منصف وہ ہے جو اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے۔ بغیر اس کے کہ اس پر کوئی حکم چلا رہا ہو۔

۳۳۴۱ —— أَجْوَرُ النَّاسِ مَنْ عَدَّ جَوْرَهُ عَدْلًا مِنْهُ

انسانوں میں سب سے زیادہ ستمگر وہ ہے جو اپنے جور کو عدل جان رہا ہو۔

۳۳۴۲ —— أَوْلَى النَّاسِ بِالْإِصْطِنَاعِ مَنْ إِذَا مُطِلَ صَبَرَ وَإِذَا مُنِعَ عَذَرَ وَإِذَا أُعْطِيَ شَكَرَ

انسانوں میں نیکی کیے جانے کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ وعدہ فراموشی ہو تو وہ صبر کرے اور جب روکا جائے تو معذرت قبول کرے اور جب اسے عطا کیا جائے تو شکر گزار رہے۔

۳۳۴۳ —— أَبْلَغُ مَا تُسْتَدَرُّ بِهِ النِّعْمَةُ الشُّكْرُ وَأَعْظَمُ مَا تُمَحَّصُ بِهِ الْمِحْنَةُ الصَّبْرُ

نعمت کو سب سے زیادہ پروان چڑھانے والی شے شکر ہے اور رنج کو سب سے عظیم طریقے پر محو کرنے والی

چیز صبر ہے۔

۳۳۴۴ —— اَحَقُّ النَّاسِ بِزِيَادَةِ النِّعْمَةِ أَشْكَرُهُمْ لِمَا أُعْطِيَ مِنْهَا

انسانوں میں نعمت کے اضافے کا سب سے زیادہ حق وہ رکھتا ہے جو ان میں عطا کردہ چیزوں کا سب سے زیادہ شکر گزار ہے۔

۳۳۴۵ —— اَعْقَلُ الْمُلُوكِ مَنْ سَاسَ نَفْسَهُ لِلرَّعِيَّةِ بِمَا يَسْقُطُ عَنْهُ حُجَّتُهَا وَسَاسَ الرَّعِيَّةَ بِمَا تَثْبُتُ بِهِ حُجَّتُهُ عَلَيْهَا

عقلمند ترین بادشاہ اپنے نفس کو اپنی رعیت کے لیے اس طرح سے مؤدب رکھتے ہیں کہ ان سے اُن کی حجت ساقط رہے اور رعیت کو اس طرح سے کاربند رکھتے ہیں کہ ان کی حجت عوام پر برقرار رہے۔

۳۳۴۶ —— اَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللهِ سُبْحَانَهُ

الْعَامِلُ فِيْمَا اَنْعَمَ بِهٖ عَلَيْهِ بِالشُّكْرِ وَاَبْغَضُهُمْ اِلَيْهِ الْعَامِلُ فِيْ نِعَمِهٖ بِكُفْرِهَا

اللہ سبحانہٗ کے نزدیک سب سے محبوب انسانوں میں وہ ہے جو ان نعمتوں کے شکر میں عامل ہے جو اس کو میسر کی گئی ہیں اور انسانوں میں سب سے زیادہ اس کے نزدیک قابلِ نفرت وہ ہے جو اس کی نعمتوں کے کفران میں مصروف ہے۔

۳۳۴۷ — اَبْلَغُ مَا تُسْتَجْلَبُ بِهِ النِّقْمَةُ الْبَغْيُ وَكُفْرُ النِّعْمَةِ

سب سے زیادہ سزا کو جلد جبا کرنے والی (چیزوں میں) سرکشی اور کفرِ نعمت ہے۔

۳۳۴۸ — اَبْلَغُ مَا تُسْتَدَرُّ بِهِ الرَّحْمَةُ اَنْ تُضْمِرَ لِجَمِيْعِ النَّاسِ الرَّحْمَةَ

رحمت کو سب سے زیادہ نازل کروانے کے لیے (ضروری یہ ہے) کہ تو تمام انسانوں کے لیے اپنے ضمیر میں رحمت

شامل رکھے۔

۳۳۴۹ —— اَفضَلُ حَظِّ الرَّجُلِ عَقلُہُ، اِن ذَلَّ اَعَزَّہٗ وَاِن سَقَطَ رَفَعَہٗ وَاِن ضَلَّ اَرشَدَہٗ وَاِن تَکَلَّمَ سَدَّدَہٗ

مرد کا سب سے افضل نصیب اس کی عقل ہے کہ اگر وہ ذلیل ہو تو اس کو معزز کر دے اور اگر وہ گر جائے تو اس کو بلند تر کر دے، اگر وہ بھٹکے تو راہ راست عطا کر دے اور اگر وہ کلام کرے تو اس کو پختگی عطا کرے۔

۳۳۵۰ —— اَعقَلُ النَّاسِ مَن غَلَبَ جِدُّہٗ ھَزلَہٗ وَاستَظھَرَ عَلٰی ھَوَاہُ بِعَقلِہٖ

عقلمند ترین انسان وہ ہے جو اپنی کوششوں کو اپنے لہو و لعب پر غالب کر دے اور اپنی ہوائے نفس پر اپنی عقل کے ذریعے پشت پناہی پا لے۔

۳۳۵۱ —— اَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ ذَلَّ لِلْحَقِّ فَاَعْطَاهُ مِنْ نَفْسِهٖ وَعَزَّ بِالْحَقِّ فَلَمْ يَهِنْ اِقَامَتَهٗ وَحُسْنُ الْعَمَلِ بِهٖ

انسانوں میں سب سے زیادہ عقل والا وہ ہے جو برائے حق ذلیل اور حق سے معزز ہوا اور حق کے قیام کو اور اس کے ذریعے حسنِ عمل کو معمولی نہ سمجھے۔

۳۳۵۲ —— اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ صِلَةُ الْهَاجِرِ وَاِينَاسُ النَّافِرِ وَالْاَخْذُ بِيَدِ الْعَاثِرِ

فضائل میں سب سے افضل رشتہ توڑنے والے کے ساتھ پیوستہ ہونا۔ اور نفرت کرنے والے کے ساتھ انس کرنا اور دست لغزش کناں کو تھام لینا ہے۔

۳۳۵۳ —— اَعْظَمُ الْجَهْلِ مُعَادَاةُ الْقَادِرِ وَ مُصَادَقَةُ الْفَاجِرِ وَالثِّقَةُ بِالْغَادِرِ

سب سے بڑا جہل قدرت والے سے دشمنی کرنا، فاجر سے دوستی رکھنا اور دغا باز پر تکیہ کرنا ہے۔

۳۳۵۴ —— اَبغَضُ الخَلَائِقِ اِلَی اللہِ تَعالیٰ الجَاہِلُ لِاَنَّہُ حَرَمَہُ مَا مَنَّ بِہِ عَلٰی خَلْقِہِ وَھُوَالعَقْلُ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دشمن ترین خلق جاہل ہے اس لیے کہ اس نے اپنے آپ کو اس شے سے محروم رکھا جو اللہ نے اپنی مخلوق کو بخشی ہے اور وہ شے عقل ہے۔

۳۳۵۵ —— اَظْلَمُ النَّاسِ مَنْ سَنَّ سُنَنَ الجَوْرِ وَمَحَاسُنَنَ العَدْلِ

انسانوں میں ظالم ترین وہ ہے جو جَور کی سنّتوں کو جاری کرے اور عدل کی سُنّتوں کو مٹا دے۔

۳۳۵۶ —— اَبلَغُ العِظَاتِ النَّظَرُ اِلٰی مَصَارِعِ الاَمْوَاتِ، وَالاِعْتِبَارُ بِمَصَایِرِ الآبَاءِ وَالاُمَّھَاتِ

بلیغ ترین موعظے منازلِ اموات پر نظر رکھنا اور آباؤ امّہات کے مقامِ بازگشت سے عبرت حاصل کرنا ہے۔

۳۳۵۷ —— أَبْلَغُ نَاصِحٍ لَكَ الدُّنْيَا لَوِ انْتَصَحْتَ
بِمَا تُرِيكَ مِنْ تَغَايُرِ الْحَالَاتِ
وَتُؤْذِنُكَ بِهِ مِنَ الْبَيْنِ وَالشَّتَاتِ

تیرے لیے سب سے بلیغ ناصح دنیا ہے کہ اگر تو اس سے نصیحت حاصل کرے کہ جو حالات کا تغیّر تجھے دکھلا دے اور جدائی نیز پراگندگی کا تجھ پر اعلامیہ کر دے۔

۳۳۵۸ —— أَحْسَنُ الْحَسَنَاتِ حُبُّنَا وَأَسْوَءُ
السَّيِّئَاتِ بُغْضُنَا

نیکیوں میں سب سے بہترین ہماری محبّت اور بدی میں سب سے بُری ہم سے بُغض ہے۔

۳۳۵۹ —— أَوْلَى النَّاسِ بِنَا مَنْ وَالَانَا وَ
عَادَا مَنْ عَادَانَا

انسانوں میں ہم سے سب سے زیادہ قریب ہماری ولایت رکھنے والا اور ہمارے دشمنوں سے عداوت رکھنے والا ہے۔

۳۳۶۰ —— أَفْضَلُ تُحْفَةِ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ

مومن کے لیے سب سے افضل تحفہ موت ہے۔

۳۳۶۱ — اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ مَا يُتَمَنّٰى الْخَلَاصُ مِنْهُ بِالْمَوْتِ

موت سے زیادہ سخت وہ چیز ہے کہ جس سے موت کے ذریعے چھٹکارا حاصل کرنے کی تمنا کی جاتی ہے۔

۳۳۶۲ — اَعْقَلُ النَّاسِ اَنْظَرُهُمْ فِي الْعَوَاقِبِ

انسانوں میں سب سے عقل والے ان میں انجام پر سب سے زیادہ نظر رکھنے والے ہیں۔

۳۳۶۳ — اَوْرَعُ النَّاسِ اَنْزَهُهُمْ عَنِ الْمَطَالِبِ

انسانوں میں سب سے پرہیزگار ان میں سب سے زیادہ پاکیزہ مطالب رکھنے والے ہیں۔

۳۳۶۴ — اَحَقُّ النَّاسِ بِالْاِحْسَانِ مَنْ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَبَسَطَ بِالْقُدْرَةِ يَدَيْهِ

انسانوں میں احسان کرنے کا سب سے زیادہ حق وہ رکھتا

ہے کہ جس پر اللہ نے احسان کیا ہو اور جس کے ہاتھوں کو توانائی کے ذریعے کھول دیا ہو۔

۳۳۶۵ —— اَولَی النَّاسِ بِالْاِنْعَامِ مَنْ کَثُرَتْ نِعَمُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

انسانوں میں انعام کرنے کا سب سے زیادہ سزاوار وہ ہے جس پر اللہ کی نعمتوں کی کثرت ہو گئی ہو۔

۳۳۶۶ —— اَحْسَنُ الْکَلَامِ مَا لَا تَمُجُّہُ الْاٰذَانُ وَلَا یُتْعِبُ فَہْمَہُ الْاَفْہَامَ

احسنِ کلام وہ ہے جو کانوں پر گراں نہ ہو اور جس کو سمجھنے میں فہم کو دشواری نہ ہو۔

۳۳۶۷ —— اَعْلَی الْاَعْمَالِ اِخْلَاصُ الْاِیْمَانِ وَصِدْقُ الْوَرَعِ وَالْاِیْقَانِ

اعلیٰ ترین اعمال، اخلاص ایمان، صدق پرہیزگاری و ایقان ہے۔

۳۳۶۸ —— اَشْفَقُ النَّاسِ عَلَیْکَ اَعْوَنُہُمْ لَکَ

عَلٰی صَلَاحِ نَفْسِكَ وَاَنْصَحُهُمْ لَكَ فِیْ دِیْنِكَ

انسانوں میں تیرے لیے مشفق ترین وہ ہے جو تیرے نفس کی اصلاح کے لیے ان میں تیرا سب سے زیادہ نصیحت کرنے والا ہے۔

۳۳۶۹ — اَحَقُّ مَنْ اَحْبَبْتَهُ مَنْ نَفْعُهُ لَكَ وَضَرُّهُ لِغَیْرِكَ

تیری محبت کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جس نے تجھ کو سب سے زیادہ نفع پہنچایا اور جس کا ضرر تیرے غیر کے لیے رہا۔

لفظ "اِنَّ" (بے شک) سے شروع ہونیوالی حکمتیں

۳۳۷۰ — اِنَّ فِی الْخُمُوْلِ لَرَاحَۃً

بے شک گمنامی میں راحت ہے۔

۳۳۷۱ — اِنَّ فِی الشَّرِّ لَوَقَاحَۃً

بے شک شر بے شرمی ہے۔

۳۳۷۲ — اِنَّ فِی الْقُنُوْعِ لَغَنَاءً

بے شک قناعت تونگری ہے۔

۳۳۷۳ — اِنَّ فِی الْحِرْصِ لَعَنَاءً

بے شک لالچ رنج و تعب ہے۔

۳۳۷۴ — إِنَّ حُسْنَ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ
بے شک حسنِ عہد جزوِ ایمان ہے۔

۳۳۷۵ — إِنَّ حُسْنَ التَّوَكُّلِ لَمِنْ صِدْقِ الْإِيقَانِ
بے شک حسنِ توکل صدقِ ایمان میں سے ہے۔

۳۳۷۶ — إِنَّ أَعْجَلَ الْعُقُوبَةِ عُقُوبَةُ الْبَغْيِ
بے شک تیز ترین سزا سرکشی کی سزا ہے۔

۳۳۷۷ — إِنَّ أَسْوَءَ الْمَعَاصِي مَغَبَّةً الْغَيُّ
بے شک بدترین گناہ از لحاظِ انجام گمراہی ہے۔

۳۳۷۸ — إِنَّ أَسْرَعَ الْخَيْرِ ثَوَاباً الْبِرُّ
بے شک تیز ترین نیکی از لحاظِ ثواب خود کو محروم رکھ کر عطا کرنا ہے۔

۳۳۷۹ — إِنَّ أَحْمَدَ الْأُمُورِ عَاقِبَةً الصَّبْرُ

— بے شک سب سے زیادہ قابلِ تعریف امور میں
از لحاظِ انجام صبر (ہی) ہے۔

۳۳۸۰ — إِنَّ أَسْرَعَ الشَّرِّ عِقَابًا الظُّلْمُ
بے شک تیز ترین شر از لحاظ سزا ظلم ہے۔

۳۳۸۱ — إِنَّ أَفْضَلَ أَخْلَاقِ الرِّجَالِ
الْحِلْمُ
— بے شک مردوں کا سب سے افضل خُلق حلم ہے۔

۳۳۸۲ — إِنَّ أَعْظَمَ الْمَثُوبَةِ مَثُوبَةُ
الْإِنْصَافِ
— بے شک سب سے عظیم جزا انصاف کا ثواب ہے۔

۳۳۸۳ — إِنَّ أَزْيَنَ الْأَخْلَاقِ الْوَرَعُ
وَالْعَفَافُ
بے شک سب سے قابلِ زینت اخلاق پرہیزگاری
اور عفت ہیں۔

۳۳۸۴ —— إِنَّ أَدْنَى الرِّيَاءِ شِرْكٌ

بے شک ریا کا ادنیٰ (حصہ بھی) شرک ہے۔

۳۳۸۵ —— إِنَّ ذِكْرَ الْغِيبَةِ شَرُّ الْإِفْكِ

بے شک غیبت کا ذکر بدترین بہتان ہے۔

۳۳۸۶ —— إِنَّ إِعْطَاءَ هٰذَا الْمَالِ قِنْيَةٌ وَإِنَّ إِمْسَاكَهُ فِتْنَةٌ

بے شک اس مال کو بخش دینا ایک ذخیرہ ہے اور بے شک اس کا روکے رکھنا ایک فتنہ ہے۔

۳۳۸۷ —— إِنَّ إِنْفَاقَ هٰذَا الْمَالِ فِي طَاعَةِ اللهِ أَعْظَمُ نِعْمَةٍ وَإِنَّ إِنْفَاقَهُ فِي مَعَاصِيهِ أَعْظَمُ مِحْنَةٍ

بے شک اس مال کا اللہ کی اطاعت میں خرچ کرنا سب سے بڑی نعمت ہے اور بے شک اس مال کا اس کی نافرمانی میں خرچ کرنا سب سے بڑی پریشانی ہے۔

۳۳۸۸ —— إِنَّ النُّفُوسَ إِذَا تَنَاسَبَتْ ائْتَلَفَتْ

—— بے شک نفوس جب مناسبت رکھتے ہیں تو باہم الفت پاتے ہیں۔

۳۳۸۹ —— اِنَّ الرَّحِمَ اِذَا تَمَاسَّتْ تَعَاطَفَتْ
بے شک جب رحم (رشتے) آپس میں مَس ہوتے ہیں تو مہربان ہو جاتے ہیں۔

۳۳۹۰ —— اِنَّ مِنَ النِّعْمَةِ تَعَذُّرَ الْمَعَاصِیْ
بے شک نعمت میں گناہ کرنے سے معذور رہنا بھی ہے۔

۳۳۹۱ —— اِنَّ اَسْعَدَ النَّاسِ مَنْ كَانَ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ بِطَاعَةِ اللهِ مُتَقَاضٍ
نیک بخت ترین شخص وہ ہے جو اپنے نفس سے اللہ کی اطاعت کا متقاضی رہے۔

۳۳۹۲ —— اِنَّ اَهْنَأَ النَّاسِ عَيْشًا مَنْ كَانَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَهُ رَاضِيًا
انسانوں میں از لحاظ زندگی سب سے زیادہ خوشگوار

وہ ہے کہ جو اس پر راضی ہو کہ جو کچھ اللہ نے اس کے لیے
مقسوم کر دیا۔

۳۳۹۳ —— اِنَّ مِنَ الْفَسَادِ اِضَاعَةُ الزَّادَ
بے شک فساد میں زادِ راہ کا ضائع کرنا بھی ہے۔

۳۳۹۴ —— اِنَّ مِنَ الشَّقَاءِ اِفْسَادُ الْمَعَادِ
بے شک بدبختی میں آخرت کو فاسد کر لینا (بھی) ہے۔

۳۳۹۵ —— اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ كُلُّ مُؤْمِنٍ
هَيِّنٍ لَيِّنٍ
بے شک اہلِ جنّت ہر وہ مومن ہے جو نرم خو اور
ملائم (طبیعت) ہے۔

۳۳۹۶ —— اِنَّ الْاَتْقِيَاءَ كُلُّ سَخِيٍّ مُتَعَفِّفٍ
مُحْسِنٍ
بے شک پرہیزگار ہر سخی صاحبِ عفت اور
اور احسان کرنے والا ہے۔

۳۳۹۷ —— اِنَّ اَهْلَ النَّارِ كُلُّ كَفُوْرٍ مَكُوْرٍ

— بے شک اہلِ جہنم ہر بہت کفر کرنے والا اور مکر کرنے والا ہے۔

۳۳۹۸ — اِنَّ الْفُجَّارَ كُلُّ ظَلُوْمٍ خَتُوْرٍ
بے شک فاجروں میں ہر بہت ستمگر اور بہت زیادہ بے وفائی کرنے والا ہے۔

۳۳۹۹ — اِنَّ بَذْلَ التَّحِيَّةِ مِنْ مَحَاسِنِ الْاَخْلَاقِ
بے شک تحیّہ (خوش آمدیدگی) کا خرچ کرنا محاسنِ اخلاق میں سے ہے۔

۳۴۰۰ — اِنَّ مُوَاسَاةَ الرِّفَاقِ مِنْ كَرَمِ الْاَعْرَاقِ
بے شک رفیقوں کے ساتھ مواسات بلند نژادی میں شامل ہے۔

۳۴۰۱ — اِنَّ مَنْعَ الْمُقْتَصِدِ اَحْسَنُ مِنْ عَطَاءِ الْمُبَذِّرِ

بے شک فضول خرچی کی عطا سے میانہ روی کا انکار بہتر ہے۔

۳۴۰۲ —— اِنَّ اِمْسَاكَ الْحَافِظِ اَجْمَلُ مِنْ بَذْلِ الْمُضَيِّعِ

بے شک ضائع ہو جانے والی بخشش سے اچھا محفوظ رہنے والا روک لینا ہے۔

۳۴۰۳ —— اِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيْرٌ وَرُعَاتَهُ قَلِيْلٌ

بے شک علم کی روایت کرنے والے کثیر اور اس کی رعایت رکھنے والے قلیل ہیں۔

۳۴۰۴ —— اِنَّ الصَّادِقَ لَمُكْرَمٌ جَلِيْلٌ وَاِنَّ الْكَاذِبَ لَمُهَانٌ ذَلِيْلٌ

بے شک سچا مکرّم و جلیل ہے اور بے شک جھوٹا حقیر و ذلیل ہے۔

۳۴۰۵ —— اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ يُحِبُّ الْعَقْلَ

الْقَوِيمَ وَالْعَمَلَ الْمُسْتَقِيمَ
بے شک اللہ سبحانہٗ عقلِ راست کو اور عملِ مستقیم کو پسند کرتا ہے۔

۳۴۰۶ — اِنَّ بَطْنَ الْاَرْضِ مَيِّتٌ وَظَهْرَهُ سَقِيْمٌ
بے شک زمین کے پیٹ میں مُردہ اور اس کی پیٹھ پر بیمار لوگ ہیں۔

۳۴۰۷ — اِنَّ الْبَهَائِمَ هَمُّهَا بُطُوْنُهَا
بے شک جانوروں کی ہمتیں ان کے شکم ہیں۔

۳۴۰۸ — اِنَّ السِّبَاعَ هَمُّهَا الْعُدْوَانُ عَلٰى غَيْرِهَا
بے شک درندوں کی ہمتیں اپنے غیر پر ستم ڈھانے میں ہیں۔

۳۴۰۹ — اِنَّ النِّسَاءَ هَمُّهُنَّ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْفَسَادُ فِيْهَا

ـــــ بے شک عورتوں کی ہتّنیں دنیاوی زندگی کی زینت اور اس کے فساد میں ہیں۔

۳۴۱۰ ـــــ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ مُسْتَكِيْنُوْنَ
بے شک صاحبانِ اسلام فروتنی کرنے والے ہیں۔

۳۴۱۱ ـــــ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ مُشْفِقُوْنَ
بے شک صاحبانِ ایمان دہشت زدہ رہتے ہیں۔

۳۴۱۲ ـــــ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَائِفُوْنَ
بے شک صاحبانِ ایمان خوف زدہ رہتے ہیں۔

۳۴۱۳ ـــــ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَجِلُوْنَ
بے شک صاحبانِ ایمان ہول میں رہتے ہیں۔

۳۴۱۴ ـــــ اِنَّ لِسَانَكَ يَقْتَضِيْكَ مَا عَوَّدْتَهُ
بے شک تیری زبان تجھ سے اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ جس کی تو نے اس کو عادت ڈال ہے۔

۳۴۱۵ — إِنَّ طِبَاعَكَ تَدْعُوكَ إِلَىٰ مَا أَلِفْتَهُ
بے شک تیری طبیعتیں تجھ کو اس بات کی طرف بلاتی ہیں کہ جن کی الفت میں تو (گرفتار) ہے۔

۳۴۱۶ — إِنَّ مِنَ الْعِبَادَةِ لِيْنَ الْكَلَامِ وَ إِفْشَاءَ السَّلَامِ
بے شک کلام کی نرمی اور سلام کا بکھیرنا عبادت میں داخل ہے۔

۳۴۱۷ — إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنْ خَلَائِقِ الْإِسْلَامِ
بے شک فحش اور فحش کلامی دونوں اسلامی خصلت میں سے نہیں ہیں۔

۳۴۱۸ — إِنَّ الْحَازِمَ مَنْ لَا يَغْتَرُّ بِالْخُدَعِ
بے شک دُور اندیش وہ ہے جو دھوکوں سے فریب

نہ کھائے۔

۳۴۱۹ —— اِنَّ الْعَاقِلَ لَا یَنْخَدِعُ لِلطَّمَعِ
بے شک عقلمند وہ ہے جو لالچ کے فریب میں نہ آئے۔

۳۴۲۰ —— اِنَّ لِلْبَاقِیْنَ بِالْمَاضِیْنَ مُعْتَبَرًا
بے شک باقی رہنے والوں کے لیے گزشتگان سے عبرت موجود ہے۔

۳۴۲۱ —— اِنَّ لِلْآخِرِ بِالْاَوَّلِ مُزْدَجَرًا
بے شک آخر کے لیے اوّل کے سبب باز رہنے کی تلقین ہے۔

۳۴۲۲ —— اِنَّ كُفْرَ النِّعْمَةِ لُؤْمٌ وَمُصَاحَبَةُ الْجَاهِلِ شُؤْمٌ
بے شک نعمتوں کا کفران ملامت اور جاہل کی صحبت بدبختی ہے۔

۳۴۲۳ —— اِنَّ الْفَقْرَ مَذَلَّةٌ لِلنَّفْسِ مَدْهَشَةٌ

لِلْعَقْلِ جَالِبٌ لِلْهُمُوْمِ
بے شک محتاجی نفس کی ذلت کا ذریعہ، عقل کی حیرانی کا آلہ اور اندیشوں کو جمع کرنے کا سبب ہے۔

۳۴۲۴ —— اِنَّ عُمُرَكَ مَهْرُ سَعَادَتِكَ اِنْ اَنْفَذْتَهُ فِیْ طَاعَةِ رَبِّكَ
بے شک تیری عمر تیری نیک بختی کا مہر ہے اگر تو نے اس کو اپنے رب کی فرماں برداری میں رواں رکھا۔

۳۴۲۵ —— اِنَّ اَنْفَاسَكَ اَجْزَاءُ عُمُرِكَ فَلَا تُفْنِهَا اِلَّا فِیْ طَاعَةٍ تُزْلِفُكَ
بے شک تیرے سانس تیری عمر کے اجزا ہیں پس تو ان کو فنا مت کر مگر (اللہ سے) نزدیک کر دینے والی فرمانبرداری میں۔

۳۴۲۶ —— اِنَّ عُمُرَكَ وَقْتُكَ الَّذِیْ اَنْتَ فِیْهِ
بے شک تیری عمر تیرا وہ وقت ہی ہے کہ جس میں تو ہے۔

۳۴۲۷ —— اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ يُجْرِی الْاُمُوْرَ

عَلٰی مَا یَقۡضِیۡهِ لَا عَلٰی مَا تَرۡتَضِیۡهِ

بے شک اللہ سبحانہٗ امور کو ان کی قضا پر چلاتا ہے، نہ تیری رضا کی مناسبت سے۔

۳۴۲۸ —— اِنَّ لِلۡقُلُوۡبِ خَوَاطِرَ سُوۡءٍ وَ الۡعُقُوۡلُ تَزۡجُرُ مِنۡهَا

بے شک دلوں کے لیے بُرے وسوسے ہوتے ہیں اور عقلیں ان سے روکتی رہتی ہیں۔

۳۴۲۹ —— اِنَّ عُمۡرَكَ عَدَدُ اَنۡفَاسِكَ وَعَلَيۡهَا رَقِيۡبٌ تُحۡصِيۡهَا

بے شک تیری عمر تیری سانسوں کے عدد کا نام ہے اور ان پر ایک نگہبان ہے جو ان کو گنتا رہتا ہے۔

۳۴۳۰ —— اِنَّ ذَهَابَ الذَّاهِبِيۡنَ لَعِبۡرَةٌ لِلۡقَوۡمِ الۡمُتَخَلِّفِيۡنَ

بے شک گزرجانے والوں کا جانا آنے والی قوم کے

لیے عبرت ہے۔

۳۴۳۱ —— اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ یُحِبُّ کُلَّ سَمِحَ الْیَدَیْنِ حَرِیْزِ الدِّیْنِ

بے شک اللہ سبحانہٗ ہر دین کی حفاظت کرنے والی عطا کو پسند کرتا ہے۔

۳۴۳۲ —— اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ لَیُبْغِضُ الْوَقِحَ الْمُتَجَرِّیءَ عَلَی الْمَعَاصِی

بے شک اللہ سبحانہٗ ہر بے شرم گناہوں پر جرات رکھنے والے سے بغض رکھتا ہے۔

۳۴۳۳ —— اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ یُحِبُّ الْمُتَعَفِّفَ الْحَیَّ التَّقِیَّ الرَّاضِیْ

بے شک اللہ سبحانہٗ ہر پاکباز حیادار، پرہیزگار اور رضامند سے محبت رکھتا ہے۔

۳۴۳۴ —— اِنَّ اَفْضَلَ الْاِیْمَانِ اِنْصَافٌ

الرَّجُلِ مِنْ نَفْسِهِ
بے شک افضل ایمان آدمی کا اپنے نفس سے انصاف کرنا ہے۔

۳۴۳۵ —— اِنَّ اَفْضَلَ الْجِهَادِ مُجَاهَدَةُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ
بے شک افضل جہاد آدمی کا اپنے نفس سے مجاہدہ کرنا ہے۔

۳۴۳۶ —— اِنَّ مِنَ الْعَدْلِ اَنْ تُنْصِفَ فِي الْحُكْمِ وَتَجْتَنِبَ الظُّلْمَ
بے شک عدل یہ ہے کہ تو حکم انصاف سے دے اور ظلم سے اجتناب برتے۔

۳۴۳۷ —— اِنَّ اَفْضَلَ الْعِلْمِ السَّكِيْنَةُ وَ الْحِلْمُ
بے شک افضل علم سکون اور بردباری ہے۔

۳۴۳۸ —— اِنَّ الْقُبْحَ فِي الظُّلْمِ بِقَدْرِ الْحُسْنِ

فِی الْعَدْلِ
بے شک ظلم برائی میں ایسا ہی ہے جیسے کہ عدل اچھائی میں۔

۳۴۳۹ — اِنَّ الزُّهْدَ فِی الْجَهْلِ بِقَدْرِ الرَّغْبَةِ فِی الْعَقْلِ
بے شک جہل میں بے رغبتی ایسی ہی ہے جیسے عقل سے رغبت رکھنا۔

۳۴۴۰ — اِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَاحِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ لَاعَمَلَ
بے شک آج کے دن عمل ہے بغیر حساب کے اور کل حساب بغیر عمل کے۔

۳۴۴۱ — اِنَّ جِدَّ الدُّنْيَا هَزْلٌ وَعِزَّهَا ذُلٌّ وَعِلُوَّهَا سِفْلٌ
بے شک دنیاوی کوشش ایک کھیل اور عزت ایک ذلت ہے اور اس کی بلندی پستی ہے۔

۳۴۴۲ —— اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ عِنْدَ اِضْمَارِ کُلِّ مُضْمِرٍ وَقَوْلِ کُلِّ قَائِلٍ وَ عَمَلِ کُلِّ عَامِلٍ

اللہ سبحانہٗ ہر صاحب ضمیر کے ضمیر کے نزدیک، ہر بولنے والے کے قول کے قریب اور ہر عمل کرنے والے کے عمل کے پاس ہے۔

۳۴۴۳ —— اِنَّ الزُّهْدَ فِیْ وِلَایَةِ الظَّالِمِ بِقَدْرِ الرَّغْبَةِ فِیْ وِلَایَةِ الْعَادِلِ

بے شک ظالم کی حکومت میں بے رغبتی عادل کی حکومت میں رغبت رکھنے کی مقدار کے برابر ہونی چاہیے۔

۳۴۴۴ —— اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ اَوْعِیَةٌ فَخَیْرُهَا اَوْعَاهَا لِلْخَیْرِ

بے شک یہ دل ظروف ہیں پس ان میں بہترین وہ ہیں جو نیکیوں سے پُر ہوں۔

۳۴۴۵ —— اِنَّ هٰذِهِ الطَّبَائِعَ مُتَبَایِنَةٌ

وَخَيْرُهَا اَبْعَدُهَا مِنَ الشَّرِّ
بے شک یہ طبیعتیں ایک دوسرے کے برخلاف ہیں
اور ان کا بہترین وہ ہے جو ان میں شر سے بہت دور ہو۔

۳۴۴۶ —— اِنَّ وَلِیَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَاِنْ بَعُدَتْ
لُحْمَتُهٗ
بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کا دوست وہ ہے جس
نے اللہ کی اطاعت کی اگرچہ اس کا گوشت رشتے میں
دور ہو۔

۳۴۴۷ —— اِنَّ عَدُوَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ مَنْ عَصَى اللّٰهَ وَاِنْ قَرُبَتْ
قَرَابَتُهٗ
بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کا دشمن وہ ہے جو
اللہ کا نافرمان ہے اگرچہ کہ رشتے میں ان کے
قریب ہو۔

۳۴۴۸ —— اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِالْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ

السَّلَامُ اَعْلَمُهُمْ بِمَا جَاؤُوا بِهِ

بے شک انبیاء علیہم السلام کے قریب تر انسانوں میں وہ ہے جو ان کی لائی ہوئی چیزوں کا زیادہ علم رکھنے والا ہو۔

۳۴۴۹ —— اِنَّ بِشْرَ الْمُؤْمِنِ فِيْ وَجْهِهِ، وَ قُوَّتَهُ فِيْ دِيْنِهِ، وَحُزْنَهُ فِيْ قَلْبِهِ

بے شک مومن کی شگفتگی اس کے چہرے میں، اس کی قوت اس کے دین میں اور اس کا غم اس کے دل میں پوشیدہ ہوتا ہے۔

۳۴۵۰ —— اِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ لَيُبْغِضُ الطَّوِيْلَ الْاَمَلِ السَّيِّئَ الْعَمَلِ

بے شک اللہ سبحانہٗ لمبی امیدیں باندھنے والے عمل بد میں مبتلا کو دشمن رکھتا ہے۔

۳۴۵۱ —— اِنَّ الصَّبْرَ لَجَمِيْلٌ اِلَّا عَنْكَ وَ اِنَّ الْجَزَعَ لَقَبِيْحٌ اِلَّا عَلَيْكَ وَ

اِنَّ الْمُصَابَ بِكَ لَجَلِيْلٌ وَاِنَّهُ قَبْلَكَ وَبَعْدَكَ لَجَلَلٌ

بے شک صبر جمیل ہے مگر تیرے علاوہ اور بے شک گریہ و بکا برا ہے مگر تیرے اوپر، اور بے شک تیری مصیبت بہت بڑی ہے جبکہ تجھ سے پہلے اور تیرے بعد کی مصیبت اس سے عظیم تر ہے۔ (وفاتِ رسولؐ پر)

۳۴۵۲ — اِنَّ مَنْ مَشٰى عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ لَصَائِرٌ اِلٰى بَطْنِهَا

بے شک جو زمین کی پیٹھ پر چل رہا ہے اس کے شکم میں جانے والا ہے۔

۳۴۵۳ — اِنَّ الْاُمُوْرَ اِذَا تَشَابَهَتْ اُعْتُبِرَ اٰخِرُهَا بِاَوَّلِهَا

بے شک جب امور باہم متشابہ ہو جائیں تو ان آخر کو ان کے اول کے ساتھ اعتبار کیا جاتا ہے۔

۳۴۵۴ — اِنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ مُسْرِعَانِ فِيْ هَدْمِ الْاَعْمَارِ

بے شک لیل و نہار عمروں کو فنا کرنے والی دو تیز رفتار (سواریاں) ہیں۔

۳۴۵۵ —— اِنَّ فِی کُلِّ شَیْءٍ مَوْعِظَةً وَعِبْرَةً لِذَوِی اللُّبِّ وَالْاِعْتِبَارِ

بے شک صاحبِ عقل و عبرت کے لیے ہر چیز میں موعظہ اور عبرت ہے۔

۳۴۵۶ —— اِنَّ مَاضِیَ یَوْمِكَ مُنْتَقِلٌ وَبَاقِیَهٗ مُتَّهَمٌ فَاغْتَنِمْ وَقْتَكَ بِالْعَمَلِ

بے شک تیرے دن کا گزرا ہوا منتقل ہو رہا ہے اور اس کا باقی تہمت شدہ ہے پس اپنے اس وقت کو عمل کے لیے غنیمت جان۔

۳۴۵۷ —— اِنَّ مَاضِیَ عُمْرِكَ اَجَلٌ وَاٰتِیَهٗ اَمَلٌ وَالْوَقْتُ عَمَلٌ

بے شک تیری عمر کا گزرا ہوا حصہ اجل اور اس کا آنے والا محض ایک امید اور یہ وقت (صرف) عمل ہے۔

۳۴۵۸ —— اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَسْتَحِيْ اِذَا مَضٰى لَهُ عَمَلٌ فِيْ غَيْرِ مَا عَقَدَ عَلَيْهِ اِيْمَانُهُ

بے شک مومن اپنے ایسے عمل سے حیا کرتا ہے جو اس کے بندِ ایمان کے برخلاف ہو۔

۳۴۵۹ —— اِنَّ الْعَدْلَ مِيْزَانُ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ الَّذِيْ وَضَعَهُ فِي الْخَلْقِ وَ نَصَبَهُ لِاِقَامَةِ الْحَقِّ فَلَا تُخَالِفْهُ فِيْ مِيْزَانِهِ وَلَا تُعَارِضْهُ فِيْ سُلْطَانِهِ

بے شک عدل اللہ سبحانہٗ کی وہ میزان ہے جس کو اس نے مخلوق کے درمیان رکھا اور جس کو حق کے قیام کے لیے نصب کیا پس تو ہرگز اس کے میزان کی مخالفت نہ کر اور نہ ہی اس کی فرمانروائی میں متعارض ہو۔

۳۴۶۰ —— اِنَّ مَالَكَ لِحَامِدِكَ فِيْ حَيَاتِكَ

وَلِذَامِكَ بَعْدَ وَفَاتِكَ
بے شک تیرا مال تیری زندگی میں تیری تعریف کرنے والوں کے لیے ہے اور تیرے مرنے کے بعد تیری مذمّت کرنے والوں کے لیے ہے۔

۳۴۶۱ —— اِنَّ التَّقْوٰی عِصْمَةٌ لَكَ فِیْ حَیٰوتِكَ وَ زُلْفٰی لَكَ بَعْدَ مَمَاتِكَ
بے شک تقویٰ تیری زندگی میں تیرے لیے ایک حصار اور تیری موت کے بعد تیرے لیے قربتِ (ربّ) ہے۔

۳۴۶۲ —— اِنَّ حِلْمَ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَی الْمَعَاصِیْ جَرَّأَكَ وَ بِهَلَكَةِ نَفْسِكَ اَغْرَاكَ
بے شک اللہ تعالیٰ کا حلم تیرے گناہوں پر تجھے جرأت دلاتا ہے اور تیرے نفس کی ہلاکت پر تجھے ابھارتا ہے۔

۳۴۶۳ —— اِنَّ امْرَاً لَاتَعْلَمُ مَتٰی یَفْجَأُكَ

يَنْبَغِيْ اَنْ تَسْتَعِدَّ لَهٗ قَبْلَ اَنْ يَغْشَاكَ

بے شک (اللہ کا) فیصلہ تو نہیں جانتا کہ کب وارد ہو جائے لہٰذا تجھے چاہیے کہ تو اس کی تیاری کرلے اس سے قبل کہ وہ تجھے گھیر لے۔

۲۴۶۴ —— اِنَّ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ عِبَادًا يَخْتَصُّهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ يُقِرُّهَا فِيْ اَيْدِيْهِمْ مَا بَذَلُوْهَا فَاِذَا مَنَعُوْهَا نَزَعَهَا مِنْهُمْ وَحَوَّلَهَا اِلٰى غَيْرِهِمْ

بے شک اللہ سبحانہٗ کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ اس نے ان کو نعمتوں کے ساتھ مختص کر دیا ہے تاکہ وہ اللہ کے بندوں تک نفع پہنچا سکیں۔ اس وقت تک اللہ ان کو وہ نعمتیں دیتا ہے جب تک کہ وہ ان نعمتوں کو صرف کرتے ہیں اور جب وہ نعمتوں کو روک لیتے ہیں وہ ان سے چھین لیتا ہے اور دوسروں تک پہنچا دیتا ہے۔

۳۴۶۵ —— اِنَّ اَحسَنَ الزِّیّ مَا خَلَطَكَ بِالنَّاسِ وَجَمَّلَكَ بَیْنَهُمْ وَ كَفَّ اَلْسِنَتَهُمْ عَنْكَ.

بے شک بہترین اندازِ زندگی وہ ہے کہ جس پر تو انسانوں کے ساتھ مخلوط رہے اور ان کے درمیان تو زیباترین زندگی گزارے اور یہ کہ ان کی زبانیں تیرے بارے میں گفتگو کرنے سے رُکی رہیں۔

۳۴۶۶ —— اِنَّ الْمَوَدَّةَ یُعَبِّرُ عَنْهَا اللِّسَانُ وَعَنِ الْمَحَبَّةِ الْعَیْنَانِ

بے شک مودّت وہ ہے کہ جسے زبان ظاہر کرتی ہے اور دونوں آنکھوں میں محبت (کا اظہار) ہوتا ہے۔

۳۴۶۷ —— اِنَّ مَحَلَّ الْاِیْمَانِ الْجَنَانُ وَ سَبِیْلَهُ الْاُذُنَانِ

بے شک جائے ایمان (انسان کا) باطن اور اس کی گزرگاہ دونوں کان ہیں۔

۳۴۶۸ —— اِنَّ لِاَنْفُسِكُمْ اَثْمَانًا فَلَا تَبِیْعُوهَا

الاّ بالجَنَّةِ
بے شک تمہارے نفسوں کی ایک قیمت ہے پس
ان کو جنّت کے عوض ہرگز نہ بیچو۔

۳۴۶۹ — اِنَّ مَن بَاعَ نَفسَهُ بِغَيرِ الجَنَّةِ
فَقَد عَظُمَت عَلَيهِ المِحنَةُ
بے شک جس نے اپنے نفس کو جنّت کے بغیر بیچ دیا،
یقیناً اس پر رنج و محن عظیم تر ہو گئے۔

۳۴۷۰ — اِنَّ بِذَوِی العُقُولِ مِنَ الحَاجَةِ
اِلَی الاَدَبِ كَمَا يَظمَاُ الزَّرعُ
اِلَی المَطَرِ
بے شک صاحبانِ عقل کے لیے ادب کی حاجت ایسے
ہی ہے جیسے زراعت بارش کے لیے پیاسی ہو۔

۳۴۷۱ — اِنَّ اللهَ سُبحَانَهُ وَتَعَالٰی يُحِبُّ
السَّهلَ النَّفسِ السَّمحَ الخَلِيقَةِ
القَرِيبَ الاَمرِ

— بے شک اللہ سبحانہٗ تعالیٰ محبت کرتا ہے نرم النفس اور بخشندہ خُو اور امور کے قریب تر رہنے والے سے (یعنی کاموں کو نہ ٹالنے والے سے)

۳۴۷۲ — اِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ مَنْ حَلُمَ عَنْ قُدْرَۃٍ وَزَھَدَ عَنْ غُنْیَۃٍ وَ اَنْصَفَ عَنْ قُوَّۃٍ

بے شک انسانوں میں افضل وہ ہے جو قدرت رکھتے ہوئے حلم اختیار کرے، تونگری میں زاہد رہے اور قوّت کے باوجود انصاف سے کام لے۔

۳۴۷۳ — اِنَّ کَرَمَ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ لَا یَنْقُضُ حِکْمَتَہٗ فَلِذٰلِکَ لَا یَقَعُ الْاِجَابَۃُ فِیْ کُلِّ دَعْوَۃٍ

بے شک اللہ سبحانہٗ کا کرم اس کی حکمت کو نہیں توڑتا۔ اس لیے ہر دعا قبولیت نہیں پاتی۔

۳۴۷۴ — اِنَّ لِلَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ شُرُوْطًا وَاِنِّیْ

وَ ذُرِّيَّتِيْ مِنْ شُرُوْطِهَا
بے شک لا الٰہ الا اللہ کی شرطیں ہیں اور یقیناً "میں" اور میری ذرّیت ان شرطوں میں سے ایک ہے۔

۳۴۷۵ —— اِنَّ الدُّنْيَا دَارُ خَبَالٍ وَ وَبَالٍ وَ زَوَالٍ وَ اِنْتِقَالٍ لَا تُسَاوِيْ لَذَّاتُهَا تَنْغِيْصَهَا وَ لَا تَفِيْ سُعُوْدُهَا بِنُحُوْسِهَا، وَلَا يَقُوْمُ صُعُوْدُهَا بِهُبُوْطِهَا
بے شک دنیا خانۂ خراب و وبال و زوال ہے۔ اور انتقال کی جگہ ہے، اس کی لذّتیں اس کی کدورتوں کے برابر ہرگز نہیں، اور اس کی سعادتیں اس کی نحوستوں سے وفاداری نہیں کرتیں، اور اس کا چڑھنا اس کے اتارنے کے ساتھ کوئی مقام نہیں پاتا۔

۳۴۷۶ —— اِنَّ مِنْ فَضْلِ الرَّجُلِ اَنْ يُنْصِفَ

مِنْ نَفْسِهٖ وَيُحْسِنَ اِلٰى مَنْ
اَسَاءَ اِلَيْهِ

بے شک آدمی کے فضل میں یہ شامل ہے کہ اپنے نفس سے انصاف کرے اور جس نے اس سے بدی کی ہے اس کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

۳۴۷۷ — اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَيْسَ بِكُمْ بَدَاَ
وَلَا اِلَيْكُمْ اِنْتَهٰى وَقَدْ كَانَ
صَاحِبُكُمْ هٰذَا يُسَافِرُ فَعُدُّوْهُ
فِيْ بَعْضِ سَفَرَاتِهٖ فَاِنْ قَدِمَ
عَلَيْكُمْ وَاِلَّا قَدِمْتُمْ عَلَيْهِ

بے شک یہ امر تمہارے ذریعہ شروع نہیں ہوا اور نہ ہی تمہاری طرف اس کی انتہا ہے۔ اور تمہارے ساتھی سفر پر چلے گئے۔ پس اپنے ساتھی کو اس کے بعض سفروں میں شمار کرو اگر وہ تمہارے پاس پہنچ جائے ورنہ تم اس کے پاس پہنچ جاؤ گے۔

۳۴۷۸ — اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ قَدْ وَضَعَ

الْعِقَابَ عَلٰى مَعَاصِيهِ زِيَادَةً
لِعِبَادِهِ عَنْ نِقْمَتِهِ
بے شک اللہ سبحانہ نے اپنی نافرمانی پر سزا کو اپنے بندوں سے انتقام لینے سے بڑھ کر قرار دیا۔

۴۴۷۹ — إِنَّ مَنْ بَاعَ جَنَّةَ الْمَأْوٰى لِعَاجِلَةِ الدُّنْيَا تَعِسَ جَدُّهُ وَخَسِرَتْ صَفْقَتُهُ
بے شک جس نے جنت الماویٰ کو دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں کے عوض بیچ دیا اس کی کوشش برباد ہوئی اور اس کی فروخت خسارے کا شکار ہوگئی۔

۴۴۸۰ — إِنَّ هٰذِهِ النُّفُوسَ طَلِعَةٌ إِنْ تُطِيعُوهَا تَنْزِعْ بِكُمْ إِلٰى شَرِّ غَايَةٍ
بے شک یہ نفوس نگہبان ہیں، اگر ان کی اطاعت کروگے تو تم کو بدترین انجام تک پہنچادیں گے۔

۳۴۸۱ —— اِنَّ طَاعَةَ النَّفْسِ وَمُتَابَعَةَ اَهْوِيَتِهَا اُسُّ كُلِّ مِحْنَةٍ وَ رَأْسُ كُلِّ غَوَايَةٍ

بے شک اطاعتِ نفس اور اس کی آرزو کی پیروی ہر رنج کی بنیاد اور ہر بے راہ روی کا سر ہے۔

۳۴۸۲ —— اِنَّ النَّفْسَ اَبْعَدُ شَیْءٍ مَنْزَعًا وَاِنَّهَا لَاتَزَالُ تَنْزِعُ اِلٰی مَعْصِیَةٍ فِی هَوًی

بے شک نفس (عادتوں سے) ہٹنے کے لحاظ سے سب سے مشکل تر ہے اور یقیناً یہ (اپنی) ہوا میں نافرمانی کی طرف لے جاتا ہے۔

۳۴۸۳ —— اِنَّ مُجَاهَدَةَ النَّفْسِ لَتَزُمُّهَا عَنِ الْمَعَاصِیْ وَتَعْصِمُهَا عَنِ الرَّدٰی

بے شک مجاہدۂ نفس اس کے ارتکابِ نافرمانی پر

مہار ڈال دیتا ہے اور اس کو ہلاکت سے بچاؤ
میں رکھتا ہے۔

۳۴۸۴ —— اِنَّ ھٰذِہِ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْءِ فَمَنْ اَھْمَلَھَا جَمَحَتْ بِہٖ اِلَی الْمَآثِمِ

بے شک یہ نفس بدی کی طرف بہت اُکسانے والا ہے پس جس نے اس کو ڈھیل دی وہ اسے گناہوں کی طرف دھکیل دیتا ہے۔

۳۴۸۵ —— اِنَّ نَفْسَکَ لَخَدُوْعٌ اِنْ تَثِقْ بِھَا یَقْتَدْکَ الشَّیْطَانُ اِلَی ارْتِکَابِ الْمَحَارِمِ

بے شک تیرا نفس بہت فریب دینے والا ہے کہ اگر تو اس پر بھروسہ کرے (تو) شیطان حرام کاری کی طرف تیرا قائد بن جاتا ہے۔

۳۴۸۶ —— اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ

فَمَنِ ائْتَمَنَهَا خَانَتْهُ، وَمَنِ اسْتَنَامَ اِلَيْهَا اَهْلَكَتْهُ، وَمَنْ رَضِيَ عَنْهَا اَوْرَدَتْهُ شَرَّ الْمَوَارِدِ

بے شک نفس بدی اور افعالِ قبیح کا بہت حکم دیتا ہے پس جس نے اِس کو امین جانا اِس نے اُس سے خیانت کی اور جو اس پر (تکیہ کرکے) سویا اِس نے اُسے ہلاک کر دیا اور جو اِس سے رضا مند رہا اُس کو بدترین مقامات پر لا کھڑا کیا۔

۳۴۸۷ ـــــ اِنَّ مُقَابَلَةَ الْاِسَاءَةِ بِالْاِحْسَانِ وَتَغَمُّدَ الْجَرَائِمِ بِالْغُفْرَانِ لَمِنْ اَحْسَنِ الْفَضَائِلِ وَاَفْضَلِ الْمَحَامِدِ

بے شک بدی کا مقابلہ احسان کے ذریعے اور جرائم کی پوشیدگی عفو و درگزر کے ذریعے سراسر بہترین فضائل اور سب سے افضل خوبیوں میں سے ہے۔

۳۴۸۸ ـــــ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُمْسِيْ وَلَا يُصْبِحُ

إِلَّا وَنَفْسُهُ ظَنُونٌ عِنْدَهُ فَلَا يَزَالُ زَارِيًا عَلَيْهَا وَمُسْتَزِيدًا لَهَا

بے شک مومن نہ تو شام کرتا اور نہ ہی صبح کرتا ہے مگر یہ کہ اس کا نفس اس کے نزدیک تہمت شدہ ہوتا ہے۔ پس وہ ہمیشہ اس کے ذریعے عتاب میں اور اس کے لیے (نفس کے لیے) زیادتی (خوبی) کی طلب میں رہتا ہے۔

۳۴۸۹ —— إِنَّ النَّفْسَ لَجَوْهَرَةٌ ثَمِينَةٌ مَنْ صَانَهَا رَفَعَهَا وَمَنِ ابْتَذَلَهَا وَضَعَهَا

بے شک نفس ایک گراں بہا جوہر ہے کہ جس نے اس کی نگہبانی کی اس کو بلند کیا اور جس نے اس سے صرفِ نظر کی اس کو پست کر دیا۔

۳۴۹۰ —— إِنَّ الْكَفَّ عِنْدَ حَيْرَةِ الضَّلَالِ خَيْرٌ مِنْ رُكُوبِ الْأَهْوَالِ

بے شک گمراہی کی حیرانیوں میں اپنے آپ کو روکے رکھنا

اس سے بہتر ہے کہ پُر از ہول سواری کی جائے۔

۴۴۹۱ —— اِنَّ قَدْرَ السُّؤَالِ اَكْثَرُ مِنْ قِيمَةِ النَّوَالِ فَلَا تَسْتَكْثِرُوا مَا اَعْطَيْتُمُوهُ فَاِنَّهُ لَنْ يُوَازِيَ قَدْرَ السُّؤَالِ

بے شک سوال کی قدر عطیہ کی قیمت سے زیادہ ہے۔ پس اپنی عطا کو کثیر نہ جانو اس لیے کہ یہ ہرگز قیمتِ سوال کے برابر نہیں ہو سکتی۔

۴۴۹۲ —— اِنَّ الْيَسِيرَ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ لَاَكْرَمُ مِنَ الْكَثِيرِ مِنْ خَلْقِهِ

بے شک اللہ سبحانہ کی طرف سے تھوڑا سا بھی مخلوق کی طرف سے کثیر ملنے پر مکرم رہتا ہے۔

۴۴۹۳ —— اِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مُجَابَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ لِاَنَّهُ يَطْلُبُ

حَقَّهُ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْدَلُ اَنْ یَمْنَعَ ذَاحَقٍّ حَقَّهُ

بے شک مظلوم کی دعا اللہ سبحانہٗ کے نزدیک قبول کردہ ہے اس لیے کہ وہ اپنے حق کو طلب کر رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ عادل تر ہے کہ صاحبِ حق سے اس کے حق کو روک لے۔

۳۴۹۴ —— اِنَّ غَایَةً تَنْقُصُهَا اللَّحْظَةُ وَتَهْدِمُهَا السَّاعَةُ لَحَرِیَّةٌ بِقِصَرِ الْمُدَّةِ

بے شک کہ وہ زمانہ کہ جسے آنکھوں کا جھپکنا کم کر رہا ہے اور ہر ساعت جسے برباد کر رہی ہے کوتاہیٔ مدت کا (عمر کا) ہر آئینہ سزاوار ہے۔

۳۴۹۵ —— اِنَّ قَادِمًا یَقْدُمُ بِالْفَوْزِ اَوِالشِّقْوَةِ لَمُسْتَحِقٌّ لِاَفْضَلِ الْعُدَّةِ

بے شک وہ آنے والا جو فیروزی کے ساتھ یا بدبختی کے ساتھ آئے گا اس بات کا مستحق ہے کہ اس کے لیے

سب سے افضل تیاری رکھی جائے۔

۳۴۹۶ —— اِنَّ غَائِبًا يَحْدُوهُ الْجَدِيدَانِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَحَرِيٌّ بِسُرْعَةِ الْأَوْبَةِ

بے شک وہ غائب کہ جس کو (ہمیشہ) دو تازہ رہنے والے) یعنی لیل و نہار ہے کر آ رہے ہیں تیزی سے بازگشت کروانے کا ہر آئینہ سزاوار ہے۔

۳۴۹۷ —— اِنَّ الْمَغْبُونَ مَنْ غُبِنَ عُمْرُهُ وَاِنَّ الْمَغْبُوطَ مَنْ اَنْفَذَ عُمْرَهُ فِي طَاعَةِ رَبِّهِ

بے شک مغبون (چیز کو مہنگا خریدنے والا) وہ ہے جس نے اپنی عمر کے ساتھ گھاٹے کا سودا کیا اور مغبوط (قابل رشک) وہ ہے جس نے اپنی عمر اطاعتِ رب میں صرف کر دی۔

۳۴۹۸ —— اِنَّ غَدًا مِنَ الْيَوْمِ قَرِيبٌ يَذْهَبُ

اَلْیَوْمُ بِمَا فِیْہِ وَیَأْتِی الْغَدُ لَاحِقًا بِہٖ

بے شک کل آج سے قریب ہے کہ آج کا دن اسی طرح کہ جو کچھ اس میں ہے گزر جائے گا اور کل کا دن کہ اس سے ملحق رہنے والا ہے کہ آجائے گا۔

۳۴۹۹ — اِنَّ مَا تُقَدِّمُ مِنْ خَیْرٍ یَکُنْ لَکَ ذُخْرُہٗ وَمَا تُؤَخِّرُہٗ یَکُنْ لِغَیْرِکَ خَیْرُہٗ

بے شک تو جو کچھ نیکیاں پہلے سے بھیج دیں وہ تیرے لیے ذخیرہ بن جائیں گی اور جن کو تو تاخیر میں ڈالے گا اس میں تیرے غیر کے لیے خیر ہوگی۔

۳۵۰۰ — اِنَّ لِلنَّاسِ عُیُوْبًا فَلَا تَکْشِفْ مَا غَابَ عَنْکَ فَاِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ یَحْکُمُ عَلَیْھَا وَاسْتُرِ الْعَوْرَۃَ مَا اسْتَطَعْتَ یَسْتُرِ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ

مَا تُحِبُّ سَتْرَهُ

بے شک انسانوں کے عیوب ہوتے ہیں. پس جو تجھ سے پنہاں ہیں ان کو تومت کھول. کیونکہ اللہ سبحانہٗ ان پر فیصلہ صادر کرے گا اور جس قدر تجھ سے ممکن ہو پردہ پوشی کر پس اللہ سبحانہٗ اتنی ہی پردہ پوشی کرے گا جتنا کہ تو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے۔

۳۵۰۱ —— اِنَّ الْمَرْءَ عَلٰی مَا قَدَّمَ قَادِمٌ وَعَلٰی مَا خَلَّفَ نَادِمٌ

بے شک انسان جو کچھ بھیج چکا ہے اس پر وارد ہونے والا ہے اور جو کچھ اس نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے اس پر نادم ہونے والا ہے۔

۳۵۰۲ —— اِنَّ عَظِیْمَ الْاَجْرِ مُقَارِنٌ عَظِیْمَ الْبَلَاءِ فَاِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ

بے شک عظیم اجر عظیم بلاؤں کے ساتھ وابستہ ہے۔ جب اللہ سبحانہٗ لوگوں کو پسند کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

۳۵۰۳ —— اِنَّ الْغَایَۃَ اَمَامَکُمْ وَاِنَّ السَّاعَۃَ وَرَائَکُمْ تَحْدُوکُمْ

بے شک انجام کار تمھارے سامنے ہے اور یقیناً قیامت تمھارے پیچھے پیچھے ہے کہ جو تمھیں فنا کردے گی۔

۳۵۰۴ —— اِنَّ لَکُمْ نِہَایَۃً فَانْتَہُوْا اِلٰی نِہَایَتِکُمْ وَاِنَّ لَکُمْ عَلَماً فَانْتَہُوْا بِعَلَمِکُمْ

بے شک تمھارے لیے ایک انتہا ہے لہٰذا اس انتہا ہی تک پہنچو اور بے شک تمھارے لیے ایک رہنمائی ہے پس تم اپنی رہنمائی تک اپنی انتہا رکھو۔

۳۵۰۵ —— اِنَّ الْوَفَاءَ تَوْأَمُ الصِّدْقِ وَمَا اَعْرِفُ جُنَّۃً اَوْقٰی مِنْہُ

بے شک وفا صداقت کی ہمزاد ہے اور میں اس سے بڑھ کر حفاظت کرنے والی کوئی ڈھال نہیں جانتا۔

۳۵۰۶ —— اِنَّ بِاَھْلِ الْمَعْرُوْفِ مِنَ الْحَاجَۃِ

اِلَی اصْطِنَاعِہٖ اَکْثَرَ مِمَّا بِاَھْلِ الرَّغْبَۃِ اِلَیْھِمْ مِنْہُ

بے شک صاحبانِ خیر کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنے کی ضرورت اس سے بڑھ کر ہے کہ جتنی ضرورتمندوں کو ان سے نیکی کی طلب ہے۔

۳۵۰۷ —— اِنَّ لِلّٰہِ سُبْحَانَہٗ سَطَوَاتٍ وَ نَقِمَاتٍ فَاِذَا نَزَلَتْ بِکُمْ فَادْفَعُوْھَا بِالدُّعَاءِ فَاِنَّہٗ لَا یَدْفَعُ الْبَلَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ

بے شک اللہ سبحانہٗ کی پکڑ اور قہر ہوتے ہیں جب تمھارے ساتھ ایسا ہو تو اس کو دعا کے ذریعے دور کر دو کیونکہ بلا دور نہیں ہوتی مگر دعا ہی کے ذریعے۔

۳۵۰۸ —— اِنَّ کَلَامَ الْحَکِیْمِ اِذَا کَانَ صَوَابًا کَانَ دَوَاءً وَاِذَا کَانَ

خَطَاءً كَانَ دَاءً

بے شک صاحبِ حکمت کا کلام اگر درست ہوتا ہے تو وہ دوا ہے اور اگر وہ خطا کرے تو ایک بیماری ہے۔

۳۵۰۹ —— اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاؤُوْنَ مَنَازِلَ شِيْعَتِنَا كَمَا يَتَرَاءَى الرَّجُلُ مِنْكُمُ الْكَوَاكِبَ فِى اُفُقِ السَّمَاءِ

بے شک اہلِ جنت ہمارے دوستوں کی منزلوں کو اسی طرح سے دیکھتے ہیں کہ جس طرح تم میں سے کوئی شخص آسمان کے افق پر ستاروں کو دیکھتا ہے۔

۳۵۱۰ —— اِنَّ اَنْصَحَ النَّاسِ اَنْصَحُهُمْ لِنَفْسِهِ وَاَطْوَعُهُمْ لِرَبِّهِ

بے شک پاک ترین انسان وہ ہے جو ان میں اپنے نفس کے لیے سب سے زیادہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اپنے رب کا ان میں سب سے زیادہ اطاعت گزار ہے۔

۳۵۱۱ —— اِنَّ اَغَشَّ النَّاسِ اَغَشُّهُمْ لِنَفْسِهِ

وَاَعْصَاهُمْ لِرَبِّهِ

بے شک انسانوں میں سب سے میلا وہ ہے جو ان میں اپنے نفس کے ساتھ سب سے زیادہ میلا ہے اور اپنے رب کا ان میں سب سے زیادہ نافرمان ہے۔

۳۵۱۲ —— اِنَّ الدُّنْيَا مَاضِيَةٌ بِكُمْ عَلٰى سَنَنٍ وَاَنْتُمْ وَالْاٰخِرَةُ فِيْ قَرْنٍ

بے شک دنیا تمھارے اوپر ایک نہج سے گزر رہی ہے جبکہ تم اور آخرت ایک ہی شاخ سے وابستہ ہو۔

۳۵۱۳ —— اِنَّ الدُّنْيَا لَمُفْسِدَةُ الدِّيْنِ مُسْلِبَةُ الْيَقِيْنِ وَاِنَّهَا لَرَأْسُ الْفِتَنِ وَاَصْلُ الْمِحَنِ

بے شک دنیا دین کو فاسد، یقین کو سلب کرنے والی (شے) ہے اور یقیناً یہ ہر فتنے کا سر اور ہر رنج کی جڑ ہے۔

۳۵۱۴ —— اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ جَعَلَ الطَّاعَةَ غَنِيْمَةَ الْاَكْيَاسِ عِنْدَ تَفْرِيْطِ

اَلْعَجَزَةُ

بے شک اللہ سبحانہ نے فرمانبرداری کو ذہین لوگوں کی پونجی قرار دیا کہ جب ناتوان لوگ عاجزی اختیار کریں۔

۳۵۱۵ —— اِنَّ النَّارَ لَا یَنْقُصُهَا مَا اُخِذَ مِنْهَا وَلٰکِنْ یُخْمِدُهَا اَنْ لَا تَجِدَ حَطَباً، وَکَذٰلِكَ الْعِلْمُ لَا یُفْنِیْهِ الْاِقْتِبَاسُ لٰکِنْ بُخْلُ الْحَامِلِیْنَ لَهُ سَبَبُ عَدَمِهِ

بے شک آگ اس سے کم نہیں ہوتی کہ اگر کچھ اس میں سے لے لیا جائے۔ لیکن اگر اس میں لکڑی نہ ڈالی جائے تو بجھ جاتی ہے۔ اسی طرح علم ہے کہ وہ اگر اقتباس کیا جائے تو فنا نہیں ہوتا لیکن اس کو رکھنے والوں کا بخل اس کے معدوم ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔

۳۵۱۶ —— اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَهُ یُعْطِی الدُّنْیَا مَنْ یُحِبُّ وَمَنْ لَا یُحِبُّ؛ وَلَا یُعْطِی الدِّیْنَ اِلَّا مَنْ یُحِبُّ

— بے شک اللہ سبحانہٗ دنیا اس کو بھی دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے اور اس کو بھی جس کو وہ پسند نہیں کرتا مگر دین عطا نہیں کرتا مگر اس کو جو اسے محبوب ہو۔

۳۵۱۷ — اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ یَمْنَحُ الْمَالَ مَنْ یُحِبُّ وَیُبْغِضُ، وَلَا یَمْنَحُ الْعِلْمَ اِلَّا مَنْ اَحَبَّ

بے شک اللہ سبحانہٗ دولت اسے بھی دیتا ہے جسے وہ پسند رکھتا ہے اور اس کو بھی جس کو وہ دشمن رکھتا ہے مگر وہ علم عطا نہیں کرتا مگر اسے جسے وہ محبوب رکھتا ہے۔

۳۵۱۸ — اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَا یُعْطِی الدِّیْنَ اِلَّا لِخَاصَّتِہٖ وَصَفْوَتِہٖ مِنْ خَلْقِہٖ

بے شک اللہ تعالیٰ دین عطا نہیں کرتا مگر اپنی مخلوق میں اس کے خاص بندوں اور اپنے گرامی مرتبہ لوگوں کو۔

۳۵۱۹ —— اِنَّ لِلْاِسْلَامِ غَايَةً فَانْتَهُوْا اِلٰى غَايَتِهٖ ، وَاخْرُجُوْا اِلَى اللّٰهِ مِمَّا افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ مِنْ حُقُوْقِهٖ

بے شک اسلام کی ایک غایت (انتہا) ہے اپنی غایت کی طرف رغبت اختیار کرو اور اللہ کی طرف اپنے حقوق کو ادا کر کے بڑھو جو تمھارے اوپر فرض کیے گئے ہیں۔

۳۵۲۰ —— اِنَّ تَخْلِيْصَ النِّيَّةِ مِنَ الْفَسَادِ اَشَدُّ عَلَى الْعَامِلِيْنَ مِنْ طُوْلِ الْاِجْتِهَادِ

بے شک نیّت کا فساد سے خالص کر لینا عمل کرنے والوں پر طویل مشقّت اٹھانے سے زیادہ سخت ہے۔

۳۵۲۱ —— اِنَّ اَمَامَكَ طَرِيْقًا ذَا مَسَافَةٍ بَعِيْدَةٍ وَ مَشَقَّةٍ شَدِيْدَةٍ وَ لَا غِنٰى بِكَ مِنْ حُسْنِ الْاِرْتِيَادِ وَ قَدْرِ بَلَاغِكَ مِنَ الزَّادِ

—— بے شک تیرے سامنے وہ راستہ ہے جو لمبی مسافت والا ہے اور شدید مشقت والا ہے اور تیرے لیے کوئی چارہ نہیں مگر حُسن طلب کے اور زادِ راہ میں ایک قدر (اندازہ) رکھنے کے

۳۵۲۲ —— اِنَّ النَّفْسَ الَّتِیْ تَطْلُبُ الرَّغَائِبَ الْفَانِیَۃَ لَتَھْلِکُ فِیْ طَلَبِھَا وَ تَشْقٰی فِیْ مُنْقَلَبِھَا

بے شک وہ نفس جو فنا ہونے والی پونجیوں کو مانگتا رہتا ہے، اس کی طلب میں ہلاک ہو جاتا ہے یا اس کے انقلاب میں بدبخت ہو جاتا ہے۔

۳۵۲۳ —— اِنَّ النَّفْسَ الَّتِیْ تَجْھَدُ فِیْ اِقْتِنَاءِ الرَّغَائِبِ الْبَاقِیَۃِ لَتُدْرِکُ طَلَبَھَا وَ تَسْعَدُ فِیْ مُنْقَلَبِھَا

بے شک وہ نفس جو باقی رہنے والے سامان کے کمانے میں جدوجہد کرتا ہے اپنے مطلب کو پا لیتا ہے اور اس کے منقلب ہونے میں (دنیا سے جانے میں) سعادت

پالیتا ہے۔

۳۵۲۴ —— اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی فِی السَّرَّآءِ نِعْمَۃَ الْاِفْضَالِ وَفِی الضَّرَّآءِ نِعْمَۃَ التَّطْهِيْرِ

بے شک اللہ تعالیٰ کی اچھے دنوں میں فضل کی نعمت ہوتی ہے اور سختی کے دنوں میں پاک کر دینے کی نعمت ہوتی ہے۔

۳۵۲۵ —— اِنَّ مَنْ اَعْطٰی مَنْ حَرَمَہٗ وَوَصَلَ مَنْ قَطَعَہٗ وَعَفٰی عَمَّنْ ظَلَمَہٗ کَانَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ الظَّهِيْرُ وَالنَّصِيْرُ

بے شک جس نے اس کو عطا کیا جس نے اسے محروم رکھا اور اس سے رشتہ جوڑا جس نے اس سے قطع تعلق کیا اور اس کو معاف کر دیا جس نے اس پر ظلم کیا پس اس کے لیے اللہ سبحانہٗ کی طرف سے پشت پناہ اور مددگار مل گیا۔

۳۵۲۶ —— إِنَّ مَثَلَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَرَجُلٍ لَهُ امْرَأَتَانِ إِذَا أَرْضَى إِحْدَيهُمَا أَسْخَطَ الْأُخْرَى

بے شک دنیا اور آخرت کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کی دو بیویاں ہوں کہ جب وہ دو میں سے ایک کو راضی کرے تو دوسری کو ناراض کر دے۔

۳۵۲۷ —— إِنَّ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا بِمُحَالِ الْآمَالِ وَخَدَعَتْهُ بِزُورِ الْأَمَانِيِّ أَوْرَثَتْهُ كَمَهًا وَأَلْبَسَتْهُ عَمًى وَقَطَعَتْهُ عَنِ الْأُخْرَى وَأَوْرَدَتْهُ مَوَارِدَ الرَّدٰى

بے شک دنیا نے جس کو اپنی امیدوں کے بہروپ سے فریب دے رکھا ہو اور جھوٹی آرزوؤں سے دھوکا دے رکھا ہو وہ اس کے لیے نابینائی کو جنم دیتی ہے اور اسے اندھے پن کا لباس پہنا دیتی ہے اور آخرت سے (رشتہ) کاٹ دیتی ہے اور اس کو ہلاکت کے

گھاٹ لا اُتارتی ہے۔

۳۵۲۸ —— اِنَّ اللہ سبحانہ اَبیٰ اَن یجعل اَرزاقَ عِبادِہ المؤمنین اِلّا مِن حَیثُ لا یحتسبون

بے شک اللہ سبحانہٗ نے منع کر دیا ہے کیونکہ اس کے مومن بندوں کا رزق قرار پائے مگر یہ کہ ایسے مقامات سے جو ان کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوں۔

۳۵۲۹ —— اِنَّ المؤمنین ھَینون لَینون

بے شک صاحبانِ ایمان انکساری کرنے والے نرم طبیعت ہوتے ہیں۔

۳۵۳۰ —— اِنَّ المؤمنین مُحسِنون

بے شک صاحبانِ ایمان محسنین ہیں۔

۳۵۳۱ —— اِنَّ المؤمنین خائفون

بے شک صاحبانِ ایمان خوف میں رہنے والے ہیں

۳۵۳۲ —— اِنَّ سخاءَ النفسِ عمّا فی اَیدی

النَّاسِ لَأَفْضَلُ مِنْ سَخَاءِ الْبَذْلِ
بے شک جو کچھ انسانوں کے ہاتھ میں ہو اس سے
نفس کو سخاوت میں رکھنا یقیناً عطا کرنے والی
سخاوت سے افضل ہے۔

۳۵۴۳ —— اِنَّ الْوَعْظَ الَّذِی لَا یَمُجُّهُ سَمْعٌ
وَلَا یَعْدِلُهُ نَفْعٌ مَا سَكَتَ
عَنْهُ لِسَانُ الْقَوْلِ وَنَطَقَ بِهِ
لِسَانُ الْفِعْلِ
بے شک وہ وعظ کہ جس کو کوئی کان رد نہیں
کرتا اور جس کے برابر نفع میں اور کوئی شے نہیں
وہ ہے کہ جس میں بولنے والی زبان خاموش ہو
اور جس میں عمل کی زبان بول رہی ہو۔

۳۵۴۴ —— اِنَّ الْمِسْكِیْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَمَنْ
أَعْطَاهُ فَقَدْ أَعْطَى اللّٰهَ وَمَنْ
مَنَعَهُ فَقَدْ مَنَعَ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ
بے شک مسکین اللہ کا قاصد ہے لہٰذا جس نے

اسے عطا کیا تو گویا اللہ کو عطا کیا اور جس نے اسے منع کیا تو گویا اس نے اللہ سبحانہ کو منع کیا۔

۳۵۳۵ —— اِنَّ اَفْضَلَ الدِّیْنِ الْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ وَالْاَخْذُ فِی اللّٰہِ وَالْعَطَاءُ فِی اللّٰہِ سُبْحَانَہُ

بے شک دین کی سب سے بڑی فضیلت اللہ کے لیے محبت اور اللہ ہی کے لیے دشمنی اللہ ہی کے لیے پکڑ اور اللہ سبحانہ کے لیے عطا کرنے میں ہے۔

۳۵۳۶ —— اِنَّ الدِّیْنَ لَشَجَرَۃٌ اَصْلُھَا الْیَقِیْنُ بِاللّٰہِ وَثَمَرُھَا الْمُوَالَاۃُ فِی اللّٰہِ وَالْمُعَادَاۃُ فِی اللّٰہِ سُبْحَانَہُ

بے شک دین ایک درخت ہے کہ جس کی جڑ اللہ پر یقین رکھنا ہے اور جس کا ثمر اللہ ہی کے لیے محبت رکھنا اور اللہ سبحانہ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

۳۵۳۷ —— اِنَّ مَکْرُمَۃً صَنَعْتَھَا اِلٰی اَحَدٍ

مِنَ النَّاسِ اِنَّمَا اَكْرَمْتَ
بِهَا نَفْسَكَ وَزَيَّنْتَ بِهَا عِرْضَكَ
فَلَا تَطْلُبْ مِنْ غَيْرِكَ شُكْرَ
مَا صَنَعْتَ اِلٰى نَفْسِكَ

بے شک وہ کرامت اور نیکی جو تو نے انسان کے ساتھ کی مگر یہ کہ تُو نے وہ اپنے آپ کے ساتھ کی اور اس کے ذریعے اپنے وجود کو سجایا پس اپنے غیر سے اس نیکی پر شکر طلب مت کر کہ جو تو نے اپنے نفس کے ساتھ کیا ہے۔

۳۵۳۸ —— اِنَّ مِنْ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ اَنْ تَصِلَ
مَنْ قَطَعَكَ وَتُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ
وَتَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ

بے شک مکارم اخلاق میں سے یہ ہے کہ تو ان سے پیوست ہو جو تجھ سے رشتہ توڑے اور اس کو عطا کر جو تجھے محروم کرے اور اس کو معاف کر جو تجھ پر ظلم کرے۔

۳۵۳۹ —— إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَىٰ يُدْخِلُ بِحُسْنِ النِّيَّةِ وَصَالِحِ السَّرِيْرَةِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ الْجَنَّةَ

بے شک اللہ تعالیٰ حُسنِ نیّت اور باطن کے صالح ہونے کی بنیاد پر اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے جنّت میں داخل کرتا ہے۔

۳۵۴۰ —— إِنَّ مَنْ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَقْلاً قَوِيْماً وَعَمَلاً مُسْتَقِيْماً فَقَدْ ظَاهَرَ لَدَيْهِ النِّعْمَةَ وَاَعْظَمَ عَلَيْهِ الْمِنَّةَ

بے شک اللہ نے جس کو عقلِ استوار اور عملِ مستقیم روزی کر دیا تو گویا اس نے اس پر نعمتوں کو آشکار کر دیا اور اس پر فضل و کرم کو عظیم کر دیا۔

۳۵۴۱ —— إِنَّ الْمُجَاهِدَ نَفْسَهُ عَلَىٰ طَاعَةِ اللّٰهِ وَعَنْ مَعَاصِيْهِ، عِنْدَ اللّٰهِ

سُبْحَانَهُ بِمَنْزِلَةِ بِرٍّ شَهِيدٍ

بے شک اپنے نفس سے اللہ کی اطاعت میں اور اس کی نافرمانی سے جنگ کرنے والا اللہ سبحانہٗ کے نزدیک ایک ابرار شہید کا رتبہ رکھتا ہے۔

۳۵۴۲ —— اِنَّ الْعَاقِلَ مَنْ عَقْلُهُ فِي اِرْشَادٍ وَ مَنْ رَأْيُهُ فِي اِزْدِيَادٍ فَلِذٰلِكَ رَأْيُهُ سَدِيْدٌ وَفِعْلُهُ حَمِيْدٌ

بے شک عقلمند وہ ہے کہ جس کی عقل اسے رشد (و ہدایت) پر رکھے اور جس کی رائے (نیکیوں میں) اضافے پر مبنی ہو اس وجہ سے اس کی رائے محکم اور اس کا فعل قابل تعریف رہتا ہے۔

۳۵۴۳ —— اِنَّ الْجَاهِلَ مَنْ جَهْلُهُ فِي اِغْوَاءٍ وَمَنْ هَوَاهُ فِي اِغْرَاءٍ فَقَوْلُهُ سَقِيْمٌ وَفِعْلُهُ ذَمِيْمٌ

بے شک جاہل وہ ہے جس کا جہل اس کو اغوا کرنے میں اور جس کی خواہش نفس ترغیب دینے میں رہتی ہے پس

اس کی گفتار بیمار اور اس کا فعل قابل مذمت ہوتا ہے۔

۳۵۴۴ —— إِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوبَ تَمَلُّ كَمَا تَمَلُّ الْأَبْدَانُ فَابْتَغُوا لَهَا طَرَائِفَ الْحِكَمِ

بے شک یہ دل اسی طرح سے تھک جاتے ہیں کہ جیسے بدن تھکتے ہیں پس ان کے لیے تازہ حکمتیں تلاش کرتے رہو۔

۳۵۴۵ —— إِنَّ أَفْضَلَ الْخَيْرِ صَدَقَةُ السِّرِّ وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ

بے شک سب سے بڑی فضیلت والی نیکی پوشیدہ صدقہ دینا اور والدین کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی ہے۔

۳۵۴۶ —— إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُرَى يَقِينُهُ فِي عَمَلِهِ وَإِنَّ الْمُنَافِقَ يُرَى شَكُّهُ فِي عَمَلِهِ

بے شک مومن کے عمل میں اس کا یقین دکھائی دیتا ہے اور منافق کے عمل میں اس کا شک دکھائی دیتا ہے۔

۳۵۴۷ —— إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللهِ تَعَالَىٰ كُلُّ مُسْتَقْرِبٍ أَجَلَهُ مُكَذِّبٍ أَمَلَهُ كَثِيرٍ عَمَلُهُ قَلِيلٍ زَلَلُهُ

بے شک اللہ تعالیٰ کے دوست وہ ہیں کہ جو اپنی اجل کو نزدیک سمجھنے والے اپنی امیدوں کو جھٹلانے والے اپنے عمل کو کثیر رکھنے والے اور اپنی لغزشوں کو کم سے کم رکھنے والے ہوتے ہیں۔

۳۵۴۸ —— إِنَّ أَمْرَنَا صَعْبٌ مُسْتَصْعَبٌ لَا يَحْتَمِلُهُ إِلَّا عَبْدٌ امْتَحَنَ اللهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ وَلَا يَعِي حَدِيثَنَا إِلَّا صُدُورٌ أَمِينَةٌ وَأَحْلَامٌ رَزِينَةٌ

بے شک ہمارا امر سخت اور بہت زیادہ سختی طلب ہے اور اس کو کوئی برداشت نہیں کر سکتا مگر وہ بندہ کہ جس کے دل کا امتحان

ACC No. 3051 Date........
Section C-1/53
D.D. Class........
NAJAFI BOOK LIBRARY

اللہ نے ایمان کے ذریعے لے لیا ہو۔ اور
ہماری حدیثوں کو کوئی جمع نہیں کرسکتا مگر
امانت والے سینے اور آرام و وقار والی
عقلیں۔

Najafi Cassette Library
Books Bank
Bait-ul-...
Soldier Bazar
Karachi 74